طبی فارماکوپیا

[illegible]

منظور شدہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن پاکستان

(قائم شدہ زیر آرڈیننس ۲۲ سن ۱۹۶۵ء)

طبی فارماکوپیا

منظور شدہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن

(قائم شدہ زیر ایکٹ II ۱۹۶۵ء)

مطبوعہ نشاط آرٹ پریس، لاہور

قیمت : -/۴۰ روپے

تعداد اشاعت :

تاریخ اشاعت : جنوری ۱۹۷۰ء

التماس

طبی فارماکوپیا کمیٹی بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹمز آف میڈیسن، پاکستان کی طرف سے مجھے یہ خدمت تفویض کی گئی تھی کہ بورڈ کے حسب ہدایت موجودہ فارماکوپیا میں صرف ایسی ترمیم کی خدمت انجام دوں جو بورڈ کی منظور کردہ شرائط سے متصادم نہ ہوں۔ مجبوراً انہی اصول اور ہدایات کی روشنی میں میں نے فارماکوپیا کمیٹی کی حسب ہدایت اپنی بے بضاعتی اور علمی کم مائگی کے باوجود اس ذمہ داری کو قبول کیا اور ہر موقع پر صدر طبی بورڈ، سابق صدر طبی بورڈ اور فارماکوپیا کمیٹی کے ارکان سے مشورہ حاصل کرتا رہا۔ بالآخر آج وہ طبی فارماکوپیا جو رجسٹریشن ایکٹ ۶۵ء کی دفعہ ۳۲ کے مطابق طبی بورڈ سے منظور شدہ APPROVED BY THE BOARD ہے اور جس کی اشاعت کی اجازت قبل ازیں سابق طبی بورڈ نے بتاریخ ۲۲ جون ۷۰ء دی تھی، اور اب طبی فارماکوپیا کمیٹی نے اس کو منظور کیا ہے۔ بعد از ترمیم و اصلاح حرفی خدمت ہے۔ اطباء کے شدید تقاضے کی وجہ سے ہم جلد از جلد اس کی اشاعت پر مجبور رہے، اس لئے ہو سکتا ہے کہ اس میں اب بھی بعض اسقام و اغلاط رہ گئی ہوں، لیکن اس کی آئندہ اشاعت میں انشاءاللہ ان سب کو دور کر دیا جائے گا۔

(حکیم ملک) عنایت اللہ نسیم
سوہدرہ ضلع گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

یونانی نظامِ طب ایک مفید فطری وطبعی طریقِ علاج ہے جس میں روح سمیت پورے جسم کو واحد اکائی تصور کر کے صحت کا تحفظ اور بصورت مرض اس کا اعادہ کیا جاتا ہے اور اسی وجہ سے یہ طریقِ علاج دیگر نظام ہائے طب سے جداگانہ ہے بصورت مرض جسم انسانی سے مرض کا انسداد کرنے کے لئے حیواناتی نباتاتی و جمادات ہر قسم کی دوا سے کام لیا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ جن لوگوں کو اس نظام کی وسعت گہرائی اور گیرائی کا علم ہے انہیں ان صعوبتوں کا پورا اندازہ ہے جو یونانی ادویہ کی تشکیل و ترتیب میں پیش آسکتی ہیں اس کے لئے دراصل ذی علم اور تجربہ کار اطبا کی ایک ایسی جماعت کی ضرورت ہے جنہیں علم دواسازی میں دورِ حاضر کی جدید علمی ترقیوں کے ساتھ ساتھ قدیم علم الادویہ سے بھی پوری واقفیت ہو اور جنہیں یہ بھی علم ہو کہ یہ فن کن کن دشوار گذار مرحلوں سے گزر کر آج اس مقام پر پہنچا ہے مسلمانوں نے یونانی نظام طب کو اپنے دورِ عروج و ترقی میں جس ترقی و سربلندی سے ہمکنار کیا ہے اس سے پوری علمی دنیا واقف ہے مسلمانوں نے اس طریقِ علاج میں جس طرح چار چاند لگائے آج بھی بغداد و قرطبہ کے اجڑے دیار اس کی شہادت بزبانِ حال یہ کہہ کر دے رہے ہیں۔

ابھی اس راہ سے گزرا ہے کوئی

یورپ آج عروج و ترقی کے جس مقام پر ہے یہ سب اسلامیوں ہی کی جد و جہد کا ثمرہ ہے بقول حالی

بہار اب جو دنیا میں آئی ہوئی ہے
یہ سب پود انہی کی لگائی ہوئی ہے

برصغیر ہند و پاک میں یہ طریقِ علاج مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ساتھ پہنچا، یہاں آنے کے بعد اس میں کچھ اور تبدیلیں ہوئیں مقامی (آیورویدک) طب کی خصوصیات کو بھی اپنے اصول و طریقِ علاج (غذاً و دواً ماکولاً) کے مطابق اس میں شامل کر لیا گیا۔ انگریزی دور میں جو بیچارہ نظام طب اور جانبدار فرنگی حکومت کی عدم توجہی کے باوجود صرف اس لئے زندہ رہا کہ عوام و خواص اس کی افادیت کے معترف تھے۔ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خان مرحوم اور ان کے

رفقاء نے عصری تقاضوں کے ساتھ اس میں مزید اضافات کئے جس سے اس کی افادیت اور بھی بڑھ گئی حکیم صاحب نے نہ صرف جدید تقاضوں کے مطابق ادویہ میں تحقیق و ریسرچ کی سائنٹیفک راہ پیدا کی بلکہ جدید معلومات کو طبی کالجوں کے نصاب میں بھی شامل کر دیا۔ یونانی فارماکوپیا کی یہ ترتیب و اشاعت انہی اصول و ضوابط کی روشنی میں ترتیب دی گئی ہے اور اہل علم اس پر اسی نقطۂ نظر سے غور کریں گے۔

فارماکوپیا کی ابتدائی اور اولین اشاعت ناکافی ذرائع کی وجہ سے محدود تعداد میں پیش کی جا رہی ہے اس میں وقتاً فوقتاً تغیر و تبدل و اضافہ ہوتا رہے گا۔ اس طرح گویا فنی ترقیوں اور تحقیق و ریسرچ کا عمل بدستور جاری رہے گا۔ اہل فن کو کسی طرح اس امر پر مجبور نہیں کیا جا سکتا کہ وہ جدید علمی ترقیوں سے متواتر فائدہ نہ اٹھائیں۔ اہل فن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے اصولوں کو حسب لازم رکھتے ہوئے ہر قسم کی معلومات سے مستفید ہوں۔ اسی سلسلہ میں جدید و قدیم کی بحث لاحاصل ہے ؎ حدیث بے خبراں قصۂ جدید و قدیم

اور جولائی سنہ ۱۹۶۵ء کو مرکزی حکومت نے یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ کے نفاذ کا اعلان کیا اس کے بعد حکومت نے بورڈ کی تشکیل کا اعلان کر دیا۔ بورڈ پر اطباء کی رجسٹریشن کے ساتھ ساتھ فارماکوپیا کی تیاری کی ذمہ داری بھی ڈالی گئی وقت کی کمی اور ذرائع کی عدم موجودگی کے باوجود بورڈ نے اس کی تکمیل کا بیڑہ اٹھایا۔ بورڈ نے حسب ذیل حضرات پر مشتمل فارماکوپیا کمیٹی قائم کر دی۔

۱ - شفاء الملک حکیم محمد حسن صاحب قرشی صدر طبی بورڈ رکن بحیثیت عہدہ۔
۲ - حکیم عبد المالک مجاہد ممبر رکن طبی بورڈ - کنوینر
۳ - حکیم حافظ محمد سعید صاحب دہلوی ستارۂ امتیاز رکن طبی بورڈ۔
۴ - حکیم سید احمد حسن صاحب رکن طبی بورڈ۔
۵ - پروفیسر حکیم سید علی احمد صاحب نیر واسطی ستارۂ خدمت رکن طبی بورڈ۔
۶ - حکیم خواجہ رضوان احمد صاحب رکن طبی بورڈ۔
۷ - حکیم محمد سراج الدین خان صاحب رکن طبی بورڈ۔

فارماکوپیا کمیٹی نے اس مسئلہ پر مناسب غور و خوض کے بعد حسب ذیل رپورٹ مرتب کی۔

رپورٹ طبی فارماکوپیا کمیٹی

یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک ایکٹ کی دفعہ ۲۰ (ک) کے ماتحت بورڈ کو یہ اختیار حاصل ہے کہ

ترقیات جدیدہ میں سے ایسی اشیاء بطور اضافہ فارما کوپیا میں شامل کرتا رہے جنہیں وہ مناسب خیال کرے چنانچہ فارما کوپیا کمیٹی کی رائے میں طب یونانی میں حسب ذیل ترقیات جدیدہ کا اضافہ ضروری ہے۔

- مرکبات سلفا دیہ۔ SULPHADRUGS
- ادویہ مضاد الحیوۃ ANTI BIOTICS
- حیاتین VITAMINS
- مضاد انجماد الدم ANTICOAGULANTS
- عوامل غدید یہ و حیوانیہ GLAN DULARANDBIOLOGICAIAGENTS
- ادویہ دافع حمی اجامیہ ANTIMALARIA DRUGS
- ادویہ مخرج دیدان ANTHELIMINTIS
- ادویہ محافظ حیات LIFE SAVING DRUGS
- ادویہ قابل تلقیح INJECTABLES
- ترکیبی ادویہ صناعیہ SYNTHATICS DRUGS
- ادویہ دافع حساسیت ANTI HISTAMINES
- مرکبات مختلفہ جدیدہ جو ادویات کا افعال و خواص پہچاننے میں کام آتے ہیں۔ CHEMICALRE AGENTS

اس سلسلہ میں یہ امر واضح رہے کہ برعظیم ہند و پاک میں جو طب پڑھائی جاتی ہے اس میں جدید ترقیات شامل ہیں اس لئے یہ امر فی، اطبا، عوام اور ملک کے مفاد کے پیش نظر بھی اشد ضروری ہے کہ اطبا ان مراعات سے بہرہ ور ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سے قبل متعدد مرتبہ مشکلات پاکستان طبی کانفرنس کی طرف سے حکومت کے نوٹس میں لائی جا چکی ہیں چنانچہ ۱۹۶۷ء میں انجمن ترقی طب (S P E M) کی طرف سے بھی حکومت پاکستان کو ایک جامع اور مبسوط یادداشت پیش کی گئی جس کا خلاصہ حسب ذیل ہے۔

پاکستان کے مختلف علاقوں کے ڈرگز کنٹرول اور انسپکٹرز و ڈرگز ایکٹ سنہ ۱۹۴۰ء اور ڈرگز رولز سنہ ۱۹۴۵ء اور ان تمام ترامیم کو جو اب تک کی گئی ہیں مختلف معنی تعبیر کرتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ ایک علاقے کے حکام کی روش دوسرے علاقے کے حکام کی روش سے بہت حد تک مختلف اور قواعد و ضوابط کے اصل مقصد اور روح کے قطعاً منافی ہے۔ اس صورت حال نے یونانی آیورویدک کے حاملین کو ہمیشہ مضطرب رکھا چنانچہ اطبا اور دواسازوں نے اپنی یہ شکایات یونانی آیورویدک طبی بورڈ کے سامنے پیش کیں جن پر بورڈ نے اجلاس کراچی میں حسب ذیل تجویز منظور کی۔

تجویز "یونانی آیورویدک نظام طب کا یہ بورڈ حکومت سے پُرزور سفارش کرتا ہے کہ طبی فارماکوپیا کی ترتیب تک جو کہ زیر ترتیب ہے (زیر دفعہ ۳۲ ایکٹ II) ان طبی اور ویدک معالجین کو جو اپنے نظام طب کے ساتھ ساتھ جدید نظام طب کو علم اور عمل کے ساتھ تسلیم شدہ اور منظور شدہ تعلیمی اداروں سے سیکھ چکے ہیں جدید ادویہ کے استعمال سے نہ روکا جائے۔ جنہیں یہ معالج عرصہ دراز سے استعمال کر رہے ہیں۔ اس قسم کے اطبا اور ویدیوں کو ڈرگز ایکٹ کی متعلقہ دفعات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے" بورڈ کی یہ قرارداد واضح طور پر تیار ہوئی ہے کہ جدید تعلیم یافتہ اطبا کی اصل مشکلات کیا ہیں۔ اس قسم کے قوانین اطبا کے عوامی مسئلہ صحت کے حل کے لئے مناسب ادویہ کے استعمال میں کس حد تک رکاوٹ ہیں۔ اس لئے یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ اطبا کی ان مشکلات کو جلد از جلد دور کیا جائے تاکہ دیسی طب کے حاملین اور یونانی ادویہ کے صنعت کار ان مشکلات سے نجات حاصل کر سکیں۔ جس کی وجہ سے وہ بے حد پریشان رہتے ہیں۔ بورڈ کی رائے میں یونانی آیورویدک نظام طب ایک جداگانہ نظام ہے کسی دوا کے متعلق یہ فیصلہ کرنا کہ وہ اس نظام سے متعلق ہے یا نہیں یہ صرف اس طب کے حاملین اور ان کے مقرر کردہ نمائندے ہی کر سکتے ہیں اور وہی یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ کون سی دوا قابل استعمال ہے اور اس کے استعمال کے کیا طریق ہیں محض کسی دوا کا ایلوپیتھی نظام طب میں شمول طب یونانی کے معالجین کے لئے باعث تعزیر قرار نہیں دیا جا سکتا اور اسی طرح اطبا کے لئے ممنوع قرار دینے کا جواز نہیں بن سکتا مثلاً ایفا۔ افیون۔ ستاور۔ میٹھا۔ دارچینی۔ گندھک۔ بیل گری۔ اشوک۔ خدہ ورقی۔ توتیا۔ ہیرا کسیس۔ ایلوا۔ آملہ۔ سلاجیت۔ شہد۔ نیم کا تیل ایسی دوائیں ہیں جو دونوں نظام ہائے طب سے متعلق ہیں اب ان کے درمیان کس طرح وجہ افتراق پیدا کی جائے گی۔ یہی حال کیمیاوی دواؤں کا ہے۔ تیزاب گندھک۔ تیزاب شورہ۔ تیزاب نمک جو مسلمان سائنس دانوں کی ایجاد اور طب میں صدیوں سے رائج ہیں اب اس لئے ممنوع قرار دی جا سکتی ہیں کہ ایلوپیتھی نظام طب میں شریک کر لی گئی ہیں ایسی ہی ایلفیڈرا، راؤلفیا (اسرول، چھوٹا چند) کی پوزیشن کیا ہے کیا ان کے جوہر اطبا پر ممنوع قرار دیے جا سکتے ہیں اسی طرح اور بہت سی ادویہ جلاپہ و سقمونیا وغیرہ ہیں یا بعض ادویہ جو دونوں نظام ہائے طب میں مختلف ناموں سے رائج ہیں۔ مثلاً کاسکارا سگریڈا (خشب مقدس) کونین (کنکنا چھال) سلفٹ (نمک سبل) فرمائیے معالجین کس طرح انہیں ترک کر سکتے ہیں جدید و قدیم کا امتیاز یہاں بھی بہت مشکل ہے مثلاً بہت سے مرکبات ایسے ہیں جن میں بعض ایسی دوائیں استعمال کی جاتی ہیں جن میں سے بعض کو طب یونانی اور بعض کو ایلوپیتھی کا نام دیا جا سکتا ہے حالانکہ وہ صدیوں سے یونانی نظام طب میں مستعمل ہیں۔

اس طرح کسی مخصوص ساخت کی ادویہ کی تیاری اور اس کی کوئی مخصوص شکل جو کسی دوا کے مخصوص طریق علاج کی نشان دہی نہیں کرتی الکحل کا استعمال دواسازی میں عرب اطبا نے شروع کیا اور موجودہ نام الکحل بھی

ان کا ہی دیا جا سکتا ہے۔ ایسی دوائیں جو اصل سے تیار کی گئی ہوں دیسی طب کے حاملین کے لئے کس طرح قابلِ اعتراض قرار دی جا سکتی ہیں۔ یونانی فارماکوپیا کا تعین صرف اطباء ہی کر سکتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ یہ مسئلہ بورڈ کے سپرد کیا گیا اور اس کے لئے بورڈ کی منظوری لازمی سمجھی گئی۔

رہا اس کی تیاری، فروخت و تقسیم کا مسئلہ۔ ضرورت ہے کہ اس کے لئے بورڈ انسپکٹروں کا تقرر کرے۔ یونانی دواسازی کا جدید اصولوں کے مطابق ایک معیار مقرر کرے تاکہ غیر معیاری، ناقص، جعلی، زائد المیعاد ادویہ کی فروخت کا انسداد ہو اور معیاری دواسازوں کو اس غرض کے لئے ہر ممکن آسانیاں بہم پہنچائی جائیں۔ مگر ڈرگ انسپکٹروں کو یونانی دواسازوں کے معاملات میں دخل دینے سے قطعاً باز رکھا جائے اور یونانی انسپکٹر اس سلسلہ میں بورڈ کے سامنے جواب دہ ہوں۔ یونانی ادویہ کی سرسری و تجربی آزمائش کے لئے بورڈ طریق کار طے کرے اور اس سلسلہ میں واضح کرے کہ فارماکوپیا میں کسی دوا کی شمولیت کے کیا شرائط ہوں۔

فارماکوپیا کمیٹی کی رپورٹ میں اس امر کی وضاحت کی گئی کہ یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک ایکٹ ۱۹۶۵ء کی دفعہ ۲۳ (۲) کے ماتحت ۳۳ (۲) کے ماتحت کوئی رجسٹرڈ یونانی معالج طبی بورڈ کی طرف سے منظور شدہ طبی فارماکوپیا کے باہر کسی دوا کو نہ تو استعمال کر سکتا ہے نہ ذخیرہ کر سکتا ہے اور نہ فروخت کر سکتا ہے حالانکہ طب یونانی کے اندر ایسے صدری مجربات موجود ہیں جو طب یونانی کا انتہائی قیمتی سرمایہ ہیں۔ چنانچہ مجربات خزائن الادویہ میں موجود ہونے کے باوجود اس فارماکوپیا میں درج نہیں ہیں۔ اس طرح ان مجربات پر تحقیق کرا کر ان کو قابلِ استعمال بنا کے لئے اس لئے فارماکوپیا کمیٹی اس میں ذیل کی کتابوں کو شامل کرنا نہایت ضروری خیال کرتی ہے۔

۱۔ محیط اعظم
۲۔ خزینۃ الادویہ
۳۔ مخزن الادویہ
۴۔ خزائن الادویہ
۵۔ انڈیجینس ڈرگز آف انڈیا تصنیف کرنل چوپڑا
۶۔ انڈین میٹیریا میڈیکا حصہ اول ڈاکٹر ناڈکرنی۔
۷۔ مفتاح الخزائن۔
۸۔ قرابادین قادری۔
۹۔ قرابادین اعظم۔
۱۰۔ طبی فارماکوپیا ہر دو جلد از شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی۔

مسئلہ ۱۱۔ علاج الامراض

مسئلہ ۱۲۔ انٹرنیشنل فارماکوپیا۔

۱۳۔ ہمدرد فارماکوپیا

مسئلہ ۱۴۔ ہمدرد قرابادین۔

مندرجہ بالا کتب میں جو جو دوائیں درج ہیں انہیں بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن میں شامل سمجھا جائے۔

بورڈ آف آیورویدک اینڈ یونانی سسٹم آف میڈیسن نے ۱۹ دسمبر ۱۹۶۶ء کے اجلاس میں فارماکوپیا پر نظر ثانی کرنے کے لئے حسب ذیل حضرات پر مشتمل ایک ادویہ کمیٹی قائم کی۔

۱۔ حکیم محمد شریف احمد، کنوینر ۲۔ لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر عبدالعزیز (تمغۂ پاکستان)، رکن ۳۔ پروفیسر حکیم علی احمد صاحب نیر واسطی رکن ۴۔ حکیم خواجہ رضوان احمد رکن ۵۔ حکیم عبدالمالک مجاہد رکن ۶۔ حکیم حافظ عزیز الاسلام رکن ۷۔ حکیم سراج الدین خان رکن۔ اس سب کمیٹی نے سابقہ فارماکوپیا میں معمولی ترمیم کے بعد بورڈ کو اس کی منظوری اور طباعت کی سفارش کی۔

چنانچہ کمیٹی نے بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن کے اجلاس منعقدہ ۲۲ جون ۱۹۶۸ء میں مندرجہ ذیل قرارداد کے ذریعے فارماکوپیا کو منظور کرنے کی درخواست کی۔

قرارداد

قرارداد: چونکہ ایکٹ کی دفعہ ۲۳ (۲) کے ماتحت فارماکوپیا کو منظور کرنا صرف بورڈ کا کام ہے یہ دفعہ واضح طور پر مرکزی حکومت کی منظوری کے بغیر بورڈ کو اپنی فارماکوپیا کی منظوری کا اختیار دیتی ہے۔

تسلیم شدہ اور منظور شدہ کی اصطلاحات جو ایکٹ کی دفعہ ۲ (۱) اور (۵) کے ماتحت بالترتیب وضع کی گئی ہیں دفعہ ۲۳ (۲) کے اندر مذکور شدہ جملہ منظور کردہ بورڈ پر ان کا اطلاق نہیں ہوتا کیونکہ دفعہ ۲ (۱) اور (۵) میں صرف تسلیم شدہ اور منظور شدہ درج ہیں جب کہ دفعہ ۲۳ (۲) میں لفظ منظور کردہ بورڈ ہے اس طرح مقدم الذکر معاملات کے لئے مرکزی حکومت کی منظوری ضروری ہے اور ثانی الذکر اصطلاحی جملے سے بورڈ کی منظوری کافی ہے۔

نیز یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ ۱۹۶۵ء کے جن ابواب میں یونانی اور آیورویدک

طریقہ ہائے علاج کو موجودہ معیاری طب (ایلوپیتھی) کے لئے سرچشمہ کی حیثیت دی گئی ہے جبکہ طبی ریسرچ علاوہ دیگر تحقیقات کے اس امر کی تلاش کا بھی نام ہے کہ مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں مرحوم کے نقش قدم پر چلتے ہوئے طبی جڑی بوٹیوں پر جدید کیمیاوی طریقے سے تحقیق کرکے ان کے الکلائیڈ وغیرہ کی طرح علیحدہ معلوم کئے جائیں۔ اس طرح ان کیمیاوی مرکبات کو بھی طبی فارماکوپیا میں شامل کرنا ضروری ہوگا جو REAGENT معاون کے طور پر مستعمل ہوں چنانچہ طبی فارماکوپیا میں بین الاقوامی فارماکوپیا کو شامل کرنا اس لئے بھی ضروری ہے۔ اس طرح تمام مفرد اور مرکب ادویات کو طبی فارماکوپیا میں شامل کرنے اور اس مقصد کے حصول کے لئے کہ جو یونانی اور آیورویدک معالجین یونانی آیورویدک اینڈ ہومیوپیتھک پریکٹیشنرز ایکٹ کے ماتحت رجسٹرڈ ہوں ان کی راہ میں کوئی رکاوٹ حائل نہ ہو یہ ایک معالج کی اپنی صوابدید پر موقوف ہے کہ تجویز کے وقت کوئی دوا استعمال کرتا ہے اور اسے کسی حد بندی میں محدود نہ کیا جائے یونانی اینڈ آیورویدک سسٹم آف میڈیسن مندرجہ ذیل جلدوں پر مشتمل فارماکوپیا منظور کرتا ہے۔

پہلی جلد ... بورڈ یونانی فارماکوپیا۔

دوسری جلد ... محیط اعظم مکمل۔

تیسری جلد ... مخزن الادویہ

چوتھی جلد ... مخزن الادویہ۔

پانچویں جلد ... خزائن الادویہ مکمل

چھٹی جلد ... انڈیجینس ڈرگز آف انڈیا

ساتویں جلد ... انڈین فارمیسوٹیکل

آٹھویں ... مفتاح الخزائن۔

نویں جلد ... قرابادین اعظم

دسویں جلد ... قرابادین قادری

گیارہویں جلد ... طبی فارماکوپیا قرشی

بارہویں جلد ... انٹرنیشنل فارماکوپیا

تیرہویں جلد ... علاج الامراض

چودہویں جلد ... ہمدرد فارماکوپیا

پندرھویں جلد ... ہمدرد قرابادین

دستخط ممبران فارما کوپیا سب کمیٹی

شرف الحق۔ عبدالمالک مجاہد۔ نیر واسطی۔ رضوان احمد۔ عزیز الاسلام۔ سراج الدین احمد

معذرت

بصد ندامت و افسوس کے ساتھ گذارش ہے کہ بعض ناگزیر وجوہات و مجبوریوں کی بنا پر میں کتابت اور پروف کی غلطیوں کی تصحیح نہ کر سکا (جس کی تفصیل کا یہ موقع نہیں) اب اس کے سوا میرے لیے کوئی چارہ کار باقی نہ رہ گیا کہ اغلاط نامہ شامل کر دیا جائے۔

توقع ہے قارئین کرام پڑھنے سے قبل ان اغلاط کو ضرور درست کر لیں گے ورنہ بعض جگہ نفس مضمون کچھ سے کچھ ہو جاتا ہے اور بعض جگہ بعض سطور بھی اڑ گئی ہیں۔

اغلاط نامہ حتی الامکان پوری محنت سے مرتب کیا گیا ہے تاہم اگر کوئی غلطی رہ گئی ہو تو اس سے ضرور آگاہ فرما دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اسے درست کیا جا سکے۔ البتہ جہاں تک اصطلاحات کا تعلق ہے۔ یہ حرف آخر نہیں اس میں اب بھی اہل علم کے مشورہ سے اصلاح و ترمیم کی خاصی گنجائش ہے۔

المتاسف

عنایت اللہ نسیم

اغلاط نامہ

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست	۴۴	۵		درج الخز
۵	۱۲	نہیں ہے	نہیں ہیں	۴۴	۸	ماب	لعاب
۳۱	۱	قائم	تمام	″	۲۱		لیا جاتا
۳۱	۱۱	کدو	کوشت شیری	۴۴	۱۶	چرپری	چرپری
۳۲	۵		چنانچہ ایسا	″	۲۰	کے کوشتا	کے کوشتا
۳۲	۱۲	انار	اثار	″	۲۱	نشود الرحم	نشو والرحم
۳۸	۷	بنجاری	بخاری	″	۲۳، ۱	وائم	دائم
۳۸	۹	۹	*	۴۵	۱۳	منہات شاملہ	منبات شاملہ
۴۰	۹	قاعد	قاعدے	۴۶	۸	ریا	ریاس
۴۱	۶	کچلہ	کچلہ	″	۱۱	ممبرین	لمبرین
۴۲	آخری سطر	سافنی	شاخنی	″	۱۵	سیات	سبات

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست	صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۴۶	۲۱	کوبیس	کوبیپس	۵۸	۱۰	گل بجگوتره	بجگوتره
"	۲۲	مبربج	مجبربج	"	۲۱	چیته	پیپته
"	"	اینٹی ٹیک	اینٹی ٹیٹیک	"	۲۳	ابیات	اسپات
۴۷	۶	دودانحل	دودانخل	۵۹	۱۶	تخم ہلیبون	تخم بلیبون
"	۹	اکوشیا	اکوئیشیا	۶۰	۲	ہیبل	حنبل
"	۱۴	کبا	کے	"	۹	ماب	عناب
"	۲۰	کواتھا	کواتا	۶۱	۱۰	شباب	شہاب
۴۸	۲۲		حجرحجر	۶۲	۶	قرخر	خرخر
"	۲۴	ہائیوساس	ہائیوساٹس	"	۸	افتیون	افتیمون
۴۹	۴	دستیه	دستیره	"	۱۰	گبو	گبود
۵۰	۱	خرول	خردل	"	۱۳	نغفی	معفی
"	۱۸	مشرات	تقشیرات	۶۳	۸	بیچ ہیم سبزسبز	برگ سیم سرسبز
"	۲۱	تجیلات	تحولات	"	۱۳	پاگ	پانک
"	۲۳	ترشیح	ترشیح	۶۴	۱	بشکیا	بشکبا
۵۱	۲	ترشیح	ترشح	۶۵	۱۳	اکیل	اکلیل
"	۶	سلی	سلی سیلک لیڈ	"	۲۰		مصلح شہد
۵۲	۱۶	نرگھسی	نرگھی	۶۶	۱۴		مفرح دل ودماغ
۵۳	۳	سوپرانیل	سوپراینل	"	آخری سطر	ادیم	ادہیم
"	۳۵	خرو	خردل	۶۷	۱۴	نقصنات	نقیضات
۵۴	۱	عضلے	اعضائے	۶۹	۶	ایروٹینگ	ایروٹینگ
۵۵	۲۳	اینٹی بانگ	اینٹی بائیوٹک	"	"	مقدار	بازمین مقدار
"	۱۳	سلفا	سلفاڈگ	۶۹	۱	مولدوستا	مولداستبا
"	۱۶	بینزرگ	بینزوائیٹ	۷۰	۱۳	یفتح	تفتیح
۵۸	۵	جلیپ	جلیپ	۷۱	۳	تھوری	تھوڑی

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۸۳			QUINOPHAN
۸۸	۱۸	پرنگ	پرونگ
۸۱	۲	شفالو	شیفلو
〃	〃	کرسے سیل گم	سیلی گم
〃	آخری سطر	انگوار	ناگوار
۸۲	۱	نینڈ	بلنٹڈ
۸۴	۱۵	مارگیٹ	ایگٹ
۸۵	۰	وجیع مفاصل	وجیع المفاصل
۸۸		جار	جار
۹۳	۹	کیلی	کیلی سی
〃	۷	بیلش	ایلش
〃			۱۰ وہ تیسری [illegible]
〃	۲۲	نقد	محلقہ
〃	〃	التاب	التہاب
۹۳	۲۰	کاربونس	کاربنکس
〃	۲۲	دافع	دافع الحرقت
〃			مفتت حصاۃ [illegible]
۹۴	۱	برالزیارنج	برالزیارنج
〃			بدل آتیس نامعلوم
۹۸	۹	ایمی میں	ایمی ٹین
〃	۱۲	کماشی	کوانشی
〃	آخری سطر	استا	ہستا
۹۷	۱	چھپے	چھپٹے
〃	۹	سکی	تسکی

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۸۸	۹	بعض کو	بعض کرتے
〃	۵	پیوت	پیوست
〃	۱۶	گنگز	گنگز
۹۰		ای ڈی وائلی NDICA	INDICA
۹۷	۲۱	ایمی ٹون	ایمی ٹون
۹۸	۵	ایشن	ایشین
۹۹	۸	اسال	اسہال
۸۷	۱		کیڑے کا
〃			ایمی ٹون
۱۰۳	۲۰	بیا	بیاج
۱۰۵	۱۸	گہرے رنگ	گہرے رنگ کی
〃	۱۸	زرد سے قریں	زرد سے قریں
〃	۲۳	۵ سی سی	۳ سے ۵ سی سی
〃	۲۲	تیسرے	تیسرے روز
۱۰۶	۸	سفاف	شفاف
〃	۱۲	جرت	پرت
۱۱۰	۲	چنج ورم	پیچ ورم
۱۱۱			الیٹ
۱۱۵	۱۶	ساک	اساک
۱۱۶		بڑا سد	بڑا الشد
〃	۱۲	قویت	تقویت
۱۱۹	۸	افرودجم	افرجم
۱۲۰	۵	سفت	سقتت
〃	۱۵	سمن	سمن

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۱۳۲	۸	تقشر	مقشر
۱۳۶	۹	منفث	منفث
۱۳۸	۱۵	وبیوست	یبوست
۱۳۹	۱۳	حیات	حمیات
۱۴۰	۱۸	"	"
۱۴۶	۴	بزرالقرع	بزرالقرع
۱۴۷	۱۸	بزرالحسن	بزرالخس
۱۴۹	۱	بزرقثا	قثا
۱۴۹	لاطینی		LETHIA
۱۵۳	بدل	ترمس	تخم قرطم
		پاپڑہ	پاپڑہ
۱۵۶	جست انگریزی		ZINC
"	لاطینی		ZINCUM
۱۵۷		ویری ونٹ	ویری انیٹ
۱۶۰	۸	ٹائیو	ٹائیو
۱۶۰	۱۱	ٹروپن	ٹروپیں
"		کیوڈ	کیوڈ
۱۶۳	۱۱	ایی نیند	ایپی نینڈ
۱۶۴	۸	سے	کم
۱۶۶	۳	عروق	عروق میں
۱۷۰	۱۰	بلاگرا	بلاگرا
۱۷۷	۲۱	کرتے ہیں	ہوتے ہیں
۱۸۰	۸	تنقید	تنقیہ
"	۱۱	بیگ	بیج
۱۸۱	وٹامین		۲۱ ایچ
۱۹۰	۲	کا	کے
۱۹۸		جبث الحدید	خبث الحدید
۱۹۵	۸	مقری	مقوی
۱۹۶	۹		مصلح بارد اشیاء
۲۰۰	۲	دوالشعب	دواالشعث
۲۰۶	۱۷	مربائی زدہا	تھائی زدہا
۲۰۹	۱۹	عفونتہ	عفونت
۲۱۱	۱۱	تقدرسے	بوجھل
۲۱۳	۴	سیتہ	سینہ
۲۱۵	۲۱	جنیس	جنین
۲۱۶		زردہ	[illegible]
۲۱۸	۴	انکلیا	انکلیپا
"	۱۳	سال	سعال
"		ضیق النفس	ضیق النفس
۲۱۹	۹	ممد ہوتی	ممد ہوا
۲۲۴	فواح بدل		نامعلوم
"			بدل زرد و مغز السقید
۲۲۵	۸	غذائیہ	غذائیہ
۲۲۶	۸	الہاب	التہاب
۲۲۸	۱۵	بشتہا	اشتہا
۲۲۹	۱۱ بدل		زنگار طلق تانبہ سوختہ
"	۱۵	بیج	بیگ
۲۳۹	۵	انکلیائے	انکلیپائے

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۲۴۷	۷	پوستے میں	پوستے میں صحت
۲۴۵	آخری سطر	سانمن	سائنس
۲۵۸	۳	تخفیف	تحقیق
"		مغز	نادر ہے
۲۷۰		فارماکوپیا	فارماکوپیا کا معیار
۲۷۲	۸	انعدمال	انفعال
۲۷۵	۹	بجرات	ابخرات
۲۷۷	نوع اول افعال ۵		دافع ورم مقوی باہ وباہ
۲۷۸	عنوان	شکرالفوکہ	شکرالفواکہ
۲۸۳		دابضہ	قابضہ
۲۸۵	افعال مخصوصہ اللہ و لسان تقویت دہ تسکین درجاع بادرہ۔		
"	رفع نکلت تقویت باہ دفع مسر خار۔		
۲۸۵	۳	بیری	بیری کے
"	"	توت	توت دو دو بیری
۲۹۵	۱۵	لبسن زائد	تخم زائد
۲۹۰	۲	سلفونا نٹر	سلفونا ئیٹریٹ
۲۹۵	۱۱	تخم قریب	تخم قریب شیریں
۲۹۸	۷	ٹیوبیا	ٹیولیبا
۲۹۹	۳	کرٹیا ایرپیڈنگ	کرٹیا ایرویڈنگ
۳۰۰	عنوان	قندرصیا	قراصیا
۳۰۶	۸	ملائم	لائم
"	۲۰	ہموفلیا	ہیموفلیا
"	۲۱	تقاصد	تقائیڈ
۳۰۸	کرم کو انگریزی		CABBAGE

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۳۰۹	۱۲	سلفورت	سلفورک
۳۱۰	۲۲	بانلائے	باقلائے
۳۱۳	۱۱	انیشن	انیلین
"	۱۹	پاربی لوائیس	پاریری گوائیس
۳۱۷	عنوان ۴	ایکیل	اکلیل
۳۱۸		مرکیاب جیپال	جیپال
۳۲۰	۹	گرانے	گرائے
"		زنگ	زائد ہے کاٹ دیں
"		گواسے	گوائے
۳۲۱	۲	گرنیر	گرنیز دو سطروں
۳۲۳	۳	گل ارمنی	گل ارمنی
۳۲۵	۸	داچینی اکچی کر	کیچی کر
۳۲۶	۴	کاک جنگا	اوجنگس
"	۱۳	تشم	تسمم
"	۱۸	وسکن	وسکئی
"	۲۲	ادلوکم	ادلیبوسم
۳۲۸	۱	ہوڈنیالیس	الگڈنیالیس
"	"	بھابہ	پچابہ
"	۵	سپیل چینی	سپیتل چینی
۳۳۰	آخری سطر کا آخری حرف قلم زد کر دیں۔		
۳۳۱		ذائقہ	بدذائقہ
۳۳۲		ڈی شال	ڈی جی ٹال (عنوان)
۳۳۳	۸	قسوبیر	تسوتیر
"	۱۵	معدل الشوم	معدل القوام

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۳۴۳	۱۴	تیزا	شیزا
۳۴۴	عنوان		کندر
″	۱۰	جنیش	جنس
″			تحریر عجیبی کوں بالا سفید کاٹ دیں
۳۴۵	۱۹	توہ	تیوہ
″	۹	غیسو	شیسو
″	۱۵	سیال	سعال
۳۴۷		صوداویہ	سوداویہ
″	۱۲	وبیر	وبیز
″	۱۶	ورود	فرود
۳۴۹	۱۳	گوگھی	گوگھچی
۳۴۳		عشبہ	حصبہ
۳۴۸	۲	دید	مقعد
۳۴۹		سکرالعنب	سکرالعقب
″	۲	نون بادالحت	ثون ونیت
۳۵۰		بظر	بصر
۳۵۱	۵	لاذن	لاذن
۳۵۲	۸	شبر	شیہ
″	۱۱	سگی	سمی
″	۱۷	اکوکاتی	کوکائی
۳۵۷	۳	عقفص	عفعص
″	۱۶	بذرنیح	بذرنیح تبتیح علاج مختلفی
″	۱۷	قوت	خاصت
۳۶۰	۱۸	عصاب شیغۃ	عصاۃ شجبۃ

صفحہ نمبر	سطر	غلط	درست
۳۶۰	آخری سطر	جبرب الملاتین	حبرب الملاتین
″	″	تپورلیں	تپورلیس
۳۶۲	عنوان		HEDSULPHURETO ARSENIOSUM
۳۶۳		پیٹرزی	پیٹرزلیں
۳۶۷	۹	قبس	قبض
۳۶۸	۴	تنوگز	تنورگز
۳۷۰	۱۱	مسل	مسہل
۳۷۵	۵	معتدل	معدل
		مرگی کو پٹرلیں	
۳۷۶	۱۵	دبیہ	دبیبہ
۳۸۱	۱	تھوہ	بتھوہ
۳۸۲	″	موثرنما	مقوی دماغ صحیح الخلط
۳۸۴	۱	بیگوان	انگوردن
۳۸۵	۵	گوز	انگز
۳۸۶	کرم کلو انگریزی		CABBAGE
″		اطیغی	CULIFLOWER
″		فرمگسرور	فرنگیسٹروڈ
۳۸۸	۳	معتدل	معدل
۳۸۹	۱۳	مفعص	مغص
۳۹۱	عنوان	برتال	برتال (عنوان)
″		ندی	ندی
۳۹۲	۲۰	مقرید	مفرید
۳۹۳	۱	دکھوار	ڈکھوار

مرکبات

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۴۱۲		جنطیانہ	جنطیانہ
"		حب الغار	حب الغار
۴۲۴		غلاف	غلاف
۴۴۱		کچو	کچور

۴۵۶ دوائے مفصلہ نسخہ: الائچی کلاں ۱۰ گرام، پوست کیکر ۱۰ گرام زرنباد ۱۰ گرام کتہ سفید ۲۵ گرام، کشنیز خشک ۱۰ گرام، گل سرخ ۱۰ گرام مقدار دس دس گرام ہمراہ پانی ۲۵۰ ملی لیٹر میں جوش دے کر غرارہ کریں منہ کے چھالوں اور سوزش میں نافع ہے۔

صفحہ نمبر	سطر نمبر	غلط	درست
۴۷۳	سفوفات	کل	کمل
"	سفوف اصل السوس	نذی	غذی
۴۷۹		بجریاں	بجریاں
۴۸۵		سد	سداب
"		انجدن	انجدان
۴۸۷		چھلکے	چھلکے میں روغن
"		اقرام	درست قوام
"	۹	بجاری	بجاوی
۴۹۴	۷	امراض جگر	امراض جگر
"		نت	ست
۵۱۵		بیوپ گیرہ ۲ ماشہ	مایہ تیر ... ۲ گرام
۵۲۶		حب الغار	حب الغار
۵۳۷		گوشت قدید	گوشت پدید

کثیر الاستعمال ادویات

صفحہ نمبر	غلط	درست
۱۸	ایپسم سالٹ	اپیسم سالٹ
"	انجیر دشتی	دشتی
۲۰	تخم شبب	تخم شبت
۲۲	خیار سبز	خیار شنبر
۲۴	ستقنور	سقنقور
۲۶	شاہترج	شاہترہ
۲۷	اقلیا	اقاقیا
۲۸	گرم عرنوک	عنزروت
۲۹	ماء الشعر	ماء الشعیر
"	مرارۃ گاؤ	مرارہ گاؤ
۳۰	کنول گٹہ	کنول گٹا

احوال واقعی

زبدۃ الحکما حکیم آفتاب احمد قرشی ایم اے کنوینر فارماکوپیا کمیٹی

فارماکوپیا کی تیاری کے بعد ذمہ داریوں کی تکمیل تبھی ہو سکتی ہے اگر بطور تمہید کچھ سپرد قلم کیا جائے۔ اس تمہید میں اپنی ناگزیر مشکلات، وقت کی نزاکت، کاغذ کی ہوشربا گرانی اور قلت کو اس درد انگیز پیرایہ میں بیان کیا جائے کہ خواہ ناظرین کی توقعات مجروح ہو جائیں۔ تاہم انہیں شکوہ و شکایت کا موقع نہ مل سکے۔ دشوار گزار مراحل کو طے کرنے کے بعد ہم اطباء اور صیادلہ کی خدمت میں فارماکوپیا پیش کرتے ہیں۔ اس کو شائع کرنے کے لیے کن مصائب سے دوچار ہونا پڑا کس طرح مشکلات سے عہدہ برآ ہوئے۔ اس کی داستان طویل ہے۔ اب کہ عروس کامرانی سے ہم کنار ہو چکے ہیں۔ اس مسرت کے عالم میں گزشتہ آلام و مصائب کا تذکرہ بے سود ہوگا۔ اس حقیقت سے ہم آشنا ہیں کہ "فارماکوپیا" کی اشاعت میں تاخیر سے ناظرین بے تاب ہو رہے تھے۔ بورڈ کے دفتر میں آمدہ خطوط کا سیلاب ان جذبات کی بیتابی کا ثبوت تھا۔ ان خطوط میں فراق و وصال کی داستان عجیب انداز میں بیان کیا جاتا تھا۔ بعض نے تحریر کیا کہ فارماکوپیا کے انتظار میں گھڑیاں گن گن کر گزار رہے ہیں۔ قاصد روز آتا ہے کی ہر روز انتظار رہتی ہے کہ ہمیں وصال کرائے۔ قاصد آتا ہے لیکن ہمارے لیے نوید مسرت نہیں لاتا۔ اشتیاق دید میں اضافہ ہو رہا ہے۔ بعض تو میدان عشق میں استقدر بڑھ گئے کہ وارفتگی کے عالم میں "قنوطیت" کا شکار ہو گئے اور پکار اٹھے ؎

کون جیتا ہے تیری زلف کے سر ہونے تک

ہمیں ان تمام حضرات کے جذبات کا احساس تھا لیکن عشق و محبت کی دنیا کی اس حقیقت سے ہم باخبر تھے کہ فراق سے شیفتگی میں اضافہ ہوتا ہے چنانچہ اس تمام جد و جہد میں یہی امر ہمارے لیے سکون کا باعث تھا۔

فارماکوپیا کی نظر ثانی کے بعد منظوری بیس مارچ [illegible] کو کراچی میں بورڈ کے اجلاس میں ہو چکی تھی۔ اب اس کی کتابت اور طباعت کا مرحلہ تھا۔ اور یہ دونوں کام پریس کے سپرد تھے۔ اور ان کی ذمہ داری تھی۔ گزشتہ دو سال میں پاکستان جن پر آشوب حالات سے گزرا۔ اسی بنا پر کتابت اور طباعت میں بہت صرف ہوئی۔ فارماکوپیا کی کتابت دشوار کام تھا۔ فنی اصطلاحات پر انگریزی ناموں کا اضافہ۔ اس سلیقے کا خوشنویس کاتب تلاش کیا گیا اور کتابت کا بڑے غور سے جائزہ لیا گیا تاکہ اس میں غلطی نہ ہو اسی طرح طباعت کا معیار بھی بلند رکھا گیا۔ مقصد ہمارا یہی تھا کہ مواد اور مضمون کے علاوہ کتابت و طباعت کے اعتبار سے بھی فارماکوپیا اطباء کے شایان شان ہو۔

طبی رجسٹریشن ایکٹ کی رو سے بورڈ کی ایک ذمہ داری فارماکوپیا کی ترتیب و تشکیل تھی۔ سابقہ بورڈ نے اس ذمہ داری سے عہدہ برا ہونے کی جانب توجہ دی۔ فارماکوپیا کمیٹی قائم کی گئی۔ فارماکوپیا ترتیب دیا گیا۔ سابقہ بورڈ کی فارماکوپیا کمیٹی نے جو مقدمہ تحریر کیا اسے ہم شائع کر رہے ہیں تاکہ اطباء اور وید اسے ملاحظہ فرمائیں۔ طبی بورڈ کے سابق صدر شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی نے خصوصی توجہ کی اور کوشش کی کہ فارماکوپیا جلد از جلد شائع ہو۔ ایک کاپی کی طباعت ہونے پائی تھی کہ سابق بورڈ کی میعاد ختم ہو گئی۔ طباعت کا سلسلہ رک گیا۔ حالانکہ بورڈ کی جانب سے پندرہ ہزار روپیہ اخراجات کے لیے پریس کو پیشگی ادا کر دیا گیا تھا۔ قانونی کارروائی کی وجہ سے نئے بورڈ کی تشکیل میں کچھ مدت صرف ہوئی۔ اکتوبر [illegible] میں نئے بورڈ کا اجلاس ہوا۔ طبی بورڈ نے فارماکوپیا کی جانب توجہ دی اور یہ طے پایا کہ اطباء کے مطالبہ کے مطابق فارماکوپیا خوب تر اور معیاری ہونا چاہیے۔ اور اس پر نظر ثانی کی جائے۔ طبی بورڈ نے حسب ذیل ممبروں پر مشتمل فارماکوپیا کمیٹی کا تقرر کیا۔ کنوینر حکیم آفتاب احمد قرشی۔ ممبران حکیم تاج الاسلام صاحب، حکیم بشیر الحق چوہدری صاحب، حکیم محمد حنیف بلال (چاٹگام)، حکیم جنید احمد خاں (کراچی)۔

طبی بورڈ ممبران کے علاوہ ملک کے متعدد اطباء، ڈاکٹروں اور سائنس دانوں سے بھی مشورہ کرنے کا فیصلہ کیا اور حسب ذیل حضرات کو فارماکوپیا کمیٹی میں بطور اضافی اراکین شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

اضافی اراکین

اطباء: الحاج حکیم حافظ سعید دہلوی چیرمین ہمدرد ٹرسٹ کراچی، حکیم خواجہ رضوان احمد کراچی، حکیم عبدالرحیم اشرف (لائل پور)، حکیم سید مظفر عسکری (لاہور)، حکیم محمد علی طبیب (کراچی)، حکیم ڈاکٹر زبیر احمد (حیدرآباد)، حکیم عنایت اللہ نسیم (سوہدروی)، حکیم عبدالمجید (راجہ) (لائل پور)، حکیم سید عبدالکریم (ڈھاکہ)، پروفیسر حکیم محمد حبیب اللہ (ڈھاکہ)، حکیم سراج الدین خان (ڈھاکہ)، حکیم محمد رضوان الحق (چاٹگام)، حکیم محمد یونس (چاٹگام)۔

ڈاکٹرز: ڈاکٹر حافظ محمد الیاس (کراچی)، ڈاکٹر میجر ایچ۔ کے نیازی (کراچی)، ڈاکٹر محمد علی (کراچی)، ڈاکٹر حبیب اے خان (کراچی)

سائنس دان: ڈاکٹر سلیم الزماں صدیقی (کراچی)، ڈاکٹر ایس۔ اے وارثی (پشاور)، ڈاکٹر منظور الحق (ڈھاکہ) ڈاکٹر کریم اللہ (ڈھاکہ)

فارماکالوجسٹ: پروفیسر ڈاکٹر مظہر الحق (کراچی)

فارماکوپیا کے سلسلہ میں اولین مسئلہ فارماکوپیا کے مسودہ کا حصول تھا۔ کئی ماہ کی تگ و دو کے بعد فارماکوپیا کمیٹی کو مارچ [illegible] میں مسودہ دستیاب ہوا۔ فارماکوپیا کے سلسلے میں چند مسائل

اور سیلون سے معلومات حاصل کی گئیں تو اس حقیقت کا انکشاف ہوا کہ ان ملکوں میں طبی فارماکوپیا ابھی تک مرتب نہیں ہوا۔ فارماکوپیا کے بارے میں ہندوستان میں صرف سوالنامہ جاری ہوا ہے۔ فارماکوپیا کمیٹی کے لاہور میں کئی اجلاس ہوئے اور سوالنامہ شائع کیا گیا جس کی ایک نقل منسلک کی جا رہی ہے۔ اس سلسلہ میں طبی بورڈ نے اصول متعین کیے۔ نظرثانی کا کام ملک کے نامور طبیب حکیم ملک عنایت اللہ نسیم استاد طبیہ کالج علی گڑھ کے سپرد ہوا اور اس کے نگران طبی بورڈ کے صدر پروفیسر حکیم نیر واسطی تھے۔ نظرثانی کے بعد مسودہ طبی بورڈ کے اجلاس منعقدہ تیس مارچ ۱۹۶۰ء کو پیش کیا گیا اور حسب ذیل کارروائی ہوئی۔

حکیم آفتاب احمد قرشی نے فارماکوپیا کمیٹی کی رپورٹ پیش کی جو درج ذیل ہے۔ فارماکوپیا کمیٹی کے گذشتہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ طبی بورڈ کے سابق صدر شفاء الملک حکیم محمد حسن قرشی سے فارماکوپیا کے بارے میں مشورہ کیا جائے۔ حکیم محمد حسن قرشی سے رجوع کیا گیا۔ انہوں نے جو مشورے دیئے اس کے مطابق فارماکوپیا پر نظرثانی کا کام شروع کیا گیا۔ فارماکوپیا کی نظرثانی مکمل ہو چکی ہے۔ یہ آپ حضرات کی خدمت میں منظوری کے لیے حاضر ہے۔ نظرثانی میں سینکڑوں دواؤں کا اضافہ ہے۔ ابتداء میں دواؤں کی مکمل فہرست ہے۔ مفردات کے بارے میں بھی معلومات میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں بڑی محنت کی گئی ہے۔ اب یہ اس قابل ہے کہ اسے شائع کر دیا جائے۔ میری تجویز ہے کہ فارماکوپیا صدر بورڈ کے سپرد کیا جائے تاکہ وہ اسے ملاحظہ فرما کر طباعت کے لیے دے دیں۔" طبی بورڈ نے فارماکوپیا کی اشاعت کی منظوری دے دی۔

طبی بورڈ نے فارماکوپیا کی نظرثانی پر صرف ایک سال کی مدت صرف کی۔

طبی رجسٹریشن ایکٹ کی دفعہ ۳۰ شق ۲ کے مطابق طبی بورڈ کو فارماکوپیا کی منظوری کا اختیار ہے۔ فارماکوپیا میں جس قدر دوائیں درج ہیں، قانون کی رو سے ہر طبیب انہیں استعمال کا حقدار ہے۔ پہلا حصہ طبی فارماکوپیا ہے۔ دوسرا حصہ ویدک فارماکوپیا ہے۔ آیورویدک فارماکوپیا کمیٹی کے کنوینر وید جے رام رگشت اور اس کے اراکین وید ابوالحسن۔ وید محمد اسماعیل خاں۔ وید شاہ اسلام اللہ چشتی اور وید لطف الرحمان تھے۔

ترقیات جدیدہ

کسی فن کی بقا اور ترقی کے لیے اس کا رواں دواں ہونا لازمی اور ضروری ہے۔ مسلمانوں نے جب اپنے خون جگر سے طب کی شمع کو فروزاں کیا تو انہوں نے مختلف ممالک کی طبوں سے استفادہ کیا۔ علم الادویہ کے سلسلے میں مسلمانوں کا ذوق و شوق انہیں غیر ممالک میں بھی لے گیا اور غیر ممالک کی دوائیں بھی مسلمان اطباء نے قرابادین میں شامل کیں۔ شیخ بوعلی سینا جیسے جلیل القدر عالم نے کئی ویدک دواؤں کا تذکرہ کیا۔ مسلمان ہندوستان

میں آئے تو انہوں نے سینکڑوں ویدک دواؤں سے مریضوں کو شفایاب کیا۔ ابھی نسبت اور نسخے ویدک مرکبات ہیں جو کہ اب طبی قرابادین کا جزو لاینفک ہیں۔

معالج کا حقیقی مقصد مریض کی زائل شدہ صحت کا حصول اور موجودہ صحت کو برقرار رکھنا ہے اس میں معالج کو کسی عصبیت کا شکار نہیں ہونا چاہیئے۔ مریض کے فائدہ کے لیے ہر تدبیر اور دوا سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ برصغیر پاک و ہند میں اطباء نے اس مسلک کو برقرار رکھا۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم نے طب کی اصلاح و تجدید کا عزم کیا اور ان کے پیش نظر یہی حقیقت تھی کہ طب کے صد سالہ جمود کو توڑ دیا جائے اور کاروان طب پھر سرگرم ہو۔ جدید سائنسی اور طبی ترقیات سے استفادہ کیا جائے۔ طب کی تحقیق کا انتظام کیا جائے۔ مسیح الملک حکیم اجمل خاں نے طبیہ کالج کے نصاب میں کئی جدید مضامین کا اضافہ کیا۔ طبیہ کالج دہلی میں طبی ریسرچ کا شعبہ قائم کیا گیا جس کے سربراہ مشہور سائنس دان ڈاکٹر سلیم الزمان صدیقی تھے۔ جنون اور خون کے دباؤ کی مشہور دوا سرپنگا (چھوٹی چندن) اس ادارہ کی تحقیق کا ثمر ہے۔ بعض دیگر مشہور اطباء نے بھی جدید سائنسی اور طبی ترقیات سے فائدہ اٹھایا۔ حکیم نجم الغنی کی مشہور کتاب خزائن الادویہ میں کئی جدید ادویہ کا تذکرہ ہے۔ جدید سے مراد وہ دوائیں ہیں جن کو مغرب نے بڑے خوبصورت اور دلفریب انداز میں پیش کیا ہے۔ اور جن کی چمک نگاہوں کو خیرہ کرتی ہے۔ بیشتر جدید دوائیں تو قدیم دوائیں ہیں۔ فرق یہی ہے کہ پرانی شراب کو نئے پیمانوں میں پیش کیا گیا ہے۔ ان دواؤں پر ہمارے اسلاف نے صدیوں محنت کی ہے۔ ان تمام دواؤں پر ہمارا حق ہے۔

جدید سائنسی اور طبی ترقیات سے اطباء کے استفادہ کے حق کو حکومت بھی تسلیم کرتی ہے۔ حکومت نے طبیہ کالجوں کے لیے جو نصاب ۲ فروری ۱۹۵۵ء کو منظور کیا ہے۔ اس میں حسب ذیل مضامین شامل تھے

(۱) تشریح (اناٹومی)
(۲) منافع الاعضاء (فزیالوجی)
(۳) تعفنیات (بیکٹیریالوجی)
(۴) حفظان صحت (ہائی جین)
(۵) ماہیت الامراض (پیتھالوجی)
(۶) طب قانونی (جیورس پروڈنس)
(۷) علم الجراحت (مائنر سرجری)
(۸) تشخیص عمل (کلینکس)
(۹) فن الولادت (مڈوائفری)

(۱۰) امراضِ نسواں

(۱۱) امراضِ اطفال

(۱۲) علم الادویہ جدیدہ (میٹریا میڈیکا)

حکومت کا منظور شدہ نصاب اس حقیقت کا اظہار کرتا ہے کہ حکومت جدید سائنسی ترقیات کے اضافہ کی حامی ہے۔ پاکستان طبی کانفرنس نے بھی اطباء اور ویدوں کی جانب سے ہمیشہ زور دیا ہے کہ اطباء کو جدید سائنسی اور طبی ترقیات سے استفادہ کا پورا حق ہے۔

طبی رجسٹریشن ایکٹ کی دفعہ ۲ (ک) کے تحت طبی بورڈ کو ترقیات جدیدہ کے اضافہ کا حق حاصل ہے چنانچہ طبی بورڈ نے حسب ذیل دواؤں کو بسلسلہ ترقیات جدیدہ طب میں اضافہ کیا ہے۔

ادویہ دافع حساسیت۔ ادویہ ضد حیہ۔ ادویہ تعقیم۔ ادویہ محافظ حیات۔ ادویہ قاتل دیدان۔ ادویہ دافع ملیریا حیاتین۔ مضاد انجماد الدم۔ ادویہ مضاد الحیوۃ۔ مرکبات سلفا ادویہ ان دواؤں کا تفصیلی تذکرہ فارماکوپیا میں ہے۔

طبی رجسٹریشن ایکٹ کی رو سے دفعہ ۲۳ (۲) اور ۲۳ (۲) کے مطابق کوئی رجسٹرڈ طبیب بورڈ کے منظور شدہ فارماکوپیا کے علاوہ کسی دوا کو استعمال، ذخیرہ یا فروخت کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ طبی بورڈ نے فیصلہ کیا ہے کہ فارماکوپیا میں جس قدر مفردات کا بیان ہے اس کے علاوہ انگریزی فارمیسیوٹیکلز آف انڈیا، محیط اعظم خزینۃ الادویہ، مخزن الادویہ، خزائن الادویہ، مفتاح الخزائن، قرابادین قادری، قرابادین اعظم، طبی فارماکوپیا، ہمدرد جلد شفاء الملک قرشی، انڈیجینس ڈرگز آف انڈیا، علاج الامراض، ہمدرد فارماکوپیا، ہمدرد قرابادین میں جس قدر مفردات یا ان سے تیار شدہ مرکبات ہیں۔ طبی بورڈ کے فارماکوپیا میں شامل ہیں۔ گویا اطباء ہر قسم کی مفرد دوا اور اس سے تیار شدہ مرکب دوا استعمال کر سکتے ہیں۔

اس امر کی تصریح بھی ضروری ہے کہ یہ کوئی حتمی فارماکوپیا نہیں ہے۔ سائنس میں ہمیشہ اضافہ ہوتا رہتا ہے کاروانِ علم رواں دواں رہتا ہے۔ تحقیق کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جب کوئی تحقیق یا سائنسی و طبی ترقیات ہوں گی انہیں فارماکوپیا میں شامل کیا جائے گا۔

طبی رجسٹریشن ایکٹ کی رو سے رجسٹرڈ اطباء کے معاملات طبی بورڈ کے سپرد ہیں۔ قانونی طور پر بورڈ کے علاوہ کسی ادارے یا فرد کا حق نہیں ہے کہ وہ اطباء کے معاملات میں دخل دے یا اس سے مواخذہ کرے۔

فارماکوپیا ایک اہم طبی دستاویز ہے۔ اسے ہم طبی بورڈ کی جانب سے بڑے عجز و انکسار سے پیش کر رہے ہیں۔ موجودہ دور میں پہلی بار فارماکوپیا کی تدوین کی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ اہل نظر اپنے مفید مشوروں سے سرفراز فرمائیں گے۔

سوالنامہ

بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک سسٹمز آف میڈیسن پاکستان

۱۷/۱۰ سرکلر روڈ بیرون مستی گیٹ لاہور

مورخہ ۲۸ جون سنہ ۱۹۶۹ء

مکرمی :

سلام مسنون۔ امید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ یونانی آیورویدک بورڈ نے فارماکوپیا کمیٹی کی تشکیل کی ہے۔ اس کمیٹی کے سپرد یہ فریضہ تفویض کیا گیا ہے کہ معیاری فارماکوپیا مرتب کیا جائے۔ فارماکوپیا کی تدوین مشکل اور دشوار گذار مرحلہ ہے۔ ہندوستان، برما، سیلون وغیرہ میں دیسی طبیں مروج ہیں۔ مگر کسی ملک میں ابھی تک فارماکوپیا مرتب نہیں ہو سکا۔ اسی بنا پر یہی فارماکوپیا کا نقشہ بھی ترتیب دینا چاہیئے۔ طب میں فارماکوپیا کا انداز مغربی طریقہ ہو یا جداگانہ ہو یہ سوال ہمارے لیے بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ اس سلسلہ میں ایک سوال نامہ ارسال ہے تاکہ آپ اسے ملاحظہ فرما کر اپنی رائے سے مطلع کر سکیں۔ آپ سے گزارش ہے کہ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات فراہم کریں۔ اگر جیسا کی گئی خالی جگہ ناکافی ہو تو براہ مہربانی اپنے جوابات علیحدہ صفحات پر لکھیں اور ان پر سوالات کے نمبر نمایاں طور پر تحریر کریں۔

سوالات	جوابات
۱۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ مفرد نباتی معدنی و حیاتی ادویات کو جن کا ذکر قدیم یونانی کتب میں ہے اور صوبائی حکومتیں ان کی افادیت کو تسلیم کرتی ہیں۔ مجوزہ ضوابط میں شامل کر لی جائیں تاکہ انہیں ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں میں استعمال کیا جائے۔ کیا آپ اس تجویز سے متفق ہیں؟ اگر نہیں تو اپنی تجویز تحریر کریں۔	ہاں / نہیں
۲۔ مفرد ادویہ کو ایک خاص ترتیب سے درج کیا جائے۔ چونکہ مختلف ادویات کے کئی نام ہوتے ہیں۔ پاکستان کی مختلف زبانوں میں ان کو ذیل کی اصل سے حروف تہجی کے تحت درج کیا جا سکتا ہے۔ یعنی:۔ (الف) نباتی نام (ب) موجودہ طبی نام (ج) پاکستانی علاقائی نام۔	نباتی / موجودہ طبی / تدریجی علاقائی نام۔

آپ مندرجہ بالا میں سے کونسی ترتیب سے اتفاق کرتے ہیں؟
اگر آپ ان میں سے کسی سے اتفاق نہیں کرتے تو متبادل تجاویز پیش کریں۔

۲۔ یہ ادویات تین صورتوں میں منقسم ہیں۔ جیسے علم الادویہ کی ترکیب کے طور پر (PHARMACOLOGICALLY) مثلاً جسم کے مختلف نظاموں پر ان کے اثرات کے لحاظ سے جیسا کہ نظام ہضم۔ نظام عصبی۔ نظام تنفس وغیرہ پر اثر کرنے والی ادویات (ب) علاج کے طور پر (THERAPUTICALLY) یعنی مرض کی مختلف حالتوں پر ان کے اثرات مثلاً مقویات و محرکات قلب۔ مدر بول۔ منفث بلغم وغیرہ (ج) بطور مرکبات (GROUPWISE) جیسا کہ قانون شیخ جلد دوم اور علم الادویہ نفیسی میں کیا گیا ہے مثلاً دوائے لطیف۔ دوائے کثیف۔ قابض۔ دوائے قاتل وغیرہ۔ کلیات ادویہ (بلحاظ اثر) جیسے منفط۔ مفتت حصاۃ۔ مقوی دماغ۔ منضج بلغم۔ مولد ریاح۔ ہاضم وغیرہ۔ کلیات ادویہ (بلحاظ مزہ، وزن اور بلحاظ ہیئت (CONSISTANCY) بلحاظ مزہ ادویہ حاد۔ ادویہ حامض۔ ادویہ قابض۔ بلحاظ وزن (دوائے ثقیل۔ دوائے ضعیف۔ بلحاظ ہیئت۔ دوائے لطیف۔ دوائے لزج۔ دوائے سائل۔ دوائے لعابی وغیرہ۔ مخزن الادویہ (جیسے معدنی ادویہ۔ نباتی ادویہ اور حیوانی ادویہ پہلے کی مثال جیسے پتھر اور دھاتیں۔ دوسرے کی مثال جیسے اثمار یعنی پھل۔ بیخ۔ برگ و تخم وغیرہ۔ تیسرے کی مثال جیسے پنیر مایہ۔ قرن۔ مشک۔ عنبر مرجان۔ صدف وغیرہ۔

علم الادویہ کے طور پر
علم العلاج کے طور پر یا
گروپ کی صورت میں
قانون شیخ اور علم الادویہ نفیسی
کے مطابق
کلیات ادویہ بلحاظ اثر۔
مزہ ۔ وزن اور ہیئت
مخزن الادویہ

آپ مندرجہ بالا میں سے کس تقسیم کو پسند کرتے ہیں۔ اگر آپ گروپ کی صورت میں پسند فرماتے ہیں تو آپ مندرجہ بالا میں سے کونسی شکل کو پسند کریں گے۔

۴۔ مرکب نسخوں کو مندرجہ ذیل میں سے منتخب کرکے (فہرست ادویہ (FORMULARY) میں شامل کرنا تجویز کیا گیا ہے۔
(الف) ایرانی یونانی کتابوں میں جن کا ذکر کیا گیا ہے۔
(ب) حکومت پاکستان نے جن کا استعمال مختلف شفاخانوں یا ہسپتالوں میں منظور کیا ہے۔

(ج) مختلف دوا ساز اداروں کی تیار کردہ ادویات جن کا اوپر ذکر نہیں کیا گیا۔

کیا آپ اس تجویز سے متفق ہیں؟ اگر نہیں تو اپنی آراء سے آگاہ فرمائیں۔ — ہاں / نہیں

۵۔ اس وقت ملک میں کئی قسم کی کتابیں جن میں مرکبات تحریر کئے گئے ہیں، پڑھی یا پڑھائی جا رہی ہیں۔ جیسا اکسیر اعظم۔ بیاض کبیر۔ حاذق۔ علم الادویہ نفیسی۔ قرابادین اعظم۔ قرابادین اعظم و اکمل۔ قرابادین کبیر۔ قرابادین قادری۔ مجربِ کبیر، طب اکبر وغیرہ۔

آپ ان میں سے کن کو پڑھائے جانے کے قابل سمجھتے ہیں۔ ان کے ناموں کے ساتھ یہ بھی تحریر کریں کہ آیا یہ پاکستان میں شائع ہو چکی ہیں۔ اگر شائع ہو چکی ہیں تو کیا با آسانی دستیاب ہو سکتی ہیں۔ اگر جواب کے لیے جگہ کم ہو تو علیحدہ صفحہ ساتھ لگائیں اور نمبر کا حوالہ دیں۔

۶۔ اس حقیقت کے پیش نظر کہ ان ادویہ کے اجزاء کی کوئی حد مقرر نہیں کی جا سکتی ہیں کو حکیم صاحبان استعمال کرتے ہیں یا تجویز کرتے ہیں۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ مجرب نسخوں کو یونانی فارماکوپیا میں شامل نہ کیا جائے۔ کیا آپ اتفاق کرتے ہیں؟ — ہاں / نہیں

اگر جواب بصورت نہیں ہے یعنی مجرب نسخوں کا فارماکوپیا میں اندخال ضروری ہے تو براہ مہربانی معیار تجویز کیا جائے کہ جس کو اپنا کر مختلف نسخوں کو منتخب کر کے فارماکوپیا میں شامل کیا جائے۔

از راہ کرم فارمولا تجویز کیا جائے کہ مجربات کے نام جو مجموعہ ضوابط یا فہرست (FORMULARY) میں شامل کیے جائیں۔ معہ ان کے اجزاء ترکیب تیاری۔ ترکیب خوراک اور علاج کے طور پر ان کے فوائد علیحدہ تحریر کیے جائیں۔

۷۔ مرکب ادویہ کے سلسلے میں دو طرح سے معلومات بہم پہنچائی جا سکتی ہیں۔ یعنی

(الف) حروف تہجی کے اعتبار سے قطع نظر اس بات کے کہ وہ کون سے گروپ یا نسل سے تعلق رکھتی ہیں۔ — بلحاظ حروف تہجی

(ب) ان کی ہیئت کے اعتبار سے یا ادویہ کی تیاری کے سلسلہ میں جو ترکیب اختیار کی جاتی ہے جیسے نوش دارو، حب، اطریفل، جوارش، معجون وغیرہ۔ — بلحاظ ترکیب تیاری ادویہ

مندرجہ بالا میں سے آپ کس کو ترجیح دیتے ہیں۔

۸۔ یہ بھی معلوم ہے کہ مرکب نسخوں میں معمولی یا بہت زیادہ اختلاف ہوتا ہے

اس میں ترکیب تیاری میں بھی اختلاف ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ ان مرکب نسخوں کے اجزاء کی تعداد، کوالٹی اور مقدار میں بھی فرق ہو سکتا ہے۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ:

(الف) جہاں معمولی اختلاف ہو تو اس کو نظر انداز کر دیا جائے۔

(ب) جہاں بنیادی طور پر اختلاف واقع ہو تو اسے حواشی میں ذکر کر دیا جائے۔

(ج) جہاں ترکیب تیاری میں یا اس کے اجزاء میں بہت زیادہ اختلاف ہو تو ان کو علیحدہ مرکب تصور کیا جائے۔ اور ان کو علیحدہ تحریر کیا جائے۔

کیا آپ مندرجہ بالا تجویز سے اتفاق کرتے ہیں؟ ہاں/نہیں

اگر نہیں تو اپنی آراء سے مطلع فرمایئے۔

۹۔ اس نقطۂ نظر سے کہ فہرست یا مجموعۂ ضوابط (FORMULARG) میں شامل معلومات مفید اور قابلِ اعتماد ہیں، یہ ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ دواؤں کی کوالٹی اور خاصیت کو جانچنے کے لیے ضروری تجربات (TESTS) برائے تجربہ درج کیے جائیں۔ مثلاً جسمانی طور پر (PHYSICALLY) نظری، کیمیائی (CHEMICALLY) اور عضویاتی (BIOLOGOCALLY) تاکہ ملاوٹ ظاہر ہو سکے اور ادویہ کا معیار مناسب طور پر برقرار رکھا جا سکے۔

کیا آپ اتفاق کرتے ہیں؟ ہاں/نہیں

اگر نہیں تو برائے مہربانی کوئی متبادل طریق تجویز فرمائیں جس پر عمل پیرا ہوا جائے تاکہ ملاوٹ کا سدِباب ہو سکے اور ادویہ کا معیار برقرار رکھا جا سکے۔

۱۰۔ یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ فنِ دواسازی (صیدلہ) یا ترکیب تیاری ادویہ پر علیحدہ باب تحریر کیا جائے یا ضمیمہ شامل کیا جائے۔ کیا آپ اتفاق کرتے ہیں؟ ہاں/نہیں

۱۱۔ ان تجاویز کو مدِنظر رکھتے ہوئے جن کے ساتھ آپ اتفاق کرتے ہیں اور متبادل تجاویز جو آپ نے پیش کی ہیں، مفرد اور مرکب ادویہ کے نام سے تحریر کریں جن کو فہرست یا مجموعۂ ضوابط میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔

۱۲۔ اگر آپ کوئی اور تجاویز پیش کرنا چاہتے ہیں تو برائے مہربانی انھیں مختصراً تحریر کریں۔

نوٹ: ازراہِ کرم اس سوالنامہ کی وصولی کے ایک ماہ کے اندر اس بارہ میں اپنی رائے سے مطلع فرمائیں۔

حکیم ملک عبدالحفیظ برائے کنوینر فارماکوپیا کمیٹی

کثیرالاستعمال ادویات

الف

ارنڈ
امبہ ہلدی
ارتھرومائی سین
اسارون
افسنتین
اقاقیا
انار
اندرجو
اسطوخودوس
ایسڈ کاربالک
الکحل
آریومائی سین
ایسڈ گریسیل کم
انجیر
البقر
افسون
ایفی ڈرین
اتیس
اپی کاک
اسبغول

اینٹی ہسٹامینی مرکبات
اجوائن دیسی
اجوائن خراسانی
انیسون ولایتی
اسگندھ
ایروڈم
املی
آموتنجار
اصل الیاسین
آک
اننت مول
اذخر
اثمد
اصل السوس
ابریشم مقرض
اڑگاپاگرین
ابرس
آش جو
ارڈھ
اکسن

آلو
ادرک
آم
آملہ
آطیج
آبہن
آب لیموں
آبکامہ
ابہل
اترج
استقند
اسگندھ ناگوری
انتخار
انخن
اشنہ
اصل الکبر
اظفار الطیب
افشروۂ شکر
اجیائے طلا
اکاس بیل
اسپرین
ایسرین

اکلیل الملک
اگر
اگر ترکی
الائچی خورد
الائچی کلاں
السی
انجبار
انگبین
انجرود
ایوڈوفارم
افراقی
الحتی اول
اگار اگار
آلو آئل
ایسٹرون
ایڈرینالین
انجمی سان
اودی
ایسڈ ٹینک
امبر سیاہ
اسبغول مسلم
اسپند

اقاقیا مغسول
الناس
اندرجو شیریں
آڑو منڈوا
آڑو باجرہ
آڑو نخود
آلوچہ
آڑو خرما
آب نیشکر
آب لیموں کاغذی
آب گندر
آب کدو دراز
اسپرٹ
اسبغول سیاہ
اشقوزان برنز
اپسم سالٹ
اونٹ کٹارا
انگور
انگوزہ
اشنہ
اناناس
ایرسا
انزروت
ایلوا
الماس

امرلۃ
امرود
انار دانہ
ان بجھا چونا
اناس پھل
انجدان
انجیر دشتی
اندرائن
اکرے فلیوین
انڈا
انڈے کا چھلکا
اسپت
اتیلیہ ئے فضہ
ام مغیلان
اٹنگن
اسپنج
اشترغول
اخروٹ
اڑوسہ
ایمونیا کارب
ایمونیم کلورائیڈ
انسولین
انٹی پائرین
ارگوٹین
ادوسا شکلین

ب

باقلہ
بابونہ
بادآورد
بادام تلخ
بادرنجبویہ
بادنجان
بادیان خطائی
بادرنگ سبز
بارہ سنگھا
باسوم
بوزیدان
بطیخ
بسفایج
بزر کتاں
بزر قطونا
بن تلسی
بلوط
بلادر
بقلۃ الحمقاء
بصل
بسد
بزر شبت
بہیڑہ

بابچی
باجرہ
بادام شیریں
بادرنج
بارتنگ
بادیان
بیخ بادیان
بادنجان دشتی
ببول
باقلائے ہندی
بندق ہندی
بنفشہ
بسباسہ
بزر البنج
بزر الخشخاش
بلیلہ
بل لوشن
بکائن
بقلۃ الابصار
بھنگیرا
بیل کلاں
بڑھل
برہمی

بہروزہ
برنج کابلی
برم ڈنڈی
برگ گسوندی
بید مشک
بانسہ
بابچی
بارہ سنگھا
باراقی قند
بہوپھلی
بوٹی قریلہ
بورۂ ارمنی
بھٹ کٹائی
بھلاواں
بہمن سرخ
بہمن سفید
بھنگرہ
بیوپھلی
بہی
بہیدانہ
بہیڑہ
بچھبند
بیخ بنفشہ
بیخ کاسنی
بیخ کبر

برنج
برنجاسف
برگمہ
برگ مورد
بانس
بالنگو
بالنگوے خوردہ
بارتنگ
بنولہ
بھنگ
بورق
بوزیدان
برگ لفاح
بسستو
بلسان
بھنڈی
بید سادہ
برگ شبت
بط
بالائی
بھنگرہ
بنسلوچن
بیخ دار فلفل
باؤکھنبا
بیخ مرجان

بیدانجیر
بسفائج
ببول
بیری
بیش
بیضہ
بیش زنگ
بینگن
باؤبڑنگ
برادہ صندلین
بیخ گلڈری
بوزیدان ولایتی
بنزائل پنسلین

بید سادہ
بیر
بیر بہوٹی
بچھ
بکائن
بنولہ
بیل گری
بیخ مہک
بچھناگ
برم ڈنڈی
بیخ بھنڈی
بیخ نرگل
بادرنجبویہ

پ

پارہ
پارہ گجراتی
پھٹکری
پرسیاؤشان
پلاس پاپڑا
پنبہ دانہ
پنیر مایہ
پنیر
پوست ترنج
پوست بیضہ مرغ

پیپسین
پیلوڈرین
پائرامیڈون
پیریسیٹی سن
پروکین پنسلین
پائے حلام
پوکھر مول
پیارانگا
پرول
پالک

پوست سماق
پوست بیخ کبر
پودینہ کوہی
پودینہ خشک
پوست انار
پیاز روبی
پیاز انگا
پھلی ببول
پوست بلیلہ زرد
پھال کبوتر
پیہ مرغ
پیہ شیر
پوست اندرون بیضہ مرغ
پروانہ گول

پانی برزون
پپیتہ
پرکھو بول
پوست املتاس
پیٹھہ
پیاز دشتی
پرول
پوست سنگدانہ مرغ
پوست بلیلہ کابلی
پیہ ماشڑا
پیہ شیر
پوٹاس
پرو جسٹرین
پپرمنٹ واٹر

ت

تال مکھانہ
تج قلمی
تخم اسپت
تخم اسپند
تخم اوشنگن
تخم بارتنگ ولایتی
تخم اطلا مقشر
تخم بالنگو

تخم سنبھالو
تخم ترنجشک
تخم لیموں
تخم بلیون
تربد مجوف
ترنجبین خراسانی
تمر ہندی مقشر
تخم بتھوا

تخم بالنگ
تخم بنولہ
تخم پیاز
تخم کتان
تخم ترب
تخم ترہ تیزک
تخم حماض
تخم کنوچہ
تخم کرفس
تخم کریلا
تخم کاہو
تخم کاسنی
تخم قرطم
تخم شبت
تخم شاہترہ
تخم خیارین
تخم دھتورہ
تخم خطمی
تخم خربزہ
تخم خبازی
تخم خشخاش
تخم حنا
تخم جرجیر

توت شیریں
تر تیا سبز بڑیاں
تودری سرخ
تودری زرد
تودری سفید
تراشہ خیار
تخم منقی بڑیاں
تمبول
تخم کوندری
تخم شاہسپرم
تلسی
تل
توت سفید
تارپین کا تیل
تھاک بیول
تھیا زانہ
تخم بیخ کافور
تخم بیخ تارپین
ترب
تربوز
ترمس
تخم حنظل

ٹ

ٹاٹ سوختہ	ڈیجی
ٹنکچر شل	ٹنکچر آیوڈین
ٹنکچر آف کونائٹ	ٹنکچر سلی
ٹنکچر کومین الموفی ایٹا	ٹنکچر نکس وامیکا
ٹنکچر آف مرہ	ٹنکچر سینفر
ٹنکچر زنجبیل	

ث

ثعلب مصری	ثافیشا

ج

جائفل	جست
جلاپا	جمال گوٹہ
جنجبیر	جوز بوا
جواکھار	جوہر ایوڈینہ
جوہر نعناع	جوہر پیپینہ
جیلب	جاوتری
جاؤشیر	جدوار تلخ
جدوار شیریں	جست محرق
جند بیدستر	جند بیدستر سیاہ
جنطیانہ رومی	جامن
جو مقشر	جوار
جوبی	جوہر شدری
جوہر چرونتہ	جھینگا
جوہر سنکیرین	جھاؤ
جیلے مین	جوز ماثل
جوہر ایلوا	جنشن وائلٹ

چ

چاک مکسچر	چاک گوند
چال موگرا آئل	چوب بلسان
چندن کا تیل	چترملیہ
چرائتہ	چلغوزہ
چینی	چھالیہ
چائنہ فون	چونا
چھوٹی چندن	چکوند
چوب چینی	چولائی
چنا	چونیا
چقندر	چاکسو
چائے	چرونجی
چھوہارا	

ح

حاشا	حب الملوک

حب النیل
حشیش
حب الآس
حب الصنوبر
حب المحلب
حب بلسان
حب کاکنج
حسن یوسف
حلتیت خالص
حلوہ زعفرانی
حلوہ میدہ
حنظل تکی
حناء
حب الغار
حب السفرجل
حب الزلم
حب السمنہ
حبہ

حب ریوند مرکب
حمص الحلیب
حب الخضرا
حب القلت
حب ایارج
حب فلفل
حجر الیہود
حلبہ
حلوہ جوزی
حلوہ گزر
حوت
حلام
حبۃ الخضرا
حب السلاطین
حجر الدم
حجر العراقی
حماض
حماحق

خ

خار خسک خورد
خار خسک کلاں
خاکسی
خاکسی مدبر

خرفہ سیاہ
خار شتر
خربق
خبث الحدید مدبر

خراطین مصفی
خلاصہ جگر سیال
خربوزہ شیریں
خس
خستہ انبہ
خیار سبز
خوبانی
خرفہ کا ساگ
خستہ آم
خروع
خیارزہ
خراطین
خلاصہ غدہ غشائیہ مقدم
خانق الذئب
خلاصہ خصیہ مرد
خطمی

خربق سفید
خلاصہ سورنجان تلخ
خردل
خس ہندی
خشخاش سفید و سیاہ
خولنجان
خرمہرہ
خمیر
خیار وحشی
خرنوب نبطی
خبازی
خرگوش
خلاصہ غدہ غشائیہ مؤخر
خلاصہ غدہ درقیہ
خیارین
خرما

د

دار فلفل
دار چینی
درمنہ ترکی
دودو
دھتورہ
دھنیا

دار ہلد
دار چکنہ
دم الاخوین
دوقو
دہی
دودھی

دروونج عقربی
دارچوب
دانہ ہیل
دھماسہ

دندان فیل
دیمک
دال ماش
دھمایا

ذ

ذراریح
ذباب

ذہب

ڈ

ڈھاک
ڈایوریز
ڈنڈی کچنال
ڈوڈی پانو ہر

ڈھیلا
ڈنڈی ہار سنگھار
ڈوامیانہ
ڈیجالسین

ر

رال سفید
رب السوس ولایتی
رتن جوت
رسکپور
رسوت زرد
رصاص محرق

روغن بیسانج
رائی
رازیانج
رصاص ابیض
رصاص اسود
رصاص

رووا
ریحہ
ریشہ برگد
ریشہ نارجیل
ریگ گگن
ریوند چینی
روغن آملہ
روغن بابونہ
روغن بادام تلخ
روغن بادام شیریں
روغن بلسان
روغن بنفشہ
روغن بید انجیر
روغن تخم کتاں
روغن تلخ
روغن چنبیلی
روغن خشخاش
روغن دارچینی
روغن زیتون
روغن سرسوں
روغن کافور
روغن کنجد سفید
روغن گاؤ
روغن مصطگی
روغن کدو

روبیا گلکی
رودنتی
ریشہ خطمی
روغن یاسمین
ریدا ریسین
رسوچینی
ریگی قورن
روغن کباب چینی
روغن صندل
روغن شبت
روغن [illegible]
روغن [illegible]
روغن بلال
ریجان
روغن بھیری
روغن [illegible]
[illegible]
روغن [illegible]
روغن [illegible]
روغن تخم [illegible]
روغن کتاں
روغن گل
روغن [illegible]
روغن [illegible]
روغن نارجیل

ز

زاج
زبد البحر
زراوند مدحرج
زرد چوب
زرنب
زنجبیل
زرنیخ طبقی
زعفران
زقوم
زمین قند
زوفا
زیرہ خشک
زیبق
زردی بیضہ مرغ
زنجبیرہ
زہر مہرہ خطائی
زرنی

زاج اصفر
زبیب
زراوند طویل
زرشک
زرنباد
زرنیخ احمر
زرورد
زفت رومی
زعرور
زنجبار
زہر مہرہ
زیرہ دشتی
زبرجد
زیرہ سیاہ
زنک اور اس کے مرکبات
زنگالہ
زیتون

س

ساذج ہندی
ساگوان
سرپاسل

سالبوانہ
سرپنکا
سانپ

سونٹھ
سبوس اسبغول
سپستان
ست پودینہ
سقیا ماہی
سحاب البحر
سرخس
سرشف
سرسف
سرکہ
سرو
سرنج
سریشم ماہی
سفرجل
سفیدہ کاشغری
سنگ سروہی
سداب
سقنقور
سکوردیون
سلارس
سلیخہ
سماق
سک المسک
سمندر جھاگ
سنبھالو

سبوس گندم
سپاری
سنادر
ست گلو
سجی
سرسہاگن
سرپھوکہ
سرسوں
سرطان بحری
سرمہ
سروالی
سرس چھلی
سعد کوفی
سفیداب
سقمونیا
سنگ یشب
سنگھاڑ پوتی
سکہ
سلاجیت
سلطان الاشجار
سم الفار
سمک
سمندر پھل
سنا
سنبھالو کے بیج

سلجیونی
سندوری
سرچھوکر
سنگ جراحت
سنگ سماق
سنگ دانہ مرغ
سنگ مرمر
سنگ یہود
سورج مکھی
سورنجان شیریں
سوسن
سونا مکھی
سونجیر نمک
سہانجنہ
سیب
سیم
سیقل
سیندور
سمندر سوکھ
سوم کلپا
سافٹ پرافین
سنکونا
سلفون
شل پیٹرول
ست اجوائن

سندروس
سنکھ
سنگ ابھری
سنگ جبوانی
سنگ دانہ
سنگ سوی
سینگ گاؤ
سنگھاڑہ
سورنجان
سوسمار
سونا
سونف
سہاگہ
سیاہ دانہ
سنبل
سیماب
سیندھا نمک
سیم تر
سقمونیا
سیسہ
سرگین
سلفونال
سلفر
سرپیٹوبائی سیلن
سپرٹ کیمفر

سائیکلونال
سٹرسے سوڈیم
سلفا ادویا کے مرکبات
سوڈیم بائی کارب
سوڈیم سیلی سیلاس
سوڈیم ھولائیڈ
سیندور
سنگ راخ
سرطان بحری
سیم
سنبل
سلفر

سائنو کرائی سیین
سنار سج
سینٹونین
سیکران
سوڈیم فاس
سنکوبائی سیلن
سہاگہ چوکیہ
سام ابرص
سانڈا
سوسن
سنگھاڑا
سداب

ش

تخم حنظل
شیر خشت
شہد
شقاقل مصری
شکر لیمی
شربت کوڈین
شربت نارنج
شیر خاص
شیاف مامیثا
شیر آملہ

شنجرف
شکر تیغال
شونیز
شلجم
شیاف کلیسری
شربت امین کوئین دکچہ
شیطرج ہندی
شہتوت
شیر آکھ
شیر گیاہ

شیشم	شاخ گوزن
شاخ مرجان	شادنج عدسی
شاہ بلوط	شاہ پسند
شاتیرہ	شبت
شب یمانی	شیطرج
شحم	شعفا
شقائق ہندی	شقاقل
شکر تیغال	شکر سفید
شلغم	شلغم کے بیج
شاہترہ	شنگرف
شوکۃ البیضا	شوکران

ص

صابن ولائتی وشہری	صبر
صبر سقوطری	صدف
صعتر	صعتر فارسی
صمغ پلاس	صمغ عربی
صمغ البطم	صندل ابیض
صندل سرخ	صندل کاٹھیل
صنوبر	صمغ ڈھاک

ض

ضفدع

ع

عاقرقرحا	عدس
عقربہ	عرعر
عروس احمر	عرق الخیال
عرق لیموں	عسل
عسل بلادر	عشبہ
عشق پیچہ	عصارہ مہک
عصارہ ببول	عصارۂ ریوند
عصارہ مامیثا	عصی الراعی
عقرب	عقیق
علق	علک البطم
عناب	عنب
عنب الثعلب	عنبر
عنبر بیضہ	عنصل الجبل
عود	عود البرق
عود الہند	عود بلسان
عود صلیب	عین الدیک
عنکبوت	عنبر اشہب
عقیق یمنی	علک مصطگی
عشبہ مغربی	عصارۂ اذراقی
عود غرقی	

غ

- غار
- غافث
- غوک
- غاسول اقلیما
- غاریقون
- غزی السنگ
- غورۂ خرما

ف

- فونک ایسڈ
- فحے نس ٹمین
- فیری ریشہ سوڈیا سائٹراس
- فادانیا
- فاسہ
- فراش
- فرنجمشک
- فلفل احمر
- فلفل دراز
- فلفل السیاہ
- فلفل مویہ
- فرونج
- فولاد
- فیروزج
- فیل
- فرید بوٹی
- فیرم
- فیرائی سلفاس
- فیری ایٹ کوئنی سائٹراس
- فادزہر
- فان
- فرفیون
- فضہ
- فلفل اسود
- فلفل سیاہ
- فلفل گرد
- فندق
- فوفل
- فوہ
- فیل گوش
- فودنج نہری
- فندق

ق

- قاذ
- قاقلہ کبار
- قرد سیا
- قرن الایل
- قسط تلخ
- قسط المر
- قشر الرمان
- قصب السکر
- قلعی
- قنطوریون صغیر
- قیصوم
- قیمولیا مصطکی
- قند سیاہ
- قاقلہ صغار
- قند
- قرطم
- قرنفل
- قسط بحری
- قشر الخشخاش
- قصب الذریرہ
- قطرات
- قند سیاہ
- قونیون
- قلمی شورہ
- قرنفل

ک

- کاپر سلفیٹ
- کارڈیا زول
- کالا دانہ
- کاہو کوکن
- کاتھو
- کبریت خالص
- کرونک ایسڈ
- کات
- کافور
- کباب چینی
- کاہی ساڈی
- کاڑھے موم
- کرو کس
- کلوروفاقی مین

کھورے تول
کیسٹر آئل
کوئنا کوئین
کیفین
کیمفر
کاٹ سفیدہ
کدو دانہ
کرکس
کندر
کبریت شمعی
کھوپرہ کھوپری
کالیل
کوک چینی
کسیرو تازہ
کچنال
کھرد کٹی
کیمپ بنٹ مدیر
کاکی
کاکنج
کالی تلسی
کاہو
کاہو تخم دل
کبوتر کا گوشت
کشانی خوردہ
کنگی

کے وریں
کے نتیا
کوشن سفاس
کیلومل
کیلشیم اور اسکے مرکبات
کاکڑا سینگی
کمرہ تجبیریا
کمیلہ
کندر سیرہ
کتیرا
کچلہ
کف دریا
کشمش سبز
کروچ
کھیل مرسوں
کنگھی
کالی زیری
کاسنی
کالا نمک
کالی مرچ
کالی
کبیر
کھور جلدی
کشانی کلاں
کوڑی

کچیرہ
کرمانہ
کرم عربوک
کوڑیا ٹی
کریلہ
کیوڑا چھال
کیچوا
کشوت
کیابو تخمداں
کسیس

کرفسہ
کرم شب تاب
کرم گل خوردہ
کرنجوہ
ککروندہ
کنول گٹہ
کھجور
کاشم رومی
کروندہ
کلنجی

گ

گوشت
گوگرد
گوار
گوند ببول
گوندنی
گاؤزبان
گیرو
گندھک آملہ سار
گل منڈی
گوکھرو
گندھک
گوسٹ پاؤڈر

گوکرو
گوڑھل
گرہمال
گوندل
گھیکوار
کیو العنز
گل ارمنی
گیہوں
گاؤ دنبال
گھیسرج
گلیک ویشٹر
گوسے کھوان کارب

گرین سوپ
گل داؤدی
گندر
گل ارمنی
گلاب
گل روسہ
گوکھرو
گل قرنفل
گل حنا
گل زوفا
گل بابونہ
گل پستہ
گیدڑ
گل داغستانی
گل سورج مکھی
گل گاؤزبان
گل مختوم
گل نیلوفر
گل کیوڑہ
گھڑیال
گانجہ
گلنار
گوند بطم
گھیکوار
گل سرخ

گل نیلوفر
گل چاندنی
گندم مغز
گل ملتانی
گل ٹیسو
گوشت
گل چنبیلی
گل سورج مکھی
گل خطمی
گل جوہی
گل بنفشہ
گل چکوترہ
گل داؤدی
گل دھاوا
گل غافث
گل لالہ
گل نارنج
گلوئے نیم
گوبھی
گوہ
گوگل
گیندا
گنگچی
گل جوہی
گل چکن

ل

لاجورد
لاذن
لحم
لفاح
لک مغسول
لوکاٹ
لونگ
لیچی
لیموں ولائتی
لال مرچ
لائیکوراجیونیا
لسیڑہ
لیمی نال
لک خالص
لوکل
لکھوٹ

لاکھ
لالہ
لسان العصافیر
لوبان
لودھ پٹھانی
لولو
لہسن
لیموں ترکی
لشوکرتی
لائی سول
لائم واٹر
لونگ کا تیل
لیمن جوس
لیچی
لوا
لوہ چون

م

ماء الشعیر
ماء الجبن شیر بز
مرارۂ بقر
مار خیشت

ماء الجبن شیر گاؤ
مرارۂ خنزیر
مار سیاہ
ماروے سبز

ماش
ماشیا
ماہی روبیان
مایۂ شتر اعرابی
مر
مرچ سرخ
مرزنجوش
مرکی
مشک خالص
مشک ہراشیع
مغز اخروٹ
مغز بادام شیریں
مغز پنبہ دانہ
مغز بیدانجیر
مغز چھال گوشہ دار
مغز حب الزلم
مغز خستہ جامن
مغز فندق
مغز کرنجوہ
مغز گھیکوار
مقل ازرق
مومہری
موصلی سفید
مولسری خام
میدہ لکڑی

مالکنگنی
مامیران چینی
مایہ نمہ
مرارہ ماکیان
مرچ سبز
مردار سنگ
مرمر
مروارید محلول
مسی خوشبودار
مصطگی رومی
مغز بادام تلخ
مغز بیدانہ
مغز بکائن
مغز کدو شیریں
مغز چلغوزہ
مغز حب السمنہ
مغز خستہ امبہ
مغز کرنجوہ
مغز کنول گٹہ
مغز نارجیل
منڈی
موصلی سنبل
موصلی سیاہ
مومیائی خالص
مونگ

مویز منقیٰ
مین پھل
میدہ بالہ
مونگ پھلی
موچرس
ملک خوشگر
ملٹھی
میتھیلیٹڈ سپرٹ
مرکی
مائیں خوردہ
مٹی
ماء الجبن
ماء الارنب
معصفر
مصطگی

میدہ سالم
مینس
میدہ گندم
مویزج کوہی
مصبر
میل فرنگ
میناگرین
مینگنیشیا
مشک
مائیں کلاں
مکھن خالص
مرغ
موتیا
مامیران چینی
موچرس

ن

نمک شیشہ
نمک سیاہ
نمک سونچل
نطرہ
نوشادر
نیل
نیلم

نمک لاہوری
نمک سانبھر
نمک ترب
نخل
نیشکر
نیل کنٹھی
نعناع

نیوٹرائی مین	نیوائیمین
نمونیٹ ایسڈ	نمک شور
نیلا تھوتھا	نمو ٹینیا مانڈ
نیفتھے مین	نیوبیگی نی
نوروکین	ناشپاتی
ناس تمباکو	نخود سیاہ
نگیسر	نارنگی
نارجیل دریائی	نبات سفید
نیم	نشاستہ
نرسی	نرگس
ناگرموتھا	نطرون
نرمل	نمک چرچرہ
نارمشک	نرکچور
نسپال	نقرہ
نمک دری	نمک سیندھا
نیلوفر	نمک شیشہ

و

وج ترکی	ورق طلاء
ورق نقرہ	وائم کا پی سائی
ویرجامین	وئیوری مین
وائیوفارم	وٹامین اے
وٹامین ای	وٹامین بی ۱۲
وٹامین ڈی	وٹامین کے
وٹامین پی	ورق الخیال
وسمہ	وردو

ہ

ہارسنگھار	ہارمون
ہجر	ہڑتال
ہفت برگ	ہلدی
ہلیلہ	ہنسراج
ہیرا	ہیرا کسیس
ہیل خورد	ہیل کلاں
ہیل بوا	ہینگ
ہلیلہ سیاہ	ہلیلہ کابلی
ہلیلہ زرد	ہائڈرو پرائمین
ہائیوسائمس	ہکلیے مین
ہسٹامین	ہیوی میگنیشیا
ہڑتال ورقی	ہیل دانہ
ہیلیونی	ہتھ جوڑ
ہال بٹ آئل	ہیرسے ہیش

ی

یوجیمین	یوہمین
یاقوت رمانی	یبروح الصنم
یخنی	یشب انگوری
یشب کافوری	یاقوت
یاسمین	یوکونین

اصطلاحات

صفحہ نمبر ۴۹ تا ۶۴

مفردات

صفحہ نمبر ۶۵ تا ۴۰۰

مرکبات

صفحہ نمبر ۴۰۱ تا ۵۳۶

اصطلاحات

اصطلاحات

Medical Terms

تصعید Sublimation جامد مادہ کو بذریعہ حرارت بخارات میں تبدیل کرنے کو کہتے ہیں اور ملحق برتن کے اوپری حصہ پر جمع کر لیتے ہیں جو شے برتن کے حصہ سے چپک جاتی ہے اسے Sublimate کہتے ہیں۔

تبخیر Evaporation کسی سیال مادہ سے تھوڑا ہو یا زیادہ بذریعہ حرارت بخارات اڑاتے ہیں برتن کے پیندے میں جو ٹھوس مادہ رہ جاتا ہے اسے Crystal اور اگر دانہ دار ہو تو Granul حبیب کہتے ہیں۔

تقطیر Distillation اس طریقے سے عرقیات یعنی آب مقطر کشید کیے جاتے ہیں۔

تصویل Elutriation کسی معدنی دوا کو خورد بینی کی طرح باریک کرنے کا ایک طریقہ ہے یہ معدنی دوا مثلاً مردہ سنگ، لاجورد وغیرہ کو نیم کوب کر کے پانی میں ایک شب و روز رکھنے کے بعد اس کا پانی نتھار لیتے ہیں اس عمل کو تصویل کہتے ہیں۔

ترشیح Filteration کسی سیال دوا کو فلٹر پیپر، روئی یا کپڑے وغیرہ سے اس طرح چھاننا کہ سیال جزو صاف ہو جائے۔

تنقیع MACERATION کسی دوا کو پانی یا کسی دیگر سیال میں کچھ عرصہ تک بھگو کر رکھنا جو ایک عرصہ کے بعد سیال ہو جائیں چھان لیں۔

تنخیل Sifting کسی دوا کو چھلنی وغیرہ سے چھاننا۔ چھنی ہوئی چیز کو منخول، Sifted کہتے ہیں۔

انحلال Solution کسی جامد کو قابل انحلال Solvent میں حل کرنا جیسے محلول کو سائیڈ کہتے ہیں جو مادہ اس میں حل کیا جاتا ہے اس کو Solute : کہتے ہیں۔

تقشیر Sealing کسی دوا کو پانی یا کسی اور سیال میں حل کر کے دوا کو غلیظ بنا لیتے ہیں پھر سے برتن میں ڈال کر سکھاتے ہیں پھیلنے کے بعد اس کے ریزے بن جاتے ہیں جیسے ... صندل وغیرہ بنایا جاتا ہے۔

مسہلات صفرا Cholagogue وہ دوائیں جو صفرا کا اخراج کرتی ہیں یا جگر میں تحریک پیدا کر کے صفرا کو ... اسی لیے ان کو محرک کبد بھی کہتے ہیں جیسے ریوند ... سیلاس

مسہلات بلغم Phlegmagogue وہ دوائیں جو بلغم کو خارج کرتی ہیں مثلاً غاریقون، صبر، تربد، حب النیل وغیرہ

مسہلات سودا Melanagogue وہ دوائیں جو سوداوی مواد کو خارج کرتی ہیں ... افتیمون ... شاہترہ، لاجورد، ... تخم کیموں وغیرہ۔

مشتہی Appetizer ایسی دوائیں جو اشتہا کو بڑھاتی ہیں جیسے ... چرائتہ، مرچ سیاہ ... وغیرہ

مطفی یا مبرد Refregerent وہ دوائیں جو شدت کی پیاس کو تسکین دیتی ہیں۔ گرمی کو زائل کرتی اور بدن میں برودت
اور تری پیدا کرتی ہیں مثلاً کدو، کھیرا، خرفہ، آلو بخارا، املی، لیمو جوس، سائٹرک ایسڈ، کاہو وغیرہ۔

مضعف باہ Anaphrodisiac وہ دوائیں جو اپنی مخصوص خاصیت سے قوت باہ کو کمزور کرتی یا نقص پیدا
کرتی ہیں جیسے بزرالبنج، دھنیا، کافور، ریحان، ترشیاں وغیرہ۔

مصلح Corigent وہ دوائیں جو دوسری دواؤں کے ساتھ اصلاح کی غرض سے شامل کی جاتی ہیں تاکہ اس کے مضر پہلو
کی اصلاح ہو جائے یا اس کا مزہ بدل جائے جیسے کلوروفارم، میگنیشیا کے ذائقہ کی اصلاح کے لیے اور تقطیر دار چینی یا بادیان شربت
کے مزہ کے لیے ملایا جاتا ہے۔

مصدع Cephalilgic وہ دوائیں جو معدے میں بخارات پیدا کر کے درد سر کا باعث بنتے ہیں یا اس کی تیز بو
سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے جیسے مچھلی، وارنش، کلوروفارم، ایتھونیا، قرنفل، عدس، ہلدی، بھنگ وغیرہ۔

شیاف Suppository کپڑے یا دوا کی بتی جو مقامی اثر کے لیے مقعد یا دوسری جگہ رکھی جاتی ہے۔

بخور Fumication دوا کو آگ پر ڈال کر اس کا دھواں جسم یا کسی حصہ جسم پر پہنچانا۔

آبزن Sitz Bath بڑے برتن میں دواؤں کو جوش دیئے ہوئے پانی میں بیٹھنا۔

انکباب Vapour Bath ایسے گرم جوش دیئے پانی جس میں دوائیں ڈالی گئی ہوں اس کے بخارات بدن یا کسی حصہ بدن
کو پہنچانا۔

ذرور Dussting Powder ایک سفوف بنا کر زخم پر چھڑکنا۔

فتیلہ بتی کی شکل کی بتیاں مقامی اثر کے لیے مخصوص جگہ پر رکھنا۔

جرعہ یا سروت Haustus (Draught) یعنی دوا کی خوراک جو صرف ایک بار دی جائے خوش مزہ یا لعاب آمیز ہو

دہو یا طلائے حلقی Collutory وہ نرم دوا جو حلق پر لگانے کے لیے تیار کی جائے۔

بندقہ Bolus انگور کے برابر گولیاں جیسے بنادق البزور وغیرہ۔

منضج Concocti یہ اصطلاح مواد کو پکا کر نکالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے مثلاً منضج بلغم جو بلغم
کے اخراج کے لیے دی جاتی ہے۔

تسحیق Trituration کسی دوا کو سحق یعنی کوٹ کر سفوف کی شکل میں لانا تاکہ قابل استعمال ہو جائے۔

مقشر Peeling ادویات کے ناقابل استعمال چھلکوں کو الگ کر کے دوا کو قابل استعمال بنانا جیسے بادام مقشر

مطبوخ Decoction کسی دوا کو جوش دے کر اس کے اجزائے موثرہ کو پانی میں حل کر کے استعمال کیا جاتا
ہے۔ اس غرض کے لیے کسی سیال دوا کی تیز آگ کی صورت میں جوش دے کر نکالنا پڑتا ہے جیسے شہد کو جوش

دے کر کف گیر سے اس کو جھاگ اتارتے ہیں۔

تذویب FUSION کسی جامد دوا کو آگ پر پگھلانا۔

رض Contusion اس عمل میں بعض دواؤں کو نیم کوب کرکے کچلا جاتا ہے تاکہ اجزائے موثرہ بآسانی پانی میں نکل جائیں کیونکہ بعض اجزائے موثرہ جوش دینے سے ضائع ہو جاتے ہیں۔

نقوع Infusion دواؤں کو گرم یا سرد پانی میں بھگو کر رکھنا تاکہ اس کے اجزائے موثرہ نکل آئیں کیونکہ بعض اجزائے موثرہ جوش دینے سے ضائع ہو جاتے ہیں۔

ترویق Straining بوٹیوں یا پتوں کا جوشاندہ جو پانی بچے اسے پھاڑ کر چھان لیتے ہیں۔ اسے آب مروق کہتے ہیں۔

تشویہ Roasting کسی دوا کو گرم گرم بھوبل میں دبا کر اس کا پانی نکالنا جیسے آب کدو۔ اس عمل میں کدو پر آٹا لپیٹ کر بھوبل میں رکھتے ہیں، آٹا سرخ ہونے پر نکال کر کدو میں سوراخ کر لیتے ہیں اور اس کا پانی استعمال کیا جاتا ہے۔

تحمیص Torrefaction کسی دوا کو آگ پر رکھ کر شگفتہ کرنا جیسے توتیا، تاج، سہاگہ وغیرہ

تقلیہ Frying دوا کو کسی روغن میں یا بلا روغن کسی خاص غرض کے لیے بھونا جیسے بادام بریان

احراق BURN کسی معدنی دوا کو اتنا تپانا کہ راکھ بننے کے قریب ہو۔

تکلیس Calcination کسی دوا کو اتنا تپانا کہ راکھ کے درجے سے بڑھ کر چونا بن جائے جیسے کشتہ جات

مسکن مقامی Local Sedative ایسی دوا کسی جگہ لگانے سے اعصاب کو بے حس کرکے تسکین درد کا باعث ہو جیسے افیون، کوکین، ایکونائٹ، کاربالک ایسڈ وغیرہ۔

مسکن عمومی Genaral Sedative وہ دوائیں جو عام بدن کے اعصاب پر اثر کرکے بے حس بنا دیں جیسے شراب، کلوروفارم وغیرہ۔

مسمن Fatening جو قوت مغیرہ کو تحریک دے کر خون کی مقدار بڑھا کر بدن میں اجزائے غذائی زیادہ کرکے بدن کو موٹا بنا دیں جیسے پنیر، مغز تخم کدو، ثعلب وغیرہ

قابض Astringent وہ دوائیں جو قوت قابضہ سے رطوبات کو منجمد کرکے قبض و کثافت کا باعث ہوتی ہیں یا مادوں کو روک کر خشکی پیدا کرکے قبض کا باعث بنتی ہیں۔ ایسی دوائیں بطور حابس الاسہال مستعمل ہیں یا خون کو بند کرنے یا رطوبت کو کم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً طباشیر، گل نار، مازو، افیون، ماميثا وغیرہ

سنون Tooth Powder جو دانتوں کو صاف کرنے یا اس کی بیماری رفع کرنے کی غرض سے سفوف بنا کر استعمال کی جاتی ہیں، اسے منجن کہتے ہیں۔

سکوب Douche — وہ دوا مطبوخ جو کسی مقام پر ٹھہر ٹھہر کر دھار باندھ کر ڈالی جائے۔

حمول Pessary کسی دوا سے کپڑا یا بتی آلودہ کر کے اندام میں رکھنا۔

تمریخ Ambrocation تیل یا مالش کی دوا جو اسی غرض کے لیے تیار کی جائے۔

پاشویہ وہ دوا جس میں بوٹیوں کو جوش دے کر اس میں مریض کے پاؤں گھٹنوں تک رکھے جائیں۔ یہ امراض کے لیے مستعمل ہے جیسے سرسام۔

برود کسی سرد دوا یا بیٹ کو تیل میں ڈال کر سرد کرنے کے لیے استعمال کرنا۔

فرزجہ arap n بتی یا کسی اندام نہانی میں رکھنے کی چیز ہے۔

مدر حیض Emmnnogogue ایسی دوائیں جو اپنی خصوصیت سے حیض جاری کرتی ہیں۔ ایسی دوائیں یا مقامی تحریک پیدا کرتی ہیں یا تمام بدن سے حیض جاری کرتی ہیں یا خون کی کمی کو پورا کر کے حیض کے اجراء کا سبب بنتی ہیں جیسے فولاد، مرمکی، پرسیاوشان، جاوتری، بابچی، ریوند وغیرہ

مدمل یا ملحم Cecatrizing Plastic ایسی دوائیں جو زخم کو بھر کر اس میں گوشت پیدا کرتی ہیں جیسے سنگ جراحت، انزروت، دم الاخوین، رال، جوت، موم، بورک، زنک وغیرہ۔

مرخی Emollient ایسی دوائیں جو اپنی ذاتی رطوبت سے جلد و دیگر اعضاء کی خشکی دور کر کے اسے نرم بناتی اور ڈھیلا کرتی ہیں جیسے روغن گل، موم، چربیاں، خطمی، بہیدانہ، ادیم اولیو، بیگنشل گلیسرین وغیرہ۔

مرطب Demulcent وہ دوائیں جو اپنی ذاتی رطوبت سے اعضاء کو نرم کرتی اور ان کی خشکی کو دور کرتی ہیں جیسے روغن کدو، روغن بنفشہ، گلیسرین، ٹراگاکنتھ، بوم ایاکم، لوبیہ، روغن زیتون وغیرہ۔

مرقق Atenuant وہ دوائیں جو اپنی حرارت و قوت ذاتی سے اخلاط میں پھیلاؤ پیدا کر کے اسے رقیق بناتی ہیں جیسے ماء العسل، شکر وغیرہ۔

مسدد Obstruant وہ دوائیں جو اپنی کثافت و غلظت کی وجہ سے مجاری یا اس کی رطوبت کو منجمد کر کے راہ کو مسدود کر دیں جیسے افیون، گوند، کتیرا، کچالو وغیرہ۔

مزلق Lubricant وہ دوائیں جو اپنی لعوبت و غروبت کی وجہ سے عضو کی سطح کو چکنا کر کے اس کی خشکی دور کرتی ہیں جیسے اسپغول، گلیسرین، تخم ریحان، بہیدانہ وغیرہ۔

مسکر NARCOTIC وہ دوائیں جو اپنی تیز کیفیت سے اعصاب کو سن کرتی یا نشہ پیدا کرتی ہیں جیسے شراب، دھتورہ، تماکو، افیون، مورفین وغیرہ

منوم Hypnotic وہ دوائیں جو اعصاب کو سرد کرتی اور دماغی مراکز کو سست کر کے نیند لاتی ہیں جیسے پوٹاشیم

برومائیڈ۔ افیون۔ خشخاش۔ کافور۔ سلفونال وغیرہ۔

منفث بلغم Expectorant وہ دوائیں جو بلغم کو براہ راست یا بالواسطہ رقیق کر کے نکالتی ہیں جیسے اپی کاک۔ بنفشہ ایمونیا۔ عنصل۔ سیلا۔ پوٹاشیم کاربونیٹ۔ [illegible]۔ اصل السوس۔ گاؤزبان وغیرہ

مانع قے _ Antiemetic وہ دوائیں جو اپنے مخصوص اثر سے معدہ پر عمل کر کے قے روکتی ہیں مثلاً [illegible] مستگی۔ پودینہ۔ مرکبات [illegible]۔ برف۔ سیریم آکزلیٹ وغیرہ

مقویات رحم Uterine Tonic وہ دوائیں جو رحم کو طاقت دیتی عضلات و اعصاب رحم کو قوی کرتی ہیں ۔ سے رحم کی کمزوری کے امراض طبعاً اچھے ہو جاتے ہیں کیلشیم۔ آئرن۔ مغز نارجیل۔ مغز پستہ۔ صمغ عربی۔ خصیۃ الثعلب۔ شنگھاڑہ مغز بادام وغیرہ

مضعفات رحم Uterine Depressants وہ دوائیں جو رحم کو کمزور کرتی ہیں جیسے کینابس انڈیکا یا رحم کلورل۔ برومائیڈ۔ ایل۔ الکوحل۔ کافور وغیرہ۔

مقویات خون Heamatic جیسے فولاد۔ سنکھیا۔ کونین۔ نکس وامیکا۔ خبث الحدید وغیرہ۔

معطر Aromatic وہ دوائیں جو خوشبو کی غرض سے مکسچروں یا دیگر دواؤں میں شامل کی جاتی ہیں طبیعت کی مرغوبیت کی وجہ سے خوشبودار ہو جاتی ہیں جیسے سنبل چیرا۔ زرشک۔ زعفران۔ سنبل الطیب۔ جوز الطیب۔ دارچینی۔ کارڈیم سیڈ یوڈیلیٹ۔ منٹ گلوز وغیرہ

دافع نوبت Anti periodic وہ دوائیں جو نوبت کے رفع کرنے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں جیسے کرنجوہ ۔ ایمیٹین۔ کونین۔ اینٹی پائرین۔ گلو۔ چرائتہ۔ اینٹی فیبرین۔ اجوائن۔ سنکھیا وغیرہ

مدر لعاب Siala Gogue وہ دوائیں جو منہ کی غدودوں پر تحریک پیدا کر کے ان کے افرازات بڑھاتی ہیں جیسے عاقرقرحا۔ پودینہ۔ عاقرقرحا۔ سرکہ۔ سائٹرک ایسڈ۔ پیلوکارپین۔ تباکو وغیرہ

مانع ادرار لعاب Antisiala Gogue جو غدودوں کے عمل کو سست کر کے لعاب دار غدودوں کے افرازات کو کم کرتی ہیں جیسے پوست۔ [illegible]۔ بوریکس۔ پوٹاشیم کلورائیڈ وغیرہ

مضاد الحمی Antie Pyretic وہ دوائیں جو بخار کی حرارت کو کم کرنے کی غرض سے استعمال کی جاتی ہیں مثلاً ایکونائٹ۔ اینٹی فیبرین۔ اینٹی پائرین۔ سوڈا سیلی سلاس۔ کونین۔ زنجبیل۔ جاکٹل۔ جوشاندہ۔ قہوہ۔ زعفران۔ گل بنفشہ وغیرہ

قاتل دیدان حب القرع Tap Worm Killer وہ دوائیں جو خاص کر دیدان حب القرع کو ہلاک کرتی ہیں۔ مثلاً میل فرن۔ مغز تخم کدو۔ پوست بیخ انار۔ بابرنگ۔ کمیلہ وغیرہ۔

قاتل دیدان الخل Thread Worm Killer وہ دوائیں جو چرنوں کو ہلاک کرتی ہیں جیسے سینٹونین۔ نمک

تارپین، افسنتین، پائریتھرم وغیرہ۔

قاتل دیدان حیات Round Worm Killer وہ دوائیں ہیں جو دیدان حیات یعنی کیچووں کو ہلاک کرتی ہیں مثلاً بادرنگ، سینٹونین، کمیلہ، تخم، حنظل وغیرہ۔

دافع تشنج Anti Spasmodic وہ دوائیں ہیں جو تشنج کو دور کرتی ہیں یہ تشنجی امراض میں نوبت کے وقت استعمال ہوتی ہیں مثلاً دھتورہ، سٹرامونیم، ایڈرے نالین، ہینگ، مورفین، [illegible]، برومائیڈز وغیرہ۔

مانعات عرق Anhydrotic وہ دوائیں ہیں جو پسینے کی کثرت کو بند کرتی ہیں جیسے ضیم، ابرفتی، مازو، اجوائن خراسانی، دھتورہ وغیرہ۔

ضد الحموضۃ Antacid وہ دوائیں ہیں جو ترشی یا مادہ کو کم یا معتدل کرتی ہیں جیسے سوہاگہ، نوشادر، چونا، کھار، سپرٹ ایمونیا، سوڈا، پوٹاش وغیرہ۔

ضد القلی Antalkaline وہ دوائیں ہیں جو قلویت یعنی کھار پن کو معتدل کرتی ہیں جیسے انار دانہ، سماق، ایسڈ سائٹرک، ایسڈ ٹارٹرک وغیرہ۔

محرکات نخاع Spinal Stimulant وہ دوائیں ہیں جو نخاع کی تحریک کرتی ہیں اور حس پیدا کرتی ہیں اور اس کے افعال کو تیز کرتی ہیں مثلاً نوشادر، کچلہ، تخم، سٹرکنین، ایتھر وغیرہ۔

مضعف نخاع Spinal Depressant وہ دوائیں ہیں جو نخاع کے فعل کو سست کرتی ہیں مثلاً بھنگ، افیون، کافور، ایتھر وغیرہ۔

تریاق السم یا فادزہر Antidote وہ دوا جو کسی سمی دوا کے اثر کو کیمیاوی یا جسمانی طریقوں سے بے اثر کر دیتی ہے چنانچہ ہر زہر کے لیے الگ الگ تریاقات ہیں۔

مجدد Restorative وہ دوائیں جو نہایت ضعیفی کے وقت یعنی اعضائے عظیم میں قوت بحال کرنے کی غرض سے استعمال کی جاتی ہیں جیسے دوائمسک کی ساری، مشک، عنبر، مروارید، جند بیدستر، اسپرٹ ایمونیا، انڈے کی زردی

مولد شیر Galacta Gogue ایسی دوائیں جو بالواسطہ طور پر خون پیدا کر کے مولد شیر ہوتی ہیں یا بلاواسطہ عمل کرتی ہیں، تحریک پیدا کر کے دودھ کے افراز کو بڑھاتی ہیں مثلاً زیرہ، بادیان، سونف، [illegible] وغیرہ۔

مقویات قلب Cardiac Tonic وہ دوائیں ہیں جو دل کی انقباضی و انبساطی رفتار کو اصلی حالت پر رکھ کر قوت دیتی ہیں جیسے کورامین، ڈیجی ٹیلس، برانڈی، سٹروفینتھس، کیفین، مشک، زعفران، جند بیدستر، مروارید، طباشیر وغیرہ۔

مقویات دماغ Cerebral Tonics وہ دوائیں ہیں جو دماغ کو قوی کرتی یا تحریک دیتی ہیں مثلاً [illegible]

مغز بادام، مغز پستہ، دوام، مشک، زنجبیل وغیرہ

مقویات معدہ Gastric Tonics وہ دوائیں جو معدے اور قوت ہاضمہ کو قوی کرتی ہیں جیسے کلمی دارچینی، سونٹھ، زیرہ، جوز، پودینہ، اجوائن، الائچی، مرچ سیاہ۔

محللات اورام Anti Inflamatic ایسی دوائیں جو ورم کو تحلیل کرنے کے لیے مستعمل ہیں جیسے بیلاڈونا، ریٹھا، جوت، صابن، گلسرین، نمک وغیرہ۔

مفرح Exhilarant ایسی دوائیں جو اپنی خاص کیفیت سے دل و دماغ کو خوش رکھتی ہیں جیسے شراب وغیرہ خواہ یہ کیفیت پیدا کر دیں۔ وسکی، برانڈی، اسپرٹ امونیا، سیب، مربہ، مروارید، عنبر، کستوری، کافور، صندل، گلاب وغیرہ۔

مغری Glutinous ایسی دوائیں جو اپنی خاص کیفیت لزوجیت سے اعضاء کو مستحکم کر کے رگوں کا منہ بند کر دیتی ہیں جیسے تخم ریحان، کتیرا، بہیدانہ، خطمی وغیرہ یہ دوائیں پیچش، آنتوں اور منہ کے زخموں کو روکتی ہیں۔

محمر منفط VehicantEpispastic وہ دوائیں جو اپنی تیزی سے جلد پر زخم ڈالتی ہیں جیسے دیمک، کنتھرائیڈس، بلاذر، بیر بہوٹی، رسکپور وغیرہ

مقئی Emetic وہ دوائیں جو اپنی مخصوص کیفیت سے براہ راست یا بالواسطہ قے لاتی ہیں جیسے اپی کاک، دیسی قے، پھٹکڑی، نمک، تخم مولی، مدار وغیرہ

مبثر Pustulant وہ دوائیں جو اپنی تیزی سے جلد پر باریک دانے یعنی پھنسیاں پیدا کرتی ہیں۔ مثلاً سم الفار، تیزاب نائٹرک، پودینہ، تیز حار، تیزاب وغیرہ

مصفی خون معدل Alterative ایسی دوائیں جو خون کو صاف کرتی اور اس کے زہریلے مادے کو خارج کر کے طبعی راستے نکالتی ہیں یا زہریلے مادے کے ساتھ مل کر کیمیاوی طور پر بے اثر کرتی ہیں۔ جیسے سارسپریلا، پوٹاشیم آیوڈائیڈ، سنکھیا اور اس کے مرکبات، مغز، منڈی، چرائتہ وغیرہ۔

ملذذ Delicious ایسی دوائیں جو جماع کے وقت عضو مخصوص میں لذت کے لیے لگاتے ہیں جیسے افیون، پودینہ، ... کبوتر کی بیٹ، سونٹھ وغیرہ۔

مضیق Contractive وہ دوائیں جو اندام نہانی کے ڈھیلے اور پھیلے پن کو دور کر کے تنگ کرتی ہیں۔ جیسے مازو، پھٹکڑی، گلنار، ٹینک ایسڈ، دم الاخوین، گلنار، ... وغیرہ

وہ دوائیں جو سرعت انزال کو دور کرتی اور انزال کو روکتی ہیں Overecious

روغن ۔ ارنڈی ۔ زنجبیل ۔ دھتورا ۔ شنگرف ۔ جونک ۔ بلاڈونا ۔ مارفین ۔ پوٹاشیم وغیرہ

ملینات Laxative Aperients وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت معمولی تیز کر کے قبض توڑتی ہیں جیسے اسپغول ۔ روغن بادام ۔ روغن بید انجیر ۔ سوڈا سلفاس ۔ مغز خیار شنبر ۔ ماگ ۔ گلقند وغیرہ۔

نفاخ Flatulent ایسی دوائیں جو اپنی کثرت استعمال کی وجہ سے حرارت غریزی کو کمزور کر کے پیٹ کو اپھار دیتی ہیں اور جس طرح پیٹ میں گیس کا باعث نفخ اور درد کرتی ہیں جیسے ماش ۔ چنے ۔ گوبھی ۔ اروی ۔ لوبیا ۔ بھنڈی ۔ آلو وغیرہ

کاسر الریاح Carminative وہ دوائیں جو ریاح کو معدہ اور آنتوں سے خارج کرتی ہیں اور حرارت غریزی کو قوی کر کے اخراج ریح میں مدد دیتی ہیں جیسے سونف ۔ سونٹھ ۔ اجوائن ۔ مرچ سیاہ ۔ پپلی ۔ اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۔ پیپرمنٹ

منبت شعر Hair Growen بال اگانے والی دوائیں ۔ روغن زیتون ۔ کلونجی ۔ روغن آملہ ۔ روغن بیضہ مرغ وغیرہ

ممددات الحدقہ Mydriatics پتلی کو پھیلانے والی ادویہ جیسے دھتورہ ۔ ایٹروپین ۔ ہایوسائمس ۔ برگ تمباکو ۔ کوکین وغیرہ۔

مغذی Nutritive وہ دوائیں جو بدن میں جذب ہو کر غذائیت بخشتی ہیں جیسے روغن ۔ شکر ۔ مقویات ۔ دودھ ۔ شہد وغیرہ۔

مقابل التہاب Couter irritant وہ ادویہ جو سوزش کے مقابلہ میں لگائی جاتی ہیں تاکہ سوزشی مادہ کو دور کر دیا جائے جو کسی مقام پر تکلیف کا باعث بنا ہے جیسے رائی ۔ جمال گوٹہ ۔ مرچ ۔ آئیوڈین ۔ آئیوڈم وغیرہ۔

مسکنات تنفس Respiratory Sedative وہ دوائیں جو تنفس کی تیزی کو تسکین دیتی ہیں جیسے افیون ۔ تمباکو ۔ دھتورہ ۔ ہایوسائمس وغیرہ۔

محرک اعصاب Nervine Stimulant وہ دوائیں جو اعصاب کو بیدار کر کے ان کو عمل کرنے پر آمادہ کرتی ہیں جیسے اسپرٹ امونیا ایرومیٹک ۔ عنبر ۔ مشک ۔ سنبل الطیب ۔ جائفل وغیرہ۔

مسکنات قلب Cardiac Sedative وہ دوائیں جو دل کی بدنظمی کو اعتدال پر لاتی ہیں اور اس کی بے چینی دور کرتی ہیں جیسے ڈیجیٹلس ۔ اسپرٹ امونیا وغیرہ۔

محرک دوران خون Crculatory Stimulant وہ دوائیں جو دوران خون کو تحریک دیتی ہیں اور اس کی رفتار کو قائم رکھتی ہیں جیسے کافور ۔ اسپرٹ امونیا وغیرہ۔

دافعات بدبو Deodorants وہ جو بدبو کو دور کرنے کی غرض سے استعمال کی جاتی ہیں جیسے کوئلہ، پوڈر، پوٹاشیم
خانی سول، آیوڈوفام، زنگ وغیرہ
دافع تعفن Disinfectant وہ دوائیں جو کسی مقام کی سڑاند کو دور کرتی ہیں جیسے پوڈر، زنگ کلورائیڈ
تیزاب بورک، پرمنگنیٹ وغیرہ
مانع عفونت Antiseptic وہ دوائیں جو سڑاند کے عمل کو روکتی ہیں جیسے پوڈر، نمک، تیزاب بورک الکحل
غسال Cleanser وہ دوائیں جو عضو کی سطح کو اخلاط سے دھو ڈالتی ہیں جیسے گرم پانی، بورک لوشن
زنک لوشن وغیرہ۔
مہیج، مقوی باہ Aphrodisiac وہ دوائیں جو بالواسطہ قوت مردمی بڑھاتی ہیں جیسے تخم ترب، مغز بادام
فودو، سنگھاڑا، پیاز، تودری، خصیۃ الثعلب، الکحل، اگ للب، خصیۃ گاؤ وغیرہ۔
مجفف، ناشف Desiccant وہ جو رطوبات کو خشک کرتی ہیں جیسے کلینی کیو، بسم تھ ڈرائیڈ، پوست انار،
کیلشیم، ٹیلکم پاؤڈر وغیرہ۔
محلل Resolvent وہ دوائیں جو اپنی قوت محللہ سے مواد کو تحلیل کر کے ورم کو دور کر دیتی ہیں، یہ
مواد کو بذریعہ بخارات اڑاتی ہیں جیسے زرد چوبہ، اکلیل الملک، بابونہ، چاک، گھیکوار، جدری، اودیم آئیوڈائیڈ وغیرہ
محمر Rubefacient وہ دوائیں جو اپنی قوت جاذبہ سے عضو کی جانب زیادہ خون جذب کرتی ہیں اور اسے
سرخ بنا دیتی ہیں جیسے رائی، پوڈر، فلفل احمر، الکحل، رائی سناس وغیرہ
مخدر Anaesthetic وہ دوائیں جو روح کو کثیف کر کے اعصاب کے رشتوں میں نفوذ کرنے سے باز رکھتی
ہیں اور روح نفسانی کے عدم نفوذ کی وجہ سے بے حس ہو جاتی ہیں جیسے شوکران، بیج دھتورہ، افیون، کلورل، پوٹاشیم برومائیڈ وغیرہ
مخرجات جنین و مشیمہ Ecbolic وہ دوائیں جو عضلات رحم پر عمل کر کے مافی الرحم کو خارج کرتی ہیں مثلاً ارگٹ
حنظل، سکڑی وغیرہ۔
منشف Ring Hener وہ دوائیں جو اپنی تاثیر سے سطح عضو کے فضل رطوبات کو دور کر کے اس کو خشک کر دیتی ہیں
جیسے رال، اکلیل الملک، خانی سول، سفوف وغیرہ۔
لاذع، حکاک Irritant وہ دوائیں جو اپنی تیزی سے جلد پر معمولی خراش پیدا کر کے کھجلی پیدا کرتی ہیں مثلاً برگ بچھو بوٹی
خانی سول، سنگرفی وغیرہ
دابق Clammy وہ دوائیں جو اپنی لیس کی وجہ سے اعضاء پر چپک جاتی ہیں جیسے سریش، لاکھ، چو سرخ، زنگ
رادع Repellant وہ دوائیں جو کسی مقام پر اس غرض سے لگائی جاتی ہیں کہ وہاں مواد کا آنا بند کریں مقصود ورم

ایسی دوائیں مواد کو واپس کرتی اور مجتمع مواد کو دور کرتی ہیں جیسے گل نار، سپاری، عرق اسمانی، گشنیز وغیرہ۔

کاوی Caustic وہ دوائیں جو عضو کو اپنی تیزی سے داغ دیتی یا جلا ڈالتی ہیں جیسے سلور نائٹریٹ، آب چونا، چونہ، ہڑتال، سنکھیا وغیرہ۔

حابس الدم Styptic وہ دوائیں جو رگوں کے منہ بند کرکے یا اس پاس کی رطوبات کو منجمد کرکے جریان خون روکتی ہیں جیسے گل بار، کاہو، افیون، مصطگی، دم الاخوین، دماغ کے [illegible]، کاغذ سوختہ، ایلم وغیرہ۔

قابض Astringent وہ دوائیں جو اپنی قوت قابضہ سے اس پاس کی رطوبات کو منجمد کرتی یا آنے والے مواد کو واپس کرتی یا رگوں کو سمیٹ کر تقبض پیدا کرتی ہیں جیسے مازو، گل نار، سماق، افیون۔

دافع خمار Anti Inebriety وہ دوائیں جو نشہ کو دور کرتی ہیں جیسے آلو بخارا، املی، سنگترہ، بادام تلخ، [illegible] دہی وغیرہ۔

عاصر Expressive وہ دوائیں جو اپنی قوت دافعہ و عاصرہ سے عضو کو سمیٹ کر نچوڑ کے طریق پر عضو کے موجودہ مادے کو نکالتی ہیں اور نکالنے کے بعد تقبض پیدا کرتی ہیں جیسے ہلیلہ، بلیلہ، آملہ، کچی گورکھ، ایسڈ [illegible] وغیرہ۔

قاتل دیدان Vermicide وہ دوائیں جو اپنی خاصیت و تاثیر سے دیدان شکم کو ہلاک کرتی ہیں جیسے پوست بیخ انار، سنتونین، چینا پوڈ، افسنتین، تیل [illegible] وغیرہ۔

مخرج دیدان Anthelmentic وہ دوائیں جو اپنی خاصیت سے دیدان شکم کو خارج کرتی ہیں یا ان کی [illegible] کو نکل جانے دیتی ہیں جیسے کمیلا، اودیم، [illegible]، سنتونیا، جلاپ وغیرہ۔

مدر بول Diuretic ایسی دوائیں جو پیشاب کا بہاؤ تیز کرتی اور زیادہ وقت [illegible] ہیں جیسے افیون، بادیان، [illegible]، پوٹاس، [illegible]، پوٹاس [illegible] وغیرہ۔

مقویات اعصاب Nervine Tonics وہ دوائیں جو اعصاب کی ساخت میں طاقت پیدا کرتی اعصاب کو قوی کرکے تمام افعال مخصوصہ اور غیر مخصوصہ کے لیے تیار کرتی ہیں۔ جیسے کچلہ، [illegible]، مغز بادام، زعفران، آملہ، [illegible]، فاسفورس، کونین، کاپر سلفیٹ وغیرہ۔

قاتل جراثیم Parasiticide وہ دوائیں جو جراثیم کو قتل کرتی ہیں جیسے [illegible]، تمباکو، سیماب، سلفر، [illegible] وغیرہ۔

مسہر Vi dant وہ دوائیں جو اعصاب کو گرم کرکے روح کو نفوذ کو آسان بناتی ہیں اور [illegible] کو تیز کرکے بیداری [illegible] ہیں جیسے قہوہ، زعفران، مشک، [illegible]، کونین، [illegible] وغیرہ۔

مفتت حصاۃ Lithon Triptic وہ دوائیں جو پتھری کو توڑتی یا اس کے ٹکڑوں کو دور کرتی ہیں [illegible]

ایسڈ تحلیل کرتی ہیں مثلاً جب الشفت۔ دو قو پوٹاشیم ایوڈائیڈ پتھاس سائٹریس۔ سنگ جیرو ماءالتیب۔ روغن زیتون وغیرہ۔

معرق Diaphoratic وہ دوائیں جو پسینے کی گلٹیوں میں تحریک پیدا کرکے پسینہ لاتی ہیں جیسے کمپیر۔ کافور۔ لونگ قرنفل۔ جائفل۔ زنجبیل۔ سوڈا سیلی سیلاس۔ فیناسٹین۔ انجکشن پائلوکارپین وغیرہ۔

معطس PTARMIC ERPHINE STERNUTATORY وہ دوائیں جو اپنی تیزی کی وجہ سے ناک کی غشاء مخاطی میں سوزش پیدا کرکے چھینک لاتی ہیں جیسے نکچھنی۔ امونیا فورٹس۔ امونیا کاربونیٹ۔ مرچ سیاہ۔ تمباکو۔ عاقر وغیرہ۔

مفتح Deobstruent وہ دوائیں جو اپنی قوت مفتحہ سے رگوں اور مجاری کو کشادہ کرکے سدہ کھولتی ہیں یا رطوبت زیادہ پیدا کرکے صورت کے نقصان کا سبب بنتے ہیں جیسے ریگ ماہی۔ ماءالکاسنی۔ بادیان۔ اجمود۔ سونف۔ ادویہ انیسون کا تیل۔ روغن زیتون وغیرہ۔

محرک یا مہیج STIMULANT وہ دوائیں جو بدنی قوتوں کو برانگیختہ کرکے اعصاب کو بیدار اور تیز کرتی ہیں۔ جیسے زنجبیل۔ ستہ۔ دارچینی۔ شراب۔ اسپرٹ۔ امونیا ایرومیٹک۔ اسپرٹ ایتھر وغیرہ۔

ہاضم Digesti وہ دوائیں جو غذا کے انہضام میں مدد دیتی ہیں اور بھوک بڑھاتی ہیں جیسے سائٹرک ایسڈ۔ ٹنکچر زنجبیل۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ پپسین وغیرہ۔

اکال Corrosive وہ دوائیں جو عضو کو کھا جاتی ہیں اور عضو کو خشک اور تباہ کرکے اس کو بیکار کر دیتی ہیں۔ ایسی دوائیں صرف زائد خراب گوشت کو زخم سے جلانے کی غرض سے لگاتے ہیں تاکہ وہ اس زائد گوشت کو بدن سے الگ کر دے جیسے زنگار۔ نیلا تھوتھا۔ کاسٹک۔ سلور نائٹریٹ وغیرہ۔

جاذب Absorbent وہ دوائیں جو مواد کو لطیف بنا کر اور عضو کو خشک کرکے رطوبات فضلیہ کو دور کرتی ہیں۔ یہ دوائیں زخموں سے زائد رطوبات کو دور کرنے کی غرض سے استعمال کی جاتی ہیں۔ جیسے آئیوڈوفارم۔ بورک۔ زنک آکسائیڈ وغیرہ۔

جالی Detergent Cleaner جلد یا دیگر مقامات جہاں پر فضلات موجود ہوں ان کو صاف کرنا مطلوب ہو تو اس وقت اس قسم کی ادویات استعمال کی جاتی ہیں جیسے ماءالعسل۔ مصری۔ نمک۔ رکفور۔ بورک ایسڈ وغیرہ۔

جامد Solid وہ دوائیں جو پتلے خلطوں کو جما کر سخت بنا دیتے ہیں جیسے گل ارمنی۔ کتیرا وغیرہ۔

حالق Depilator وہ دوائیں جو بالوں کو اڑاتی ہیں جیسے بیریم سلفائیڈ۔ ہڑتال۔ چونا وغیرہ۔

قطور Eye Drop Collyria وہ محلول جو آنکھوں میں ڈالنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔

غسول العین Eye Lotion وہ محلول جو آنکھوں کے دھونے کی غرض سے تیار کی جاتی ہے۔

شموم تر یا خشک سونگھنے کی دوا۔

نقیع یا منقع دوا کو پانی میں بھگو کر اس کو گھونٹ کر خیرہ نکالنا۔

ضماد Paste گاڑھا لیپ جس کا قوام عضو پر ٹھہر سکے۔

طلاء Paint تر یا پتلی دوا جو کسی مقام پر لگانے کے لیے ہو۔

عطوس وہ دوا جو چھینک لائے مرکب ہو یا مفرد۔

غرغرہ Gargle منہ کے کلی کرنے کی دوا یا حلق میں غرغرہ کرنے کی دوا۔

اکحال Collyrium آنکھوں میں خشک لگانے کا مرکب سرمہ وغیرہ۔

کماد Fomentation تر یا خشک چیز جس سے عضو کو ٹکور دیا جاتا ہے۔

لخلخہ Inhalation تر دوا یا دوا کا لپ جو سونگھنے کے لیے استعمال ہو۔

انجکشن زرق یا پچکاری Injection سے مراد کسی سیال کو مناسب آلہ کے ذریعے جسم میں داخل کرنے کا طریقہ۔

حقنہ، دستور ENAMA کسی سیال دوا کو مناسب آلہ کے ذریعے مبرز میں پہنچانا۔ اس کی کئی اقسام ہیں۔ چنانچہ کبھی حابس کبھی ملین، کبھی دافع تشنج اور کبھی غذائی حقنہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دواسازی کی اصطلاحات

اپ دھات: سونا مکھی، روپا مکھی، مردار سنگ، خبث الحدید، توتیا، سفیدہ، شنجرفی، سندور یہ اپ دھات کہلاتی ہیں۔

اُپلے: انہیں پانچک، دستی بھی کہتے ہیں۔ گائے، بیل اور بھینس کے گوبر کو ہاتھ سے تھاپ کر دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں یہی اُپلے کہلاتے ہیں۔

ارنے اُپلے: جنگل میں گائے، بیل، بھینس جو گوبر کرتے ہیں، وہاں پڑا خشک ہو جاتا ہے ان کو اکثر کام میں لاتے ہیں۔ یہی ارنے اپلے یا پانچک دستی کہلاتے ہیں۔

بدرقہ: اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ اصل دوا کھائی جاتی ہے۔ مثلاً کوئی دوا شہد یا بالائی یا مکھن میں ملا کر کھائی جائے تو یہ چیزیں دوا کا بدرقہ کہلاتی ہیں۔ یا کوئی دوا کھا کر اوپر سے دودھ یا عرق پیا جائے تو دودھ یا عرق کو بھی بدرقہ کہتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام انوپان بھی ہے۔

پنج لون (پانچوں نمک): نمک لاہوری، نمک سیاہ، نمک سانبھر، نمک شور، ریہہ، نمک شیشہ (کاچ لون) یہ پانچ نمک مراد ہیں۔

پنج مول کلاں: بیل، سوناپاٹھ، اروی، گنیاری، پاڈل اور ارنی ان پانچوں درختوں کی جڑوں کو پنج مول کلاں کہتے ہیں۔

پنج مول خورد: سال پرنی، پرشٹ پرنی، کٹائی خورد، کٹائی کلاں اور گوکھرو ان پانچ بوٹیوں کی جڑوں کو پنج مول خورد کہتے ہیں۔

ترپھلا: ہرڑ، بہیڑہ، آملہ ان تینوں پھلوں کا نام ترپھلا ہے۔

ترکٹو: سونٹھ، کالی مرچ، پیپل ان تین چرپری چیزوں کا نام ترکٹو ہے۔

چار تخم: تخم کدو، تخم ریحان، تخم بادرنگ، تخم اسپغول کو چار تخم کہتے ہیں ویدک میں میتھی، ہالون، کلونجی، اجوائن کو چار تخم کہتے ہیں۔

چار مغز: اس سے مراد مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم ککڑی، مغز تخم کدو ہیں۔

پنسل: ایک خاص مصنوعہ کا نام ہے جو بچوں کے لیے بنایا جاتا ہے اس کی شکل [illegible] لکھتے ہیں اور اس کے ساتھ وال نکلی کے پیسوں میں دبائی جاتی ہے اس لیے اس کا یہ نام [illegible]

پھلبند: چاندی، قلعی، سیسہ وغیرہ دھاتوں کو پگھلا کر اس کے ساتھ پارہ ملا کر دست سے رگڑیں تو دونوں مل کر مضبوط ہو جائیں گے۔ اس کو پھلبند کہتے ہیں۔

دشمول: دشمول سے پنج مول خورد اور پنج مول کلاں، دس چیزیں مراد ہیں۔

دھات: دھاتوں سے سونا، چاندی، تانبا، لوہا، رانگا، جست، اور سیسہ یہ سات چیزیں مراد ہیں انہیں فلزات اور ذوی الاجساد بھی کہتے ہیں۔

ذوی الارواح: ان صرف چیزوں کو کہتے ہیں جو حرارت پہنچنے پر بخارات بن کر اڑ جاتی ہیں مثلاً گندھک، پارہ، شنگرف، ہڑتال، سنکھیا وغیرہ۔

ذوی النفوس: ان چیزوں کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ فلزات دھاتوں اور ذوی الارواح میں ربط پیدا کیا جاتا ہے مثلاً نوشادر، شورہ، قلمی پھٹکری۔

رس: سبز نباتات کے پانیوں کو کہتے ہیں خواہ ان کو کچل کر نکالا جائے۔ خواہ کولھو میں پیر کر جیسے گنے کا رس۔ اس کے علاوہ ویدک میں بھی رس پارہ کا نام بھی ہے نیز یہ رس دوا کو بھی کہتے ہیں جس میں پارہ شامل کیا جائے۔

رابطہ: خشک دواؤں کے سفوف میں جو سیال ملا کر ٹکیہ بنائی جاتی ہے یعنی جس سیال چیز میں سفوف گوندھا جاتا ہے وہی رابطہ کہلاتی ہے، مثلاً ادرک کا رس، پان کا رس، لعاب بیدانہ، لعاب اسبغول وغیرہ۔

صندلین: اس سے مراد دونوں صندل سرخ و سفید ہیں۔

فلفلین: اس سے مراد دونوں فلفل سیاہ و دراز ہیں۔

قاقلتین: اس سے مراد قاقلہ کلاں (الائچی بڑی) اور قاقلہ صغیر (الائچی چھوٹی) ہیں۔

قوام شکر: اس سے چینی کا قوام مراد ہے جو کسی دوا یا دوا کے پانی کی آمیزش کے بغیر سادہ بنائی گئی ہو، جیسے شربت جیسا قوام بنایا جاتا ہے اسی قوام کو سادہ شربت بھی کہتے ہیں۔

کجلی: گندھک اور پارہ کو باہم کھرل کرنے سے سرمہ کی مانند سیاہ رنگ کا سفوف بن جاتا ہے یہی کجلی کہلاتا ہے۔

لبدی: جب خشک دواؤں کے سفوف کو کسی سیال چیز میں گوندھا جاتا ہے تو اس منجمد سفوف کو لبدی کہتے ہیں۔

مجلوب: یہ لفظ ادرک کے ساتھ بطور صفت کے استعمال کیا جاتا ہے اس سے ادرک دھلا ہوا مراد ہے۔

محلول: جب کوئی خشک چیز پانی یا کسی دوسرے سیال میں گھول دی جاتی ہے اس کو محلول کہتے ہیں۔ جیسے نمک کو پانی میں گھول دیا جائے تو محلول نمک کہلائے گا۔ لیکن جب جواہرات یاقوت زمرد وغیرہ کو عرقیات میں کھرل کیا جاتا ہے تو یہ بھی محلول کہلاتے ہیں مثلاً یاقوت محلول، زمرد محلول وغیرہ۔

مدبر: جب کسی دوا کی کوئی خرابی دور کر دی جاتی ہے تو وہ دوا مدبر کہلاتی ہے مثلاً سہاگہ مدبر، گندھک مدبر وغیرہ اسے شدھ بھی کہتے ہیں۔

مروق: کسی سبز بوٹی کے نچوڑے ہوئے پانی کو جوش کر کے صاف پانی نتھار لیا جاتا ہے یہی آب مروق ہے۔

مصفیٰ: لفظ مصفیٰ اکثر مدبر کے معنی میں استعمال کیا جاتا ہے مثلاً گندھک مدبر کو گندھک مصفیٰ بھی کہتے ہیں۔ جب

اس سے کوئی صاف کی ہوئی چیز مراد ہوتی ہے۔ مثلاً شہد مصفیٰ جس کو آگ میں پگھلا کر ململ میں چھان کر صاف کیا جاتا ہے۔ یا
خود ایلوا مصفیٰ جس کے منہ سے مٹی نکال کر صاف کیا جاتا ہے۔

مقرض: اس سے قینچی سے ریزہ کی ہوئی چیز مراد ہے۔ مثلاً ابریشم مقرض۔

مقشر: اس سے چھلکا اتری ہوئی شے مراد ہے۔ مثلاً بادام مقشر۔

مکلس: کشتہ کی ہوئی شے کو کہتے ہیں مثلاً ابرک مکلس۔

منقی: یہ اس چیز کو کہتے ہیں جس کا بیج نکال دیا گیا ہو۔ مثلاً مویز منقی

موصلین: اس سے مراد دونوں موصلی سیاہ و سفید ہے۔

نغدہ: طوطیا سبز ہوتا ہے کسی درخت کے پتوں کو اکثر کوئی کیڑا گولر سا بنا لیتے ہیں اس میں دوا سے کر کشتہ کی جاتی ہے۔
اسی گلیرے کو گولر یا نغدہ یا عقدہ کہتے ہیں۔

نیم کوب: کسی دوا کو تھوڑا سا کوٹ لیا جائے اس کو نیم کوب کرنا یا نیم کوب کرنا کہتے ہیں۔ جو دوا کوٹی جاتی ہے۔ وہ
نیم کوفتہ کہلاتی ہے۔ مثلاً مغز نیم کوفتہ وغیرہ

ہلیلہ جات: اس سے مراد ہلیلہ کابلی، ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ ہیں۔

ہلیلہ: اس سے مراد صرف ہلیلہ زرد ہوتا ہے۔

اوزان اور پیمانے

جدید عشری اوزان

١٠ ملی گرام	١ سینٹی گرام	١٠ گرام	١ ڈیکاگرام
١٠ سینٹی گرام	ڈیسی گرام	١٠ ڈیکاگرام	١ ہیکٹوگرام
١٠ ڈیسی گرام	١ گرام	١٠ ہیکٹوگرام	١ کلوگرام

عشری اور انگریزی اوزان کا مقابلہ

١ گرین	٠٫٠٦٤٨ گرام (٦٤٫٨ ملی گرام)	١ ملی گرام	٠٫٠١٥ گرین
١٥٫٤٣٢ گرین	١ گرام	١ گرام	١٥٫٤٣٢ گرین
٦٠ گرین (١ ڈرام)	٣٫٨٩ گرام	١ گرام	٠٫٢٥٧ گرام
٤٣٧٫٥ گرین	٢٨٫٣٤٩٥ گرام	١ گرام	٠٫٠٣٥ اونس
	١ اونس	١ کلوگرام	٢ پونڈ ٣ ½ اونس
١٥٤٣٢٫٤٠٠ گرین	١٠٠٠٫٥٠٩٤ گرام	١ ٹن	٢٢٠٤٫٦ پونڈ
٧٠٠٠ گرین (١ پونڈ)	٤٥٣٫٥٩ گرام		

سیالات کے عشری پیمانے

١٠ ملی لٹر	١ سینٹی لٹر	١٠ لٹر	١ ڈیکالٹر
١٠ سینٹی لٹر	١ ڈیسی لٹر	١٠ ڈیکالٹر	١ ہیکٹولٹر
١٠ ڈیسی لٹر	١ لٹر	١٠ ہیکٹولٹر	١ کلولٹر

خانگی پیمانوں کا مقابلہ

پیمانہ	متروکہ مقدار	مروجہ مقدار
ڈراپ		
چائے کا چمچہ (ٹی اسپون فل)	١ فلوئڈ ڈرام	٤ ملی لٹر
کھیر کا چمچہ (ڈیزرٹ اسپون فل)	٢ فلوئڈ ڈرام	٨ ملی لٹر
کھانا کھانے کا چمچہ (ٹیبل اسپون فل)	٤ فلوئڈ ڈرام	١٥ ملی لٹر
شراب کا گلاس (وائن اسپون فل)	٢ فلوئڈ اونس	٦٠ ملی لٹر
چائے کی پیالی (ٹی کپ فل)	٥ فلوئڈ اونس	١٠٠ ملی لٹر

ڈاکٹری پیمانوں اور اوزان کا مقابلہ

ایک منم پانی کا وزن (۶۲ درجہ فارن ہیٹ پر) = ۰٫۹۱۱ گرین

ایک فلوئڈ ڈرام (۶۰ منم) " " " = ۵۴٫۶۸۷۵ گرین

ایک فلوئڈ اونس (۴۸۰ منم) " " " = ۴۳۷٫۵ گرین

ایک پائنٹ (۲۰ فلوئڈ اونس) " " " = ۸۷۵۰ گرین

انگریزی اوزان اور عشری اوزان کا مقابلہ

١/٦٠٠	گرین	=	٠٫١ ملی گرام	١/٥	گرین	=	١٢ ملی گرام
١/٥٠٠	"	=	٠٫١٢ "	١/۴	"	=	١٦ "
١/۴٠٠	"	=	٠٫١٥ "	١/٣	"	=	٢٠ "
١/٣٢٠	"	=	٠٫٢ "	٣/٨	"	=	٢٥ "
١/٢٥٠	"	=	٠٫٢٥ "	١/٢	"	=	٣٠ "
١/٢٠٠	"	=	٠٫٣ "	٢/٣	"	=	۴٠ "
١/١٥٠	"	=	٠٫۴ "	٥/٦	"	=	٥٠ "
١/١٢٠	"	=	٠٫٥ "	١	"	=	٦٠ "
١/١٠٠	"	=	٠٫٦ "	١¼	"	=	٧٥ "
١/٨٠	"	=	٠٫٨ "	١⅓	"	=	٨٠ "
١/٦۴	"	=	١ "	١½	"	=	٠٫١ گرام
١/٥٠	"	=	١٫٢ "	٢	"	=	٠٫١٢ "
١/۴٨	"	=	١٫٢٥ "	٢½	"	=	٠٫١٥ "
١/٣٢	"	=	٢ "	٣	"	=	٠٫٢ "
١/٢٥	"	=	٢٫٥ "	۴	"	=	٠٫٢٥ "
١/٢٠	"	=	٣ "	٥	"	=	٠٫٣ "
١/١٦	"	=	۴ "	٦	"	=	٠٫۴ "
١/١٢	"	=	٥ "	٨	"	=	٠٫٥ "
١/١٠	"	=	٦ "	٨½	"	=	٠٫٥٥ "

۱/۸	گرین	=	۸	ملی گرام		۱۰	گرین	=	۰٫۶۹	گرام	
۱/۶	"	=	۱۰	"		۱۲	"	=	۰٫۷۷۵	"	
	"	=	۱	"		۷۵	"	=	۵	"	
۲۰	"	=	۱٫۳	"		۹۰	"	=	۶	"	
		=	۱٫۶۶	"		۱۲۰	"	=	۸	"	
۳۰	"	=	۲	"		۱۵۰	"	=	۱۰	"	
۴۰	"	=	۲٫۶	"		۴ ڈرام		=	۱۵	"	
۴۵	"	=	۳	"		۱ اونس		=	۳۰	"	
۶۰	"	=	۴	"							

انتباہ: یہ واضح رہے کہ انگریزی اوزان کے مقابلہ میں جو عشری اوزان لکھے گئے ہیں وہ تقریبی ہیں تاکہ معالج کو دونوں کی مقدار کا ادراک کرنے میں آسانی ہو۔

متروکہ پیمانوں اور مروجہ عشری پیمانوں کا مقابلہ

متروکہ پیمانے			مروجہ پیمانے		متروکہ پیمانے			مروجہ پیمانے	
½	منم	=	۰٫۰۳	ملی لٹر	۱۲	منم	=	۰٫۷۵	ملی لٹر
⅔	"	=	۰٫۰۴	"	۱۵	"	=	۱	"
۱	"	=	۰٫۰۶	"	۳۰	"	=	۲	"
۱½	"	=	۰٫۱	"	۴۵	"	=	۳	"
۲	"	=	۰٫۱۲	"	۱ فلوئڈ ڈرام		=	۴	"
۴	"	=	۰٫۲۵	"	۱¼	"	=	۵	"
۵	"	=	۰٫۳	"	۲	"	=	۸	"
۸	"	=	۰٫۵	"	۲½	"	=	۱۰	"
۱۰	"	=	۰٫۶	"	۴	"	=	۱۵	"
÷			÷	÷	۱ فلوئڈ اونس		=	۳۰	"

انتباہ: مندرجہ بالا جدول میں متروکہ پیمانوں کے مقابلہ میں جو جدید عشری پیمانے لکھے گئے ہیں وہ تقریبی ہیں۔

قدیم طبی اوزان

حبہ	= ۱ رتی		مثقال	=	۴½ ماشہ
قمحہ	= ½ 〃		درم خام	=	۱۴ 〃
دانگ (دانق)	= ۲ ۲/۳ 〃		درم پختہ	=	۲۱ 〃
شعیرہ	= ½ 〃		اوقیہ	=	۲½ تولہ تقریباً
قیراط	= ۲ 〃		رطل	=	½ سیر تقریباً
درہم	= ۳½ 〃				

متروکہ دیسی اوزان

۸ چاول	= ۱ رتی		۲ چھٹانک	=	آدھ پاؤ
۸ رتی	= ۱ ماشہ		۴ 〃	=	۱ پاؤ
۱۲ ماشہ	= ۱ تولہ		۸ 〃	=	آدھ سیر
۵ تولہ	= ۱ چھٹانک		۱۶ 〃	=	ایک سیر

دیسی اوزان کا عشری اوزان سے مقابلہ

ایک چاول	= ۱۵ ۵/۸ ملی گرام		۱ تولہ	=	۱۱٫۶۶۴ گرام
ایک رتی	= ۱۲۵ 〃		۵ 〃	=	۵۸٫۳۱۹ 〃
ایک ماشہ	= ۱ گرام تقریباً		۱ سیر	=	۹۳۳٫۱۰۴ 〃

عشری پیمانہائے طول

۱۰ ملی میٹر	= ۱ سینٹی میٹر		۱۰ میٹر	=	۱ ڈیکا میٹر
۱۰ سینٹی میٹر	= ۱ ڈیسی میٹر		۱۰ ڈیکا میٹر	=	۱ ہیکٹو میٹر
۱۰ ڈیسی میٹر	= ۱ میٹر		۱۰ ہیکٹو میٹر	=	۱ کلو میٹر

عشری پیمانہائے طول کا انگریزی پیمانہائے طول سے مقابلہ

۱ ملی میٹر	= ۰٫۰۳۹۴ انچ		۱ میٹر	=	۳۹٫۳۷۰ انچ
۱ سینٹی میٹر	= ۰٫۳۹۳۷ 〃		۱ ڈیکا میٹر	=	۱۰٫۹۳۶۱ گز
۱ ڈیسی میٹر	= ۳٫۹۳۷ 〃		۱ ہیکٹو میٹر	=	۱۰۹٫۳۶۱ گز
		۱ کلو میٹر	= ۰٫۶۲۱۴ میل		

متروکہ انگریزی پیمانہ ہائے طول کا عشری پیمانہ ہائے طول سے مقابلہ

۱ انچ	=	۲۵٫۴ ملی میٹر	۱ گز	=	۰٫۹۱۴۴ میٹر
۱ فٹ	=	۳۰٫۴۸ سینٹی میٹر	۱ میل	=	۱٫۶۰۹۳ کلومیٹر

مفردات کا تحفظ

مفرد دوائیں چاہے وہ کسی نوع (حیوانی، نباتاتی، معدنی) سے متعلق ہوں ان کی قوت تاثیر یا عمدگی کے کم و بیش ہونے کا انحصار ان کے رکھ رکھاؤ پر ہے۔ اگر ان کو بیرونی آب و ہوا سے بچا کر کسی شیشہ کے جار میں رکھا جائے تو زیادہ صحیح حالت میں رہیں گی۔ بے احتیاطی سے رکھنے کی صورت میں ان کی قوت تاثیر جلد ہی ضائع ہو جائے گی مثلاً کافور، مشک جیسی چیزیں جن سے لطیف، خوشبودار اجزاء ہمیشہ اڑتے رہتے ہیں۔ ان کو شیشی میں مضبوطی سے بند کر کے رکھنا چاہیئے اور اس پر مزید احتیاط کے لیے کپڑا باندھ دیں۔

پودینہ، سنبل   وغیرہ خوشبودار چیزوں کو بھی ہوا سے محفوظ ڈبوں میں بند رکھیں ورنہ ان کی بو اڑ جانے سے قوت تاثیر کم ہو جائے گی۔ نمی سے بھی دواؤں کی قوت تاثیر متاثر ہوتی ہے کوئی دوا ہوا سے کھلا ہرگز نہ رکھیں۔ کپڑے یا ٹاٹ کی تھیلی میں بھی دوا محفوظ نہیں رہتی۔ مختلف دواؤں کو ایک ہی ڈبہ میں علیحدہ علیحدہ پڑیوں میں بند کر کے رکھنا بھی مناسب ہے

دواؤں کا ذخیرہ

مرکبات کے لیے دواؤں کا ذخیرہ نہایت ضروری ہے۔ ہماری طب کا زیادہ تر انحصار نباتاتی دواؤں پر ہے۔ اس لیے ہر معالج اور دوا ساز کو ان کے متعلق مکمل معلومات حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ کسی مفرد دوا کے بہتر ہونے کی ایک عام علامت یہ ہے کہ وہ اپنی ظاہری شکل و صورت پر قائم ہو۔ اس کے علاوہ اس کی بو، مزہ اور رنگت وغیرہ تمام علامتیں پورے طور پر اس میں موجود ہوں اور وہ کسی دوسری چیز کی ملاوٹ سے بالکل پاک صاف ہو۔

مفرد دواؤں کی شناخت کے علاوہ ان کے مقام پیدائش سے بھی واقفیت ضروری ہے کیونکہ ایک ہی دوا ایک مقام پر پیدا ہونے والے اجزاء مؤثرہ کے اعتبار سے قوی ہوتی ہیں۔ لیکن دوسرے مقام پر پیدا ہونے والی وہی دوا اپنے افعال و اثرات کے لحاظ سے پہلی دوا کے مقابلہ میں ضعیف ہوتی ہے۔ مثلاً جو اسگند یو۔پی اور بہار کے اضلاع میں ہوتی ہے۔ اس کے اجزاء وغیرہ دکن میں پیدا ہونے والی دوا سے وہ زیادہ قوی ہوتے ہیں۔ اسی طرح [illegible] کے علاقے میں پیدا ہونے والی دوا کتنی ہوتی دوسرے علاقوں میں پیدا ہونے والی بوٹی سے قوی ہوتی ہے۔

مضر و مصلح

بعض مفید ادویہ کو ہم کسی خاص غرض کے لئے استعمال کرتے ہیں تو ان میں نفع کے ساتھ مضرت کا دوسرا پہلو بھی ہوتا ہے۔ اس وقت دانشور معالج کا فرض ہے کہ مضرت کے اس پہلو کو ذہن میں رکھے یعنی اس دوا سے فائدہ بھی حاصل کرے اور اس کے ضرر کی طرح اصلاح بھی کروائے تاکہ ایک مرض کے ازالہ کے ساتھ دوسرے مرض کی حالت نہ پیدا ہو جائے۔

اصلاح کی صورتیں: اصلاح ادویہ کی مختلف صورتیں ہیں:

(۱) بعض اوقات دوا کی اصلاح اس کی کیفیت اور شکل بدلنے سے حاصل ہو جاتی ہے مثلاً بریاں کرنا، سوختہ کرنا، مدبر کرنا، دھونا، گرم کرنا، مقشر کرنا وغیرہ۔

(۲) بعض دفعہ دوا کے طریق استعمال بدل دینے سے مضرت کا پہلو بدل جاتا ہے۔ مثلاً ایک دوا بذریعہ دہن کھانے سے قے لاتی ہے اور معدہ میں کرب پیدا کرتی ہے مگر جب بصورت حقنہ استعمال کی جاتی ہے تو ضرر کا پہلو دور ہو جاتا ہے۔

(۳) بعض دواؤں کو دوسری دواؤں کے ساتھ ملانے سے اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی دوا کو مصلح کہا جاتا ہے۔ اس کی صورتیں یہ ہیں:

(الف) بعض اوقات دوا مصلح اصل دوا کے ساتھ مل کر اس کے جزو موثر کی حدت کو خفت سے بدل دیتی ہے۔ مثلاً اگر ایک ترش یا کھاری دوا کو پانی کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جائے تو اس کا ترشی و کھاری پن کم ہو جاتا ہے اور نقصان کا خطرہ نہیں رہتا۔ پانی کے علاوہ روغن اور شکر، سادہ لعابات مثلاً لعاب صمغ عربی، کتیرا، لیموں کا شربت، شہد، شربت، پانی وغیرہ اسی گروہ میں شامل ہیں۔

(ب) بعض اوقات دوا مصلح مختلف وجوہ کی بنا پر اصل دوا کے ساتھ مل کر ایک نیا مزاج پیدا کر لیتی ہے اس کے عمل اور تاثیر کو کم و بیش بدل دیتی ہے۔ اس کی دو صورتیں یہ ہیں۔

دوا مصلح (۱): دوا مصلح اس مضر جزو پر عمل کرتی ہے جو کسی مرکب القویٰ میں اصل جوہر فعال کے ساتھ ملا ہوتا ہے اس سے اس مضر کی ترکیب مزاجی ٹوٹ جاتی ہے اور جوہر فعال کی قوت قائم رہتی ہے۔

(ب) دوا مصلح براہ راست اصل دوا کے جوہر فعال پر عمل کرتی ہے مثلاً ایک دوا کا جوہر فعال ضرورت سے زیادہ ترش ہے جب ایسی دوا کے ساتھ نمک ملا دیا جاتا ہے تو اس کی ترشی ٹوٹ کر حسب منشا کم ہو جاتی ہے۔

(ج) بعض اوقات دوا مصلح نہ سادہ طور پر دوا کی حدت کم کرتی ہے نہ دوا کے مزاج میں کوئی تغیر پیدا کرتی ہے بلکہ وہ محض بدنی اور عضوی تاثیر کے لحاظ سے متضاد عمل کرتی ہے مثلاً تسکین درد کے لیے ایک دوا مسکن درد کے لئے تو مفید ہے مگر ضعف قلب کا سبب ہے اس لئے اس کے ساتھ مقوی قلب و محرک دوائیں دیں گے تو یہ دوا محرک مصلح کہلائے گی۔

بعض دفعہ خون بند کرنے یا کسی رطوبت کے سیلان کو روکنے کے لئے دوا قابض دی جاتی ہیں یا قابض کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس سے خون اور رطوبت کی بندش کے ساتھ انتڑیوں میں قبض ہو جاتا ہے ایسی حالت میں ملینات سے قبض رفع کی جاتی ہے۔

ادویہ کا بدل

بعض ادویہ کسی مجبوری کی وجہ سے اگر استعمال نہیں کر سکتے تو اس مقصد کے لیے دوسری دوا دی جاتی ہے۔ اس قسم کی ادویہ کو بدل کہتے ہیں۔ اس کی ضرورت اس وقت پیش آتی ہے جب وہ نایاب ہو یا زیادہ قیمتی ہو یا اس میں کوئی مضرت کا پہلو ہو۔ کوئی حقیقی معنوں میں دوسری کا بدل نہیں ہوتی بلکہ بعض کا تو بدل معلوم ہی نہیں۔ بعض ادویہ کا بعض افعال میں بدل ممکن ہے۔ بعض ادویہ کی مختلف قسمیں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔

بدل کا مسئلہ نہایت پیچیدہ ہے مثلاً جب ایک دوا کسی مقصد میں دوسری دوا کا بدل ہے تو ضروری نہیں دوسری دوا اس مقصد میں پہلی دوا کے لیے بدل اور قائم مقام ہو مثلاً دہی کا بدل اگر چھاچھ ہے تو ضروری نہیں چھاچھ کا بدل دہی ہو حالانکہ چھاچھ کا بدل کھٹے دودھ کو بتایا گیا ہے۔ اسی طرح مصطگی کا بدل دو جز علک قرار دیا گیا ہے اور [illegible] کا بدل قسط ہے اور قسط کا بدل عاقرقرحا۔ عاقرقرحا کا بدل دار فلفل اور دار فلفل کا بدل زنجبیل۔ ہاں بعض جگہ دار فلفل کا بدل اگر زنجبیل ہے تو زنجبیل کا بدل دار فلفل ہے۔ اصل میں یہ مسئلہ کیمیا کی طرح پیچیدہ ہے۔

مثلاً جس طرح یہ بتانا مشکل ہے کہ کسی معمولی سے ملی دھات کا رنگ کیوں بدل جاتا ہے اسی طرح ہر دوا کے لیے بتانا آسان نہیں ہے البتہ قیاس و تجربہ کی رہبری سے تھا بتایا جا سکتا ہے کہ بعض ادویہ میں کوئی جزو افعال مشترک پایا جائے مثلاً [illegible] سے تیری یا مغز تربوز، مغز تخم پیٹھہ اور اکثر مغزیات میں چند اجزاء مشترک طور پر پائے جاتے ہیں اس لیے یہ ایک دوسرے کا قائم مقام ہیں۔ اسی طرح الائچی چھوٹی اور بڑی، ترنجبین اور شیرخشت، بیضون اور اسی قسم کی دوسری چیزیں ایک دوسری کا بدل ہیں۔ اسی طرح وہ چیزیں بھی بدل ہو سکتی ہیں جن کے اجزاء افعال کو ایک دوسرے سے مختلف ہیں مگر ان کی نوعیت تقریباً یکساں ہے۔ لیکن اس کے باوجود چونکہ ہر دوا کے مخصوص اجزاء کسی دوسری دوا سے الگ ہوتے ہیں اس لیے بعض نازک فرق واقع ہو جاتے ہیں اور ادویہ کے مسئلہ میں وقت پیش آتی ہے بہرحال ادویہ کے بدل سے توقعات محدود رکھنے چاہییں۔

ادویہ کی عمریں

اس کا مطلب یہ ہے کہ دوائیں کتنی مدت تک ایسی حالت میں رہتی ہیں کہ وہ اپنے مخصوص افعال و اعمال صحیح انجام دیتی رہیں۔ ادویہ ایک مسلمہ شدہ امر ہے کہ دوا اسی حالت میں اپنے مطلوبہ افعال و اثرات سر انجام دے سکتی ہے۔ جب تک اس کی ظاہری شکل، رنگ، بو، مزہ، وزن وغیرہ برقرار رہے۔ اسی اصول پر دوا کی عمروں کا تعین کیا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بالا اصول و قواعد کی روشنی میں ادویہ کے تجربات کے بعد نباتی، حیوانی اور معدنی ادویہ کے متعلق جو فیصلے کئے گئے وہ درج کئے جاتے ہیں۔

دوا کی عمر کا دارومدار اس کے ماحول پر ہے چنانچہ تجربات سے پتا چلا ہے کہ معمول مستعمل دوا کو ایک خاص ماحول میں رکھنے سے کافی عرصہ تک قائم رہتی ہیں۔ مثلاً اجزائے طیبہ اور وہ ادویہ جو حیوانی ہوتی ہیں معمولی فضا میں سڑ جاتی ہیں مگر اسباب عفونت سے بچا کر رکھنے میں زیادہ مدت تک کام دے سکتی ہیں۔

اسی طرح کافور جیسی اشیا فضا میں اڑ جاتی ہیں ایسی چیزوں کو شیشے میں بند کر کے ٹھنڈے اور محفوظ مقام پر رکھا جائے تو زیادہ دیر تک قائم رہتی ہیں۔

گلاب کے پھول کی نازک پتیاں جلد مرجھا جاتی ہیں۔ اگر ان کو فضا بند سے رکھا جائے تو تازگی دیر تک قائم رہتی ہے۔ بہر حال ادویہ کی عمر معلوم کرنے کا اصول یہ ہے۔ کہ جب تک دوا کے ظاہری صفات رنگ، بو، مزہ، شکل و صورت، وزن، صفائی، جلد وغیرہ قائم ہیں اور اس کی ہیئت ترکیبی قائم ہے۔ اس سے مطلوبہ آثار صادر ہو سکتے ہیں یہ قانون معدنی، نباتاتی و حیوانی جملہ اقسام پر نافذ ہے۔ ان کے اندر جس قدر کمی واقع ہوگی اسی قدر اثرات میں ضعف آتا رہے گا۔

نباتاتی دواؤں کی عمریں

اس میں نباتات کے پھول، تخم، جڑ، چھال کے علاوہ گوند، دودھ، عصارے اور روغن شامل ہیں۔

پھول: یہ نہایت نرم و نازک ہوتے ہیں ان کے اجزائے مؤثرہ چھ ماہ بعد اپنی قوت زائل کرنے لگتے ہیں۔ اور ایک سال تک قطعی ناقابل استعمال ہو جاتے ہیں۔

پتے: پتے کی قوت اگرچہ پھولوں سے زیادہ ہوتی ہے تاہم یہ بھی ایک سال بعد قابل استعمال نہیں رہتے۔

پھل: ان تمام کے حالات ایک جیسے نہیں۔ بعض اپنے موسم ہی میں اثرات دکھاتے ہیں اور دوسرے موسموں میں قابل استعمال نہیں ہوتے۔ بعض ذخیرہ کرنے پر جلد ہی خراب ہو جاتے ہیں۔

تخم ربیع: مثلاً بادیان، زیرہ، سویا، دھنیہ، تخم کاسنی، تخم کاہو، تخم خشخاش، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم تربوز، تخم حبقی

تخم السی، رائی وغیرہ بعض تخموں میں روغنی اجزا زیادہ ہوتے ہیں مثلاً بادیان، زیرہ، حبّیں ان کی قوت دو تین سال تک قائم رہتی ہے۔ زیادہ روغنی اجزا والے جیسے تخم کدو، تخم تربوز، تخم خشخاش ان کی عمر دو سال سے زیادہ نہیں ہوتی۔ ایک سال بعد ان کی طاقت کمزور ہونے لگتی ہے۔ رائی میں تو ایک سال کے اندر ہی تغیر لگ جاتا ہے اور بطور دوا قابل استعمال نہیں رہتی۔

جڑیں، شاخیں اور چھالیں : شاخیں مثلاً عود، صندل، چینی لکڑی، سفالی، دار، بودا وغیرہ۔ جڑیں مثلاً بیخ کاسنی، بیخ بادیان، بیخ کبر، بیخ اذخر، زرنباد، زنجبیل، عقرقرحا، بہمن، ریوند، سونٹھ، جدوار، قسط، گلو وغیرہ ایک سال تک قائم رہتی ہیں۔ جڑوں کی عمریں دو سال تک ہیں اور ایک سال کے اندر بعض کو گھن لگ جاتا ہے مثلاً سونٹھ، بیخ، بہمن وغیرہ۔ البتہ بعض جڑوں کی عمر دس سال تک ہے مثلاً قسط، جدوار، گلو وغیرہ۔

چھال : چھالوں میں سے اکثر چھالوں کی عمر دو سال تک ہے۔ بعض کی اس سے بہت زیادہ ہے مثلاً دار چینی، دس بارہ سال تک بھی سالم حالت میں رہتی ہیں۔

دودھ : بعض نباتات کے دودھ سوکھ کر رکھے جاتے ہیں اس لیے ان کے ذخیرہ سالوں میں پیدا نہیں ہوتا۔ البتہ بعض منجمد دودھ جن میں نمی کم ہوتی ہے محفوظ رہتے ہیں مثلاً سقمونیا، زنجفر وغیرہ سالہا سال تک کام دیتے ہیں اور قابل استعمال رہتے ہیں چنانچہ سقمونیا کی قوت تیس سال اور زعفران کی چالیس سال باقی رہتی ہے اور افیون کی پچاس سال باقی رہتی ہے۔

گوند : نباتات کے گوند مثلاً گوند ببول، کتیرا، انزروت، حلتیت، دم الاخوین وغیرہ کی قوت تین سال تک قائم رہتی ہے۔

عصارے : نباتات کے عصاروں سے مراد وہ خشک رب ہیں جو بعض درختوں کی کونپلوں، چھالوں وغیرہ کے پانی کو خشک کر کے بنائے جاتے ہیں جیسے اقاقیا، رب السوس، کتھ۔ ان کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔

روغن : بعض نباتات کے بیجوں سے بذریعہ مشین یا کولہو نکالے جاتے ہیں ان میں بعض سرد ہوتے ہیں جیسے روغن کدو، روغن کاہو، روغن خشخاش۔ ان کی عمریں بہت کم ہوتی ہیں۔ بہت جلد ناقابل استعمال ہو جاتے ہیں۔ بعض گرم ہوتے ہیں مثلاً روغن زیتون، روغن کنجد، روغن سرسوں، روغن السی، روغن نارجیل۔ ان کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔ روغن بلسان کی عمر زیادہ ہے یہ پرانا زیادہ اچھا سمجھا جاتا ہے۔

حیوانی ادویہ کی عمریں

وہ دوائیں جو جانوروں سے حاصل کی جاتی ہیں مثلاً چربیاں، مغز وغیرہ۔ چربیوں کو آگ پر گرم کرنے کے بعد صاف رکھا جائے تو ایک سال تک صحیح حالت میں قائم رہتی ہیں۔ پتہ دو سال تک خشک کر کے صحیح حالت پر رکھا جا سکتا ہے۔ چربیاں

ایک سال تک قابلِ استعمال ہے۔ مشک کافور جیسی تازہ بہ تازہ استعمال کرنا چاہیے مثلاً عنبر۔ جند بیدستر جیسی حیوانی ادویہ زیادہ دیر صحیح حالت میں رہتی ہیں جب تک خوشبو دیں ان کو قابلِ استعمال سمجھیں۔

معدنی ادویہ کی عمریں

ان میں مختلف قسم کے پتھر اور دھاتیں شامل ہیں:

حجریات (پتھر) مثلاً یاقوت، زمرد، ہیرا، پکھراج، عقیق اور لاجورد۔ ان کی قوت طویل مدت تک قائم رہتی ہے۔

فلزات (دھاتیں) ان کی عمروں میں کمی بیشی ہے۔ بعض دھاتیں آب و ہوا سے کم متاثر ہوتی ہیں۔ مثلاً سونا، چاندی، جست، تانبہ اور سیسہ۔ ان کی عمریں بہت زیادہ ہیں یہ غیر محدود مدت تک قابلِ استعمال رہتی ہیں۔ لیکن بعض آب و ہوا سے زیادہ متاثر ہوتی ہیں مثلاً لوہا۔ ان کی عمریں کم ہوتی ہیں۔ سونے کے مقابلہ میں دوسری دھاتیں کمزور ہیں۔ سونا آب و ہوا سے بالکل متاثر نہیں ہوتا۔ اس لیے سب دھاتوں سے افضل ہے۔ پھٹکڑی، مردار سنگ، روپا مکھی، سونا مکھی۔ ان کی عمریں بہت زیادہ ہیں۔ سفیدہ اور سندور کی قوت پانچ چھ سال قائم رہتی ہے۔ نوشادر کی قوت دو سال تک قائم رہتی ہے۔ گندھک ایک سال کے اندر ہی خراب ہو جاتی ہے۔

مٹی گیرو، ملتانی مٹی، گل ارمنی وغیرہ کی قوت تاثیر کئی سال تک قائم رہتی ہے مگر حجریات کے مقابلے میں کمزور ہیں۔

حجریات (کھرل شدہ جواہرات) کی قوت تاثیر بغیر کھرل کیے ہونے کے مقابلہ میں کچھ مدت کے بعد کم ہو جاتی ہے۔ البتہ معدنیات خواہ وہ دھاتیں ہوں یا پتھر کشتہ کرنے کی صورت میں قوت تاثیر بڑھ جاتی ہے۔ پرانے کشتے جتنے پرانے ہوتے ہیں اتنی ہی ان کی قوت تاثیر بڑھتی رہتی ہے۔

نباتاتی دواؤں کے ذخیرہ کے اوقات

نباتاتی دواؤں کے پتے، پھول، پھل، بیج، چھال اور جڑیں حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

پتے: نباتات کے پتوں کو بطور دوا استعمال کرنے کے لیے ان کے پک جانے پر رنگ بدلنے سے پہلے ہی توڑ کر سکھا کر ذخیرہ کرنا چاہیے۔ لیکن بعض دفعہ نرم و نازک کونپلیں زیادہ مفید و کارآمد سمجھی جاتی ہیں مثلاً برگہ۔

پھول (گل): نباتات کے پھول حاصل کرنے کا بہتر وقت وہ ہے۔ جب ان کا زیادہ حصہ کھل چکا ہو۔ جو پھول پورے طور پر کھل کر مرجھا گئے ہوں اور زمین پر گر چکے ہوں ان کے دوائی اثرات کمزور ہوتے ہیں۔ البتہ بعض پھولوں کی کلیاں بھی زیادہ دوائی اثرات رکھتی ہیں مثلاً غنچہ انار، غنچہ یاسمین۔

پھل اور تخم: پھلوں اور بیجوں کو جمع کرنے کے لیے بہتر وقت وہ ہے جبکہ وہ اچھی طرح پک چکے ہوں لیکن بعض پھل

پکے لینا ہی مناسب ہے مثلاً جوں کی پھلیاں اور کالی مرچوں کو نیم پختہ حالت میں توڑ لینا مناسب ہے۔

چھال و پوست، درختوں کی چھال اس وقت اتار کر خشک کر کے ذخیرہ کرنی چاہیے جبکہ ان پر بہار آنے والی ہو یا بہار آئی ہوئی ہو البتہ جھاڑیوں کی چھال کو اس وقت اتار کر خشک کرنا بہتر ہے جبکہ ان کی بہار ختم ہو چکی ہو۔ خشک کرتے وقت خیال رکھیں کہ وہ بارش میں بھیگنے سے محفوظ رہیں۔

جڑیں و بیخ، نباتات کی جڑیں ہمیشہ جاڑوں کے شروع میں پھل آنے سے پہلے کاٹ کر خشک کر کے جمع کرنا چاہیے۔

گوند و صمغ، گوند اس وقت حاصل کرتے ہیں جبکہ ان کے پھول گرتے ہوں۔ اس کو صبح کے وقت طلوع آفتاب سے قبل یا تھوڑی دیر بعد اتارنا بہتر ہے۔

بوٹیاں، ان کو تر و تازہ حالت اور پوری طرح نشو و نما پانے کے بعد اتارنا مناسب ہے۔

شناخت ادویہ

اس کے لیے چند اصول تحریر کیے جاتے ہیں

دواؤں کی ظاہری شکل ۔ یہ دواؤں کی شناخت میں مدد دیتی ہے دواساز کو معلوم ہو کہ دوا جامد شکل میں ہے یا سیال یا سفوف ہے اور یہ بھی معلوم ہو کہ کسی درخت کا پھول ہے یا پتی یا جڑ یا چھال یا کسی حیوانی یا معدنی قسم سے متعلق ہے۔

رنگ ۔ بعض ادویہ رنگ سے شناخت ہوتی ہیں مثلاً عصارہ ریوند زرد ہوتا ہے دم الاخوین سرخ، طوطیا نیلا، کافور سفید

وزن ۔ یہ بھی شناخت میں مدد دیتا ہے مثلاً شنگرف، مردار سنگ، وغیرہ وزنی ہوتے ہیں طباشیر اور سمندر جھاگ وغیرہ ہلکے ہیں۔

بو ۔ بو ان کی شناخت میں مددگار ہوتی ہے مثلاً مشک، عنبر، کافور، ہینگ، لہسن، اجوائن خصوصیت سے بو سے سونگھ کر شناخت ہو سکتے ہیں۔

مزہ ۔ یہ بھی شناخت میں مدد دیتا ہے بعض دوائیں میٹھی ہوتی ہیں مثلاً ملیٹھی بعض تلخ اور کڑوی مثلاً چرائتہ، ایلوا، بعض چرپری مثلاً فلفل دراز و فلفل سیاہ، بعض کسیلی جیسے مازو اور ہلیلہ وغیرہ۔

مرکبات کی حفاظت

مرکبات میں بعض کو کچھ مدت تک رکھنا ہوتا ہے بعض میں کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں باکڑی اور فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ اس قسم کی خرابیوں سے محفوظ رکھنے کے لئے کچھ تدابیر عمل میں لانے کی ضرورت ہے۔ مختلف گروہ کی مرکب دواؤں کے لئے حسب ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

اطریفلات: (۱) ان کو برودۂ ملطف ہڑ، بہیڑہ، آملہ ہوتے ہیں جو ٹین، لوہے، تانبے وغیرہ کے برتن میں رکھنے سے ان کو سیاہ کر دیتے ہیں اور خود بھی ان کا اثر قبول کر لیتے ہیں اس لئے ان کو شیشے، چینی یا دھات کے قلعی شدہ مرتبان میں رکھنا چاہیئے۔

(۲) اطریفلات کو جہاں تک ممکن ہو شہد میں بنایا جائے۔ شہد نہ ملنے پر شکر استعمال کی جائے۔

(۳) اطریفلات کو تیار کرنے کے کم از کم چالیس روز بعد استعمال کی جائے جتنے پرانے ہوں اتنے ہی قوی الاثر سمجھے جاتے ہیں۔

(۴) کچھ دنوں تک رکھا رہنے سے اگر خشک ہو جائے تو اس میں شہد مصفی یا قوام شکر ملا کر رکھ سکتے ہیں۔

خمیرہ جات: خمیروں میں گھوٹتے وقت اجزا ہوا زیادہ مقدار میں مل کر ان کو سفید یا سفیدی مائل کر دیتے ہیں اور ان میں خمیر سا پیدا ہو جاتا ہے اس لئے ان کی حفاظت کے لئے مندرجہ ذیل تدابیر پر عمل کریں۔

(۱) خمیرہ کو اتنی مقدار میں بنانا بہتر ہے کہ جو موسم کا بنا ہوا اسی موسم میں ختم ہو جائے۔

(۲) خمیروں کو شیشے کے مرتبان میں رکھا جائے خمیرہ رکھنے سے پہلے ان کو اچھی طرح دھو کر خشک کر لیا جائے۔

(۳) خمیرے کو مرتبان میں منہ تک نہ بھر دیا جائے کم از کم مرتبان کا چوتھائی حصہ ضرور خالی رہنا چاہیئے۔

(۴) خمیرہ بھرنے کے بعد مرتبان کو تشتری یا ڈھکن سے ڈھک کر رکھیں۔

(۵) خمیرے میں ہوا و نمی ہرگز نہ پہنچے۔ یہاں تک کہ اس میں ایک قطرہ پانی گرنے یا گیلا ہاتھ لگے۔

(۶) جب مرتبان سے خمیرہ نکالنے کی ضرورت پیش آئے تو پاک صاف چمچہ سے نکالیں۔

(۷) خمیروں کو خراب ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے ان میں قوام بناتے وقت ست لیموں اور تھوڑی مقدار میں ملائے جاتے ہیں جن کی مقدار خمیروں کے نسخہ میں درج ہے۔

سفوفات: سفوفات کی صورت میں دواؤں کے اجزا منتشر ہو جاتے ہیں اس لئے دوسروں کے مقابلہ میں ان کی عمریں کم ہوتی ہیں، یعنی جلدی خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لئے ان کی حفاظت کے لئے حسب ذیل ہدایات پر عمل کرنا ضروری ہے۔

۱۔ سفوفات زیادہ مقدار میں نہ رکھے جائیں خصوصاً جن میں نشاستہ، مغز، شگفتہ اور دیگر مغزیات ہوں ان کو صرف اتنا بنایا جائے جو دو تین ماہ کے لئے کافی ہوں۔

۲۔ سفوفات کو ڈبوں اور برنیوں میں ڈھک کر رکھا جائے۔

شربت

کبھی کبھی شربت سڑ جاتے ہیں یا ان میں چینی جم جاتی ہے۔ اس لئے حسب ذیل ہدایات کی پابندی ضروری ہے

۱۔ قوام درست بنایا جائے۔

۲۔ شربت کو سڑنے (ان میں دانہ پڑنے) سے روکنے کے لئے شکر کے ساتھ لیموں ملا کر قوام بنائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو نظرون تھوڑا تھوڑا پانی میں حل کر کے اضافہ کریں اور جب قوام درست ہو جائے تو آگ سے اتار لیں اور چھان کر برتنوں میں محفوظ کریں۔ ست لیموں اور نظرون کی مقدار مختلف شربتوں میں مختلف ہوتی ہے۔

۳۔ شربتوں کے تحفظ کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جن بوتلوں یا برتنوں میں شربت رکھا جائے بالکل خشک ہوں اس بات کی احتیاط ہو کہ شربت میں بیرونی نمی نہ پہنچے اور برتنوں پر ہمیشہ کارک لگا رہے۔

۴۔ جن شربت کے نسخوں میں بہی دانہ، سپستان، گوندنی وغیرہ لعاب دار دوائیں ہوں تو ان کا قوام بنانے میں شدید احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ ایسے شربتوں میں رطوبت کی وجہ سے جلد ہی تخمیر کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ ایسی حالت میں قوام کو کچھ زیادہ دیر تک پکانے کی ضرورت ہے۔

عرقیات

زیادہ دیر رکھا رہنے اور ضروری احتیاط نہ کرنے سے عرقیات میں جالا پڑ جاتا ہے یا ان کو ہلا کر دیکھنے سے ان میں باریک باریک سفید پھٹکیاں سی تیرتی نظر آنے لگتی ہیں ایسی صورت میں سمجھ لیں کہ عرق صحیح حالت میں نہیں رہا اور کچھ دنوں کے بعد ایسا عرق ناقابل استعمال ہو جاتا ہے۔

عرقیات کو اس خرابی سے محفوظ رکھنے کی تدبیر یہ ہے کہ عرق کشید کرنے کے بعد اس میں ایک بوتل عرق دیگچی میں ڈال کر جوش دیں۔ کل عرق جتنی بوتل ہو فی بوتل ۲ گرام کے حساب سے ست لیموں لے کر اس عرق میں حل کر دیں۔ پھر اس تمام عرق کو ملا کر صاف ستھری خشک بوتلوں میں بھر کر اور ڈاٹ لگا کر محفوظ رکھیں۔ یہ عرق ہر قسم کی خرابی سے محفوظ رہے گا۔

گولیاں

ان کی حفاظت کے لئے حسب ذیل ہدایات پر عمل کیا جائے

۱۔ شیشی میں رکھنے سے پہلے گولیوں کو خشک کر لیں۔ گیلی گولیوں کو پھپھوند لگ جاتی ہے۔

۲۔ بعض گولیوں میں ایسے بیسودہ اجزا ہوتے ہیں کہ خشک رکھنے کے باوجود ہوا کی نمی سے نم ہو کر چپک جاتے ہیں۔ ایسی گولیوں پر ان کے رکھنے سے پہلے ہی نشاستہ صاف کھریا مٹی باریک پیس کر چھڑک دی جاتی ہے۔

۳۔ جن گولیوں میں نمک اور شورہ جیسی نمی کو جذب کرنے والی چیزیں ہوں یا کافور جیسی اڑنے والی دوائیں ہوں یا کوئی گولیاں ہوں تو ان پر چاندی کے ورق چڑھا دیتے ہیں یا شکر کا غلاف چڑھا کر شیشی میں ڈال کر ڈاٹ لگا کر رکھتے ہیں۔

معجونات

جوارشات، لبوبات، مفرحات وغیرہ سب کو معجونات ہی میں شمار کرتے ہیں ان کو خراب ہونے سے بچانے کے لئے حسب ذیل تدابیر پر عمل کیا جائے۔

۱۔ معجون کا قوام درست ہو۔

۲۔ جب معجون تیار ہو جائے تو اس کو شیشے یا چینی کے پاک صاف خشک برتن میں سرپوش سے ڈھک کر رکھیں۔ اگر کسی دھات کے برتن میں رکھی جائے تو اس پر قلعی کرا لیں۔

۳۔ معجون کو نمی پہنچنے سے محفوظ رکھا جائے پانی کے چند قطرے بھی اسے خراب کر سکتے ہیں۔

۴۔ صاف اور خشک چمچہ کے ذریعہ مرتبان سے نکالیں۔

۵۔ معجون کا قوام بناتے وقت شکر کے ساتھ ست لیموں شامل کر کے قوام بنایا جائے جب قوام درست ہونے کے قریب ہو تو ست لیموں تھوڑے پانی یا عرق میں گھول کر ملا دیں ایک جوش آنے کے بعد آگ سے نیچے اتار کر دوائیں ملا کر معجون تیار کی جائے، اس طریقے سے معجون ہر قسم کی خرابیوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر شہد و قوام شکر سے معجون بنانا ہو تو ست لیموں یا قطروں ملانے کی ضرورت نہیں۔ ست لیموں اور قطروں کی مقدار مختلف معجونوں میں مختلف ہوتی ہے۔ بعض میں اس کے استعمال کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔

دواؤں کی مقدار خوراک

فارماکوپیا میں دواؤں کی مقدار خوراک ایک اوسط آدمی کی درج کی گئی ہے زیادہ جسیم آدمی کو بطور زیادہ مقدار بھی دی جا سکتی ہے۔ مختلف عمروں کے لئے مقدار خوراک کا تعین حسب ذیل اصول سے کیا جاتا ہے

ایک سے دو سال تک کے بچوں کے لئے بڑوں کا	۱/۶
تین سے چار سال تک کے بچوں کے لیے	۱/۴
چھ سال تک کے بچوں کے لیے	۱/۳
نو سال تک کے بچوں کے لئے	۱/۲
بارہ سال تک کے بچوں کے لیے	۲/۳

زہریلی دوائیں جیسے افیون وغیرہ بچوں کو استعمال نہیں کرانا چاہیئے اگر کوئی ایسا ہی استعمال کرنا ضروری ہو تو اُسے مذکورہ بالا خوراک کے قاعدے سے مستثنیٰ سمجھنا چاہیئے اور کم از کم وقت کی حد تک دینی جتنا ضروری ہو۔ اور ایسی خوراک مزید کم کر دی جاتی ہے

مختلف دوائیں کس طرح اثر کرتی ہیں

ایسی دوائیں جو آلات ہضم پر بذریعہ اعصاب رسانی حلقی جسی اثر کرتی ہیں

(ا) زبان پر اثر کرنے والی دوائیں۔

حامضات (نباتی و معدنی تیزاب) لیموں، تمر ہندی، سرکہ، آلو بخارا، سکنجبین۔

خوشبودار دوائیں: انیسون، اجوائن، سویا، الائچی، کشنیز، جاوتری، دارچینی، سونف، عنبر، قرنفل، نعناع، پودینہ۔ ان میں خوشبودار تیل اور روغن گل بابونہ، پوست نارنج، چرائتہ شامل ہیں۔

تلخ دوائیں: ریوند (ریوا)، برگ چلپا اور اس کا جوہر، نیم کی چھال۔

لعاب دار: صمغ عربی، کتان، بادام، نشاستہ، اسپغول، شہد، بیضہ مرغ۔

جی متلانے والی: حلتیت، انجبار۔

لذاع (تیز چرپری) اشیاء: مرچ، فلفل سیاہ، خردل، کبابہ۔

سرشدار ادویہ: وہ ادویہ جن میں روح القرنفل چٹ پٹی ہوتی ہو۔ ہر قسم کے نمک، نمکو، بادام اور ہتھر وغیرہ

حلویات یا شیرینی: شکر، شہد، خمیرہ انگور، گلیسرین، شربت انار وغیرہ۔

(ب) دانتوں اور مسوڑھوں پر اثر کرنے والی دوائیں۔

سنونات یا منجن Tooth Powder

ان کا جزو اعظم کھریا مٹی یا کوئلہ ہوتا ہے اور یہ تین اقسام پر مشتمل ہے

دافع تعفن مثلاً کونین، کاربالک ایسڈ، ست سہاگہ، ست اجوائن، تھائی مول وغیرہ۔

سنونات قابضہ: کتھہ، چھالیا، ہیرا کسیس، پھٹکری، مرو، ببول کی چھال۔

سنونات کھاری: چاک، سوڈا یا میگنیشیا، مازو، پوست انار، گلنار۔

مسکنات: افیون، کوکین، کاربالک ایسڈ، کریاوزوٹ، کافور، منتھال، کلورال۔ یہ دوائیں دانتوں کے سوراخ میں لگائی جاتی ہیں۔

(ج) غدد لعابیہ پر اثر کرنے والی ادویہ۔

مفرز لعاب دہن کو زیادہ کرنے والی ادویہ جن سے دہان خوب تر اور ہر طرح کی شے کے ہضم کرنے کا مواد پیدا ہوتا ہے۔

(ا) وہ جو اعصاب کو تحریک دے کر لعاب دہن کی پیدائش کو زیادہ کرتی ہیں یہ دو اقسام پر مشتمل ہیں۔ تمام مصالحے اور شیلانی تیز رب۔ چرپری اشیاء مثلاً زنجبیل، رائی وغیرہ۔ (۲) وہ جو معدہ میں جا کر معدہ و دہن کی شاخوں کو تحریک پہنچا کر اور وہاں سے منعکس ہو کر غدد لعابیہ پر اثر کرتی ہیں مثلاً جی متلانے والی اور قے لانے والی دوائیں جیسے اتھہ اور اپی کاک کو نا وغیرہ۔ عفونت یا کسی مکروہ دوا کے دیکھنے سے بھی جی متلانے لگتا ہے۔

(ب) وہ جو اعصاب کے اختتامی سروں پر اثر کر کے لعاب دہن زیادہ کرتی ہیں جیسے پارہ کے مرکبات، تمباکو، جبیلو وغیرہ۔

(ج) وہ جو کہ بات عضو عصبی پر اثر کر کے عصب پر اثر انداز ہو کر افراز زیادہ کرتی ہیں جیسے نکوٹین (جوہر تمباکو)

(2) مانعات افراز لعاب Antisiala Gogue یہ چار طریق پر اثر کرتی ہیں۔

(ا) خراش دہن کو رفع کر کے اعصاب کے حسی سروں پر مضعف اثر کرنے والی مثلاً بورکس، سہاگہ، پوٹاشیم کلوریٹ وغیرہ کہ سوزش کو رفع کر کے لعاب دہن کی کثرت کو کم کرتی ہیں۔

(ب) جو اعصاب کی حسی شاخ کے فعل کو کم یا سست کرتی ہیں مثلاً افیون یا جوہر افیون۔

(ج) وہ جو غدد کے عروق کو تنگ کرتی ہیں۔

(د) وہ دوائیں جو ریشہ ہائے غدد کی انتہائی شاخوں کو مفلوج کر دیتی ہیں۔ جیسے Atropine مگر بخارات، ذیابیطس، سوزش گردہ، بیلاڈونا اور دھتورہ وغیرہ کی سمیت میں منہ خشک ہو جاتا ہے اور لعاب دہن کی پیدائش بہت کم ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں خمیرہ مفرح یا مبرد کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ان کے چوسنے سے پیاس کم ہو جاتی ہے اور طبیعت ہشاش بشاش اور تفریح محسوس کرتی ہے۔ مثلاً شربت، لیموں، چوس اور آب میوہ جات وغیرہ مگر ذیابیطس وغیرہ میں اس سے فائدہ نہیں ہوتا ایسی حالت میں افیون فائدہ دیتی ہے۔ اسی طرح بیلاڈونا کی سمیت میں جب منہ خشک ہوتا ہے تو جوہر پلوکارپین کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ ذیابیطس کی صورت میں غذا کی اصلاح کی جاتی ہے اور پارہ کے مرکبات کی سمیت میں سبب اصل رفع کرنا ضروری ہے۔

(د) معدہ پر اثر کرنے والی دوائیں:۔

معدہ کی رطوبت کا جزو اعظم جوہر ہاضم (پیپسین) ہے۔ اور ہائیڈروکلورک ایسڈ جوہر ہضم کی کیفیت کو تیزابی کرتا ہے اور اس کے فعل میں مدد کرتا ہے اور کسی قدر دافع تعفن ہے۔ اسی طرح رطوبات معدی میں قدرے بلغم اور چند نمکیات ہوتے ہیں۔

(ا) وہ دوائیں جو رطوبت معدی کی پیدائش پر اثر کرتی ہیں۔ اور ان کو Stomachic یعنی مقویات معدہ کہتے ہیں۔

ایسی دوائیں دو طریق پر اثر انداز ہوتی ہیں۔

(۱) اعصاب دہن کو تحریک دے کر۔

(۲) معدہ میں پہنچ کر اس کی اعصابی ساختوں کو تحریک دے کر عروق دمویہ کو کشادہ کرتی ہیں چنانچہ خوشبودار اور تلخ ادویہ

چرپری دوائیں اور روح الخر والی دوائیں یہ کام کرتی ہیں اور یہ چار اقسام پر مشتمل ہیں۔

Aromatic مقویات معدہ خوشبودار۔ انیسون بادیان جائفل الائچی وغیرہ

Bitter مقویات معدہ تلخ گل بابونہ۔ پوست نارنج۔

Pungent مقویات معدہ حریف۔ مجبر۔ رائی

Spirituous مقویات معدہ روح الخر والی۔ روح نوشادر، ایتھر وغیرہ

یہ دوائیں سو ہضم اور بدہضمی نیز شدید امراض کے بعد کمزوری میں استعمال ہوتی ہیں اور اس سے بھوک بڑھتی ہے اور رطوبت معدی زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے۔

(ب) وہ دوائیں جو رطوبت معدی کو کم کرتی ہیں۔ کھانے کا سوڈا، پوٹاشیم بائی کارب، سہاگہ جوکھار، نوشادر زیادہ مقدار میں رطوبات معدی کو اگرچہ زیادہ کرتی ہیں تاہم بعد میں کم کر دیتی ہیں لیکن کھاری دوائیں اور روح الخر والی دوائیں زیادہ مقدار میں دینے سے رطوبت معدی کی پیدائش کم کرتی ہیں۔

مخصوص قسم کی بدہضمی میں حامض ادویہ قبل از غذا دیتے ہیں جو رطوبت معدی کے رسنے کو روکتی ہے لیکن معدہ کی خصوصیت میں کھاری ادویہ قبل از غذا دیتے ہیں۔ اسی طرح افیون، جوہر بازہر۔ کتھہ وغیرہ عروق معدہ کو سکیڑتی ہیں اور چاندی اور سیسہ کے نمکیات بھی یہ کام کرتے ہیں۔ اسی طرح Gastric یعنی مسکن اثر کرتی ہیں۔

(ج) وہ دوائیں جو معدہ کی رطوبات کی ترکیب اور حرکات معدہ میں تغیر پیدا کرتی ہیں۔

(۱) جو ترشی کو بڑھاتی ہیں ایسی حالت میں کسی معدنی تیزاب کے محلول خصوصاً محلول نمکین کو ملا کر کے دیتے ہیں اور اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۲) جو ترشی معدہ کو کم کرتی ہیں ایسی حالت میں سوڈا خورد نی دینے سے فائدہ ہوتا ہے ان کو جدید ادویہ میں اینٹی ایسڈز (ANTACID) دافع ترشی کہتے ہیں کھٹی ڈکاروں یا ترشی کیفیت میں ایسی دواؤں کو بعد از غذا دینے سے فائدہ ہوتا ہے مثلاً نوشادر۔ سہاگہ جوکھار۔

(۳) ایسی دوائیں جو Gastric Ferment خمیرات معدی کی کمی کو پورا کرتی ہیں۔ ایسی حالت میں پپیتہ یا جوہر پپیتہ یا جوہر ہاضم (جو معدہ سے لیا جاتا ہے) اور حامض نمکین سے فائدہ ہوتا ہے۔

(۴) ایسی دوائیں جو خمیر اور تعفن سے روکتی ہیں۔ حامض لیمونی، اجوائن۔ پودینہ کا ست۔ زیرہ سیاہ۔ نیٹ نفول وغیرہ۔

(د) وہ دوائیں جو عروق معدہ کو پھیلاتی ہیں۔

معمولی تحریک سے جبکہ غذا معدہ میں موجود ہو عروق معدہ کھل جاتی ہیں۔ اسی طرح عروق معدی کے پھیل جانے سے رطوبت زیادہ رستی ہے ہضم شدہ غذا خون میں جلد جذب ہو جاتی ہے تمام مقویات معدہ سوائے کھاری دواؤں

اور معدنی تیزاب قلیل کے عروق معدہ کو کشادہ کرتے ہیں۔ ان میں کچھ دوائیں معدہ کی جھلی پر زیادہ خراش پیدا کرتی ہیں

مثلاً سم الفار، فولاد، پارہ، سیسہ، سورنجان، کچلا وغیرہ

وہ دوائیں جو عروق معدہ کو سکیڑتی ہیں۔

مثلاً کتھہ، دارچینی، پھٹکری، چھال، بستہ، تیزاب گندھک۔

ایسی دوائیں جن کا اثر معدہ کے اعصاب و عضلات پر ہوتا ہے۔

(الف) ایسی دوائیں Gastric Stimulants یعنی محرکات معدہ۔

محرکات معدہ کو تیز کرتی اور رطوبات کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں ان کو مقویات معدہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے جوہر کچلہ۔ لطیف روغن اور فراری روغن اور معدنی تیزاب وغیرہ۔ ان کو ایسے ضعف ہضم میں دینا چاہئے جو کمزوری معدہ سے ہو۔ مسکنات معدہ حسب ذیل ہیں۔

کاربالک ایسڈ، افیون، بیروج، دھتورہ، جوہر افیون

معدہ سے گیس و ریاح خارج کرنے والی دوائیں۔

زیرہ سفید، سنبل الطیب، حلتیت خالص، اشق۔

قے لانے والی دوائیں۔ یہ دو قسم پر مشتمل ہیں۔ ایسی دوائیں جن کا اثر مقامی ہوتا ہے ان سے کسی قسم کا ضعف لاحق نہیں ہوتا۔ رائی، توتیا سفید، گرم پانی، ایلم، نمک زیادہ مقدار میں، سوڈیم کلورائیڈ، پھٹکری، ایمونیم کاربونیٹ وغیرہ۔

مسکنات معدہ: وہ دوائیں جو اعصاب معدہ کو سست کر کے تسکین دیتی ہیں۔ مارفین، روح الخمر (الکوحل خام)

کاسر ریاح: جو معدہ سے ریاح کو خارج کرتی ہیں۔ پودینہ، کافور، بالچھڑ، حلتیت خالص، اشق، چرپری اور روغن لطیف خوشبودار ادویہ مثلاً انیسون، بادیان، جائفل، لونگ، پودینہ، کالی مرچ، رائی وغیرہ۔

مقیات بعیدہ Indirect Emetics یہ خون میں جذب ہو کر بذریعہ دوران خون مرکز قے کو تحریک دیتی ہیں۔ اس کے ساتھ رال بہتی، جی متلاتا اور پسینہ آتا ہے۔ مریض سے بلغم خارج ہوتی ہے اور ضعف محسوس ہوتا ہے۔ ان کے نام یہ ہیں۔ اپیکاک، کوئنا، اسقیل، نمک، انٹی مونی۔ مندرجہ ذیل امراض میں قے ممنوع ہے۔

نقرس۔ خرابی رحمی، نزول الماء، قرحہ معدہ، سوزش امعا، سوزش بار یطون، حاملہ کو بھی قے آور ادویہ نہیں دینا چاہئے۔

دافع قے: جو معدہ پر مسکن اثر کر کے قے آنے کو روکتی یا بند کرتی ہیں۔ مثلاً گرم پانی، سوڈا بائیکارب، لونگ، مارفین، افیون، برف، ٹنکچر آیوڈین کا ایک قطرہ، ایتھر۔

مندرجہ ذیل دوائیں دافعات قے بعیدہ یا مانعات قے مرکزیہ ہیں۔

افیون، ایمونیم برومائیڈ، پوٹاشیم برومائیڈ، برف Terricon Largactel

وہ دوائیں جو اثنا عشری پر اثر کرتی ہیں۔

ایسی دوائیں جامضات مثلاً تیزاب نمک محلول یا تیزاب شورہ محلول یا فاسفورک ایسڈ ہیں جو براہ راست اثر کرتی ہیں۔ ان ڈائرکٹ اثر کرنے والی مثلاً رطوبت لبلبہ کی زیادتی کرنے والی ادویہ جن میں ایتھر اور کیلومل شامل ہیں۔ یہ مادہ رسے ہوئے مواد کا اخراج کرتی ہیں۔

حامض نمکین کے استعمال سے کیموس کی تیزابی یا ترش کیفیت کو بڑھا کر کھاری اثنا عشری کی رطوبات کو بڑھا سکتے ہیں۔ حامضات کا غذائی نالی میں ایک یہی کام ہے کہ وہ لبلبہ کی رطوبت کی پیدائش کو تحریک دیتی ہیں۔

کیموس جب چھوٹی انتڑیوں میں سے گزرتا ہے تو بذریعہ ورید باب الکبد اور عروق جاذبہ اس میں سے کیموس اور دیگر قابل انحلال اجزا جذب ہو جاتے ہیں اور بقایا بڑی آنتوں سے فضلہ کے ذریعے خارج ہو جاتا ہے۔ اگر امعاء کی قوت جاذبہ تیز ہو اور قوت دافعہ سست ہو تو اجابت سخت ہوگی اگر اس کے خلاف قوت جاذبہ سست اور قوت دافعہ تیز ہو تو اجابت نرم ہوگی۔

امعاء پر اثر کرنے والی ادویہ چار اقسام پر مشتمل ہیں۔ مسہلات، قابضات، دافع تعفن۔

مخرجات معدہ و امعاء۔

۱) وہ ادویہ جو امعائی حرکات دوریہ کو تیز کرتی اور ان کی پیدائش کو بڑھاتی ہیں۔ ایسی ادویہ امعاء خالی کرتی ہیں ان کو مسہلات کہتے ہیں۔ یہ فعل کے اعتبار سے پانچ جماعتوں میں منقسم ہوتے ہیں۔

الف) ایسی ادویہ امعاء کے عضلاتی طبقہ میں کسی قدر تحریک پہنچا کر ان کی حرکات دوریہ کو ذرا تیز کر دیتی ہیں جس سے اجابت ملائم ہوتی ہے ان کے نام یہ ہیں۔ روغن بید انجیر۔ گندھک۔ روغن بادام۔ روغن زیتون۔ شیر خشت۔ خیار شنبر۔ تمر ہندی۔ انجیر۔ آلوچہ۔ شہد۔ مغز بادام۔ ساگ، میوہ جات۔

ب) مسہلات خفیف ان سے حرکت دوریہ تیز ہوتی اور رطوبت زیادہ ہوتی ہے۔ مثلاً ہلیلہ زرد۔ سناء مکی۔ روغن ریوند۔ کیسکارا سگریڈا۔ میگنیشیا۔

ج) مسہلات شدید Drastic Purgatevis یعنی تیز مسہلات۔ ایسے ہی امعائی حرکت کو تیز کرتے اور ان کی رطوبت بھی زیادہ کرتے ہیں اس طرح پیچش وست آتے ہیں۔ بعض دفعہ آؤں اور خون شامل ہو جاتے ہیں۔ اس طرح ان کی اصلاح کے لیے مصلح وغیرہ شامل کرتے ہیں۔ جو یہ ہیں۔

روغن حب الملوک۔ عصارہ ریوند۔ شحم حنظل۔ کالا دانہ۔ بیخ جلاپ۔ سقمونیا وغیرہ۔ ایسے مسہلات برائے قبض یا برائے اخراج امعاء استعمال ہوتے ہیں۔

مسہلات نمکین، جو امعاء کی رطوبت زیادہ کرتے ہیں ان کا اثر مقامی ہوتا ہے اس لیے تھوڑے پانی میں حل کر کے

دیتے ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں۔

(۱) تمرہندی چھلکوں کے بغیر آبچہ۔

(۲) میگنیشیا سلفیٹ **Mag Sulphate**

(۳) سوڈیم سلفیٹ **Sodium Sulphate**

(۴) سوڈیم فاسفیٹ **Sodium Phasphat**

Ebolagocue Purgatives

ایسے مسہلات جو جگر کو تحریک اور صفرا کی تراوش کو زیادہ کرکے مثلاً قشری اور چھوٹی آنتوں کی حرکت دودیہ کو تیز کرکے دست لاتے ہیں۔ اور اس طرح جو صفرا پیدا ہوتا ہے اس کو دوبارہ جذب نہیں ہونے دیتے۔ یہ ادویہ یہ ہیں۔ ریوند۔ ایلوا۔ جو جلاب اور نام ہو گئے صفحہ۔

(۵) وہ دوائیں جو امعاء کی حرکت دودیہ کو سست اور ان کی رطوبت کو کم کرتی ہیں۔

(۶) وہ قابضات جو امعاء کی عروق کو سکیڑ کر قابض تاثیر کرتی ہیں۔ مثلاً پھٹکڑی۔ نمکیات نقرہ۔ نمکیات رصاص۔ جوز ماثل

(۷) وہ دوائیں جو امعاء کی بیرونی جھلی کی باریک دروں سے گزر کر رطوبت بیضہ کو منجمد کرکے اپنی قابض تاثیر کرتی ہیں۔ مثلاً کتھ۔ سیسہ۔ جست اور لوہے کے نمک۔

(۸) وہ قابضات امعاء جو کہ آنتوں کی تراوش کم کرکے اپنی قابض تاثیر کرتی ہیں وہ دوائیں یہ ہیں۔ بیروج **Hyocymus** افیون۔ دھتورہ۔ وثم **Bismuth Salts**

امعاء معدہ میں ہیجان و خراش پیدا کرنے والی دوائیں۔

یہ دوائیں گیسٹرک انٹسٹائنل ایریٹیننٹ یعنی مہیجات معدہ و امعاء کہلاتی ہیں۔ ان میں سے بعض تھوڑی مقدار میں تو بطور دوا مفید ہیں مگر زیادہ مقدار سے سمی اثرات پیدا ہو جاتے ہیں چنانچہ ایسی دوا اگر زیادہ کھائی جائے تو اس کے کھانے سے ہونٹ منہ زبان اور حلقوم، ایسا نالی معدہ ان میں سوزش و درد ہونے لگتا ہے۔ جلد سرخ و متورم ہو جاتی ہے ایسی دوائیں معدہ میں سخت خراش پیدا کرتی ہیں۔ جی متلاتا ہے اور قے آنے لگتی ہے۔ پیٹ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ آنتوں میں پہنچ کر خراش و سوزش پیدا کرتی ہیں۔ اسہال آنے لگتے ہیں۔ بعض دفعہ اسہال دست اس طرح اچانک شروع ہوتے ہیں کہ بیٹھنا ممکن ہوتا ہے ایسے اسہال و قے اکثر خونی آمیز ہوتے ہیں۔ عام ضعف۔ نبض کا سست پڑ جانا۔ اختلاط کی اکثر ہیں اس کی خاص علامات ہیں۔ ایسا مریض اگر چند روز زندہ رہے تو سوزش امعاء بطون۔ قروح معدہ۔ قروح امعاء اور اکثر گردہ کی ورمی ایسا انتہائی انجری کا شکار ہو جاتا ہے اور ایسی حالت پر جو کہ انجرین رقت اختلاطی امر عظیم ورم ہوتی ہے۔ سانپ تعفن اپنی نیک روا میں دی جاتی ہے۔ مثلاً سنکھیا، نیلا تھوتھا، رس کپور، سنکھیا وغیرہ۔

وہ دوائیں جو انتڑیوں پر اثر کرتی ہیں جو کہ غذا کی نالی میں خلل انداز ہوتے ہیں۔

(۱) قاتل دیدان یعنی پیٹ کے کیڑوں کو خارج کرنے والی دوائیں۔ یہ دو قسم کی ہیں۔ بالواسطہ اور بلاواسطہ

(۱) مخرج دیدان جو آنتوں کے کیڑوں کو ہلاک نہیں کرتیں بلکہ نکال دیتی ہیں۔ جیسے بیخ جلاپا، سقمونیا، ریوند، عصارہ

(۲) قاتل دیدان جو افعال کے لحاظ سے مندرجہ ذیل اقسام پر مشتمل ہیں

(۱) راؤنڈ ورم یعنی حبات یا کیچوے کو آنتوں سے خارج کرتی ہیں۔ مثلاً سینٹونین، وجع برا خستین، نیم کی چھال، ہیلوٹینا، سیٹرن، ریلاس یا پڑہ، ڈھاک کے بیج۔

وہ دوائیں جو تھریڈ ورم یعنی دودالخل کو ہلاک کرتی ہیں۔ یہ ادویہ بذریعہ پچکاری استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً آب نمک طعام (ریزش ناندہ نخسب الدا) سٹرانگ انفیوژن آف کواسیا، سٹرانگ سولیوشن آف کولچیسٹ، نمکیات کے محلول۔ محلول ٹرپن ٹائن، مطبوخ صبر۔ ان میں سے ٹرپن ٹائن کرم کش ہے۔

(۳) ٹیپ ورم یا کدو دانہ کو ہلاک کرنے والی دوائیں۔ مثلاً حب القرع، پوست بیخ انار، ماؤڈرنگ، کمیلہ، قرنفل۔

(۴) وہ دوائیں جو آنت اثنا عشری کے کرم پر اثر کرتی ہیں۔ جنگلی پودینہ، یوکے لپٹس تیل، الکوہل، انٹی پائرین وغیرہ

راؤنڈ ورم اور ٹیپ ورم کی دوائیں خالی معدہ دینی بہتر ہیں۔ بعد میں ان دواؤں کا مسہل مفید ہے۔

سقمونیا، کیسٹر آئل، ریوند، کیلومل۔

وہ دوائیں جو لعاب خاطی کو تقویت دے کر ایسی بلغم کی زیادتی کم کرتی ہیں جس سے کرم پرورش پاتے ہیں۔ مثلاً نمکیات فولاد، تمام مقویات، کواشیا وغیرہ۔

جگر پر اثر انداز ہونے والی ادویہ۔

(۱) وہ دوائیں جن کا اثر صفرا کی پیدائش پر ہوتا ہے۔

(الف) Cholagogues مدرات صفرا۔ یہ دو اقسام پر مشتمل ہیں۔ براہ راست اثر کرنے والی۔ بالواسطہ اثر کرنے والی۔

براہ راست اثر کرنے والی ادویہ یہ ہیں۔

ریوند، ... جلاپا، نوشادر، سوڈا ایسی سیلاس، سوڈیم سلفیٹ، ایپی کاکوانا۔

امراض جگر مثلاً یرقان، سوء ہضم کبدی میں مدرات صفرا زیادہ مفید ہیں۔ خصوصاً جبکہ بلاواسطہ اور بالواسطہ دونوں دواؤں کو ملایا جائے۔

جگر سے صفرا کے اخراج کو کم کرنے والی دوائیں

افیون، جوہر افیون، مرکیوری، روغن بید انجیر۔

صفراوی پتھری کو حل کرنے والی دوائیں۔

روغن زیتون۔ گلیسرین۔ میٹھوں کا پانی۔

شکر کبدی کی پیدائش پر اثر انداز ہونے والی ادویہ ۔ سوڈا بائی کارب۔

شکر کم کرنے والی یا بند کرنے والی۔ فاسفورس۔ افیون۔ مارفین۔ کوڈین۔

بلیہ یا کلرائیڈ کی دوائیں۔ رطوبت بالقوامی۔ چربی اور انڈوں کے استعمال سے بڑھ جاتی ہے اور کھاری ادویہ کے دینے سے اس میں کمی ہو جاتی ہے۔

اعضائے تنفس پر اثر کرنے والی ادویہ

(۱) وہ دوائیں جو سنگھائی جاتی ہیں:

(۱) حبوب سماں مرکب و اوپس، کیلا بیٹ اوپس۔ روغن صنوبر، لیونڈر

(۲) مخرشات جیسے irritant تمباکو۔ امونیا۔ کلورین۔ آئیوڈین۔ تیزاب شورہ کے بخارات۔

(۳) دافع تشنج مخرشات، ایسی دوائیں جو ہوائی نالی کے عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں۔ ان کو دمہ اور ایسے دیگر تشنجی دوروں میں روکنے کے لیے دیتے ہیں۔ کلوروفارم۔ دھتورہ وغیرہ۔ دودھ دھتورہ۔ امائل نائیٹریٹ۔

(۴) دافع تعفن مخرشات، جیسے بیٹس۔ جونی پائن وغیرہ۔

ناک پر اثر کرنے والی دوائیں:

سرخ مرچ۔ تمباکو سیاہ مرچ۔ نکچھنی۔ سفید کلی۔ اپی کے کوانہ۔

ان امراض میں چھینک کا استعمال منع ہے۔ تپ الرحم۔ شق۔ خروج مقعد۔ انحطاط رحم۔ دانت۔ بدبو سوز۔ جبکہ شریانیں کے طبقات میں اس مادہ کی پیدائش کی وجہ سے وہ پھٹنے کی طرف مائل ہوں اور دماغ سے خون آنے کا احتمال ہو۔

وہ دوائیں جو ناک کی میوکس ممبران کی خراش کو رفع کرکے اس پر اثر کرتی ہیں:

یہ دوائیں دو قسم کی ہیں۔

مقامی طور پر مستعمل ادویہ، مثلاً بسمتھ سالٹس، بھاپ یا مارفین، کوکین وغیرہ کے ہمراہ۔ دوسرے جنرل مسکن ایسے کو ائنا کیپ زیٹا اور ایکونائٹ ریشو، وغیرہ۔

قابضات انف: ایم۔ ٹے نک ایسڈ فوم۔ برف وغیرہ۔

مرکز تنفس پر اثر کرنے والی ادویہ (۱) براہ راست تیز کرنے والی ادویہ۔ جوہر اذاراقی۔ دھتورہ۔ سٹرکنین۔ جوہر کچلہ۔ امونیا سالٹس۔ امونیا۔ جوہر افیون حقنا۔ ایپومارفین۔ ایمیٹین (جوہر اپی کاک)۔

مرکز تنفس کو سست کرنے والی ادویہ۔ افیون۔ جوہر افیون۔ روح خمر۔ کوکین۔ کیفین۔ ڈیجیٹالین۔

بلغمی رطوبت کو بڑھانے والی دوائیں: اسپغول، کافور، پیاز، لہسن، تمباکو، بیلا، گندھک۔

بلغم کو کم کرنے کی دوائیں: قابضات، سیروج، دستورہ، نمک۔

بلغم کی عفونت کو کم کرنے والی دوائیں: تمام دافع تعفن ادویہ نیز کریاسا، کلیا، بیدمشک، روغن خبازی، فرازی۔

مخرجات بلغم: بیلاڈونا، افیون، کلوروفارم، فولکوئن، بھنگ، تمباکو، دستورہ، دلیاں کے کھانا، پوٹاشیم آیوڈائیڈ، مقویات

افیون، بیلا، مجیٹھ، گفنرہ، زرشاد، نکساری، نمکیات، گندھک، بہمان، خمیح عرق، نمک، لاہوری نمک، سائیٹر، بیروج، ٹنگر

تیخال، کیرا۔

خون پر اثر انداز ہونے والی دوائیں:

(الف) سیال دموی پر اثر انداز ادویہ، ہر قسم کے نمکیات، تصدق جٹوں کے پانی۔

(ب) سیال حصہ خون کے کھاری پن کو کم کرنے کی دوائیں: دیز ونگ ویٹڈ۔

(ج) جو پانی و نمک کی مقدار کم کر کے اس کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں۔ اس کے لیے معرقات، مسہلات، مدرات تین قسم کی ادویہ دی جاتی ہیں۔ مدرات مسہلات بول جورو مرغ، استسقائی ورم میں مستعمل ہیں۔

خون کے ذرات پر اثر انداز ہونے والی دوائیں: Heamatics

(۱) ست الاکرے، فولاد، سم الفار خاص طور پر مشہور ہیں۔

(۲) بالواسطہ مقویات خون جیسے کونین، پارہ کے مرکبات۔

وہ ادویہ جو سرخ ذرات خون پر اثر کرتی ہیں:

(الف) وہ دوائیں جو ہیموگلوبین کم کر دیتی ہیں۔ فاسفورس، سنکھیا، سلفر زیادہ مقدار میں دینے سے۔

(ب) وہ دوائیں جو خون کی رنگت سرخ کرتی ہیں، وہ طاقتور بناتی ہیں۔ فولاد، مرکبات فولاد، خربث فولاد۔

(ج) خون کے سرخ دانوں کے حجم کو کم کرنے والی دوائیں۔ کونین، مارفین وغیرہ۔

(د) سرخ دانوں کو زیادہ کرنے والی دوائیں۔ سیماب کے مرکبات۔

(ا) قوت انجماد کو بڑھانے والی دوائیں۔ صدف سوختہ، سرطان، سنگ جراحت، کیلشیم لیکٹیٹ، کیلشیم کلورائیڈ، لیکٹیٹ اور دودھ وغیرہ۔

قوت انجماد کو کم کرنے والی دوائیں۔ روغن جگر ماہی یہ ٹھوس اجزا کو زیادہ کرتا ہے۔ برخلاف اس کے پارہ کے مرکبات زیادہ تعداد میں دینے سے ٹھوس اجزا کم ہو جاتے ہیں۔

عروق دمویہ کو کشادہ کرنے والی دوائیں۔ ان سے زیادہ تر شریانیں متاثر ہوتی ہیں، جس کے نتیجہ میں عروق شعریہ اور جلد میں کھل جاتی ہیں۔

(ل) بیرونی استعمال کی دوائیں۔ کافور۔ سنکھیا۔ جمال گوٹہ۔ خردل۔ قرنفل۔ دارچینی۔

(ب) سخت مالش۔

(ج) اندرونی استعمال کی دوائیں۔ چائے۔ قہوہ۔ شراب۔ جیش نفاح۔ بیروج۔ لیموں۔ دھتورہ۔ تمباکو۔

قابضات دم:

(ل) مقامی استعمال کرنے والی دوائیں۔ پھٹکڑی۔ گیرو۔ سنگ جراحت۔ مرکبات فولاد۔ مازو۔ بلیلہ جات۔ پوست انار کتھ۔ توتیا۔ ہیرا کسیس۔ دم الاخوین۔

(ب) دل پر اثر کرنے والی دوائیں۔ وہ دوائیں جن سے قلب مضبوط ہو کر حرکت قلب قوی ہوتی ہے۔

مقویات قلب۔ پیاز دشتی۔ چائے۔ قہوہ۔

ایسی دوائیں جن سے حرکت قلب اور نبض قوی ہوتی ہے۔ کافور۔ زہر۔ تنک

محرکات قلب۔ برانڈی۔ بجر برگیلہ۔ کھورم وغدام جشک۔ سنکھیا۔

رفتار قلب کو تیز کرنے والی ادویہ: بیروج۔ دھتورہ۔

وہ دوائیں جو ویگس نرو کے مرکز کو تیز کریں مگر رفتار نبض سست ہوتی ہے۔ نکوٹین۔ ڈیجی ٹیلس۔

وہ دوائیں جو عصبی عقود قلبی پر اثر کرتی ہیں۔ نیکوٹین۔ لوبیلیا۔

عروق شعریہ پر اثر کرنے والی دوائیں:۔

(۱) کاویات۔ جلانے والی دوائیں مثلاً تیزابات۔

(۲) آبلہ گیر ضماد۔ ذرد۔

(۳) مثبرات۔ سم الفار۔ جمال گوٹہ۔ یہ پھنسیاں پیدا کر کے عروق کو کشادہ کرتی ہیں۔

(۴) محمرات ضماد فرول۔ رنگ۔

(۵) اکالات۔ توتیا۔

(۶) مقرحات۔ جمال گوٹہ۔ سم الفار۔

(۷) محیلات۔ جاذبات جیسے کافور۔ یا خردل کا ضماد جگر پر ہوتا ہے۔

آلات بول پر اثر کرنے والی دوائیں اور ان کے اثرات:۔

گردوں پر اثر کرنے والی ادویہ (الف) وہ جو پیشاب کے ترشح کو زیادہ کرتی ہیں۔ یہ دو طرح اثر کرتی ہیں۔ (۱) گردوں میں امتلاء دموی پیدا کر کے دوران خون زیادہ کرتی ہیں۔ مثلاً ذراریح یا عام بدن کے عروق اور قلب میں اثر کر کے جیسے شراب۔

۱۰ پیشاب بنانے والی ساختوں کو تحریک دے کر جیسے شورہ قلمی، جواکھار، کباب چینی، زیادہ پانی سے بھی ایسا عارضی طور پر ہوتا ہے۔

پیشاب کے ترشح کرنے والی ادویہ: کندر۔

پیشاب کو ترش کرنے والی ادویہ: لوبان، بینزوایٹ۔

جوہر لیموں اور ٹارٹرک ایسڈ زیادہ مقدار میں دینے سے بھی خفیف سی ترشی آجاتی ہے۔

پیشاب کو کھاری کرنے والی ادویہ: شورہ قلمی، جواکھار، پوٹاشیم، سوڈیم کے مرکبات۔

مفتت حصاۃ: حجر الیہود، سنگ سرماہی۔

مانع تعفن بول: روغن صندل، کباب چینی، سیلی سیلک ایسڈ۔

ترکیب کو تغیر کرنے والی ادویہ: ریوند اور رسوت کے استعمال سے قارورہ کا رنگ ارغوانی یا بنفشی ہو جاتا ہے۔

سنکھیا کے استعمال سے سیاہی آجاتی ہے۔ فاسفورس کے زیادہ استعمال سے پیشاب زرد ہو جاتا ہے۔

کباب چینی کو کھانے سے قارورہ میں خاص بو بس جاتی ہے۔ کئی ایک صباغت سے رنگ رنگنے لگتی ہے۔

مثانہ اور مجری بول پر براہ راست اثر کرنے والی ادویہ: مثلاً افیون، اجوائن خراسانی، بیروج، دھتورہ وغیرہ۔

نظام جلد پر اثر کرنے والی دوائیں: بہ مختلف طریقے۔

۱۱ وہ دوائیں جو پسینہ کی مقدار کو زیادہ کرتی ہیں: افیون، جبیرنڈی، ڈوورز پوڈر، اپی کاکوانا، کافور، سپرٹس ایکونائٹ، سنبلا، ریٹھا۔

پسینہ کی پیدائش کو کم کرنے والی ادویہ: عصبی مرکزوں سے حسی تہیج کو دور کرکے یا اختتامی سروں کو سست کرکے ڈوورز پوڈر یا اجوائن خراسانی۔

پسینہ کو روکنے والی دوائیں: پھٹکڑی، تیزاب، زنک آکسائیڈ۔

پسینہ کی ترکیب میں تغیر پیدا کرنے والی ادویہ: ایلوڈین، پوٹاشیم آیوڈائیڈ، ٹارٹرک ایسڈ۔

عضو کو ملائم یا ڈھیلا کرنے والی ادویہ: روغنی و چربی ادویہ مثلاً گلیسرین، ویزلین، گرم پانی وغیرہ۔

جلد کو خراش سے محفوظ کرنے والی دوائیں: السی، زردی بیضہ مرغ، شہد، نشاستہ، اسبغول۔

جلد پر پھنسیاں پیدا کرنے والی دوائیں: بیلاڈونا، سنکھیا، بورک ایسڈ۔

بالوں کو بڑھانے والی دوائیں: مرہم سیماب۔

نظام عضلات پر اثر کرنے والی ادویہ: فولاد، اجنی، رتنی، سیسہ، کچلہ۔

دواؤں کی تاثیر اعصاب نخاع اور دماغ پر: اعصاب پر اثر دو طرح ہوتا ہے۔ تحریک کرکے یا سست کرکے

یہ تین طرح ہوتا ہے لگا ہے اعصاب حس میں لگا ہے اعصاب حرکت میں لگا ہے نفس اعصاب اور اس کے تنوں میں ہوتا ہے۔

مقامی مسکن درد ادویہ: بیش۔ لفاح۔ افیون۔ کافور وغیرہ۔

طریق فعل: اعصاب حسی کی آخری شاخوں کے عمل کو سست کرتی یا عصبی مرکز تک اثر کرتی ہیں۔

یہ سن و بے حس کرتی ہیں مثلاً برف۔ لذاعہ ضماد خردل وغیرہ۔ ان سے رگیں پھیلتی اور عضو سرخ ہو جاتا ہے۔

جو اعصاب حرکت کے آخری سروں کو اپنے استعمال سے سست کرتی ہیں: اجوائن خراسانی۔ دھتورہ۔ خوکراں۔ کافور۔ لفاح۔

جو اعصاب کے آخری سروں کو تحریک دیتی ہیں: بیش اور کچلہ وغیرہ۔

سنکھیا اور پارہ بھی گو تحریک پیدا کرتے ہیں مگر کچھ عرصہ بعد پھر امراض ہو جاتے ہیں۔

جو نخاع کو تحریک دیتی ہیں: کچلہ۔ شلیم۔ افیون۔

جو نخاع کے عمل میں ضعف پیدا کرتی ہیں: افیون۔ پارہ۔ سم الفار۔ کافور۔ بھنگ۔

افیون کا ابتدائی اثر تحریک آخری ضعف ہوتا ہے اس سے یہ دو قسمیں آتی ہیں۔ دماغ پر اثر کرنے والی دواؤں سے بعض دفعہ تحریک اور بعض دفعہ دماغی افعال سست ہو جاتے ہیں۔ ان میں بعض منوم۔ بعض مسکنات عمومی مخدرات کل ہوتی ہیں

دافعات تشنج: کافور۔ بھنگ

طبقہ ملتحمہ پر قابض اثر کرنے والی ادویہ: پھٹکڑی۔ ترنجبین۔ رسوت۔ مسکن: افیون۔ لفاح۔ دوم تعفن: کافور۔ سرمہ۔ محرش: نیلا تھوتیا۔ گوگھی۔

غدد دمعا پر اثر کرنے والی ادویہ: مثلاً جبروج

آنکھ کی پتلی پر اثر کرنے والی ادویہ:

قابض: تمباکو کا جوہر۔ افیون۔

باسط: جوہر بیروج۔

بصارت پر اثر کرنے والی بھنگ۔

کان پر ادویہ کی تاثیر: نزلہ کی صورت میں تسکین درد کے لیے افیون۔ کافور۔ روغن بادام۔

سیلان اذن کی صورت میں قابض ادویہ: مازو۔ انزروت۔ پھٹکڑی۔ بورہ ارمنی۔ سہاگہ۔ گل سیب۔ بنفشہ

دافع عفونت اذن: کافور۔ سہاگہ۔ بورہ ارمنی۔ آب برگ نیم۔

محرکات سماعت: مرکبات اطراق۔

دواؤں کا اثر ناک پر:

معطسات مثلاً نسوار، مرزنجوش، دماہ مرچ، سونٹھ، سفید کلی۔

مسکنات مثلاً انفاحی الف، ریٹھہ، بلیلہ۔

قابضات انف: پھٹکڑی، دم الاخوین، مازو، برف وغیرہ۔

عصب شامہ پر اثر کرنے والی ادویہ:۔ یہ اثر دو طرح ہوتا ہے۔ ضعیف اور سست کر کے۔ تحریک پہنچا کر
تحریک کی صورت میں مثلاً چوبار نوشادر، سست کرنے والی بھنگ وغیرہ۔

اعضائے تناسل پر اثر:۔

(۱) خواہش جماع کو بڑھانے والی ادویہ جو قوت باہ اور اعضائے تناسل کو محکم کر کے تحریک دیتی ہیں مثلاً کچلہ

(۲) آلات بول و اعضائے تناسل اور اس کی شاخوں میں تحریک پیدا کرنے والی جو مقامی دوران خون کو تیز کر
کے خواہش جماع بڑھاتی ہیں۔ مثلاً تیل مکھی، دارش

(۳) مرکز اعصاب میں تحریک کر کے خواہش جماع بڑھانے والی ادویہ:۔ بھنگ اور تھوڑی سی شراب۔

مضعفات باہ: (۱) اعصاب کو ضعیف کرنے والی: برف

مرکز اعصاب کو ضعیف کرنے والی شوکراں، افیون، اجوائن خراسانی وغیرہ۔

وہ ادویہ جن کا اثر رحم پر ہوتا ہے۔

(۱) ایسی دوائیں جو جنین وغیرہ کے اخراج کا سبب بنتی ہیں۔ ایسی دوائیں رحم کے ریشوں کو مستقیماً یا غیر مستقیماً
سکیڑتی ہیں۔ [illegible] ارجیل

برائے راست حمل کو گرانے والی ادویہ:۔ شیلم زارگٹ، (۲) دوسری صورت میں سوبرائنٹی کیمرگٹ۔ کونین۔
رنج زری گیاہ (۲) مسہلات شدیدہ۔ کاٹن روٹ بارک۔ ایلوا۔ بورکس، ریوق، کپاس کی جڑ کی چھال۔

وہ دوائیں جو ادرار حیض کو بڑھاتی یا بحال کرتی ہیں: یہ دوائیں دو قسم کی ہیں۔ براہ راست اثر کرنے والی اور
کسی دوسرے طریقے سے اثر کرنے والی۔

برائے راست اثر کرنے والی دوائیں: (۱) پیسف نیٹا۔ گرائیلم سلپی اول مرہ۔ تیلنی مکھی۔ جوہر کرفس۔

(۲) مدرات حیض غیر مستقیمہ:

(۱) کیفیت خون کو بہتر بنانے والی: آئرن، مسی، بیاہ۔ روغن جگر ماہی۔

نظام عصبی کو بہتر بنا کر ادرار لانے والی: کچلہ۔ جوہر کچلہ۔

(۳) رحم کی کیفیت دموی کو بڑھا کر ادرار لانے والی: آئرن، خردل، غالی کی [illegible]۔ رانوں پر جونکیں لگوانا۔

(ج) اعضائے تناسل کو خواہش و تحریک دینے والی جیسے ایوا۔

(د) تحفظ یعنی مباشرت و حمل کو روکنے والی مرہم جیسی ادویہ جیسے کونین و اکرین۔

۳- وہ دوائیں جو رحم کے عضلاتی ریشوں کو کم کرتی ہیں، جیسے افیون، کینے بس انڈیکا، کلورل، برومائیڈ۔

۴- وہ ادویہ جو پستانوں پر اثر کرتی ہیں، یعنی دودھ کی افزائش کو زیادہ کرتی ہیں، جیسے روغن خبث، شراب، روغن انیسون۔

۵- وہ دوائیں جو دودھ کی پیدائش کو کم کرتی ہیں یا موقوف کرتی ہیں، جیسے بیلاڈونا۔

۶- وہ ادویہ جو دودھ کی ترکیب کو بدل دیتی ہیں، جیسے ریوند، سنا، جلاپ، سلفر، سلفرنیا، کیمرائل۔ کپایا، ٹیمین، ایسافوٹیڈا، روغن تارپین۔

ایسی دوائیں جن کی تاثیر مائیکرو آرگنیزم پر پڑتی ہے۔

(۱) مانعات تعفن Antiseptic فاسد مادہ کو روکنے والی دوائیں، یعنی ایسی دوائیں جو جراثیم کی افزائش کو روکتی ہیں۔

(۲) مطہرات، مثلاً ہائیڈروجن پراکسائیڈ، مرکیورک کلورائیڈ، سلور نائٹریٹ، توتیا، کاربولک ایسڈ، اینٹی بائیوٹک مثلاً سلفا، پنسلین، سٹریپٹومائی سین، اکرومائی سین۔

(۳) دافع بدبو DEODORENTS مثلاً پوٹاشیم پرمنگنیٹ، آیوڈوفارم، خشک کوئلہ، دودخنیات۔

(۴) قاتل جراثیم حیوانی و نباتاتی Antiparacitics مثلاً وہ دوائیں جو انتڑیوں کے پیراسائیٹ پر اثر کرتی ہیں، یعنی نباتی حیوان یا کیڑے سے جنگ کرنے والی ادویہ، ان میں اینٹی پار، سائکو پار، مینا پار جیسی دوائیں۔

(۵) وہ دوائیں جو جراثیم خارش کو ہلاک کرنے والی دوائیں، مثلاً بنزوائک، بیلسم۔

(۶) جوؤں کو ہلاک کرنے والی دوائیں، مرہم سیمابی، مرہم کالک ماری۔

(۷) جراثیم دق و سل کو ہلاک کرنے والی دوائیں، آئی این ایچ، پی اے ایس، سٹریپٹومائی سین وغیرہ۔

(۸) جراثیم عنقودیہ، سلسلیہ، ستفلوکاکس، اسٹریپٹوکاکس پر اثر انداز ہونے والی دوائیں، سلفاڈرگ، پنسلین، ایریتھرومائی سین، ٹیرامائی سین وغیرہ۔

(۹) دافع پیچش و زخم مزمن، کلوروکوئن، ایمیٹین، بسمتھ کے مرکبات، سلفاڈرگ، ایکرومائی سین، ایسے کومائی سین، پنسلین، اسٹریپٹومائی سین کے مرکبات۔

ادویہ برائے امراض چشم

آب برگ بادیان سبز، آب برگ تمر ہندی، آب برگ کنوچہ سبز، آب تخم زنجی، آب پتہ مہر، افیون خالص، ایٹروپین، ایسرین، اقلیمیا سے طلاء، انزروت، بیلہ بورک ایسڈ برائے دھوبت، تخم کنس، تخم بنی، توتیا سبز بریاں، پوست بیلہ زرد، پوست بیلہ کابلی، پھٹکری خالص، جست محرق، بنجال کبوتر، چاکسوئے مقشر، دشت خناب، رسوت، زنگ، زعفران خالص، زنجبار، سرمہ اصفہانی، نرگس، سنگ بصری، سفیدی بیضہ مرغ، سفیدی بیضہ کبوتر، شہد خالص، عقیق یمنی، قرنفل محلول، کف دریا، کاجل روغن کاہو، کاجل روغن خشخاش، کوکین، کاجل روغن چنبیلی، کاجل روغن بیضہ، کاجل روغن بادام شیریں، کاجل روغن گل، لاژن، لوہ، پھٹکری، مارقشیشا، ممیرا چینی، مرکی، مرداسنگ، ملول، نبات سفید، بیلہ سیاہ، بیروجہ الحصرم، ہم پیرال، ہلدی، ہو ہار گول، ایسرین، ایٹروپین، مرکری کے مرکبات، پوسلین، نیمبر لال سین، شیاف ابیض، شیاف احمر، گلیسرین، سلور نائٹریٹ۔

ناک کے امراض کی ادویہ

سوس آزاد، خون کبوتر، کاغذ خام سوختہ، کافور خالص، گل ارمنی، مغز تخم کدو شیریں، مغز تخم بیضہ، مندی، موئے آدم سوختہ

ادویہ برائے امراض راس

آب برگ چنبیل سبز، اسطوخودوس، اجوائن، ایرسا، افسنتین، برنجاسف، برہمی بیلہ، بیخ انجبار، بیخ بادیان، بنج گلرغی، برگ بادرنجبویہ، پوست بیلہ زرد، تخم کاہو، جدوار خطائی، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، خیارین، روغن گل، روغن چنبیل، روغن کاہو، روغن مغز کدو، روغن مغز بیضہ، روغن خشخاش، روغن بنفشہ، روغن بادام شیریں، روغن بادام تلخ، روغن بید انجیر، مربی بنفشہ، مربی آملہ، سفیدی بیضہ مرغ، شہد خالص، شیر تازہ، زرنیخ، صندل سفید، صندل سرخ، عود بلسان، عود صلیب، عاقرقرحا، عنبر، عرق کیوڑہ، عرق مندی، قرنفل، قسط، اسطوخودوس، قرنفل گجدد، کشنیز خشک، کشمش، کوہ، گل بنفشہ، گل نیلوفر، گلاب خالص، مغز تخم بیضہ، مغز تخم خیار، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز فندق، مغز تخم کدو شیریں، مغز حب الزلم، مرکی، مغز نارجیل، مغز حب السمنہ، مغز چلغوزہ، مغز بہدانہ، مغز تخم پنبہ دانہ، مغز انجیر، مغز فندق، مروارید، مندی، مومی، مشک خالص، ناریل، تمبا، بیلہ سیاہ، بیلہ کابلی، سنا مکی، ورق طلا، جالینوس، اطریفل صغیر، اطریفل کشنیزی، اطریفل کبیر، حب ایارج، خمیرہ بنفشہ، شربت بنفشہ، نیلوفر۔

کان کے امراض کی ادویہ

آب برگ نیم سبز، آب برگ سدا بہار سبز، آب برگ ملو سبز، آب برگ ترب سبز، ایلوا، الروت، برگ تنبول، تخم مولی سبز، برگ تماکو سبز، پوست سلم، تخم کتان، تخم خطمی، چراتہ کشمیری، رس ترت، روغن گل، روغن چنبیلی، شہد خالص، مرزنجوش، روغن گلبیری، پودینہ، لال مرچ، مصطگی، مرکب پٹیہ سے۔ بابونہ۔

مسوڑوں، زبان اور منہ کے امراض کی ادویہ

اصول مسلم، اجوائن، اخروٹ، استعمال برگ سرخ، برگ، برگ امرود، برگ امرود سبز، برگ چنبیلی سبز، برگ سرس سبز، برگ کنیر سبز، برگ گاؤزبان، سوختہ برگ، مازو، بہیرہ، بسولی، تخم سرس، توتیا، پٹکری، تخم تماکو، تور، چھال مازو سبز، چھال اخروٹ سبز، چھال جامن، چھال ببول، چھال مولسری، چھال نیم، چھال بڑ، چھال گوندنی، چھال خالص، چھال سنبل، ہڑ سوختہ، دار چینی، دم الاخوین، خون سیاوشاں، سنگ جراحت، شب یمانی، عاقرقرحا، عفص، فلفل سیاہ، فوفل، قرنفل، قسط، کباب چینی، کات سفید، گل سرخ، گل سپاری، سوختہ، مصطگی، مرکی، مرچ، مستگی، جلد سیاہ، سنبل، نیلوفر، کلونجی، بابونہ۔

حلق کے امراض کی ادویہ

املی، املتاس، برگ توت سبز، بہیرہ، تخم خطمی، سوختہ، سماق، صمغ عربی، عناب، جو مقشر، قرنفل، مرچ، مصطگی، مرچ سرخ، عناب، بہی دانہ، ختمی، حب الآس، خشک، قند، اخروٹ، کتیرا، تخم سرس، گل سرخ، گلنار، کشنیز خشک، کات، گل، گل بابونہ، گندم، مغز فلوس، خبازی۔

پستان کے امراض کی ادویہ

آرد جو، بادیان، برگ سیت سبز، تودری زرد، زیرہ سیاہ، مستکی، گل ارمنی، گل سرخ، بابونہ، نخود سیاہ۔

سینہ اور پھیپھڑوں کے امراض کی ادویہ

انجیر، اصل السوس، ابریشم خام، مقرض، افیون خالص، اصل السوس مقشر، انجیر دلایتی، برگ بانسہ سبز، برگ گاؤزبان، برگ تنبول، بنفشہ سبز، برگ ریحان، برگ مدار، برگ زرد، بسفائج، بادام، شکر، گوند کیکر، جوشاندہ، تخم حبوب، بہیدانہ، بیخ سوس، تخم بالنگو، بیخ خطمی، پوست سلم، تخم بالنگو مقشر، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم کتان، جو مقشر، حب الصنوبر، حب الملوک، خولنجان، خشخاش، دم الاخوین، ربّ السوس

بیل اگر۔ پودینہ خشک۔ پوست سنگدانہ مرغ۔ پوست سنگدانہ تیتر۔ پوست سنگدانہ بٹیر۔ پوست نارنج۔ پوست بیرون پستہ۔ پوست بیخ کاسنی۔ بیضہ بط۔ بیضہ مرغ۔ پیہ مرغ۔ پیہ مرغابی۔ تخم حمقا۔ تخم خیارین۔ تخم لیموں کاغذی۔ تخم کرفس۔ تخم ترمس۔ تخم کشوث۔ تخم چلائی۔ تخم بادرنگ ولائتی۔ تخم خشخاش بریاں۔ تخم کریلا۔ تخم شبت۔ تخم حنا۔ تخم خیارین۔ تخم کاسنی۔ تخم خربوزہ۔ تراشہ شلغم۔ تراشہ پیاز۔ تراشہ پستہ۔ جاوتری۔ جدوار حلبہ۔ حلتیت خالص۔ خاکستر چوب انگور۔ خاکستر چوب ارنڈ۔ خاکستر ڈھاک۔ خاک دشتی۔ خبث الحدید۔ خرنوب نبطی۔ دارچینی۔ دانہ ہیل خورد دانہ ہیل کلاں۔ دار فلفل۔ دواء الی۔ ریوند چینی۔ ریٹھہ۔ رنگ گل۔ زرنباد۔ زنجبیل۔ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ زوفا خشک۔ جبینہ خشک زیرہ جاروب۔ زرشک۔ زرد چوب بریاں۔ زرنیخ۔ زعفران۔ سماق۔ سنا مکی۔ ست پودینہ۔ ست گلو۔ سنگ جراحت۔ سنگ بصری۔ سقمونیا۔ سرکہ انگوری۔ سعد کوفی۔ سکنجبین۔ سنبل الطیب۔ سہاگہ بریاں۔ سیماب۔ شب خالص۔ شیر بادام۔ شیر خشت۔ صابون دیسی۔ صبر زرد۔ صعتر فارسی۔ طباشیر۔ عود قرنفل۔ فلفل سیاہ۔ فلفل سفید۔ فلفل مویہ۔ فولاد۔ قرنفل۔ قسط شیریں۔ قسط تلخ۔ کافور۔ کمون کرمانی۔ کبریت آملہ سار کبریت زرد۔ کل سرسوں۔ کیچلہ۔ کشتہ خشک۔ گوند ببول۔ گل بنفشہ۔ گل بابونہ۔ گل سرخ۔ گل قند آفتابی۔ موم خام۔ ناخونہ۔ ناریل دریائی۔ نمک ترب۔ نمک سانبھر۔ نمک ہیماتی۔ نمک سیاہ۔ نمک لاہوری۔ نمک شور۔ روغن تلی۔ ہیل خورد مسلم۔ ہیل کلاں

ورق ساقی۔ سوڈا بائی کارب۔ سوڈا سلف۔ ایپرن گلوکوز۔ ایمونیم کارب۔ سلفا ورگ۔ جاتی تب اور دیگر جاتی۔

بوتل کریم روغن عود قرنفل۔ جوارش مصطگی۔ جوارش کمونی۔ دوا المسک۔ دواء الکبریت۔ روغن گل۔ روغن بابونہ۔ روغن زیتون روغن سوسن۔ سکنجبین نعناعی۔ سکنجبین لیمونی۔ سکنجبین بزوری۔ شربت تمر ہندی۔ شربت لیموں کاغذی۔ شربت بزوری بارد۔ شربت بزوری حار۔ شربت بزوری معتدل۔ شربت زرشک۔ شربت نارنج۔ عرق بادیان۔ عرق پرسیاوشاں۔ عرق پودینہ۔ عرق صعتر۔ عرق گاؤزبان۔ عرق ہیل خورد۔ عرق نعناع۔ عرق گلاب۔ مربہ ادرک۔ مربہ بہی۔ مربہ آملہ۔ مربہ ہڑ۔ مربہ تمر ہندی۔ مربہ گل قند۔ مربہ کریلہ۔

مربہ بیلہ۔ مرہم داخلیون۔ مرکی۔ مصطگی رومی۔

ادویہ برائے امراض طحال

اشق۔ برگ جھاؤ۔ بیخ کبر۔ تخم ترب۔ تخم خشت۔ تخم سنبھالو۔ پیہ مرغابی۔ پیہ مرغ۔ پیہ بط۔ پیہ کبوتر۔ جواز جاوشیر۔ جوکھار۔ چونا۔ حلبہ۔ حلتیت خالص۔ خربوزہ خشت۔ نوشادر۔ رسوت۔ زرنباد۔ زرشک زعفران رومی۔ سرکہ خالص۔ سرکہ جامن۔ سرکہ عنصلی۔ سرکہ گلابی۔ سکنجبین۔ سہاگہ بریاں۔ شیر ترمس۔ طلسم۔ کبر ماسنگ۔ قوہ۔ گل غافث۔ مغز گھیکوار۔ مغز تخم شفتالو۔ مغز فلوس خیار شنبر۔ نوشادر۔ سکنجبین سادہ۔ سکنجبین نعناعی۔ سکنجبین عنصلی۔ سکنجبین بزوری۔ سکنجبین اصولی۔ عرق نعناع۔

ادویہ برائے امراض امعاء

اسپغول مسلم، برگ گاؤزبان، بنفشہ، بیخ انجبار، بیلگری، تخم ریحان، نبات، تخم خرفہ سیاہ، تخم حماض، تخم ریحان، جفت بلوط، جلنار فارسی، جوز سرو، حب الآس، شربت بنفشہ، روغن گل، روغن بادام، ریشہ [illegible]، زرشک، زیرہ، خطمی، آب [illegible]

سفوف [illegible]، سفوف حب الرمان، سفیدہ بیضہ مرغ، سفیدہ کاشغری، گلاب خالص، معجون [illegible]، مربہ [illegible]، مربہ بیل، سفوف [illegible]، حلیب، سفوف [illegible]، انار [illegible]، اطریفل [illegible] وغیرہ

ادویہ برائے امراض مقعد

آب برگ [illegible] سبز، آب برگ [illegible]، آب برگ سنبھالو سبز، آب برگ گل [illegible] سبز، [illegible] برگ [illegible] سبز، برگ [illegible] سبز، برگ [illegible]، برگ [illegible]، برگ حنا، برگ نیم، برگ [illegible]، تخم [illegible]، [illegible] سفید، روغن [illegible]، روغن [illegible]، سفیدہ بیضہ مرغ، [illegible]، معجون [illegible] وغیرہ

ادویہ امراض گردہ ومثانہ

آب برگ [illegible] سبز، آب برگ [illegible] سبز، آب [illegible]، ابریشم، [illegible] خراسانی، [illegible]، اذخر، [illegible]، اسگندھ ناگوری، [illegible]، بالچھڑ، بادام، [illegible]، برگ [illegible]، بیخ [illegible]، بیخ [illegible]، بیخ [illegible]، بیخ کرفس، بیخ خربزہ، [illegible]، تخم خیارین، تخم خربزہ، تخم [illegible]، تخم کاسنی، تخم خطمی، تخم خبازی، تخم [illegible]، تخم شلجم، تخم کدو، تخم [illegible]، تل، [illegible]، جدوار، [illegible]، [illegible]، شقاقل، ثعلب مصری، [illegible]، [illegible]، چرائتہ، چھال [illegible]، حب [illegible]، حب القلقل، حجر الیہود، خار خسک، خار خسک خورد، خاکستر عقرب سوختہ، [illegible]، دار چینی، [illegible]، دانہ [illegible]، رال سفید، روغن بادام، روغن [illegible]، روغن [illegible]، روغن کدو، ریگ ماہی، زبان گنجشک، زردی بیضہ مرغ، زعفران، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، [illegible]، [illegible]، سنگ [illegible]، سنگ سرماہی، سنگ یہود وغیرہ

چھوہارہ خطمی، شراب برانڈی، شنگرف، شنگرف مدبر، شیر گاؤ، شیر میش، شیر بز، شیر گوسفند، شیرہ مادہ، شقاقل مصری، صمغ بجل
صمغ عربی، صمغ کثیرا، صمغ سلیسل، صمغ انبہ، طلب، طلب سبز، عطر اگر، عطر عنبر، عطر مشک، عطر موتیا، عطر نرگس، عطر گل، عنبر
عنب الثعلب، عود، غلہ سالیون، فوفل سفید، فوفل چکنی، قسط، قسط شیریں، قصب، قصب الذریرہ، قصب گاؤ، قضیب، قضیب گاؤ زبان
کچور، کابلی، کباب، کبابہ، کتیرا، کندر، کتیرا، کافور، کمد سفید، کمد سیاہ، کندر، کندہ، گل گاؤزبان، گل سرخ
گل داؤدی، گلو، گوند ببول، گوند کیکر سفید، گل مرغ، گیا، ببول، لسوڑا، مازو، مازو سیاہ، مال کنگنی، ماہی، ماہی مدیان، مویز منقیٰ، مغز بادام
مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، مغز پستہ، مغز فندق، مغز مرغ، مغز حب الصنوبر، مغز کدو، مغز حب السلاطین، مغز تخم کدو
مغز خربوزہ، مشک، مشک خالص، مصطگی، مصطگی رومی، مصطگی کلاں، موصلی سفید، موصلی سیاہ، موصلی سفید، میدہ لکڑی، میتھی، ناگر موتھا
ہیل، گرشک، ہیرا، ہیر، ہیل، ناگیسر، ہیرا، قند، ورق نقرہ۔

ادویہ برائے امراض انثیین

اگل بید، برگ جھیت سبز، برگ تمباکو سبز، برگ بید انجیر سبز، برگ مکوہ سبز، بیضہ مرغی، پھٹکری، عنبر، بید
کمر ہاتھی، گل بابونہ، گل گیسو، گل منافی، گل سرخ، مغز کدو۔

ادویہ برائے امراض رحم

ابہل، اخروٹ، بادرنگ، بالچھڑ، برگ تنبول، برگ انار سبز، برگ بانس سبز، برگ سنبھالو سبز، برگ خطمی سبز، برگ سنبھالو
سبز، برگ مکوہ سبز، برگ نرگس سبز، برگ عنب الثعلب سبز، بیخ بادیان، بیخ سینٹھ، بیخ چکندر، بنفشہ، بادیان، باقلا، بیر سیاہ، بوئے مادران،
پلنگ، پرسیاوشاں، پوست انار، پیل ببول، پھٹکری خالص، ثابت سوختہ، جو کھار، جرم، جدوار، سوختہ، چرائتہ، چھال ببول، چھال
تر پھلہ، چھال انار، چھال جامن، چھال کچنال، چھال میوہ خالی، خرنوب، خرنوب، خاکستر، استخوان، گیوتر، کچنال، درمنی، چوب
رسماں، دارچینی، ریوند، ریوند چینی، زراوند طویل، زراوند مدحرج، مرمکی، مرمکی، اسفند، سماق، سوختہ، صبر، علوں، تخم حنظل، عقرب، فرفیون،
قسط، قسط شیریں، قسط تلخ، کندر، کندر سیاہ، کافور، گل سوختہ، کافور، گل سرخ، گل ارمنی، گل پستہ، گل داؤدی، گل ببول، گل ترکی، گلو،
گوند، مازو، مشک، مصطگی، مرچ، مر، مرمکی، مغز تخم، مغز نارجیل کہنہ، نبات سفید، نمک لاہوری، ہیرا کسیس، ہلیلہ،
ہیرا، ہیرا کے مرکبات۔

ادویہ برائے امراض اوجاع ظاہرہ

آب برگ حنا سبز، افسنتین، بابچی، بابونہ، پیاز، جو بیلاس، سیلاس، باکچی، بیخ سوسن، برگ حنا سبز، برگ سداب، برگ مرزنجوش

بوزیدان، ورق نقرہ، تخم دستورہ، تراشہ شلغم، چوب دیودار، چوب زرنباد، خاکسی، روغن بابونہ، روغن تخم کتان، روغن بنفشہ، روغن مال کنگنی، روغن زیتون، روغن مصطگی، سورنجان شیریں، سورنجان تلخ، شیطرج ہندی، قسط شیریں، قسط تلخ، بلیلہ، موم خام، موچ سبز، نمک شور، ود اگر۔

اعضائے رئیسہ کی تقویت کی ادویہ

گوشت بیر، گوشت بٹیر، گوشت تیتر، گوشت چکور، گوشت حمام، گوشت فاختہ، گوشت کبوتر، گوشت کنجشک، گوشت لاؤا، گوشت لوا، گوشت ماہی روہو، گوشت مرغ جوان، گوشت مور۔

ادویہ برائے امراض جلد

آب ادرک، آب پیاز، آب لیموں کاغذی، آرد جو، آملہ خشک، برگ گل بنفشہ، بیلگری، بوک دیسی، زنگ انگالہ، برگ شاہترہ، برگ نیم سبز، برگ حنا سبز، گل انبہ، بیخ سانٹھی، بیخ الکیوری، پوست زرد ترنج، تخم معصفر، تخم پنواڑ، تخم حنا، چوب چینی، دروی، سم یوسف، خردل، بادی، خستہ جامن، خشخاش سفید، ڈنڈی، مرسنگ، رال سفید، رسوت زرد، رسکپور، روغن چنبیلی، زہر مہرہ خطائی، سیماب، سپوس گندم، سفیدہ کاشغری، سہاگہ چوکیہ، سیندور، شیطرج ہندی، شاہتہ شنگرف، صدف صادق، صندل سرخ، صندل سفید، عطر گلاب، عطر نارنگی، عطر مولسری، فرفیون، فلفل سیاہ، قشر نارنگی، قشر کیلا دیسی، قشر مکمرہ، کافور خاص، کتھ سفید، گل بنفشہ، گل زوفا، گل حنا، گل معصفر، گل سرخ، گل منڈی، لسان العصافیر، مغز تخم کدوئے شیریں، مردار سنگ، مالا، صندل، ملتانی مٹی، ہڑتال طبقی، ہلدی، کاؤ زبان، گل بابونہ، روغن گل، روغن گاؤ۔

بالوں کے امراض کی ادویہ

آرد نخود، آملہ سبز، آملہ خشک، الیون خالص، آب پیاز، آب چقندر، برگ سدر، برگ چقندر سبز، برگ بھنگرہ سیاہ۔ برگ حنا سبز، برگ بھنگرہ سبز، بیضہ مرغ، تخم حلبہ، چونا، حب الصنوبر، خستہ کھجور، خون جونک، دال ماش، روغن بادام تلخ، روغن زیتون، روغن سرسوں، روغن ناریل، روغن کدو، روغن کنجد سیاہ، سندر، شکر، صابن ایرانی، سعد کوفی، سنگ دانہ مرغ، مشک، مرمر، سنبل الطیب، سعد کوفی، قرنفل، کنجد سفید، کنجد سیاہ، کھل سرسوں، کھل چنبیلی۔ گل لالہ، مغز بادام تلخ، مغز ناریل، موم، ہلیلہ، الخ۔

ادویہ برائے ضعف معدہ

افسنتین رومی۔ اسپرٹ۔ بادنجان۔ برگ بید انجیر سبز۔ برگ بڑ سبز۔ برگ تنبول بنگلہ سبز۔ برگ چوبہ سبز۔ بنگ خالص تخم سرس۔ ٹنکچر آیوڈین۔ ٹنکچر اسٹیل۔ ٹنکچر آف کوناٹینٹ۔ چینی سر۔ حلوا میدہ۔ روغن کافور۔ روغن گیہوں سفید۔ شیر گاؤ۔ شراب برانڈی کنجد سیاہ۔ مغز بادام۔ چیل گند۔ موم خام۔ مومیائی خالص۔ میدہ لکڑی۔ سجی۔ ٹنکچر آیوڈین ٭

ادویہ برائے حمیات

اسپغول اسلم۔ ابریشم خام مقرض۔ افسنتین رومی۔ اصل السوس مقشر۔ آلو بخارا۔ آب کدو دراز۔ آب پیٹھہ۔ آب خرفہ آب خیار شوری۔ آب خیار زرہ۔ آب نارنج۔ آب آلو بخارا۔ آب زلال تمر ہندی۔ آب تربوز۔ آب شاخ نیلوفر تازہ۔ آب گندم مشوی آب برگ تربا سبز۔ آب املی۔ آب برگ پالک سبز۔ آب برگ کاسنی سبز مروق۔ آب برگ چقندر سبز۔ افتیمون ولائتی۔ افسنتین رومی۔ انیسون انجیر ولائتی۔ بادام۔ بادیان۔ برادہ صندل سفید۔ برادہ صندل سرخ۔ برگ سداب۔ برگ گاؤزبان۔ برگ شاہترہ۔ برگ پالک سبز۔ برگ بید سادہ سبز۔ برگ گشنیز سبز۔ بنفشہ۔ بیخ کاسنی۔ پوست کدو۔ پوست بیخ کاسنی۔ پوست سلم۔ تخم خیارین۔ تخم پالک۔ تخم کاہو مقشر۔ تراشہ خیار۔ تراشہ خیارزہ۔ تراشہ کدو دراز۔ تمر ہندی مقشر۔ جو مقشر۔ چرائتہ۔ خاکسی۔ خس ہندی۔ خشخاش سفید۔ خشخاش سیاہ۔ زہر مہرہ خطائی۔ سلطان ہندی۔ سنت گلو۔ شب یمانی۔ شیر بز۔ شیر بادہ۔ خر شیر ازی۔ شیر خشت انگریزی۔ شیر خشت خمنی۔ شکاعی۔ شیرہ کونین۔ فلفل سیاہ۔ کافور خالص۔ گشنیز خشک۔ کونین سلفیٹ۔ گلوئے نیم۔ گل خطمی۔ گل غافث۔ گل بنفشہ۔ گل نیلوفر۔ گل سدابہار۔ مویز منقی۔ مغز تخم کدو شیریں۔ مغز تخم پیٹھہ۔ مغز تخم تربوز۔ مغز بیدانہ شیریں۔ مغز کنول گٹہ۔ ماء الشعیر۔ مغز کرنجوہ۔ نشاستہ۔ نمک لاہوری۔ کونین چاریتہ۔ گلو روکیں۔ وغیرہ اقسام ادویات۔ مربہ بنفشہ۔ سکنجبین لیموں۔ سکنجبین سادہ۔ سکنجبین بزوری۔ شربت بزوری شربت بزوری معتدل۔ شربت نارنج۔ شربت بنفشہ۔ شربت آلو۔ شربت نیلوفر۔ عرق گلاب۔ عرق بید مشک۔ عرق کیوڑہ۔ عرق گاؤزبان۔ عرق نیلوفر۔ عرق بید سادہ۔ عرق گلو۔ عرق بادیان۔ عرق سلطان ہندی۔ گلقند آفتابی ٭

ادویہ برائے احتراق خون

آب برگ شاہترہ سبز مروق۔ افتیمون ولائتی۔ مرو بستہ۔ برادہ آبنوس۔ برادہ شیشم۔ برادہ صندل سرخ۔ برادہ صندل سفید برگ شاہترہ۔ برگ حنا۔ برگ نیم سبز۔ برگ تمر ہندی سبز۔ برگ کتھ سبز۔ برگ نارنگی سبز۔ برگ جامن سبز۔ برگ فالسہ۔ برگ انار شیریں برگ لیموں ترش۔ برگ کچنار سبز۔ برم ڈنڈی۔ پوست ہلیلہ زرد۔ تخم شاہترہ۔ تخم حنا۔ ثمر نیم۔ چرائتہ۔ چوب چینی۔ چھال نیم چھال فالسہ سبز۔ چھال کچنار۔ چھال جھربیری۔ چھال شیشم۔ چھال انبہ۔ چھال کنبال۔ چھال نیم سبز۔ چھاپا۔ رسوت ؛

سپھوکر۔ شہد خالص۔ شیرہ ترنج ہندی۔ عناب ولایتی۔ عرق بید مشک۔ عرق نعناع۔ گل نیلوفر۔ گل نیم۔ ملاحورہ مصفی۔ منقی۔ مغز بادام۔ مغز کدو۔ شیر گاؤ۔
نیل کنٹھی۔ ہلیلہ سیاہ۔ ہلیلہ کابلی۔ ملاحورہ۔ بہی دانہ۔ شیر گاؤ۔

ادویہ معدلہ

آلو بخارا۔ آملہ پختہ۔ انبہ خام۔ انار قندھاری۔ بیدانہ۔ املتاس۔ انگور ولایتی ہندی۔ انار نخود۔ اچار انبہ۔ اچار لنگڑہ۔ اچار گزر۔ اچار شلغم۔ پیاز۔ اچار لیموں۔ ادرک۔ بیر۔ بھنڈی۔ بینڈہ بیل۔ بادنجان۔ بادنجان ولایتی۔ بہی شیریں۔ برنج کھنہ۔ برف ولایتی۔ پھل مرادی۔ تخم ریحان۔ توت شیریں۔ جو۔ جفرات۔ چقندر۔ چولائی۔ چٹنی انبہ۔ چٹنی پودینہ۔ چٹنی پیاز۔ چٹنی لہسن۔ چٹنی لیموں۔ چٹنی تیز۔ چٹنی ترش۔ چھالی۔ چینی۔ چھوہارا۔ چائے انگریزی۔ حلوے گزر۔ حلوہ جوزی۔ حلوہ حبشی۔ حلوہ زعفرانی۔ حلوہ زردی بیضہ مرغ۔ خربزہ شیریں۔ خیار سبز۔ دوغ۔ دلیہ۔ دال۔ سوت۔ دام۔ دانہ۔ روا۔ رس بھری۔ روغن زرد۔ رس بھری۔ زردی بیضہ مرغ۔ سنگترہ۔ سیب شیریں۔ سوسم۔ سیر سبز۔ شکر سفید۔ شیر خالص۔ شلجم۔ عدس۔ فالودہ۔ فالسہ۔ قند سفید۔ کیلا۔ کشمش۔ کالی کیوڑہ تازہ۔ کرم کلا۔ گرفندہ۔ کچنار۔ گاجر شیریں۔ گرید۔ گندم۔ گوبھی۔ گزر۔ رسیلی۔ گزر ولایتی۔ لیچی۔ لوکی۔ لیمو۔ لہسن۔ لسوڑہ۔ مکھن۔ مٹر۔ ماش۔ مونگ۔ مونگ پھلی۔ میدہ گندم۔ مربہ سیب۔ مربہ جات مرغ۔ مرمرا۔ نارنگی۔ ناشپاتی۔ نمک۔ نخود۔ نخود بریاں۔ ہلدی۔ ہنگ۔ سنگھاڑا۔ شلیل۔ پیاز۔ سیب۔
ہیرو مالی سیتا۔

ادویہ برائے مسہلات

آب برگ ترب سبز۔ آب برگ چقندر سبز۔ آب برگ مکو سبز۔ آب برگ کاسنی سبز۔ آب برگ پالک سبز۔ افسنتین۔ افتیمون ولایتی۔ آلو بخارا۔ ایارج فیقرا۔ برگ سنائے مکی۔ بسفائج فستقی۔ بادیان۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ تربد۔ ثعلب۔ ترنجبین خراسانی۔ تمر ہندی مغز۔ تخم شاہترہ۔ جلاپ۔ حب السلاطین۔ حب ایارج۔ روغن بید انجیر۔ روغن گل۔ راسوت۔ زنجبیل۔ سقمونیا۔ سنوی۔ شحم حنظل۔ شیر خشت۔ شیر خشت ولایتی۔ شربت بزوری۔ شکر سرخ۔ صبر زرد۔ عرق گلاب۔ عصارہ۔ غاریقون۔ گلاب خالص۔ گل قند۔ کتیرا۔ گل سرخ۔ ملاحورہ مصفی۔ مغز۔ خیار سبز۔ مغز جمال گوٹہ۔ مغز تخم۔ منقی۔ نمک لاہوری۔ ہلیلہ سیاہ۔ ریوند۔ ہلیلوں۔

قے آور ادویہ

آب برگ شبت سبز۔ آب کدو تلخ۔ آب گرم۔ اصل السوس۔ برگ ترب سبز۔ بادام تلخ۔ بیج لگاوی۔ تخم ترب۔ تخم حنظل۔ تخم شبت۔ تخم خربزہ۔ حب النیل۔ خربق سفید۔ خربق سیاہ۔ سکنجبین سادہ۔ صبر زرد۔ غاریقون۔ مغز۔ کٹکی۔ ہیل۔

ادویہ قتالہ (مار دینے والی)

اسبغول سیاہ - اسبغول مدقق - ارنڈ بحری - افیون خام - بچھناگ - بھنگ - بھنگیا - بھنگرہ - بیج کدو - پارہ
پتہ سانپ - پتہ تندوا - پھپیل پھنز - پھلانڈ وحشی - تخم دھتورہ - جند بیدستر - جدوار تلخ - جرکس - چونہ - حجر یوسف -
رس کپور - زاگ زاج - اسفر انجار - زہر تیلیا - زہر شیرول - زنگ حدید - رخبیر - مردہ سنگ سیاہ - سفیدہ کاشغری
سقمونیا غیر مشوی - سورنجان تلخ - سم الفار - سنگ کی مانند کیا سیہ - شب عرق - شنگرف - شیر مدار - شوکران - صابن
طوطیا - عقرب - غاریقون غیر مزال - فلوک فرنگی - قسط تلخ - قرد انجبل - کچلہ غیر مدبر - کف دریا - کباہ سفید
مردار سنگ - مین پھل - نشتر - جمال گوٹہ - ہرتال طبقی - ہیرا کسیس ؛

اکلیل الملک

COUMARIN (COUMARIUM)

فارسی شاہ افسر ناخونہ گیاہ صغیر

ہندی پرنگ

انگریزی COUMARIN (COUMARIUM)

عربی اصابع الملک

لاطینی MELILOTUS OFFINALIS.

مقام پیدائش پاک و ہند ت خصوصاً بنگال و گجرات میں موسم سرما میں پایا جاتا ہے۔

ماہیت- ایک خودرو پھل ہے جس کی دو قسمیں ہیں اور یہ دونوں ایک دوسرے سے مشابہ ہوتی ہیں یہ پھلی والی شکل کی غلاف میں پیدا ہوتا ہے یہ گول گول مثل بیجوں کی طرح اور رائی کے دانے سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ دوسری قسم کے پھل نسبتاً پتلے اور ولایت بھی نسبتاً کم ہوتی ہے پتے گول شاخیں باریک کھوری اور سخت زمین پر پھیلی ہوئی ایک گز سمت لمبی ہوتی ہیں بعض پھولوں کا رنگ سفید اور بعض بنفشی ہوتے ہیں پتے بھی بعض بار تنگ کے پتوں سے مشابہ اور بعض قدرے چھوٹے ہوتے ہیں یہ پتے میتھی کے پتوں سے چھوٹے اور دندانہ دار ہوتے ہیں پیاز و روغن کے ہمراہ اسے میتھی کی مانند بریاں کر کے استعمال کرتے ہیں۔ گجرات و بنگال میں عام طور پر ایسا کرتے ہیں۔

کیمیاوی صفات اکلیل الملک کا ایک جوہر ہوتا ہے رائکم یا کومرین کہلاتا ہے جو شراب خالص اور چربی میں حل ہو جاتا ہے البتہ پانی میں ناقابل حل ہے اور مرہم اور خوشبو کے لئے ملاتے ہیں۔

افعال و خواص و محل- منضج و تالیف و مخفف قوت قابضہ قوت محللہ سے کم ہے اس لئے منضج ملطف اور مقوی احشاء ملین اورام ہے۔ مدر بول و حیض

استعمال مخصوصہ امراض حلق ادخار تحلیل ورم امراض معدہ ادرار تحلیل و تلیین ورم خارجاً سلسل بول و ضماداً دونوں جوشاندہ کی صورت میں مختلف امراض میں مستعمل ہے۔

مضر انثیین

مصلح شہد اور انجیر۔

بدل بابونہ ہم وزن و ابیون نصف وزن انجیر

مقدار پانچ ماشہ

اسپند

SYRIAN RUE

عربی حرمل ہندی کالا دانہ ہرمل

انگریزی IAN RUE

لاطینی HENA SEED PEGANUM HORMOLA

ماہیت ایک پودا ہے گز بھر کے قریب لمبا پتیاں گول اور بیج رائی جیسے ہوتے ہیں پھول چنبیلی کی طرح رنگت سفید ہوتی ہے خوشبو تیز اور پھلیاں لمبی لمبی ان کے اندر اسپند کے دانے ہوتے ہیں دوسری قسم کا اسپند جو حرمل کہلاتا ہے اس کا درخت بالشت برابر لمبا اور ٹہنیوں میں مخروط غلاف ہوتے ہیں جن کا رنگ قدرے سرخ اور اندر رائی کے دانوں کے برابر بیج ہوتے ہیں جن کی بو سخت اور بھاری ذائقہ بدمزہ اور تلخ لیے ہوتا ہے۔

مقام پیدائش ہندو پاک میں عام پایا جاتا ہے۔

مزاج درجہ سوم میں گرم خشک بعض درجہ اول میں خشک مانتے ہیں۔

افعال و خواص تخم رفع استرخا و تقویت باہ اعصاب تسکین اطلیل مفید برائے امراض بارد سینے و پھیپھڑے کو غلیظ رطوبت سے پاک کرتا ہے ریحی مواد کو تحلیل کرتا۔ مدر بول و حیض روغن زیتون میں جوش دے کر کان میں ثقل سماعت میں مفید ہے استسقاء یرقان، دمہ، فالج جنون نسیان میں مفید ہے۔

افعال خصوصی مقوی دماغ و اعصاب مفید برائے عرق النساء

مضر دل و دورِ سر پیدا کرتا اور گرم مزاجوں کو نقصان دیتا ہے۔

مصلح ترش میوے سکنجبین۔

بدل تخم سداب مناسب وزن

مقدار ۳ سے ۵ ماشے

فالج لقوہ رعشہ استرخاء ضعف اختلاج کو مفید ہے مقوی اعصاب حبوب بخور معجون وغیرہ مستعمل ہیں

افیون

OPIUM

نام فارسی تریاک، ہندی افیون، بنگالی آپھین، لاطینی و انگریزی اوپیم یونانی اپیون عربی لبن الخشخاش

ایشیائے کوچک ترکی ایران، ہندو پاک خصوصاً مالوہ بہار۔

ماہیت خشخاش کے پھلوں اور اس کی چھال کا منجمد رس ہے جو نباتات مذکورہ کے پتوں اور تنوں میں شگاف دینے
سے نکلتا ہے اور بعد میں خشک ہو کر سخت ہو جاتا ہے۔ بہترین افیون گاڑھی اور اس کی بو ناگوار، ذائقہ کڑوا، آسانی سے
ٹکڑے اور چکنی ہوتی ہے دھوپ میں رکھنے سے پگھل جاتی اور چراغ کے نزدیک آنے پر جلنے لگتی ہے۔ لیکن شعلہ
نہیں دیتی۔

افیون تازہ حالت میں ملائم، خمدار اور دانہ دار اور رنگت میں سرخی مائل بھوری ہوتی ہے عرصہ تک پڑے رہنے
سے سخت اور رنگت میں سیاہی مائل بھوری ہو جاتی ہے پانی میں حل کرنے پر میکانک ایسڈ کی موجودگی کی وجہ سے سیال
ہو کر قدرے ترش ہوتا ہے۔ آمیزش اس میں کلیاں مثلاً اینٹ کی سرخی نشاستہ، مختلف قسم کے پھل پتے، پانی وغیرہ
خالص افیون میں مارفین ۹۔۵٪ ہوتی ہے۔
کیمیاوی صفات: اس کی کیمیاوی ترکیب پیچیدہ ہے مندرجہ ذیل الکلائیڈ ہوتے ہیں۔ مارفین، کوڈین۔ نارکوٹین
تھے بے ئین، پے پے ورین، نارسی این، سیوڈو مارفین، کریپٹو پین، پروٹوپین، ہائیڈرو کوٹارنین، لاڈنے ئین، لاڈانوزین
میکونوزین، لینتھوپین، ریو اے ڈین، گنوسکوپین، لاٹو پین، زانتھ الین
ایپو مارفین وڈس آکسی کوڈامس، ایپوسائیوڈے ئین، آکسی ڈائی نارسی، ایپو کوڈامس، تھے بے ئین، پیدا وائی ڈرائیس
کوٹارنس۔
مواد معتدلہ اور پونیس، انیگوسن میکونیلے ٹونین، جو ساتہ بنائیں میکونک ایسڈ، لیکٹک ایسڈ، پانی ۴۰ فیصدی
افیون ریزال گلوکوس، شکر انگوری، پیکٹس، چربی کا مادہ شوکہ وغیرہ، لطیف روغن خوشبو دار اجزاء اور المونیم کیلشیم اور میگنیشیم وغیرہ
مختلف قسم کی افیون میں تراکیب بالا مختلف ہوتی ہیں۔
نقصانات گندھک ایسڈ اور ہائی ٹارٹریٹ امونیم زنک کا پر آکسائیڈ ٹینک ہیں اور جلوں کے نکلیات کھانسی دوائیں
اور ان کے کاربونیٹیس البومینا۔
افعال انعصاب کی قبض اور سدے پیدا کرتی نیند لاتی اور مسکن اوجاع ہے دافع اسہال و آنکھ اور کان کے
امراض کھانسی دمہ اور پیاس کے اسہال اور آنتوں کے زخموں کے لئے بہترین دوا ہے دافع مرعت ورد سر شقیقہ
میں بطور ضماد استعمال ہوتی ہے پیچش میں ہمراہ زعفران و مرگی مفید ہے خارجاً بال کی پیدائش ازروکتی ہے۔

افعال مخصوصہ مسکن اوجاع وعالیس غرہ
مصلح: ذہبی سدہ جیانی اور سلاو
مزاج چہارم میں سرد و خشک

مصلح: زعفران، جند بیدستر، دار چینی، سونٹھ، جدوار، فرفیون خصوصاً جدوار شیریں۔
بدل: سرگین، اجوائن خراسانی اور اس کے ہم وزن تخم خشخاش۔
مقدار خوراک ۲ سے ایک رتی خالص افیون وزن قاتل ہے۔ تریاق: جند بیدستر یا پوٹاشیم پرمینگنیٹ، ارنڈ کے درخت کی کونپلیں

علامات: ہر افیون کی زہریلی علامات دردِ سر، تلی، غنودگی، نیند، رفتہ رفتہ حواس باطل ہو کر بیہوشی طاری ہو جاتی اور پتلیاں سکڑ جاتی ہیں روشنی و تاریکی کا کوئی اثر نہیں ہوتا، چہرہ، جلد، ٹھنڈی، سرد پسینے سے تر، تنفس سست، بے قاعدہ، خراٹے دار، سانس سے بھی افیون کی بو آتی ہے۔ بعض کمزور و ضعیف اعضائے تنفس کے مفلوج ہونے سے موت ہو جاتی ہے۔ یونانی دواؤں میں بہ کثرت مشہور مرکبات

جدید مرکبات: ڈوور پاؤڈر، ٹنکچر، افیون وغیرہ
مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ قابض، مسکن، دافع اسہال ہے۔ ڈوور پاؤڈر مقدار ۵ سے ۱۰ رتی قابض و مسکن ہے
ٹنکچر اوپیم مقدار ۵ سے ۱۵ بوند۔
افعال: مخدر، قابض، مسکن، مارفین۔ افعال مسکن الم مخدر منوم۔
مقدار ۱/۸ سے ۱/۴ گرین۔ اس کا انجکشن بھی ۱/۸ سے ۱/۴ تک آب مقطر میں ملا کر دردوں کے دور کرنے اور تسکین و نیند کے لئے مستعمل ہے بحقنت الجلد دیتے ہیں۔

اذراقی

عربی: قاتل الکلب، حب الغراب۔ فارسی: کچلہ، فلوس ماہی
لاطینی و انگریزی: NUXVAMICA
مقام پیدائش: بھارت، پاکستان، لنکا، چین، کوچین۔

ماہیت: ایک درخت کے پختہ و خشک شدہ بیج جو کچلہ کہلاتے ہیں۔ گول گول اور چپٹے ٹکیوں کی صورت کے بیج جن کا قطر ½ انچ سے ایک انچ تک ہوتا ہے، درمیان میں کنارے کے قریب کنارے کی ایک جانب سطح پر ناف کی مانند ابھار ہوتا ہے رنگت باہر کی طرف سے خاکی اور چھوٹے چھوٹے روئیں کی وجہ سے چمک دار ہوتا ہے۔ اس بیج کی ساخت سینگ کی مانند سخت اور نیم شفاف ہوتی ہے۔ ذائقہ نہایت کڑوا، بے بو۔ مزاج گرم

کیمیاوی صفات: اس میں سٹرکنین ۲۵ سے ۵۰ بلکہ دو فیصدی تک مختلف اقسام کے بیجوں میں مختلف ہوتی ہے۔ بروسین ۵۰ سے ۱۵ اور کیمی ۲ فیصدی تک ۔ ایگاسورک ایسڈ جس میں سٹرکنین اور بروسین دونوں شامل ہیں ، گلیکوسائیڈ وغیرہ اجزا ہوتے ہیں۔

افعال و خواص :- مقوی معدہ و ہاضم، مولد اشتہا، محرک قلب، دوران خون کو بڑھاتا، مرکز تنفس کی تحریک سے تنفس گہرا اور تیز ہو جاتا ہے۔ مقوی جواہی عصبی و قوائے عقلیہ، مقوی اعصاب و باہ و استرخا۔

افعال خصوصی : امراض سرد مثل فالج و استرخا، و تقویت اعصاب و اقلاع رعشہ وغیرہ۔

تاثرات سمیہ :- زہریلی مقدار میں دینے سے ایک گھنٹہ بعد علامات زہر نمایاں ہوتی ہیں۔ عام پشت، پاؤں اور ٹانگوں کے شدید دردوں کے بعد اعصاب پھڑکنے لگتے ہیں اور تشنج کی زیادتی پیدا ہوتا ہے جو عموماً ۲ سے ایک منٹ تک ہوتا ہے مریض پسینہ سے شرابور، نبض تیز، اور حرارت جسم تیز ہو جاتی ہے وقفہ میں عضلات ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ذرا سی تحریک پر دورے ہو جاتے ہیں اور یہ دورے کزاز سے مشابہ ہوتے ہیں۔

فادزہر: ایپو مارفین ہائیڈرو کلورائیڈ، ٹیکس، معدہ کی صفائی، تیز چائے

ضعف ذہن

مضر :-

مصلح :- روغن، نبات سفید، لعابات، گھی۔

بدل :- ارنڈ خربزہ

مقدار خوراک، یونانی مرکبات میں معجون اذراقی نافع استرخاء و تقویت اعصاب کے لئے بہت مفید ہے دافع کمزوری ہے حب کچلہ اذراقی مدبر بھی قرابادینوں میں مرقوم ہے۔

سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ۔

مرکبات جدیدہ بے رنگ سخت چوکور قلمیں جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہو جاتی ہیں۔ ذائقہ تلخ، ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں قابل انحلال اور ایک حصہ ۶۰ حصہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔ مقدار ۱/۶۰ سے ۱/۱۵ گرین۔ لائکوار سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ، مقدار خوراک ۳ سے ۱۲ منم۔ انجکشن سٹرکنین ہائیڈرو کلورائیڈ ۱/۶۰ گرین ڈسٹلڈ واٹر ایک فلوئڈ اونس مقدار پانچ سے ۱۰ منم۔ ہائپوڈرمک ٹیبلٹس ۱/۶۰ سے ۱/۳۰ گرین۔ ۱/۳۰، ۱/۶۰، ۱/۱۰۰ گرین کی سٹرکنین کی ٹکیہ بنائی جاتی ہیں بوقت ضرورت ایک ٹکیہ ۱۰ منم یا ایک سی سی میں حل کر کے دیں۔ ٹنکچر نکس وامیکا۔ مقدار ۱۰ سے ۳۰ بوند

مضر مسکر اور مشوش ذہن

مصلح مسکر اور خوشبودار ادویہ، قے کرانا، دودھ، روغن بادام، لعابات

املتاس

PUDDING PIPE TREE—PURGING CASSIA.

بنگالی نام سندر لاٹھی، فارسی خرنوب

ہندی خیار چنبر

عربی خیار شنبر

انگریزی PUDDING PIPE TREE—PURGING CASSIA

لاطینی CASSIA FISTULA, CATHARTOCARPU'S FISTULA

ماہیت :- ایک درخت کا پھل ہے لکڑی کی مانند سخت اور ایک بالشت بھر لمبا ہوتا ہے اور انگوٹھا کی مانند موٹا ہوتا ہے بلکہ بعض دفعہ اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے پردے کے اندر بیج اور گودا ہوتا ہے رطوبت کو مغز خیار شنبر اور پردے کو فلوس کہتے ہیں پختہ ہونے پر اندر سے جیسے کہ باریک پردے نکلتے ہیں جو جڑے ہیں شیریں لگ دار اور سیاہ رطوبت سے مملو ہوتے ہیں یہی مغز فلوس خیار شنبر کہلاتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ :- اس میں مندرجہ ذیل چار اجزا پائے جاتے ہیں (۱) جوہر مسہل (۲) شکر ساٹھ فیصدی (۳) پیکٹین (۴) میوسیلج۔

افعال و خواص :- محلل اورام خصوصاً برائے اورام حلق اخشاء اور ملین طبیعت ہے۔ تر بندی کے ساتھ مسہل صفرا ہے۔ سقمونیا کے ساتھ مسہل بلغم، شاہترہ کے ساتھ مسہل سودا، شیرہ کے ساتھ غرغرہ خناق ورم حلق کو مفید ہے ہمراہ کاسنی مکو اور کشوث برائے رفع سدہ جگر و یرقان مفید ہے۔ اس کی گولیاں لعوق ملین و مطبوخ وغیرہ مطابق قرابادینی نسخہ جات مستعمل ہیں۔

افعال مخصوصہ :- مغز حلق تحلیل ورم رفع خناق، جلال تحلیل اورام اسہال اخراج اخلاط ثلاثہ تفتیح اخراج و ... رفع ... برگ سبز حلق تحلیل اورام۔

مضر :- امعاء معدہ کے لئے متلی مروڑ اور پیچش پیدا کرتا ہے۔

مصلح :- مصطگی انیسون روغن بادام اور روغن مغز کدو اور رب تمر ہندی۔

بدل :- منقی مویز بیج دانہ اور تھوڑا سا ترید اور اس سے آدھی ترنجبین۔

نفع خاص :- محلل اورام مسہل اخلاط ثلاثہ ملین سینہ۔ مقدار خوراک ۵ سے ۶ تولہ ایک مرکب خیار شنبر اس کا مشہور مرکب ہے خناق میں ہمراہ شیرہ برغرارہ کرنا اس کا مجرب علاج ہے

انزروت

PINEA—SARCOLLA—GUM RESIN

فارسی انجدک، کنجدہ، الذروت
عربی: عنزروت، انکحل، فارسی: کحل کرمانی۔

انگریزی: PINEA—SARCOLLA—GUM RESIN

ماہیت :۔ ایک کانٹے دار پودے کا گوند ہے جس کو عربی میں شانگہ کہتے ہیں۔ بلندی میں دو ہاتھ ہوتا ہے اور سفید زردی مائل یا سرخ رنگ تلخ اور بدمزہ قدرے شیریں بھربھرا کندر کے مشابہ ہوتا ہے بہتر وہ ہے جو سفید زردی مائل تلخی کے ساتھ تھوڑی سی شیرینی رکھتا ہو۔

طبیعت :۔ پہلے یا دوسرے درجہ میں گرم خشک۔

افعال و خواص :۔ رفع جرب و سلاق تجفیف رطوبات قروح چشم، رحم تقویت و تجفیف رطوبات رحم گوش تجفیف تنقیہ تحلیل تسکین لذع جس خون قبض تقویت لثہ محلل ریاح ملحق معدہ۔

افعال خاص :۔ تجفیف رطوبات قروح چشم۔

بدل :۔ ہم وزن ایلوا یا کچھ زیادہ نشاستہ۔

مصلح :۔ کتیرا ببول کا گوند اور روغن بادام وغیرہ۔ مقدار خوراک چار رتی تا ایک ماشہ بعض نے سر دماغ سے ۳ ماشہ تک لکھی مضر :۔ آنتوں کے لئے۔

ایسڈ سلفیورکم

ACIDUM SULPHURICUM

تیزاب گندھک SULPHURIC ACID.

اس میں چھیانوے فیصدی سلفیورک ایسڈ شامل ہوتا ہے۔ اس سے کئی مرکبات تیار ہوتے ہیں۔

اجزائے ترکیبی :۔ سلفیورک ایسڈ ۱۰۰ گرام، آب مقطر دیگر ۱۸۹۶ گرام

کثافت اضافی :۔ ۱۵۱۵۰/۱۵۲۵۰

ماہیت و صفات :۔ اصل بے رنگ گاڑھا سیال وزن بھاری تیل کی مانند جس میں پانی ملا کر ہلکا کیا جاتا ہے۔

افعال :۔ مزاج حار یابس، قوی اکال مگر ہلکا مفرح یا ضم تجفیف قابض اور مبرد، مقدار ۵ سے ۳۰ قطرہ حسب ضرورت تخمینی ۰۳ سے ۲ ملی لیٹر۔

آملہ

PHYLANTHUS EMBLICA.

بنگالی نام آملکی فارسی، عربی، آملج

انگریزی PHYLANTHUS EMBLICA.

لاطینی EMBLICA OFFICINALIS.

صفت و ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جس کا رنگ کٹھے کے مشابہ اور اخروٹ کے برابر یا اس سے چھوٹا گول گول چھالیہ کی مانند ہوتا ہے بڑا دانہ مفید و بہتر ہوتا ہے لکڑی اس کی شکل خیار درخت بھی اس کا اخروٹ کے درخت کی مانند ہوتا ہے۔ پتے سبز اور چھوٹے ہوتے ہیں ذائقہ کھٹا کسیلا اور ذائقہ میں قدرے تلخ ہوتا ہے۔ بیج گٹھلی کے اندر ہوتے ہیں۔ مزاج: دوسرے درجہ میں سرد سوم میں خشک ہے

افعال و خواص: قابض مواد کو معدہ و امعاء پر گرنے سے روکتا ہے محافظ اخلاط مفرح قلب مقوی معدہ و حواس و دماغ برائے تقوی باہ و شہوت مطفی و درچینی کے ساتھ مستعمل ہے۔ حابس خون بواسیر وغیرہ

نفع افعال خاص: دل و دماغ معدہ کا مقوی مفرح، حابس دم

مصلح: شہد۔

مضر: طحال۔

بدل: ہلیلہ کابلی

اس کے مربہ جات جوارش و مفرحات مستعمل ہیں۔ مقدار خوراک، جوارش آملہ ۷ ماشے، مربہ ایک دانہ، سفوف آملہ تین ماشے تک۔

اسپرین

ASPIRIN.

ماہیت: سفید رنگ قلمی سفوف یا چھوٹے چھوٹے دانے ذائقہ خفیف ترش بغیر بو تین سو گنا پانی میں قابل حل اس میں ۱٫۰۱ ۱٫۹۹۰۵ ۹٫۷۸۰۳ تک کے ہوتے ہیں۔ مزاج: حار یابس۔

افعال: مسکن الم دافع بخار و نزلہ عرق مدر خفیف، پاؤڈر یا ٹکیہ عموماً مستعمل ہیں۔

شناخت: ۱ ۰ ملی گرام کو ڈسٹلڈ واٹر میں گرم کرنے اور اس میں ایک قطرہ ٹنکچر فیرک کلورائیڈ ملانے سے بنفشی سرخ رنگ نمودار ہوگا۔ ۱۳۵ سے ۱۳۸ درجہ حرارت پر حل ہو جاتا ہے۔ مقدار خوراک ۳۰ گرام سے ایک گرام

مقدار خوراک: ۳۰ گرام سے ایک گرام، اسپرین ۵ سے ۱۵ گرام

مصلح: کیفین مناسب مقدار

معرف: جوکشتہ عقب اور ترجیح Apo AP B APC مشہور مرکبات ہیں۔

انار دانہ

POMEGRANATE SEED

فارسی تخم انار، عربی حب الرمان۔

انگریزی POMEGRANATE SEED

ماہیت: یہ چھوٹے چھوٹے مخروطی شکل کے بیج ہیں جو انار مخصوص انار سے حاصل کئے جاتے ہیں مزا پھیکا ہوتا ہے۔ مزاج: سرد خشک درجہ اول

افعال: مقوی معدہ، قاطع صفرا، مسکن عطش، ہاضم، قابض۔

فائدہ مخصوص: مع جوارش خرفہ اسہال صفراوی کو نافع ہے۔

معز: بادی مزاجوں کے لئے شیخ الرئیس معدہ کو مضر بتاتے ہیں اور بوجہ خشونت

مصلح: سرد مزاجوں کو زیرہ کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔ شہد، شراب، گوشت کا شوربہ۔

بدل: رمان، مقدار خوراک ۱۰ ماشے، مرکبات میں جوارش حبوب و شربت کی صورت میں مستعمل ہے۔

آٹوفان

ATOPHAN

آٹوفان ATOPHAN

اگوٹان AGOTAN

سنکوفنم CINCO PHENUN

کوٹوفان PHAN.

صفات: بے رنگ، بے بو، زردی مائل، سفوف جس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے پانی میں ناقابل حل، لیکن الکحل اور ۲۰ حصہ الکحل ۱۰۰ میں حل ہو جاتا ہے۔ خوراک ۵ سے ۱۰ گرین بصورت اقراص، مزاج حار یابس۔

تاثیر : محرک بول، ایسٹروجن، دافع نقرس و وجع المفاصل۔

معضر: جگر پر سمی اثر کرتی ہے۔ سوء ہضم، گردہ، بول زلال میں اس کا استعمال منع ہے۔

مصلح: سوڈا بائی کارب، میگنیشیا کا محلول۔ مقدار خوراک۔

اصل الاصفر HYDRASTIS

عربی اصل الاصفر، فارسی بیخ زرد، مصر طلاء

انگریزی HYDRASTIS

لاطینی HYDRASTIS RHIZOMA

مقام پیدائش کینیڈا۔

ماہیت: خشک شدہ گرہ دار جڑ ہے جس کی گرہیں سادہ پیچدار یا کم و بیش گرہ دار ہوتی ہیں۔ رنگت بھوری زردی مائل کچھ عرصہ بعد سیاہ ہوتی ہے۔ بو خفیف مزہ سخت کڑوا۔ مزاج: بارد یابس۔

افعال: مقوی و حابس الدم۔

ہائیڈراسٹیس: اس کے لیکوئڈ ایکسٹریکٹ و ٹنکچر زیادہ کام میں آتے ہیں۔ ایکسٹریکٹ ہائیڈراسٹیس لیکوئڈ

مقدار ۵ سے ۱۵ بوند

افعال: حابس الدم۔ ٹنکچر ہائیڈراسٹیس

مقدار ½ ڈرام سے ۱ ڈرام۔ مزاج: بارد یابس

بدل: ۔۔ رسوت، زرشک۔

افعال: حابس الدم کی ہے۔ انگریزی ٹنکچر کی طرح

پچکاری بھی کرتے ہیں۔

فوائد: نزف الدم رحمی، حیض، جریان خون بعد از ولادت

انسولین INSULIN

ماہیت :۔ بعض حیوانات کے بانقراس سے حاصل کیا جاتا ہے۔

صفات :۔ بے رنگ سیال ہے جو جھاگ اور رسوب سے پاک ہوتا ہے۔ ایک ملی میٹر میں ۴۰ - ۸۰ - ۱۰۰ یونٹ تک ہوتا ہے مریض کی حالت کے مطابق مقدار دی جاتی ہے عموماً ۲۰ یونٹ فی سی سی استعمال کیا جاتا ہے۔

افعال :۔ ذیابیطس میں شکر پر کنٹرول کرتا ہے دو سال تک کار آمد ہے بشرطیکہ احتیاط سے رکھا جائے۔

انسولین پروٹامین کم زنک INJECTION INSULIN PROTAMINECUMZINC

ماہیت :۔ بانقراس کے محلول کو پروٹامین اور زنک کلورائیڈ کے ساتھ مخلوط کیا جاتا ہے

طاقت :۔ ایک سی سی انجکشن میں ۴۰ سے ۸۰ یونٹ ہوتا ہے۔

صفات :۔ بے رنگ سیال۔ عموماً ۴۰ یونٹ استعمال کیا جاتا ہے۔ سیل پر اس کی میعاد لکھی ہوتی ہے وہ انکلتے وقت

پڑھ لینا چاہیئے۔ پروٹامین انسولین، انسولین ریٹارڈ PROTAMINE INSULINEINSULINE RETARD

ماہیت :۔ خلاصہ بانقراس کو خاص قسم کی ٹراوٹ مچھلی کے حاصل شدہ اجزا سے مخلوط کرتے ہیں۔ مقدار ۴۰ یونٹ اس کا انجکشن غذا کے وقت دیا جاتا ہے۔

انت مول

INDIAN IPECACUANA

بنگالی انت مول، لاطینی ASCIEPIAS ASTHMATIC

مقام پیدائش :۔ بھارت میں اودھ و کی علاوہ نکوادر میلون عظم ہے۔

ماہیت :۔ رنگ سیاہ اور درخت سے لپٹی ہوئی بیل ہوتی ہے پتے لمبے اور انار کے پتوں کی طرح جو ڈنڈی پر آمنے سامنے لگے ہوتے ہیں جس پر سفید دھاریاں ہوتی ہیں جس پر سفید رنگ کے چھوٹے پھول لگتے ہیں ان میں کسی قسم کی بو نہیں ہوتی۔ پھلیاں دو تین انچ لمبی ذائقہ میں تلخ اور شیریں ہوتی ہیں۔ جس میں سے لمبے لمبے بیج نکلتے ہیں جڑ لمبی اور اس میں سے کچھ کپوری کی سی خوشبو آتی ہے جڑ دوا میں زیادہ استعمال کی جاتی ہے یہ موٹائی میں قلم یا انگلی کے برابر ہوتی ہے

پھولوں کا رنگ پیلا اور اندر سے سرخ ہوتا ہے۔

کیمیاوی صفات :۔ اس میں سے تین فاسٹ اور ایک جوہر فعال ہوتا ہے۔

خواص و افعال :۔ جڑ مدر معرق مقوی و دافع حاصل تر حمیات میں مفید ہے مقوی معدہ دو رتی دوا کھولتے ہوئے پانی کی ایک چھٹانک مقدار میں دو گھنٹے بھگو کر دو دو اونس کی مقدار میں پلاتے ہیں ویک ہی ہے مصفی خون بلغم اور امراض جلد میں مفید ہے۔

جاتے ہیں بیمار اوجع میں نافع ہے ریاح کے۔ مزاج گرم خشک سودیدہ سرد جاتے ہیں۔ مقدار خوراک ا ماشہ سے ایک رتی۔

بدل: عشبہ، برائے مسہل

نفع: رانت ... رنگ ... دینے سے تے بند ہو جاتی ہے

اشق

عربی: لزاق الذہب، فارسی: کلاندر

انگریزی لاطینی **AMMONICUM**

ماہیت: چھوٹے چھوٹے زردی مائل اشکل دانے یا ڈلیاں یہ دانے دیکھنے کے بیچ سے ہے کہ جنگلی بیر رنگ چڑھے ہوتے ہیں رنگت بیرونی دارچینی کی سی اور توڑنے پر چمکیلی صاف اور سفید غیر شفاف رطوبت نکلتی ہے۔ خفیف حرارت سے نرم ہو جاتا ہے بو خاص قسم کی بخل اور ذائقہ تلخ اور خراش دار جی متلانے والا پانی میں حل کرنے سے سفید رنگ کا دودھیا محلول بنتا ہے کاسٹک سوڈا کے ساتھ زرد رنگ اور کلورائیڈ سوڈیم کے ساتھ خوش رنگ نارنجی ہوتا ہے اطبا کے نزدیک بہتر اشق سفید ہے جو نرم رہے نکھل جاتا ہے۔ خالص کی شناخت یہ ہے کہ سفید اور اس میں پیلے پن کی جھلک ہو۔ مزاج گرم خشک۔

افعال و خواص: محلل اورام کاسر ریاح ملین، ادویہ مقئی اور انتصاب تنفس میں نافع۔

افعال خاص: دافع تنفس۔ مقدار خوراک انگریزی وزن سے تیس گرین اطبا ۱ سے ۳ ماشہ مانتے ہیں۔

مضر: معدہ گردہ پیشاب میں خون لاتا ہے۔

مصلح: گردے میں روغن بادام شیریں، نشاستہ معدہ میں تخم خرفہ ہے۔

بدل: سکبینج جاوشیر

آڑوسہ

VASAKA

اردو: اڑوسہ، فارسی: اڑوسہ، بنگالی: باسک۔

سنسکرت: باسا سوشا۔

انگریزی **VASAKA**

ادہاٹوڈا

ماہیت: یہ ایک خودرو گھاس ہے جس کی بلندی دو گز تک جگہ جگہ ہوتی ہے پتے آم کے پتوں کی طرح کنارے سالم رنگ گہرا سبز پھول سفید گچھوں میں لگتے ہیں لکڑی زرد پھول سفید پتے سے بو نکلتی ہیں بعض پھول سرخ اور بنفشی ہوتے ہیں ذائقہ پھیکا قدرے تلخ ہیں اس کی لکڑی کی آگ تیز ہوتی ہے اور کوئلے دیر تک رہتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔ دوائی جزو: جڑ، پھول، چھال مستعمل ہیں۔

افعال: پھول دافع دق، دافع صفرا، مانع بخار، چھال مدر حیض، جڑ دافع بلغم۔

افعال مخصوص: دافع دق۔ اس کو جلا کر نمک بھی نکالا جاتا ہے جو دافع تشنج اور دردسر میں بطور منفث بلغم استعمال ہوتی ہے شربت اعجاز میں برگ اڑوسہ خاص جز ہے۔

جدید مرکبات: SURUP VASAKA ایک قوام دار خوراک بطور منفث بلغم کھانسی کے عارضوں میں مستعمل ہے۔

مضر:

مصلح: شہد خالص اور مرچ سیاہ

بدل: بعض افعال میں بیسے کے پھول۔ مقدار خوراک: دو سے چار ماشے۔

اکری فلیوین ACRIFLAVINE

ماہیت: یہ دوا کول تار سے تیار کی جاتی ہے نارنجی یا بھورے سرخ رنگ کا سفوف ہے جو بے بو ہے ذائقہ تلخ ایک حصہ تین حصہ پانی میں قابل حل۔

تاثیر و افعال: بطاقت ورداقع تعفن سفوف ہے زخموں کو دھونے اور اعمال جراحی میں استعمال ہوتا ہے قاتل جراثیم دافع رمد چشم ۱/۱۰۰۰ کا محلول استعمال ہوتا ہے۔ مقدار ۱/۱۰۰۰ انگریزی علاوات میں عموماً استعمال ہوتا ہے۔ یہ دو طرح پر ملتی ہیں

سلفیٹ: PROFLAVINE HEMISULPHAIE PROFLAVINE

صفات: نارنجی رنگ کا قلمی سفوف نمی جذب کرنے والا بے بو ذائقہ تلخ انحلال ایک حصہ ۔۔۔ حصہ پانی میں غیر حل

انگریزی فلیے دیر بو جلد دیتا Acriflavine Euflavina صفات سرخی نارنجی رنگ یا بھورا سرخی مائل سفوف بخفیف ذائقہ تلخ انحلال زیادہ گرم پانی اور تھوڑی مقدار سرد پانی۔

استعمال: بطور دافع تعفن بطور مرہم مستعمل ہے زخم اندام نہانی سوزاک اور رمد سوزاک میں بیلون کے ساتھ ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ قاتل جراثیم۔

الائچی کلاں CARDAMOM

عربی: قاقلہ کبیر، فارسی: ہیل کلاں۔
بنگالی: بڑا الائچی، انگریزی: CARDAMOM لاطینی: CADAMOMI

ماہیت: ادرک کی مانند نبات ہے۔ پتے چھوٹے بڑے ہیں درخت دو تین ہاتھ لمبا اور تنا ایک ہوتا ہے پھل اور پھول ساق کے نچلے حصے میں لگتے ہیں پھل مثلث شکل پہلودار انگل کے برابر لمبا ہوتا ہے پکنے کے بعد بعض کا چھلکا خود بخود پھٹ جاتا ہے بیج کا رنگ خاکی سیاہ، تازگی کی صورت لیس دار شیریں مزہ ہوتی ہے غلاف میں بیج کی تازگی دو سال تک رہتی ہے اس کے بعد مزہ اور خوشبو نہیں رہتی نکلے ہوئے بیجوں کی قوت ایک سال تک رہتی ہے ذائقہ خوشبودار تیز اور قدرے تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: چین، حبشہ اور بھارت کے بعض مقامات پر بھی پایا جاتا ہے۔ مزاج: گرم خشک۔
کیمیاوی صفات: اس کے جوہر سے ایک ٹنکچر تیار کیا جاتا ہے جو مقوی قلب ہے۔
افعال: مفرح مقوی معدہ، ہاضم، قابض، مفرح، حابس۔
استعمال مخصوص: معدہ، جس، اسہال، ہضم طعام، رفع خفقان، تقویت معدہ، قطر، رفع صداع۔
مقدار خوراک: دو سے چار ماشے
مضر: امعاء
مصلح: انتوں کے لئے کتیرا، پھیپھڑے کے لئے شہد
بدل: ہم وزن کباب چینی اور نصف چھوٹی الائچی، معروف اور مقوی دوا، بدل نسخوں میں مستعمل ہے

ایسڈ ہائیڈروسیانکم

ایسڈ ہائیڈروسیانکم ڈائیلیوٹم ACIDUM HYDROCYAN CUM DILUTUM
ڈائلیوٹ ہائیڈروجن سیانائیڈ DILUTE HYDROGEN CYANIDE
پرسک ایسڈ ڈائیلیوٹ PRUSSIC ACID DILUTE

صفات: بے رنگ اڑنے والا سیال ہے جس سے کڑوے باداموں کی بو آتی ہے یہ طبعی طور پر تلخ باداموں میں پایا جاتا ہے کیفیت خفیف ترشی مقدار ۲ سے ۵ قم

افعال و استعمال: دوا قاطع تشنج، مسکن درد، دافع قے، دمہ، کالی کھانسی، ہچکی۔ درد معدہ، سوء ہضم میں نافع، بخار یا متلی، درد معدہ، زہر مہلک

اس کو مضبوط ڈاٹ والی عنبری یا نیلی بوتل میں رکھنا چاہئے۔ زیادہ عرصہ رکھنے سے بے اثر ہو جاتا ہے جو رنگ ہونے پر استعمال نہ کریں۔ منضج ذیلی نسخہ حاملہ کی قے و متلی بند کرتا ہے۔

لائیکوار فیری کلورائیڈ ایجنیا ماٹراس ۲ ڈرام

ٹنکچر کارڈ ۲ ڈرام

سپرٹ کلوروفارم ۲ ڈرام

ایسڈ ہائیڈروسیانک ڈل ۱۲

ایکوا مینتھا پپ ۱۶ اونس

ایسی ایک ایک دن میں تین بار دیں۔

ایرسا

ایرسا ORRIS

اوررس روٹ ORRIS ROOT

لاطینی IRIS

فارسی بیخ بنفشہ

ماہیت: زرد، سفید اور نیلے رنگ کے پھول ہیں قوس قزح سے مناسبت کی وجہ سے ایرسا نام دیا گیا۔ اس کی جڑ دوا کے طور پر مستعمل ہے چپٹی دبی ایک انگل کے برابر اور گرہ دار ہوتی ہیں جس میں بنفشہ کی سی خوشبو آتی ہے۔ چھلکا نیلگوں سرخ اور مختلف الوزن ہوتا ہے اندر کا گودا زرد سرخی مائل اور بعض سفید ہوتا ہے۔

توڑنے پر جڑ کی بو خفیف خوشگوار توڑنے پر اندر سے خفیف زردی مائل ہو ذائقہ تھوڑا سا تلخ اور زبان کو کاٹتا ہے کوٹنے پر بو تیز اور چھینک لاتی ہے گرہ دار نصف سے پون انچ تک موٹی ہوتی ہے۔ مزاج گرم خشک۔

افعال: لطیف تقویت و تسکین دماغ تحلیل منقی مسہل صفراء و بلغم روغن اور سرکہ کے ساتھ لیپ درد سر کو نافع ہے۔

مضر: ریہ

مصلح: شہد خالص

بدل: اسارون ہم حصہ ازیں، مقدار ۲ سے ۵ ماشے۔

جوہر ایرسا ایکسٹریکٹم ایریڈس EXTRACTAM IRIDIS

آئریڈن RIDIN آئرسین IRISIN مقدار نصف گرین سے ۲ گرین تک

ومخوال: مدبل منضج مرکب بجز نسخ مختلف۔

ETHER ایتھر

Ether ایتھر

SULPHURIC ETHER. سلفیورک ایتھر

ETHYLIC ETHER ایتھلک ایتھر

ETHYL OXIDE ایتھل آکسائڈ

صفات:- بلکا بے رنگ سیال جلد اڑنے والا سیال ہے جس کا ذائقہ تیز اور بو خاص قسم کی اور تیز ہوتی ہے شعلہ کا رنگ سفید آسانی سے جل جاتا ہے تیز بو اور جلد اشتعال اس کی خاص علامات ہیں۔

کیمیاوی صفات:- ۵۰ درجہ حرارت سے کم پر کھولنے لگتا شراب پانی اور اڑنے والے روغنیات میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے دس حصہ پانی میں بھی قابل حل۔ کلوروفارم سے مشابہ اس میں پانی اور تیزاب گندھک ملا دیتے ہیں۔

خواص و افعال:- قوی محرک سریع الاثر دافع تشنج ہیضہ میں بحالت شدید ضعف عمدہ دوا ہے معالج دموی تجویز کے لئے مستعمل ہے مخرج ریاح دافع اوجاع روغنی دواؤں میں ملا کر دینے سے نہایت خوش ذائقہ اور زود ہضم مرکب بن جاتا ہے

مقدار خوراک ۱۵ سے ۶۰ منم ہوگا۔

مرکبات:- SPIRITUS ETHERIS: سپرٹ ایتھر۔ مقدار ۲۰ سے ۶۰ بوند۔ ایسی ٹک ایتھر ECETIC ETHER

مقدار ۱۵ سے ۶۰ ۔ سپرٹ ایتھر نائٹروسائی SPIRITUS ETHERIS NITROSI.

سویٹ سپرٹ آف نائٹروس SWEET SPIRIT OF NITRE.

صفات:- شفاف خفیف زردی مائل سیال جو حرارت سے جل اٹھتا ہے۔ ذائقہ خاص قسم شیریں سرد ترم تیز سیب کی مانند کیفیت خفیف تیزابی۔

افعال:- مدر بول کاسر ریاح معرق دافع تشنج محرک

آریومائی سین

AUROMYCIN

آریومائی سین AUROMYCIN

ڈیومائی سین DUOMYCIN

ماہیت:- یہ بے بو زرد قلمدار سفوف ہے ذائقہ تلخ کیمیاوی طریق سے حاصل کردہ یہ سفوف ترش اور کھاری محلولات میں حل ہو جاتا ہے کھاری محلولات میں ترش کی نسبت جلدی سے حل ہو جاتا ہے پوری مقدار میں دیا جائے تو چھ گھنٹے

میں جذب ہو جاتا ہے اور کم مقدار میں دینے پر بارہ گھنٹے میں جذب ہوتا ہے اس لئے ہر چھ گھنٹے بعد اس کا استعمال جاری رکھا جاتا ہے۔ مزاج گرم خشک۔

افعال و تاثیر: جراثیم عفونیہ نیمو کاکائی سٹفیلو کوکائی جراثیم پیچش کی تیریہ وبائی سنگرہنی ٹائفس نیمو کاکل کھانسی اور تپ محرقہ میں یہ دوا مفید پائی گئی ہے۔ شدید حالت میں بذریعہ انجکشن بھی یہ دوا دی جاتی ہے اس کے ساتھ پروکین ہائیڈروکلو بھی شامل کر لیتے ہیں۔

مضر اثرات: بعض مریضوں کو عدم تحمل قے کی شکایت ہو جاتی ہے بذریعہ دہن دینے سے انتڑیوں میں جراثیم کی بھی پیدائش کو روک سکتی ہے۔

مصلح: وٹامن بی کمپلیکس (حیاتین ب مرکب)

بدل: پنسلین اکرومائی سین۔ مقدار۔ ٢٥ ملی گرام پانچ کیپسول اور بچوں کو عمر کے لحاظ سے کم دی جاتی ہے۔ بچوں کے لئے شربت محلول اور سفوف کی شکل میں اور بڑوں کے لئے کیپسول کی شکل میں ملتی ہے۔ TERRAMYCIN

آریو مائی سین مرہم: یہ تین فیصدی کا مرکب AUROMYCIN جس میں چربی اور پیرافین شامل ہے زخموں پر لگانے کے کام آتا ہے۔

ایسڈ کریسیلکم حمض ایکریسیلکم

ایسڈ کریسیلکم ACIDUM CRESYLICUN

ایسڈ کریسول ACID CRESYLIC

کیمیاوی علامت CRESOL

صفات: یہ ایک بے رنگ یا پیلا زردی مائل سیال ہے جو کولتار سے حاصل ہوتا ہے اس میں سے تارکول کی بو آتی ہے اسے عمدہ شیشے کی عنبری رنگ کی بوتل میں رکھا جاتا ہے۔

انحلال: ایک حصہ ۵۰ حصے پانی میں نیز الکحل ایتھر کلوروفارم گلیسرین اور روغن زیتون میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔ مزاج گرم خشک۔

افعال: دافع عفونت مزیل تعفن دافع ثعفن بطور تخمیر محلول کی شکل میں اور امراض تعفن میں استعمال ہوتا ہے انحلال پانی میں کاربالک ایسڈ کی نسبت کم حل ہوتا ہے اس لئے اس کا استعمال کم ہے۔

بدل: کاربالک ایسڈ۔

مرکبات: لائکوار کریسول سیاپونس۔

LIQUOR CRESOLIS

ترکیب تیاری کرے سول۔ ۵ حصہ فنیشنڈ آئل ۵ حصہ پوٹاشیم ہائیڈروآکسائیڈ ۷۰ حصہ الکحل ۲۰ حصہ پانی حسب ضرورت
یا اس قدر کہ سیال تمام حصہ ہو جائے۔

افعال: یہ قاتل جراثیم ہے۔ لائیکوار کری سول سیپونیٹس

کروخام کرے سول ایک حصہ سیپونیکیل ایک حصہ دو دو گرم کرکے جلانے پر جو زردی مائل سیال بن جاتا ہے۔

افعال دافع عفونت JEYES FLUID یہ تار آئل کا مرکب جس میں ۲۰ فیصدی کرے سول
کوراں اور کماری کے ساتھ صابن ملانے اور پانی کے ساتھ ایک مستقل ایمش بنتا ہے

افعال: ایک یا دو فیصدی سیوشن جانے کا اور مکانات میں استعمال کیا جاتا ہے۔

افعال: ہوزاک اور ۔ ۲ یا ۵ حصہ کی پچکاری تیز دافع تعفن ہے۔ یہ روغن یوسوفان ڈالے سول اس کے مرکبات ہیں۔

LYSOL یہ ایک شفاف رنگ کا بھورے رنگ کا تیلی سیال ہے جو پانی کے ساتھ ملا کر ایک صاف محلول بناتا ہے
افعال: دافع عفونت التہاب غشائے دماغ میں ۹ سے ۱۲ گرین فی پینٹ پچکاری کرتے ہیں

انجیر FIG

عربی تین، انجیر، بنگالی انجر۔
لاطینی FACUS CARICA
انگریزی FIG

ماہیت وصفات: یہ ایک درخت کا پھل ہے جو گول گول نرم گوردے سے مشابہ ہے رنگ سفید و سرخ و سیاہ
ذائقہ شیریں۔ عمدہ وہ ہے جس کا دانہ بڑا اور بہت میٹھا ہو سال میں دو پھل لاتا ہے۔ دانے سے یہ پھل پھیلتا اور بے ڈول
ہو جاتا ہے دوا کے طور پر انجیر زرد زیادہ استعمال کی جاتی ہے جس انجیر میں گودا زیادہ شامل ہو وہ شاہ انجیر کہلاتی ہے
درخت اس کا متوسط پتے چوڑے شاخیں دو دو عدد اور پھول اس میں نہیں ہوتا۔

کیمیاوی تجزیہ: یہ ۶۰ سوا تولہ سوکھے انجیر میں ستر فیصد شکر ہوتی ہے۔ مزاج تازہ میں رطوبت زیادہ خشک میں حدت زیادہ
ہوتی ہے۔ مزاج گرم تر۔

افعال و خواص: ملین، ملطف، منفث بلغم، منضج، منضج ورم، جالی، محلل، معرق۔

افعال مخصوصہ و استعمال: مسہل، مدر، جلاء، تلطیف، تحلیل، وجع الصدر، تسکین حرارت معدہ، جلا، ضعیف، تحلیل، محرک غذا، تسکین
حرارت، تشنگی، دفع ریاح، مقوی۔ بلغم غالب ہو تو معدہ ضعیف کو تحلیل کر دیتا ہے خارجاً۔

مضر: جگر و معدہ والے۔

مصلح: شربت ترنج، لیموں، سعتر فارسی۔

بدل: مغز چلغوزہ، منقیٰ مناسب وزن۔ مقدار خوراک ۵ سے ۷ ماشہ۔ شربت ارجوانہ میں مستعمل ہے۔

ابقر NITRE

شورہ: ملح البارود

اردو: شورہ قلمی۔ بنگالی: سورا۔

انگریزی: NITRE

ماہیت: شور زمینوں کے بخارات جو زمین پر نکل کر جم جاتے ہیں۔ مزاج: تیسرے درجے میں گرم خشک۔

افعال و خواص: مانع بلغم، مدر بول، منقی، تحلیل لطیف۔ پوٹاشیم نائٹریٹ۔ سفید چمکدار قلمیں اسطوانی و منشوری شکل۔

ذائقہ نمکین و سرد۔ POTASSIUM NITRATE.

افعال: منفخ، مدر بول، معرق، محرک کبد، دافع تشنج۔

مقدار: ۱۰ سے ۳۰ گرین۔

پوٹاشیم کلوریٹ POTASSIUM CHLORATE

سفید سوزنی قلمیں۔ ذائقہ نمکین و سرد۔ ایک حصہ ۱۶ حصہ پانی میں قابل حل، ایک حصہ تین حصہ کھولتے پانی میں۔ جالی، محرک

دافع تعفن۔

مقدار: ۵ سے ۱۵ گرین۔

عربی: قلقلون۔

فارسی: نمک جو

اردو: جوکھار

بنگالی: جوچار

انگریزی: پوٹاشیم کاربونیٹ POTASSIUM CARBONATE

لاطینی: پوٹاشیم کاربونس POTASSII CARBONAS

صفات: سفید قلمی سفوف، جو ہوا سے تر ہو جاتا ہے، ذائقہ کھاری، تر شب کرنے والا۔

افعال: مقوی معدہ، دافع تیزابیت، مخرج بلغم، محلل اورام، مسہل، مدر بول، مضعف دافع مسکن۔

مقدار: ۵ سے ۲۰ گرین، رقیق کر کے۔

انیسون ANIS FRUIT

عربی - بزرالرازیانج حب حلو۔ فارسی رازیانج رومی بادیان رومی۔ اردو رومی سونف۔

ماہیت صفات :- ایک نبات کے بیج ہیں یہ نبات گز بھر لمبی ہوتی ہے پتے چکنے اور ساق مربع اور باریک ہوتی ہے اور ان میں سے خوشبو آتی ہے۔ پھول کا رنگ سفیدی مائل اور بیج طولانی شکل میں ہوتا ہے جو سونف سے چھوٹا اور اس سے زیادہ سبز رنگ سفیدی و زردی مائل ہوتا ہے کسی قدر گول بیضاوی شکل کناروں سے دبا ہوا۔ دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ جا بجا اتصال پر ایک مختصر ڈنڈی ہوتی ہے۔ بیج پر پانچ چار لکیریں ہوتی ہیں۔ اوپر کا چھلکا جھرمی کی طرح ہوتا ہے۔ خوشبودار ذائقہ قدرے تیز اور شیریں ہوتا ہے۔ بیج اور اس کا روغن مستعمل ہیں۔

کیمیاوی صفات :- اس کے جوہر کو اینی تھول اور اینی سائی کیفر کہتے ہیں یہ سفید قلمی ڈلیاں ہوتی ہیں۔ ذائقہ شیریں اور اس میں سے انیسون کی خوشبو آتی ہے۔ ۶۸ درجہ حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ سیال حالت میں بے رنگ اور اس میں سے شعاع ترچھی گزرتی ہے ایک حصہ تین حصہ شراب میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال :- مدربول و حیض کاسر ریاح۔ منفث۔ دافع تحلیل۔ دافع تشنج۔ مزاج گرم خشک۔

مضر :- حار مزاج والوں اور امعاء کو مضر ہے

مصلح :- بادیان۔

بدل :- بادیان۔ بیج شبت۔ نفع خاص کاسر ریاح۔ مقدار ۲ سے ۵ ماشہ

مرکبات :- عرق انیسون ANISI WATER

OIL OF ANISE

افعال :- کاسر ریاح۔ مدربول۔ مقدار ۵ سے ۱ تولہ۔ سپرٹ اینی سائی۔ مقدار ۵ سے ۱۰ بوند۔ روغن انیسون کاسر ریاح۔ دافع تشنج۔ مدربول و حیض۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ بوند۔

EPHEDRINE
ایفیڈرین (سوم کلپا)

ایفیڈرا Ephedr

ایفیڈریا EPHEDR

ماہیت :- یہ ایک نبات سوم کلپا کا نمک ہے مصنوعی طور پر بھی تیار کیا جاتا ہے۔

صفات :- بے رنگ قلمی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں۔ بے بو۔ ذائقہ تلخ پانی اور الکحل ۲۰ فیصدی میں قابل حل۔ مقدار خوراک $\frac{1}{4}$ سے ایک گرین۔ گولی کی شکل پر

مزاج: بارد رطب

افعال: محرک تنفس، محرک قلب اور مدر، قشاالدم، دافع تشنج۔

افعال مخصوصہ: برانکیئل استھما دمہ میں خصوصی فائدہ کرتی ہے۔

مضر: زیادہ استعمال سے بے خوابی، درد سر، قلق کی شکایت ہو جاتی ہے۔

بدل: ایڈری نالین۔

EPHADRINE HYDROCHLORIDE

نسخہ: ایفیڈرین ہائیڈروکلورائیڈ ½ گرین۔ وزن تال ایک گرین۔ ایسپرین تین گرین۔ دمہ کے دوروں کی ابتدا اور دورے میں مفید ہے۔ اس کے انجکشن بھی ½ گرین دمہ میں دئے جاتے ہیں۔ مرکبات: دمہ برائے انجکشن کیفین ایفیڈرین۔ کورامین ایفیڈرین۔ ایڈری نالین ایفیڈرین۔ افعال: دافع تشنج

CAFFIEN EPHEDRINE CORAMINE EPHEDRINE — ADRENALINE EPHEDRINE

اتیس

ATEES

بنگالی: - اتا 3 -

انگریزی: INDIAN ATEES

لاطینی: ACONITUM HETROPHYLUM

ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جس کا پودا ایک سے تین فٹ لمبا ڈنڈی سیدھی پتے لئے ہوتی ہے اس میں چوڑے شاخیں لگتی ہیں۔ پتے دو سے چار انچ چوڑے کنگرہ دار کچھ موٹے چکنے اوپر سے ہرے نیچے سے چکنے ہوتے ہیں۔ پھول ایک یا دو انچ لمبے چمکدار نیلے یا پیلے جن کی دھاریاں والے بہت زیادہ لگتے ہیں۔ بیج چکنے چپٹے تلے اور کنگرہ دار ہوتے ہیں ذائقہ قدرے تلخ۔ دوا میں جڑ مستعمل ہے۔ زبان سن ہو جاتی ہے۔

مقام پیدائش: مشرقی پنجاب، یو پی، ہمالیہ

مزاج: گرم خشک

افعال وخواص: مقوی باہ، ہاضم، دافع بلغمی بخار، نافع بواسیر و استسقاء، معرق، جراوہ باؤ، درد کمر، قاتل دیدان اطفال۔ نفع خاص: دافع بلغم و محلل ریاح۔

مضر: کثیر مقدار میں معدے کو نقصان دیتی ہے۔

مصلح: سرد و تر اشیاء

بدل:

مقدار خوراک: سفوف ایک یا دو ماشہ۔ مرکب صورت میں دو یا تین رتی تک دی جاتی ہے

IPECACUANHA ROOT

ایپی کاک

صفات و شناخت۔ ایک چھوٹے سے پیڑ کی جڑ ہے جسے خشک کر لیتے ہیں یہ ٹکڑے بل کھاتے ہوئے ہوتے ہیں طول دو سے چار انچ و موٹائی میں قلم کے برابر اندرونی حصہ پتلا سفید اور بیرونی حصہ موٹا چھال پر مشتمل ہوتا ہے۔ رنگت بھوری خاکی مائل چھال کے گرد بے قاعدہ لکیر ہوتی ہے ذائقہ تلخ اور خراش دار سفوف کرنے پر ہلکی خاص طرح کی بو ہوتی ہے لعابی مادہ نشاستہ کی طرح جم جاتا ہے زیادہ پانی ملانے سے بالکل معمولی لعاب بچ کر الگ ہو جاتا ہے زیادہ تر تہ کے ساتھ ہی رہتا ہے اچھی طرح ملنے پر لعاب الگ ہو جاتا ہے TONNINS ٹوننز زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں پیچش اور پیچیدگیاں ان پر بہت معمولی اثر رکھتے ہیں لعاب اس کا انتڑیوں کے جراثیم کی افزائش کو روکتا ہے اور ٹاکسنز ایسے زہریلے مواد کی پیدائش میں رکاوٹ کرتا ہے۔

افعال۔ مسکن تلین قابض محلل منضج اورام۔

کیمیاوی تجزیہ۔ اس میں دو جوہر ہوتے ہیں ایک کا نام ایمیٹین دوسرے کا سیفلین ہے جو ۳ء۱ اور ۲ء۰ فی صدی علی الترتیب ہوتے ہیں اس کے علاوہ نشاستہ تیزاب گوند اور ابنے والا تیزاب شامل ہوتے ہیں۔

افعال۔ مقئی۔ منفث بلغم مخرج صفرا۔ معرق دافع پیچش۔ مزاج سرد خشک۔

مرکبات۔ ٹنکچر ایپی کاک TINCTURE OF IPECOC مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ بوند۔ ایپی کاک ایسٹ اور پیپائی مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔ جوہر عرق الذہب EMETINE HYDROCHLORIDE صفات۔ بے رنگ قلمی سفوف بے بو ذائقہ تلخ پانی میں حل ہو جاتا ہے مقدار ½ سے ۱ گرین۔ تحت الجلد امعائی پیچش کی بیماری میں مفید ہے۔ افعال دافع پیچش جراثیمی۔ ایمیٹین و بسمتھ آیوڈائیڈ EMETINE WITH BISMUTHA AND IODIDE صفات۔ بے بو ذائقہ تلخ سرخی مائل نارنجی سفوف۔ مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین پیچش سلوق کا علاج ہے۔ وائنم ایپی کاک VINUM IPECAC مقدار ۱۰ سے ۳۰ بوند تک۔ منفث بلغم دافع پیچش دافع ورم جگر اورام احشاء وغیرہ۔

اسپغول ASPAGOL

عربی بزر قطونا۔ بزر قطونی۔ بزر قطن۔

فارسی۔ اسفیوس اسپغول تخم و بیرہ اسپیوس۔

بنگالی اشبغولا۔

انگریزی۔ SPOGAL SEED—ASPAGOLA

اسپغول - PLANTAGO ASPAGOLA

صفت و ماہیت: یہ چھوٹے چھوٹے چپٹے کشتی نما سرخی مائل ایک نبات کا تخم ہیں ایک جانب چھوٹا سا داغ یا گڑھا ہوتا ہے پودا اس کا خزیدہ دار زمین میں اگتا ہے اور دو بالشت سے ایک ہاتھ تک بڑھ جاتا ہے پتے چڑیا کی زبان کی طرح چھوٹے چھوٹے ان پر نیچے سے کانٹے باریک روئیں کی طرح گڑے ہوتے ہیں یہ گندنا کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں۔ پودا چاول کے پودے کی طرح گھاس سے چھوٹا ہوتا ہے جڑ میں سے ایک پتلی سی ساق نکلتی ہے جو پر گیہوں کے بال کی طرح بال ہوتے ہیں بال پر ایک غلاف ہی کے اندر اسبغول کے بیج ہوتے ہیں جو پر باریک چھلکا ہوتا ہے جسے بھوسی اسبغول کہتا ہے اس میں ایک خاص قسم کا لعابی مادہ ہوتا ہے جو پانی میں بھگونے سے لعاب دار بن جاتا ہے بیج ۱/۸ انچ لمبا اور ۱/۱۶ انچ چوڑا جس سطح پر سوراخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: صوبہ پنجاب، بنگال اور بھارت میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ مزاج: سرد و تر۔

کیمیاوی تجزیہ و صفات: اس میں لعابی مادہ تیل روغن اور دال مادہ ہوتا ہے ایک حصہ بیج کو ۳۰ حصہ پانی ملانے سے لعابی مادہ فالودہ کی طرح جم جاتا ہے زیادہ پانی ملانے سے بالکل صاف لعاب چھن کر الگ ہو جاتا ہے زیادہ تر بیج کے ساتھ ہی رہتا ہے اچھی طرح ملنے پر لعاب الگ ہو جاتا ہے TONNINS و ٹینین زیادہ مقدار میں پائے جاتے ہیں یہ جوڑا اور بیکٹیریا اس پر بہت معمولی اثر رکھتے ہیں لعاب اس کا انتڑیوں کے جراثیم کی افزائش کو روکتا ہے اور ان کے زہریلے مواد کی پیدائش میں رکاوٹ کرتا ہے۔

افعال و خواص: مسکن، ملین، تا بعض محلل منضج اورام۔

افعال و استعمال مخصوصہ: لسان، رفع تشقق لسان و قلاع حار اسعال و رفع زحیر حار و اسہال صفراوی مسکن رفع حمیات حارہ بھوسی اسبغول مخصوصہ تغلیظ منی حرقت بول، قبض خاص، تسکین حرارت و دافع عطش۔

مضر: اعصاب تا ضعیف اشتہاء ہضم۔

مصلح: شہد خالص۔

بدل: تیلیوں میں بہدانہ شیریں تربوز میں تخم کتان۔ مقدار ۶ ماشے۔

اینٹی ہسٹامینی مرکبات

اس گروپ میں کئی مرکبات شامل ہیں جنکی کیمیاوی تراکیب مختلف ہیں لیکن سب اینٹی ہسٹامینی ڈرگس کہلاتی ہیں یہ جسم میں ہسٹامین کے اثر کا مقابلہ کرتی یا ان علامات کو دور کرتی ہیں جو ہسٹامین کے اخراج سے نمودار ہوتے ہیں یہ ادویات ہسٹامین کی پیدائش کو روکتی ہیں نہ اسے تلف کرتی ہیں ان میں بااثر مقامی عدم حسیت پیدا کرنے کی خصوصیت رکھتی ہیں یہ سفید یا سفیدی

مائل سفوف ، خفیف ذائقہ تلخ نامرغوب اور سن کر دینے والا ہوتا ہے یہ دوا ایتھر میں ... گولیاں ، اقراص ، کیپسول
یا ٹیکوں میں شربت کی صورت میں ملتی ہیں ۔ مزاج بارد
صفات ، سفید یا سفیدی مائل سفوف ، خفیف ذائقہ تلخ و نامرغوب الانحلال مساوی مقدار الکوحل میں پانی میں حل ہو جاتا
ہے ۔ مقدار خوراک ۲۵ ملی گرام ایک دن میں مختلف تقسیم شدہ خوراکوں کے ذریعہ اول ... ملی گرام بعد میں ... گھنٹہ بعد ...
افعال ، دافع حساسیت ، دافع تشنج ، دافع خراش
افعال مخصوصہ ، زکام ، چھپاکی ، تپ کاہی میں استعمال کی جاتی ہیں ۔
مضر ، بعض لوگوں نے گھبراہٹ ، قبض ... ہے ۔
مصلح ، ...

PROMETHAZINAE HYDROCHLORIDE
PHENERGAN.

افعال ، اس دوا کے استعمال سے ... دوا استعمال نہ کریں ...
صفات ، سفید یا سفیدی مائل سفوف ، خفیف ... مقدار ... ملی گرام ... تمام ... ادویہ
سے بہتر ہے ۔

DIPHENHYDRAMINE BENADRYL

ڈائی فین ہائیڈرامین ... مقدار خوراک ... ملی گرام روزانہ ... اگر ضرورت ہو تو
دوسرے دن ... ملی گرام ... آہستہ آہستہ ... دینا
چاہیئے ۔

اجوائن
THYMOL

عربی ، کمون ملوکی ، فارسی ، نانخواہ
اردو ، اجوائن ، انگریزی ، ... ، بنگلہ ، جوین
پیدائش ، ویران جگہوں اور پہاڑی علاقوں میں خودرو ہے اس کی کاشت بھی کی جاتی ہے مشرقی اور مغربی پاکستان کے اکثر
علاقوں میں پایا جاتا ہے ۔
ماہیت ، ایک پودا ہے جس کی بلندی ایک سے تین فٹ تک ... سے مشابہت رکھتا ہے لیکن اس
کے رنگت میں قدرے سفیدی مائل ہوتا ہے ۔ پتے چھوٹے چھوٹے نوک دار اور قدرے کٹے ہوئے ہیں ذائقہ قدرے تلخ ...
کے سروں پر پھول لگتے ہیں اور ان میں ہر سرے پر ایک چھتری نما گچھا ہوتا ہے ۔ ... رنگ ... پر ...
جن سے ... پیدا ہوتے ہیں پھول گرنے لگتے ہیں ۔ پک جانے پر ... یہی اجوائن کے بیج کہلاتے ہیں ...

شکل گول ان کی لمبائی دو ملی میٹر اور چوڑائی ایک ملی میٹر ہوتی ہے ایک طرف سے پچکے دوسری طرف ابھرے ہوتے ہیں رنگ سبزی مائل بھورا ذائقہ تلخ اور تیز ہوتا ہے۔

کیمیاوی صفات: تخم جوائن میں پانچ سے چھ فیصدی تک ایک اڑنے والا روغن پایا جاتا ہے۔ اس کے کئی گھنٹے رکھے ہوئے پانی پر ایک ٹھوس مادہ الگ ہو جاتا ہے جسے ست ٹپن کہتے ہیں یہی ست اجوائن ہے اس میں سائیمین ٹرپائن اور تھائمین بھی پائے جاتے ہیں۔ روغن میں پچپن فیصدی تک ست اجوائن ہوتا ہے اس کے علاوہ سائٹیلک ایسڈ وکاربن بھی ہوتا ہے۔ بیجوں میں ۲۵ سے ۳۰ فیصدی بے خوشبو روغن فکس آئل، ۱۵ سے ۱۷ فیصدی پروٹین ہوتی ہے۔

افعال: کاسر ریاح، ہاضم، دافع اوجاع، دافع تشنج و تعفن و بخار دموی، مدر حیض، دافع استسقاء و سعال۔

نفع و خواص: درد شکم، اپھارا اور درد شکم۔ یونانی نسخوں میں ست اجوائن، عرق، سفوف، جوارشات میں اور دیگر مفردات کے ساتھ عام مستعمل ہے۔ مقدار خوراک چار ماشہ۔

مضر: گرم مزاجوں کو۔

مصلح: کتیرا، شہد، بنفشہ، سرد و رطب اشیاء۔ **بدل:** کلونجی۔

جوہر اجوائن: دافع تشنج، کاسر ریاح، دافع تعفن۔ مقدار خوراک ایک سے دو گرین۔ عرق اجوائن تین سے چھ تولہ تک۔ روغن اجوائن۔ دافع تشنج، محلل رطوبات، دافع تعفن، کاسر ریاح، ہاضم۔ مقدار ایک سے تین تولہ تک۔

افتیمون

عربی: افتیمون، ہندی: آکاس بیل، فارسی: درخت پیچاں، بنگالی: آکاس بیل۔ CUSCUTA — AIRCREEPER

انگریزی: CUSCUTA — AIRCREEPER

لاطینی: CASSYTHAFILLI FORMIS

ماہیت: خودرو بیل ہے شاخیں باریک سوت کی طرح پیڑوں پر پھیل جاتی ہیں جس پر پتے پھول اور بیج بھی ہوتے ہیں بیج بہت چھوٹے بیج رائی کے دانے کے برابر بلکہ اس سے بھی باریک جس کا رنگ سرخ زردی مائل ہوتا ہے پھولوں کی پتیاں بال کی طرح باریک اور رنگ سرخ مائل ریشہ لئے ہوتا ہے یہ بیل جس درخت پر چڑھتی ہے اسے خشک کر دیتی ہے جڑ سے علیحدہ اور تیزی سرخ اور باریک عمدہ ہے۔

مقام پیدائش: ہندوستان اور ایشیائی ممالک کے پہاڑوں اور جنگلوں میں ملتی ہے۔ **مزاج:** گرم خشک۔

افعال: ملطف، مفتح، مخرج فضلات، محرق، تصفیہ خون، از خلط سودا، رفع کمزوری، مسہل سودا و بلغم۔ نفع خاص: دافع

مضر: مکرب و برائے حار مزاج

مصلح :- روغن بادام کتیرا
بدل :- افسنتین۔
مقدار :- چھ ماشے

آیوڈم
IODUM

آیوڈم IODUM

آیوڈین IODINE

ماہیت :- یہ ایک جامد غیر معدنی عنصر ہے جو سمندر کی جڑی بوٹیوں یا سنکھیا کی راکھ یا آیوڈیٹ آیوڈین کے مرکبات سے حاصل ہوتا ہے اس کی قلمیں بذات خود تیل اور چپٹی ورق کی مانند ہوتی ہے جو خاص قسم کی بو رکھنے والی رنگ سیاہ چمکدار حرارت دینے پر بنفشی بخارات کی صورت میں اڑنے لگتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ :- ایک حصہ آیوڈین سات ہزار حصہ پانی میں اور ایک حصہ دو حصہ خالص الکحل میں اور چار حصہ ایتھر میں اور تین حصہ کلوروفارم میں اور دس حصہ گلیسرین میں حل ہو جاتا ہے۔ پوٹاشیم آیوڈائیڈ کے محلول میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال :- قوی دافع تعفن اور دافع جراثیم اور قاتل جراثیم حیوانی و نباتی ہے۔ جلد پر لگانے سے جلن، سوزش اور رنگت سرخی ہوتی ہے اور لگانے کے بعد جلد بھوری ہو کر بھورے رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

ٹنکچر آیوڈین :- بصورت مرہم اور سوجن میں استعمال ہوتا ہے۔ TINCTURE IODIDE

مرکبات :- امونیم آیوڈائیڈ یہ سفید قلمی جذب کرنے والا سفوف ہے جو ہوا لگنے سے زرد ہو جاتا ہے پانی میں تناسب سے حل ہو جاتا ہے۔ مقدار تین سے دس گرین۔ AMMONIUM IODIDE

افعال :- محلل، مدر بول، منفث بلغم۔

پوٹاشیم آیوڈائیڈ :- ماہیت :- بے رنگ غیر شفاف مکعب قلمیں کیفیت خفیف کھاری۔ انحلال :- ایک حصہ تین حصہ گلیسرین میں یا چار حصہ تین حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ POTASSIUM IODIDE IODONOL

افعال :- محلل، منفث بلغم، مدر بول، مقدار ۵ سے ۱۰ گرین۔ سوڈیم آیوڈائیڈ، لینیمنٹ آیوڈائیڈ، آیوڈائیڈ مرہم وغیرہ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ LINIMENT IODIDE SODIUM IODIDE

IODINE OINTMENT

املی TAMARIND

دیگر TAMARANDUS NDICA

عربی تمر ہندی، فارسی خرمائے ہندی، املی بنگلہ، املی انگریزی TAMARIND

ماہیت :- ایک مشہور درخت کا پھل ہے۔ جس کا درخت ۵۰ فٹ لمبا اور ۲۰ فٹ گھیرا، گول اور پتے ایک

انچ سے چوتھائی انچ تک چوڑے ہوتے ہیں۔ اس کے پتے پت جھڑ میں بھی نہیں گرتے۔ پھول پیلے رنگ کے لال لال
اور پھل چپٹا آدھا انچ تک لمبا ہوتا ہے۔ پھول برسات میں لگتے ہیں اور جاڑوں میں پھل آتا ہے اور بسنت کے موسم میں
پکتا ہے اس میں بھورے رنگ کا گودا لگتا ہے پھل کا رنگ سرخی مائل زرد اور سرخی مائل بسیاہی ہوتا ہے۔ بیج کا رنگ ملیٹھی ہوتا ہے
کیمیاوی صفات: اس میں سے ایک قسم کی رال نکلتی ہے جس کا رنگ گاڑھا اور کپیلا ہوتا ہے۔ گودے کا ذائقہ شیریں
چاشنی دار اور بعض کا ترش ہوتا ہے۔ مزاج سرد خشک۔

مضر: مورث سعال، صلابت، ملال

افعال: دافع صفرا و اخلاط سوختہ رنج محمود بجھکی حرارت۔ تخم تقلیل منی، ملین طبع، قاطع صفرا۔ برگ مقوی خون

افعال و استعمال خصوصی: در امراض سعال، چشم امراض مخصوصہ، حمی اسہال۔

بدل: سیاہ آلوبخارا و گلہ۔

مصلح: عناب و رب انار خشخاش شیریں۔ مقدار خوراک ۳ سے ۷ تولہ تک۔

آب مقطر — Anbi Water

لاطینی نام — Aqua Anisi

صفات: خالص پانی مقطر کرنے کے بعد شفاف مقطر بے رنگ دوا حاصل ہوتا ہے مرکب دواؤں میں خاص طور پر
مختلف ادویات کے حل کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

آلوبخارا

عربی: اجاص، فارسی: آلوبخارا

انگریزی:

لاطینی: PRUNUM

ماہیت و صفات: یہ تقریباً ایک انچ لمبا بیضوی سیاہ و سرخ شیریں و ترشی مائل ایک مشہور پھل ہے جو آلوبخارا کے درخت
سے حاصل کیا جاتا ہے تازہ چکنا شفاف اور گہرا سرخ ہوتا ہے پرانا ہونے پر جھریاں اور سیاہ رنگ کا جھریدار ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش: افغانستان، بلوچستان، زیادہ ملتا ہے۔ تازہ عام ہے۔ مزاج سرد تر

افعال: مزاج ملین، قاطع صفرا، دافع جوش و غثیان و تشنگی

افعال خاص: تشنگی، قاطع حرارت و صفرا، جوش خون و صفرا و تشنگی ہے۔

مضر: سعال۔

مصلح: رب عناب، گلقند، مسہل

بدل: ریٹھی بقدر ضرورت۔ مقدار خوراک: پانچ دانہ سے سات دانہ تک

اصل الیاسمین

جل سیمیم روٹ۔ GELSEMIUM ROOT

جل سیمیائی ریڈکس GELSEMII RADIX

صفات: یہ ایک بیل کی جڑ ہے جس پر اکثر کچھ ریشے لگے ہوتے ہیں رنگ زردی مائل یا گہرا خاکی ہوتا ہے چھال پتلی اور اندر کی لکڑی زردی مائل۔ ذائقہ تلخ اور بو ناگوار ہوتی ہے۔

افعال: دل کی کمزوری اور دل کو سکون دینے اور تشنج دور کرنے والی ہے۔ مرکب ٹنکچر جل سیمیم۔ مقدار ۵ سے ۱۵ منم۔ TINCTUREGELSEMIUM.

جل سی مائن ہائیڈروکلورائیڈ۔ یہ دانہ دار سفوف ہے مقدار ... سے ... گرین۔ GELSEMININAE HYDROCHLORIDUM

افعال: دافع تشنج، مسکن، ضعف قلب

اسگندھ

فارسی: اسپند، عربی: حرمل، پنجابی: اشوگندھا SYRIAN RUE—HENA SEED

انگریزی: SYRIAN RUE—HENA SEED

لاطینی: PEGANUM HORMOLA

صفت و ماہیت: ایک پودے کی جڑ ہے یہ پودا ڈیڑھ گز تک بلند ہوتا ہے اور اس کا تنا چکنا ہوتا ہے اور تمام پودے کی طرح ... اس سے جڑ پیدا ہوتا ہے پتے پان کے پتوں کی طرح مگر اس سے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں شاخیں جڑ سے نکلتی ہیں پھول لگتے اور سبز ... پکنے کے بعد سرخ ہو جاتے ہیں۔ اصل کچی ... حالت میں شیریں اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے ... پانچ انچ لمبی ... سفید ... ہوتی ہے۔

مقام پیدائش: بھارت میں عام پایا جاتا ہے۔

افعال: مغلظ منی، دافع ضعف، رحم ...

استعمال: مخصوص فوائد ... امراض مخصوصہ ... کے لئے ...

مضر: حار مزاجوں کے لئے۔

مصلح: کتیرا۔ بدل: ماہی سفید۔ مقدار خوراک: پانچ ماشے۔

آک (مدار)

GIGANTIC SWALLOW—WORT

عربی عشر، ہندی مدار، فارسی خرک، درخت زہر ناک

انگریزی GIGANTIC SWALLOW—WO

لاطینی۔ CALOTROPIS GIGANTI.

حصص قابل استعمال جڑ چھال، پتے، پھول، دودھ، گوند

صفت و ماہیت: اس کا پودا ڈیڑھ سے دو گز تک لمبا ہوتا ہے پتے روئیں دار ایسے لگتا ہے جیسے گرد پڑی ہو پتے سبزی مائل سفیدی لئے ہوئے مزہ تلخ ہوتا ہے اور شاخیں موٹی جڑ سے نکل کر اوپر جا کر علیحدہ ہو جاتی ہیں پتے برگد کے پتوں کے مشابہ لیکن قد سے چھوٹے اور دبیز ہوتے ہیں شاخوں پر پھل بھی لگتے ہیں جو لیموں سے اور آم سے مشابہ ہوتے ہیں اس کے تمام اجزاء ڈنڈی، پتے اور شاخ میں سے دودھ نکلتا ہے پھل دو دن میں پکتا اور مقدار پانے سے پھٹ جاتا ہے اس کے اندر سے نرم سنبل کی روئی کی طرح ہوتی ہے خشک ہونے پر یہ روئی ہوا کی طرح اڑتی پھرتی ہے پھول پھلدار جس کی رنگت باہر سے سفید اندر سے بنفشی سرخی مائل ہوتی ہے پھول کے بیچ وسط میں ایک ٹکیہ سی ہوتی ہے جسے آک کا لونگ کہتے ہیں جو موسم سرما میں پیدا ہوتی ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: اس میں سے ایک بے رنگ قلمی جوہر نکلتا ہے اسے عشرین یا مدارین کہتے ہیں علاوہ ازیں ایک رال سا مادہ بھی برآمد ہوتا ہے اسی قلمی جوہر کو جوہر مؤثر خیال کیا جاتا ہے۔ مزاج گرم خشک۔

افعال: بیرونی ملطف، مقیئ اور مسکن ورم محلل، دافع سمیت ہضم طاہر زیادہ مستعمل ہے۔

مخصوص مواقع استعمال: درد سر، صرع، دمہ، ضیق النفس، رطوبی تخفیف، قروح، داء الحیہ، داد، شل، بہق، امراض مخصوصہ جلد، تحلیل، تقویت باہ، جذب رطوبت، خارش، وجع المفاصل، رطوبات ردیہ۔

مضر: معدہ اور حلق میں زخم پیدا کرتا ہے۔

مصلح: چرب اشیاء، دودھ، گھی

بدل: ریٹھ ایک گھاس ہے۔ مقدار خوراک دو تا تین رتی (پھول، پتے، چھال، خشک دودھ)۔

اذخر

LEMON GRASS

عربی اذخر، ہندی گل۔ فارسی کاہ مکی گورگیا۔

انگریزی LEMON GRASS

صفت و ماہیت: سرکنڈے کے مشابہ ایک پودا ہے جس کی شاخیں بہت اور باریک اور جڑ موٹی ہوتی ہے۔ گرم اور خشک
چھوٹے لال سرخی اور زردی مائل تنہ اور شگوفہ ہوتا اور سفید اور زبان کو کاٹنے والا ہوتا ہے۔ پتوں کے ہاتھوں میں ملنے سے ایک
خاص قسم کی بو آتی ہے۔ مزاج حار یابس۔

افعال: ملطف، مفتح، محلل اورام، کاسر ریاح، دافع تشنج، مدر بول و حیض، مقوی معدہ و قابض۔

خصوصی و مخصوص استعمال: تنقیہ دماغ، اورام غلیظ تحلیل، ورم و ریاح معدہ، تفتیح، تحلیل قبض، رفع استسقاء۔

مضر: حار مزاجوں اور گردہ کے لئے

عمل: رسوت اور چاکسو اور زعفران مناسب وزن اور مناسب مقدار میں

مصلح: صندل سفید، عرق گلاب۔ مقدار خوراک پانچ سے سات ماشے۔

اثمد

انگریزی: ANTIMONIUM SULPHIDE

فارسی و عربی: سرمہ، سرمہ اصفہانی، سرمہ سیاہ

لاطینی: ANTIMONIUM NIGRUM PURIFICATUM

ماہیت: ایک پتھر ہے نرم سیاہ رنگ کا جو اکثر کانوں سے نکلتا ہے سب سے بہتر اور عمدہ اصفہانی ہے سرمہ

افعال و خواص: مبرد، مجفف، تقویت چشم، حافظ قوت باصرہ، اکتحالاً زخم قابض، مجفف، حابس، طمث

نفع خاص: امراض چشم اور ترسیف الدم کو مفید ہے۔

مضر: ...

مصلح: آب کشنیز خشک کثیرا۔ صرف سرمہ کے لئے مستعمل ہے

ایٹی مینیم اوکسائیڈ

صفت و ماہیت: ... سفید رنگ کا سفوف۔ انحلال: ... میں حل ہو جاتا ہے۔

استعمال: معرق، مقئی ... نافث

(۲) ٹارٹر ایمیٹک Tartaremetic

صفات: بے رنگ شفاف قلمیں یا ... سفید اور شیریں۔

انحلال: ایک حصہ ... حصہ سرد پانی اور ایک حصہ تین حصہ کھولتا پانی

استعمال: معرق، منفث، مضعف قلب۔ مقدار خوراک ۱ سے ... گرین بطور مقئی، ... سے ایک گرین بطور منفث ... سے ... گرین

(۳) Antimonial Wine

SULPHURATED ANTIMONY

ایک معرق ۱ سے ... بطور مقئی ... سے ... شراب ...

صفات: ... رنگ کا ... مقدار ۱ سے ... گرین۔

افعال: معرق، مسہل، مقئی ... ۔

اصل السوس

فارسی: بیخ مہک، اصل ... ، ...

انگریزی۔ لکورس روٹ LIQUORICE ROOT

لاطینی۔ گلیسرائزا ریڈکس GLYCERRHIZAE RADIX

مقام پیدائش۔ عراق، ایران، ترکی، چین، ہمارا پاکستان، اسپین، اٹلی، یونان، بلجیم، فرانس، جرمنی۔

صفات۔ ایک درخت کی جڑ ہے جو زمین میں پھیلتا ہے سخت ریشہ دار چھوٹے چھوٹے ٹکڑے باہر سے بھورے سیاہی مائل اندر سے زرد ہے مستعمل کی مانند اور پوست کا ذائقہ تلخ اندرونی حصہ شیریں مائل

سکن بلغم، مدر بول، ملین صدر، منفث الخلط، ضیق النفس، سعال، نزلہ، اخراج خلط لطیف ہیں۔

نفع خاص۔ امراض صدر میں ملین۔

مزاج۔ گرم خشک۔

مضر۔ طحال، گردہ۔

مصلح۔ گل سرخ، کتیرا۔

مقدار خوراک۔ چار ماشے سے چھ ماشے۔

بدل۔ گل سرخ کتیرا۔

یونانی مرکبات میں شربت، خمیرہ اور معجون میں استعمال ہوتا ہے۔

سفوف اصل السوس مرکب COMPOUND LIQUORICE POWDER ملین، آواز

۲ تولہ گلشنگ، اصل السوس، شکر سفید ۲ تولہ۔

مقدار ۲ سے ۵ ماشے

EXTRACT GLYCERRHIZAE DRIED

افعال۔ ملین، کاسر ریاح۔ ایکسٹریکٹ گلیسرائزا ڈرائی خشک عصارہ اصل السوس۔

مقدار دو رتی سے ایک ماشہ۔ ایکسٹریکٹ گلیسرائزا آف لیکورس میں ۲۰ فیصد الکحل شامل ہوتی ہے۔

مقدار ۳۰ سے ۶۰ بوند۔ افعال کھانسی، نزلہ، بلغم LIQUID EXTRACT OF LIQUORICE

رب السوس ۱ ماشہ، روغن ... ۲ بوند، صمغ عربی ۱ ماشہ، شہد میں ... نیاس۔

افعال۔ آواز کھلتی، کھانسی، خراش حلق میں مفید ہے۔

ابریشم

COCCON. SILK عربی۔ انگریزی

ماہیت: یہ شہتوت کے پتوں پر ایک قسم کا کیڑا ہے جو مچھر یا بھڑ کے برابر زرد مائل اور گول ہوتا ہے اسے کرم پیلہ بھی کہتے ہیں جسے وہ اپنے منہ کے لعاب سے تیار کرتا ہے اس کے باہر کے حصے پر باریک ریشے ہوتے ہیں جو ریشم بنانے کے لئے کام میں آتے ہیں حالانکہ پھیکا ہے مزہ قدرے لعاب دار ہوتا ہے قدرے بساند آتی ہے۔

مزاج: حار یابس۔

افعال ماہیت: مفرح، مقوی قلب روح، ملطف، ناشف مختلف زخموں کے اندمال کو مفید

افعال خصوصی: مفرح، مقوی، مسدد تفریح ملطف تحلیل ریاح اختلاج قلب مقوی قلب تفریح تقویت

تحلیل ملطف مفرح حیات یوم وحیات فولادیہ۔

مصلح: ریشم میں آمیزش سوت۔

مضر: ریشم جلا کر استعمال کرتی ہے۔

بدل: مروارید محرق و مغسول۔

مقدار خوراک: تین سے پانچ ماشے۔

ارنڈ

CASTOR OIL PLANT

عربی: خروع، فارسی: بید انجیر۔

بنگالی: بیرنڈہ

انگریزی CASTOR OIL PLANT

لاطینی RICINIS COMMUNIS

مقام پیدائش: ہندوپاک کی عام پیداوار ہے اب تمام گرم ممالک میں پایا جاتا ہے۔

ماہیت: یہ ایک نبات ہے جس کے پتے چوڑے اور دو ہاتھ کے پنجہ سے مشابہ ہوتے ہیں۔ سرخ و سفید دو اقسام ہیں شاخوں پر گچھوں کی شکل میں گول گول پھول لگتے ہیں۔ شاخوں پر پتے لگے ہوتے ہیں پھلوں پر سیاہ رنگ چھوٹے چھوٹے درخت پھل ہوتے ہیں جن میں سفید مغز ہوتا ہے مغز روغن دار ہوتا ہے سفید قسم سرخ سے قوی ہے اس کے تیل کو کیسٹر آئیل کہتے ہیں درخت کا تنا اور شاخیں کھوکھلی اور اندر سے کھوکھلی ہوتی ہیں۔

کیمیاوی تجزیہ: اس کے بیجوں سے پچاس فیصد تیل نکلتا ہے چھلکے سے ایک جوہر جو ایک قسم کی کیفیت ہے ایک سمی جوہر نکالا گیا ہے۔ روغن دار جو بید انجیر کے روغن میں ہوتا ہے RICINALATED OF GLYCEROL

ایسڈ آف گلیسرول مانا جاتا ہے اس میں ایک البیومنی جوہر ہے جس سے حقیقی علامات پیدا ہوتی ہیں گرمی کی وجہ سے ایک سمی جوہر

اور دوسرا حصہ شراب مقطر میں حل ہوتا ہے۔

افعال و خواص: ملین محلل اورام وجاع مفاصل مسکن اوجاع مقوی دافع سموم یہ تیل چکناہٹ میں زیادہ تر روغن بید انجیر استعمال کیا جاتا ہے۔

استعمال و افعال خصوصی: مغز تخم اسہال اخراج بلغم روغن، سریع کرداز تحلیل تسکین اوجاع بارد و اسہال اخراج اخلاط بارده برگ سبز مغز و مقطر مین اعصاب تسکین درد اشیں تحلیل مواد تسکین درد

مضر: معدہ مولد کرب و اختلاج۔

مصلح: کتیرا، مصطگی، نعناع، منع عرق روغن کا مصلح پیچھے ہوتے چاہئے۔

بدل: دوسرا حصہ بینگ کا جمال گوٹہ روغن کا بدل روغن تخم تریز علم روغن زیتون۔

مقدار خوراک: پانچ دانوں سے گیارہ تخمہ روغن ۲ سے ۵ تولہ، آب برگ ۱ سے ۲ تولہ تک

انبہ ہلدی

MANGO GINDER

عربی: دارچوب، فارسی: دار چوبہ

بنگالی: آمہ ادا

انگریزی: MANGO GINDER

لاطینی: CURCUMA AMADA

ماہیت: زرد رنگ کی ایک خوشبودار بوٹی ہے جو شکل میں ہلدی جیسی مگر اس سے بڑی ہوتی ہے اس کی تازہ جڑ توڑنے پر سفید ہوتی ہے آم کی کیری کی سی خوشبو آتی ہے جبکہ خشک ہونے پر اس کا رنگ سفید جو زردی اور ذائقہ تلخ و تیز خوشبودار ہوتا ہے

مزاج: گرم خشک

افعال: محلل اورام و مسکن درد مقوی معدہ دافع تعفن و دیگر جرب و رطب

افعال خصوصی: محلل اورام، چوٹ لگنے کے ورم

مضر: ...

بدل: ہلدی

مصلح: ...

مقدار: دو سے تین ماشے

ارتھرومائی سین

ERYTHROMYCIN

ارسان ILOSAN

صفت و ماہیت: یہ ایک تلخ ذائقے والا ہم رنگ پوڈر ہے جو ہلکا سفید یا ہلکا زردی مائل قلمی صورت ہے۔ الکحل میں ہر نسبت روشنی حل ہونے
کرنے والا پانی میں ناحل۔

افعال: یہ گرام مثبت جراثیم مثلاً سٹیفیلو کوکائی، سٹریپٹو کوکائی اور نیومو کوکائی میں بہت موثر ہے۔ جن لوگوں کو پنسلین سے بھی اچھا
دوم پنیسیلین کا بدل ہے۔

افعال خصوصی: ورم حلق، ٹائیفائیڈ بخار اور نمونیا، ورم دماغ جیسے مرض اور التہاب ورم ۔۔۔ میں خصوصی مفید ہے۔

مزاج: حار یابس۔

مقدار: ۲۵۰ ملی گرام گولیوں اور کیپسول کی شکل میں مارکیٹ میں ملتی ہے یہ انتڑیوں پر معمولی اثر کرتی ہے اور متلی، اسہال پیدا
ہونے کا امکان کم ہے۔

اسارون

بنگالی: تیز بالا، سوگندھ بالا، انگریزی بالا

انگریزی YELLOW SANTAL — INDIAN VELERIAN

لاطینی TABERNAO MONTANA

صفت و ماہیت: ایک گھاس کی جڑ ہے جس میں پتے کو ۔۔۔ سے لگتے ہیں پھول کا رنگ نیلا ہوتا ہے جو ۔۔۔ کی طرح ہوتے ہیں جو گھوڑ ۔۔۔ اور ۔۔۔ زرد رنگ تیز خوشبو والا ۔۔۔ سب سے زیادہ بہتر
وہ ہے جو تازہ ہو۔

مزاج: گرم خشک

افعال: مفرح، منقی، مسکن، ۔۔۔ مقوی۔

مخصوص افعال و استعمال: امراض ۔۔۔ ضعف و تسکین و قوت دماغ

مضر: ۔۔۔

مصلح: ۔۔۔

بدل: زنجبیل، بہمن دونوں نصف مقدار، خولنجان
مقدار خوراک: [illegible] ماشے۔

افسنتین

WORM WOOD

عربی: افسنتین، فارسی: [illegible]، مصری: [illegible]

انگریزی: WORM WOOD

لاطینی: ABSINTHIUM

ماہیت: ایک بوٹی ہے [illegible] کے پتے [illegible] [illegible] سے مشابہ۔ [illegible] [illegible] اور [illegible] ہوتا ہے [illegible] [illegible] [illegible] میں [illegible] [illegible] اور خوشبودار ہوتی ہے [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] پتے [illegible] [illegible] کی مانند [illegible] پتے لگتے ہیں پھول [illegible] مگر اس سے کچھ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوتی ہے۔ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوتے ہیں ذائقہ تلخ اور بو تیز ہوتی ہے۔

مزاج: حار خشک

افعال: کاسر ریاح، محلل، مدر، [illegible] [illegible] [illegible]

خاص موقع استعمال: امراض معدہ و جگر، [illegible] تحلیل ورم، [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] استسقاء

مضر: مصدع، مضر معدہ۔

مصلح: [illegible] مصطگی۔

بدل: [illegible] [illegible] قوت میں [illegible]

مقدار: [illegible] سے [illegible] ماشے۔

اقاقیا

عربی: اقاقیا، فارسی: عصارہ ببول

ماہیت: یہ ایک قسم کا عصارہ ہے جو کہ ببول کی قسم کے ایک درخت [illegible] مصری کے پتوں سے حاصل کیا جاتا ہے [illegible] [illegible] سبزی مائل سیاہ اور [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: [illegible] [illegible]۔

مزاج: سرد خشک
افعال: رافع نفث الدم سل و ذرب۔
مخصوص استعمال: وہ فوائد امراض سردہ میں مستعمل ہے۔
مضر: مسدد قابض
مصلح: روغن بادام شیریں اور روغن کدو
بدل: صندل، صندل بعض نے دمت بھی لکھا ہے۔
مقدار خوراک: ۱ سے ۲ ماشے

انار

عربی: رمان، فارسی: انار، اردو: انار، بنگالی: ڈالیم
لاطینی PUNIGRANATUM
مقام پیدائش: برصغیر کے ہر حصہ میں ملتا ہے۔

ماہیت: مشہور درخت کا پھل ہے تنا پتلا اور تین چار فٹ تک ہوتا ہے چھال کھردری گہرے بھورے رنگ کی ہوتی ہے پتے ٹہنیوں میں آمنے سامنے لگتے ہیں اور کچھ نوکدار اور کچھ زردی مائل لال ہوتے ہیں۔ ان پر سرخ رنگ کے پھول ایک جگہ دو دو ہوتے ہیں پھولوں کے جھڑ جانے پر پھل لگتے ہیں قطر دو سے تین یا پانچ انچ تک عموماً ہوتا ہے بعض بہت بڑے ہوتے ہیں چھال اندر سے زردی مائل اور قابض ہوتی ہے۔

استعمال: قشر، برگ، پھل، بیج۔
مزاج: سرد خشک

افعال: شیریں مولد اخلاط صالح جالی مفتح ملین جمع مدر بول، ترش قاطع صفراء قاطع تپ صفراوی قابض حابس دم، پوست انار قابض حابس الدم ممسک۔

افعال مخصوصہ: برگ سبز قابض حابس خون احتراق تصفیہ خون، رفع حدت اخلاط، برگ انار ترش مقعد قتل دیدان احتراق قاطع حدت صفراء پوست لثہ و لسان حبس خون قبض رفع شرہ، شیریں قطع عام تولید خلط صالح تقویت جگر قلب جالا تفتیح نفخ خفقان، تنقیہ رطوبات معدہ میں ممد تلطف ترش نفع عام معدہ جگر نفع دافع تسکین جوشش خون و صفراء۔

مضر: آب انار ریح لقاح، انار دانہ شیریں لقاح۔
مصلح: مصطگی، آب انار گرم

بدل: مختلف اقسام ایک دوسرے کا بدل ہیں

مقدار خوراک: دو تین ماشے، پھل حسب ضرورت۔

اندرجو

عربی: لسان العصافیر، فارسی: زبان گنجشک

انگریزی: SEED OF ECHITES — SEED OF SPARROW.

مقام پیدائش: برعظیم ہندو پاک میں پایا جاتا ہے۔

ماہیت: ایک درخت کے بیج ہیں جس کی لمبائی تین چار فٹ تک ہوتی ہے تنا چھوٹا اور سیدھا، گولائی تین چار فٹ ہوتی ہے چھال آدھ انچ موٹی کچھ کھردری اور پھول کی شکل ہوتی ہے پتے امرود کے پتوں جیسے جن میں خوشبو نہیں ہوتی پھلیاں بالشت یا ڈیڑھ بالشت سانپ کی پھلیوں کی طرح ہوتی ہیں ان میں جو بیج ہوتے ہیں اندرجو کہلاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی باہ، مولد منی، مدر بول، مفتت حصاۃ، مسہل صفرا، دافع سعال بلغمی و ریاح۔

افعال و استعمال خصوصی: امراض مخصوصہ مرداں

مضر: گردہ

مصلح: کتیرا، خشخاش

بدل: برائے تقویت باہ مغز اخروٹ، تودری سرخ نصف وزن، بہمن سرخ، کباب چینی

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ ماشے۔

امیڈوپائرین

امیڈوپائرین AMIDOPYRINE

امینوپائرین AMINOPYRINE

پائرامیڈون PYRAMIDON.

صفات: چھوٹی چھوٹی بے رنگ قلمیں یا سفید سفوف، بے بو ہے، مزہ تلخ، ایک حصہ ۱۸ حصہ پانی میں قابل انحلال،
مقدار: ۵ سے ۱۰ گرین۔

افعال: مسکن الم، دافع امراض حمی۔

مزاج حار یابس۔

نفع خصوصی مسکن و معرق

الماس
DIAMOND

عربی: ہیرا، فارسی: الماس

الماس۔

انگریزی: DIAMOND

ماہیت صفت: یہ ایک سخت ترین قیمتی معدنی پتھر ہے رنگ سفید ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

مزاج سرد خشک۔

افعال مقوی دل اور اعضائے رئیسہ۔

افعال خصوصی: مقوی باہ، کشتہ الماس مستعمل ہے۔

مقدار خوراک: بقدر ایک دانہ خشخاش

اسطوخودوس
STOECHADOS

عربی: انیس الارواح، ممسک الارواح، طرم

فارسی: اسطوخودوس

انگریزی: STOECHADOS

لاطینی: LAVANDULLA STOECHUS

مقام پیدائش: جنگلوں، پہاڑوں اور تر مقامات پر پیدا ہوتی ہے

صفت و ماہیت: ایک تر مقامات پر پیدا ہونے والی خودرو بوٹی ہے بقدر ایک گز اونچی، پتے صعتر سے مشابہ مگر اس سے چھوٹے اور لمبے ہوتے ہیں اور گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں۔ ایک ایک خوشے میں بہت سے پھول بھرے ہوتے ہیں جو دور سے بالوں کی طرح دکھائی دیتے ہیں مگر یہ بال اس سے چھوٹی ہوتی ہے پھول رنگت میں سفیدی مائل زردی اور سرخی لئے ہوتا ہے جس میں ایک سیاہی ہوتا ہے جو تیز اور سونگھنے پر چھینک آتی ہے بیج باریک تخمی سا چپٹا اور زردی مائل ہوتا ہے اور گلنار کے دانوں سے مشابہت رکھتی ہے جس کے ملنے سے کافور جیسی بو آتی ہے۔ بیج کا مزہ بھی تلخ اور تیز ہوتا ہے۔

مزاج گرم خشک۔

افعال و خواص: محلل لطیف مقوی اعصاب مفرح منقی دماغ و مخرج سودا۔

افعال و استعمال خصوصی: تلطیف، تقویہ و تفریح دماغ

مضر: بکثرت مستعمل محرور میں۔

مصلح: ترشی اشیاء کثیرا۔

بدل: دواءالمسک خفیف سودا کے لئے مخصوص

مقدار خوراک: سے پانچ ماشے۔ یونانی مرکبات میں استعمال ہوتی ہے۔ تنقیہ دماغ کے لئے مخصوص دوا ہے۔

ایسڈ کاربالک

CARBOLIC ACID

لاطینی: ایسڈم کاربالیکم ACIDUM CARBOLICUM

عرفی نام: فینک ایسڈ PHENIC ACID.

فینول PHENOL

فینائل ہائیڈریٹ PHENYL HYDRATE

فینائل الکحل PHENYL ALCOHOL

ماہیت و شناخت: بے رنگ سوزنی قلمیں ... [illegible]

... [illegible] پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال: دافع تعفن، دافع جراثیم ... [illegible] ہے۔

افعال خاص: دافع تعفن

مقدار: ... [illegible]

الکحل

دوسرا نام: سپرٹ SPIRIT RECTIFIED

الکحل ۹۰ فیصد ALCOHOL 90%

... [illegible]

... [illegible]

... [illegible]

سپرٹ وائنی گیلی سائی SPIRITUS VINI GALLICI

صفات: ہلکے سرخ رنگ کا سیال پر مشتمل الکحل؛ ذائقہ خاص قسم

خوراک ۲ سے ۱۰ ڈرام

افعال: محرک مقامی (خارجی)، دافع تعفن، قابض، محرک معدہ کا سر رباح، مدر لعاب، دو ردسی (۱) سکی ردوم رم۔

BRANDI. WHISKY RUM (GIN) SPIRITTENUIOR PORT
SHERRY. VINUMAURANTII.
BURGUNDY. CLARET. CIDER.
STRONGALE. BEER. KOUMIS
METHYLATED SPIRIT

Koumis

Port Sherry

Burgundy

Claret

Cidex

Strongale

Beei

سپرٹ میتھی لیٹڈ گہرے رنگ غیر خالص شراب مقطر ہے صرف بیرونی طور پر دافع تعفن مستعمل ہے۔

ارگاپائرین

ارگاپائرین IRGAPYRIN

ماہیت: یہ بیوٹیل پائرازولیڈین اور امینو پائرین کا مرکب ہے۔ اس میں یہ دونوں جوہر فعال مساوی مقدار میں جمع کئے ہیں۔

IRGAPYRIN TABLEIS

اقراص ارگاپائرین: یہ شکر چڑھی ہوئی زرد رنگ کی گولیاں ہیں۔ ۰.۲۰ گرام دوا ہوتی ہے۔

افعال: دافع سوزش، دافع اوجاع مفاصل و تحجر مفاصل، عرق النساء، اوجاع عصبی، دافع بخار، دور کر سکتی ہیں۔

مقدار خوراک: روزانہ ۲ سے ۶ گولیاں ہمراہ حسب ضرورت۔

ارگاپائرین انجکشن IRGAPYRIN INJECTION پانچ سی سی کے ایمپولز

آتے ہیں جو حسب ہدایت طبیب استعمال کئے جاتے ہیں۔ عموماً دوسرے تیسرے ایک انجکشن عضلات میں استعمال کیا جاتا ہے

اشخار

SODIUM CARBONATE

اشخار۔

انگریزی۔ کاسٹک پوٹاس Caustic Potass

لاطینی۔ پوٹاسا کاسٹیکا Potassa Caustica

صفات :۔ سفید قلمیں یا سخت چھوٹی چھوٹی ڈلیاں۔ نمی جذب کرنے والا۔ ذائقہ کھاری۔ کاوی ۔

انحلال :۔ ایک حصہ نصف حصہ پانی میں ۔

افعال :۔ قوی، کاوی، مقرح ۔

مرکبات :۔ محلول اشخار۔ لائکور پوٹاس Liquar Potass

صفات :۔ بے رنگ و کھاری سیال، صاف ۔

افعال :۔ ضد الحموضت

مقدار خوراک :۔ ۱۰ سے ۲۰ بوند ۔

پوٹاس ایسی ٹاس Potass Acetas

صفات :۔ دانہ دار سفوف یا پرت ہوا سے نمی جذب کرنے والا۔ ذائقہ کھاری ۔

انحلال :۔ ایک حصہ دو حصہ پانی میں ۔

افعال :۔ مدر بول، معرق، مفتت حصات ۔

مقدار خوراک :۔ ایک سے دو ماشہ تک (۱۵ سے ۳۰ گرین)

پوٹاشیم سائٹریٹ Potassium Citrate

صفات :۔ بے رنگ دانہ دار سفوف یا ڈلیاں۔ ذائقہ نمکین قدرے ترش ۔

انحلال :۔ ۱ حصہ ۱ حصہ پانی میں ۔

افعال :۔ ضد الحموضہ، مدر بول، معرق، ملین، مفتت حصات ۔

مقدار خوراک :۔ ۱۵ سے ۶۰ گرین (ایک ماشہ سے تین ماشہ تک)

پوٹاشیم بائی کاربونیٹ Potassium Bicorbonate

صفات :۔ چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں۔ ذائقہ کھاری ۔

انحلال :۔ ایک حصہ ۳ و ۴ حصہ پانی میں ۔

افعال :۔ دافع الحموضہ، مسکن، مفتت حصات، مدر بول۔ مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۲۰ گرین (۵ رتی سے ۲ ماشہ تک)

باربی ٹون
BARBITONE

اسمائے قدیم: باربیٹونم ۔ ڈائی ایتھل باربیچورک ایسڈ ۔ میلونوریا BARBITONUM BARBITONE- DIETHYL BARBITURIC ACID MALONURIA
ویرونال ڈائی ایتھل میلونیل یوریا۔ VERONAL DIETHYL MALONYUREA

شناخت: ایک سفید دار سفوف ہے جو کیمیکل ہے جو پانی میں اور الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔

مزاج: سرد

تاثیر و استعمال: مسکن و منوم، اعصابی درد، نیند لانے کی اچھی دوا ہے کھانسی میں بھی مفید ہے۔

مضر: زیادہ دیر استعمال کرنے سے اعصاب کو کمزور کرتا ہے مرکز تنفس کو بند کر کے قاتل ہے۔

مصلح: ہوا، سکون۔

مقدار خوراک: اس کے مرکب مختلف ناموں سے تیار شدہ ملتے ہیں اس کا مرکب نسبتاً بے ضرر

ہے تاہم یہ بھی غفلت و درد سر پیدا کرتا ہے اس کا اثر جلد بھی زائل ہو جاتا ہے۔

مشابہ دوائیں انگریزی۔

SONERYL (BUTOBARBITONE). KEMITHAL. DIPLANTIN SODIUM. LUMINAL. EVIPAN. PENTOTHAL, SODIUM. PROPONAL AMYTAL PHANODORM. THEOMINAL. NIRVANAL. PROMINAL. ALLOBARBITON. UREDOL SOMNIFAINE BROMURAL

برنج کابلی

فارسی: برنگ کابلی، سنسکرت: بڑنگ۔

بنگالی: برنگ، اردو: بائبڑنگ

انگریزی: EMBELIA

لاطینی: EMBELIA ۔

مقام پیدائش: بھارت کے پہاڑی حصوں میں ملتی ہے۔

ماہیت و صفات: یہ ایک سدا بہار جھاڑی کے پھل ہیں جو دو تین انچ لمبے گچھوں میں لگتے ہیں جو

اس پھل جیسے چھوٹے رنگ تک ... ان کے پھل کالے رنگ کے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں جن پر سرکنڈے پر جھریاں پڑی ہوتی ہیں

ان میں ایک ... خاص ہے جس میں گرم مسالے کی خوشبو اور مزہ چرپرا اور کڑوا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: دافع دیدان، شکم مسہل، دافع شکم

افعال مخصوصہ: ... گرم ... لطیف ... حرارت ... ہم

مصلح: صمغ عربی کتیرا۔

بدل: نصف کمیلہ ہم وزن ریبس

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ ماشے

امبریاتی ایمبیلاس **AMMONII EMBELAS**

صفات: سرخی مائل بھورا دانہ دار نمک ہے جس کو شہد میں ملا کر چٹایا جاتا ہے۔

افعال: قاتل دیدان۔

مقدار: ۱۰ سے ۳۰ گرین۔

طریق استعمال: بائبڑنگ تازہ جو چھ ماہ سے زیادہ عرصہ کا نہ ہو باریک کر کے بقدار ۱۰ ماشے رکھیں بقدر ضرورت نہار منہ دہی اور بڑے سے مقوی بنا کر ½ ماشہ تا ۱ ماشہ استعمال کریں۔

بادآورد

عربی: شوکت البیضا۔ انگریزی: **VOLUTARELLA DIVARICATE**

ماہیت: ایک خاردار بوٹی ہے جو شکل اور رنگ و بو سے مشابہ ہے مگر اس کے کانٹے گوکھرو سے لمبے اور یہ اس سے زیادہ سفید ہوتی ہے پتوں کا رنگ بھی سفید ہوتا ہے حنا کے پتوں کی طرح اور دندانہ دار ہوتے ہیں اس کا تنا انگوٹھے کے برابر موٹا، گول، پتلا اور سفید ہوتا ہے بلندی بالشت بھر یا اس سے بڑی ہوتی ہے شاخیں پتلی ہوتی ہیں جن پر بیگنی رنگ کے پھول ہوتے ہیں سوکھنے پر ہوا کے جھونکوں سے اڑ جاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک

استعمال: پتے، جڑ، بیج۔

افعال و تاثیر: ملطف، محلل، منضج، مدر بول و حیض، دافع حمیٰ سوداوی و بلغمیہ

نفع خاص: دافع حمیات بلغمیہ و سوداویہ۔

مضر: پھیپھڑے اور سر کے لئے

مصلح: پھیپھڑے کو انیسوں کتیرا سر کے لئے تخم کاہو۔

بدل: شاہترہ اور نصف وزن مویز

مقدار: پتے ۱ تا ۳ ماشے، بیج ۹ ماشے، جڑ ۹ ماشے۔

بہی دانہ

QUINCE SEED

عربی حب السفرجل ، انگریزی QUINCE SEED

فارسی تخم سفرجل ۔

ماہیت: بہی کے مشہور پھل میں یہ چھوٹے چھوٹے گول چپٹے سرخی مائل رنگ کے بیج ہیں جن کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے ان پر ایک قسم کا لعابی مادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے پانی میں بھگونے سے پھول جاتے ہیں اور پانی لعابدار بن جاتا ہے۔

مزاج بارد رطب ۔

افعال: مسکن مرلق مغری مرطب۔ لعاب قروح حنجرہ قلاع زبان و مسکن سوزش میں مفید ہے انتصاب نفس و خشک کھانسی میں نافع صفراوی بخاروں میں دافع عطش۔

افعال مخصوصہ: صدر تلیین صدر دفع سعال و سل اصحاب دق دفع زہیر مجی رفع حمیات حارہ و بارد۔

مضر: معدہ

مصلح: شکر بادیان

بدل: اسبغول ۔

مقدار: ۳ سے ۵ ماشے عموماً تین ماشے مستعمل ہے۔ مرکبات میں معمول مطب لعوق، بہی دانہ لعاب پستان، شربت بنفشہ

بابچی

BABCHI SEED

بنگالی بابچی سنسکرت باکچی

انگریزی BABCHI SEED

لاطینی PSORALEA CORYLIFOLIA

مقام پیدائش ہندوستان بھر میں عام ملتا ہے۔

ماہیت: یہ ایک نبات کے بیج ہیں جو شکل میں دانہ مسور کے مشابہ لیکن کسی قدر لمبے رنگ سیاہ گول درخت اور اندر سے سفید ہوتے ہیں ذائقہ تیز اور تلخ ہوتا ہے پتے سبز اور گول ہتھیلی سے چھوٹے ہوتے ہیں ہر پتے کی جڑ سے ایک خوشہ شہتوت کی طرح نکلتا ہے اس میں چھوٹے چھوٹے سفید اور نیلے پھول لگتے ہیں جن کے بعد بیج آتے ہیں جو گول پھلیوں میں پیدا ہوتے ہیں یہ پھلیاں جو کے خوشوں کی طرح تین تین چار چار لگی ہوتی ہیں ان کے چبانے سے زبان میں سختی اجلاق اور زبان کو کاٹتے ہیں۔

مزاج دوم گرم خشک

افعال: مصفی خون دافع برص ودوالہ مسہل ریاح مقوی معدہ

افعال مخصوصہ: اوجاع رنیع امراض سوداویہ تصفیہ خون تحلیل ریاح خارجاً جلد نیع برص بہق خارش وجذام

مضر بہ چشم ومثانہ

مصلح روغنیات آب حجرات

بدل تخم پنواڑ

مقدار ۱ سے ۳ ماشے۔ گیرو کھانڈ کتھہ باکچی گندھک آملہ سار ہم وزن سفوف ان کو لال چٹاپا اور خارش کے مریض کو نافع ہے

ترکیب استعمال: ۵ ماشہ برابر وزن سفوف کریں ایک تولہ رات کو بھگوئیں زلال ہمراہ شربت عناب اور تخم فلفل برانڈی یا سرکہ میں ملا کر ضماد کریں۔

بیل

بیل گری، پکا کھتہ، انگریزی BEAL FRUIT

مغز بیل BENGAL QUINCE

لاطینی AEGLE MARMELOS

پیدائش ہندوپاک، برما۔

ماہیت وصفات: ایک ایسے درخت کا پھل ہے جس کی لمبائی ۵۰ فٹ تک ہوتی ہے یہ پھل بڑے انار گول خربوزہ یا بہی کے برابر ہوتا ہے اس کا چھلکا خام ہونے تک سبز اور نرم بعد میں سخت اور پختہ ہو کر کچھ زردی مائل ہو جاتا ہے پوست اس کا نرم اور مغز بہ سے جلد ٹوٹ جاتا ہے توڑنے پر اندر رطوبت و غلاظت اور اس میں چھوٹے چھوٹے بیضوی بیج ہوتے ہیں جن کے اوپر سے مہک آتی ہے گودا شیریں و ذائقہ دار مغز ادویہ میں مستعمل ہے اسے خشک کر کے رکھتے ہیں جو تیزابیت اور خشک ہونے پر سخت ہو جاتا ہے پھولوں کا رنگ سفید اور اس میں سے شہد کی بو آتی ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: اس میں ایک جوہر خاص ٹے نین پایا جاتا ہے اور ایک قسم کا لعاب دار جوہر بھی موجود ہوتا ہے کسی قدر شکر بھی ہوتے ہیں۔

مزاج دوم گرم خشک۔

افعال: مقوی معدہ و دماغ دل مجرب قابض حابس اسہال حابس دافع زحیر پرانی پیچش بیل پختہ دافع مجرد استعمال ہوتا ہے اس کا مربہ بھی اسہال کے لئے مفید ہے بیل گری مفرد یا معجون محلل مغز بہی دانہ ہمراہ شکر سفید استعمال کرنا کے سے

اسہال مزمن میں فائدہ ہوتا ہے۔

افعال مخصوصہ: مرض امعاء، ورم امعاء، نفخ، نفخ عام، حبس، قبض، بیل گری امعاء، قبض، رفع اسہال، مرض مزمن امعاء، اسہال مزمن

مخرج ریاح، تحلیلہ۔

مضر: مسدد، مورث بواسیر

مصلح: شکر سفید

بدل: بیدبل۔

بورق

فارسی: تنکار، اردو: سہاگہ

انگریزی: بوریکس، سوڈیم بائی بوریٹ BORAX, SODIUM BIBORATE

لاطینی: BORAX PURIFICATUS

صفات: سہاگہ سفید قلمیں جن پر بعض اوقات سفید سفوف جما ہوتا ہے۔ یہ ہوا لگنے سے جمتا ہے۔ ذائقہ خفیف شیریں لیکن بعد کیفیت کھاری۔

ایک حصہ ۵ حصہ سرد پانی میں حل ہوجاتا ہے اور ہم وزن گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: مدر بول و حیض، دافع عفونت، محلل اورام و خفیف قابض

مقدار: ۵ سے ۱۵ گرین۔

حمض البورق، فارسی تیزاب تنکار

ایسڈم بوریکم ACIDUM BORICUM

بورک ایسڈ BORACIC ACID

ہائیڈروجن بوریٹ HYDROGEN BORATE

ماہیت: یہ سہاگہ اور گندھک کے تیزاب کا مرکب ہے جو سفید چمکنے والا سفوف ہے۔ ذائقہ خفیف ترشی مائل کیفیت

خفیف تیزابی۔

انحلال: ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے اور تین حصہ کھولتے پانی اور ۴ حصہ گلیسرین میں حل ہوجاتا ہے

صفات: یہ قابض و مجفف، دافع تعفن و رادع، زخموں اور سوزشوں میں استعمال کی جاتی ہے

سوزاک و مجرائے الرحم، کان بہنے میں اس کی پچکاری سے فائدہ ہوتا ہے۔ مدر بول و حیض و کاسر ریاح و محلل ہے

مقدار:۔ ۵ سے ۱۰ گرین۔ مسفوف مرہموں وغیرہ میں بطور دافع تعفن مستعمل ہے۔

بیخ کبر

عربی: اصل الکبر

فارسی: بیخ کبر۔ انگریزی: ROOT OF CAPPARIS SPINOSA

ماہیت:۔ یہ ایک جڑ ہے جس کا رنگ سفید مدور [illegible] ہوتا ہے۔ جو سفید رنگ اور لمبی ہوتی ہے اس کا چھلکا موٹا اور چھل کھرے کی مانند ہوتا ہے۔

مزاج: حار یابس

افعال: محلل اورام مسکن درد کاسر ریاح

مقدار: ۵ سے ۷ ماشے۔

بیروزہ

عربی: قنہ۔ فارسی: بیرزد۔ بنگالی: گندہ بروزا۔

انگریزی: RESIN OF PINDUS LONGIFOLIA PINEGUM.

لاطینی: GUMTHUS

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک درخت کا گوند ہے [illegible] جو درخت کو شگاف دے کر حاصل کیا جاتا ہے۔ ابتداء میں رقیق اور سفید رنگ کا ہوتا ہے اس کے بعد زرد منجمد اور بعد ازاں سرخ و خشک ہو جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: محلل اورام مجفف منفث و مخرج بلغم مسخن

افعال مخصوصہ:۔ زخم مجرح مشیمہ اور ادرار حیض ورم تحلیل۔

مضر: گردہ و مثانہ

مصلح: روغن بنفشہ کافور۔

بدل: سنگجیں اور [illegible]

مقدار: مسفوف ایک ماشہ

WILD VIOLET — VIOLET FLOWER

بنفشہ

VIOLA — VIOLLETA

عربی: بنفسج   فارسی: ارگواس   یونانی: الیرو

صفات و ماہیت: یہ ایک گھاس ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے بستانی و جنگلی پودا ایک بالشت سے ڈیڑھ بالشت بلند ہوتا ہے شاخیں بہت پتلی اور سب ایک جڑ میں سے نکلتی ہیں اس کے پتے مہندی و انار کے پتوں سے مشابہ ہیں مگر درمیان میں سے کسی قدر چوڑے ہوتے ہیں شکل میں مستدیر اور ہر ایک شاخ پر ایک چھوٹا سا پھول ہوتا ہے پھول کی کئی قسمیں ہیں مگر زیادہ تر نیلے اور سماق رنگ کی ہوتی ہیں یہی پھول گل بنفشہ کہلاتے ہیں جن پھول کا رنگ نیلا ہو اور خوشبو دار ہو جو تو مطلق بنفشہ کہلاتا ہے۔

مقام پیدائش: کشمیر و نیپال۔

مزاج: سرد تر بعض گرم تر بتلاتے ہیں

افعال: ملین، ورجاع ملین و مسہل، دافع بخار تسکین حرارت۔

افعال مخصوصہ: امراض سرد میں گل سرخ نزلہ حار و درد سر حار دافع حمیات۔

مضر: مرطوب مزاجوں کو

مصلح: انیسون گل سرخ۔

بدل: گل نیلوفر، رنگ نیلا، مقدار خوراک ۳ ماشے سے ۶ تولہ تک۔ جوشاندہ خمیرہ جات شربت جیسے میں مستعمل ہے۔

BROMUM BROMINE برومین

صفات: سیاہی مائل سرخ رنگ سیماب طبیع سیال، معمولی حرارت پر سرخ دھوئیں دیتا ہے یہ بخارات پھیپھڑوں اور آنکھوں ناک حلق وغیرہ میں سخت خراش پیدا کرتے ہیں برومین گھلانے والی خاص قسم سمندری پانی اور بعض چشموں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ انحلال ایک حصہ ۳۰ حصہ پانی میں۔

مزاج: سرد و رطب

افعال و خواص: تمام برومائیڈ معدہ و امعاء میں جا کر سوڈیم برومائیڈ میں تبدیل ہو جاتے ہیں ان کا نظام اعصاب پر مسکن و مضعف اثر ہوتا ہے جو تشنجی امراض مرگی ام الصبیان تشنج نفاسیہ اختناق الرحم و لی کھانسی سعال تشنجی درد حیض و قلت حیض میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے کثرت احتلام میں حسب ضرورت روزانہ دو مرتبہ دیا جانا مفید ہے۔

مضر: مضعف اعصاب

AMMONIUM BROMIDE امونیم برومائیڈ

صفات و ماہیت: چھوٹی بے رنگ قلمیں یا سفوف یا ذرات ذائقہ نمکین۔ انحلال ایک حصہ ۱ حصہ پانی میں

پوٹاشیم برومائیڈ POTASSIUM BROMIDE

صفات:۔ بے رنگ مکعب ٹکڑے یا سفوف ذائقہ چرپرا نمکین

افعال:۔ مسکن اعصاب و منوم

مصلح:۔ روح نوشادر و سپرٹ ایمونیا مرکب الائچی سیال و ٹنکچر کلورل ملا کر استعمال کرتے ہیں۔

مقدار:۔ ۵ سے ۳۰ گرین۔

سوڈیم برومائیڈ SODIUM BROMIDE

صفات:۔ باریک سفید بے بو مکعب ٹکڑے یا قلمیں ذائقہ نمکین، انحلال

انحلال:۔ ایک حصہ دو حصہ پانی میں قابل حل۔

افعال:۔ خراش دار منوم پر سکون دیتا ہے۔

مقدار:۔ ۵ سے ۳۰ گرین۔

سٹرانشیم برومائیڈ STRONTIUM BROMIDE

صفات:۔ بے رنگ قلمیں یا پرت ہوا سے نمی جذب کرنے والی ذائقہ تلخ کسی قدر نمکین۔

انحلال:۔ ہم وزن پانی میں۔

افعال:۔ مسکن اعصاب و منوم۔ بروموفارم، برومی نال بھی اسکے مرکب ہیں۔ مقدار:۔ ۲۰ آدھ بوند ایک سال کے بچے کو تا ایک بوند

برومی نال

BROMOFORM BROMINAL — BROMIPIN

زرد رنگ کا روغنی سیال جو برومین اور روغن کنجد سے بنایا جاتا ہے۔

مقدار:۔ ۱ سے ۴ ڈرام مرگی کے شدید دوروں میں مفید ہے۔ بطور دافع تشنج اور اخراج بلغم خصوصاً کالی کھانسی کے دوران میں استعمال کی جاتی ہے۔

مضر:۔ ان دواؤں کو زیادہ عرصہ تک استعمال کرنے سے مزمنی اثرات پیدا ہو سکتے ہیں مریض کمزور اور پست ہمت ہو جاتا ہے ذرا سی جسمانی محنت سے تھک جاتا ہے اور چال لڑکھڑا جاتی ہے۔

مصلح:۔ سوڈیم کلورائیڈ برومائیڈ جذب کر کے اس کے استعمال سے علامات رفع ہو جاتی ہیں۔

بخار توڑ

گرنڈیلیا GRINDELIA

صفات: ہلکے سبز رنگ کے چکنے اور دندانے دار سخت پتے ہوتے ہیں شکل بیضوی جڑ ڈنٹھل اور غیرہ شامل ہو کر خوشبودار
مثل بالسم ذائقہ تلخ و حریف۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: محرک مقامی دافع بخار منفث بلغم ودافع تشنج

مقدار: ۱۰ سے ۶۰ بوند۔

ایکسٹریکٹ آف گرنڈیلیا لکوئڈ EXTRACT OF GRINDELIA LIQUID

افعال: منفث بلغم دافع بخار دافع تشنج ٹنکچر آف گرنڈیلیا TINCTURE OF GRINDELIA

مقدار: ایک سے دو ڈرام۔

بیج بند

ویلیتی SEED OF SIDA CARDIFOLIA

مقام پیدائش: ہندو پاک ، دیہات میں زیادہ تر پیدا ہوتا ہے۔

یہ ایک بیج ہے جو شکل پیاز کے بیجوں کی مانند مگر اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے رنگ سرخ و سیاہ مگر سیاہ زیادہ قوی العمل ہوتا ہے اس کے پودے کی شاخیں دو ایک گز تک لمبا ہوتا ہے پتے چکنے کے پتوں کی طرح اور شاخ پر سفید باریک پھول لگے ہوتے ہیں اور چھوٹی چھوٹی گٹھلیاں بیجوں سے بھری ہوئی پیدا ہوتی ہیں۔

مزاج: سرد خشک

افعال و خواص: ممسک و مدر و مغلظ منی ہے پشت و دیگر کو مضبوط کرتا ہے محلل اورام ہے۔

افعال مخصوصہ: مدر و ممسک تغلیظ

مضر: نفاخ دیر ہضم۔

مصلح: شکر سفید۔

بدل: تخم اٹنگن۔

مقدار: تین سے ۵ ماشے۔

بادام تلخ

عربی: لوز المر۔ فارسی: بادام تلخ

ہندی اردو: کڑوا بادام۔ بنگالی: تکت بادام

انگریزی: بٹر آمنڈ۔ لاطینی: ایمگڈالا امارا BITTER ALMOND AMYGDALA AMARA

مقام پیدائش: ایران، افغانستان، شام، مراکو، سسلی، فرانس۔

ماہیت و صفات: اس کا درخت بادام شیریں کے درخت کی طرح مگر تنا اور پھول چھوٹے ہوتے ہیں، رنگ سرخی مائل اور پھول کا رنگ بھی سرخی مائل اور اس میں کچھ خوشبو بھی پائی جاتی ہے پانی کے ساتھ رگڑنے سے خاص طرح کی بو نکلتی ہے جو بادام شیریں میں نہیں ہوتی۔

کیمیاوی تجزیہ: اس میں ۵۰ فیصدی روغن ثقیل ہوتا ہے جو زہریلا نہیں ہوتا اس کے علاوہ ایک خمیر کنندہ مادہ اور جوہر بادام جو ایک تلخ جوہر ہے پائے جاتے ہیں، ان سے ایک خاص قسم کا روغن لطیف حاصل ہوتا ہے یہ ایک قسم کا زردی مائل رقیق سیال ہوتا ہے جس سے ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے اس کا ذائقہ تلخ اور تیز اور کیفیت مشتعل ہوتی ہے یہ روغن ۳۰ حصہ پانی میں تحلیل ہو جاتا ہے۔ پرسک ایسڈ میں تحلیل ہونے کے بغیر حل ہو جاتا ہے۔

افعال و خواص: بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ محلل، جالی، قاتل کرم

افعال مخصوصہ: سر کے بال، شیر عرق، شیر روغن، مسکن، مقوی کبد، رافع تشنج جنون دقیقہ، شیر دافع خلفت شیر۔

مضر: ہر روغن مجفف و مغیر ہے

مصلح: روغن گل، شکر

بدل: حب المحلب

مقدار: بقدر ضرورت

بادام شیریں

SWEET ALMOND

اردو: بادام، پنجابی و گجراتی: بدام، سندھی: بدامی

عربی: لوز، فارسی: بادام، یونانی: امگدالیا

مقام پیدائش: ایران، مشرق وسطیٰ، پاکستان، کشمیر

حصص مستعمل: مغز اور اس کا چھلکا۔

صفات و ماہیت: اس کا درخت انار کے پیڑ کے برابر ہوتا ہے جس کی چھال سرخ سیاہی مائل ہوتی ہے پتے

پہلے سبز رنگ کے اور پختہ ہونے پر بھورے سفید رنگ کے ہو جاتے ہیں پھول سفید اور ان پر دھبے جو رنگ ارغوانی یا زرد لگتے ہیں ہر پھول میں پانچ پنکھڑیاں ہوتی ہیں پھل تقریباً ایک انچ لمبا اور چپٹا مستطیل شکل کا ہوتا ہے ایک سرا گول دوسرا گول ہوتا ہے سطح پر چھوٹے چھوٹے نشیب بھی ہوتے ہیں مغز چکنا اور میٹھا ہوتا ہے مغز کا رنگ سفید جس کے اوپر سرخ رنگ کا چھلکا ہوتا ہے جو تنا ہو۔

کیمیاوی تجزیہ: ۔ شیریں بادام میں حسب ذیل کیمیاوی اجزاء ہوتے ہیں۔ روغن ثقیل ۵۰ فیصدی (۲) شکر گوندہ ہے۔ ایملشن (۳) اجزائے لحمیہ ۲۰ فیصدی (۴) معدنی نمکیات ۵ فیصدی لیکن اس میں تلخ بادام بالکل نہیں ہوتا یہی سبب ہے کہ اس کو پانی میں بھگونے سے بادام تلخ کے اثرات پیدا نہیں ہوتے جن سے ہائیڈروسیانک ایسڈ بنتا ہے چھلکا مغز روغن استعمال میں آتا ہے۔

مزاج: ۔ گرم تر۔

افعال: ۔ مرطب مقوی اعصاب مولد منی سمین مغذی

افعال مخصوصہ: ۔ امراض سر میں تسکین و ترطیب و تقویت تنویم امراض مخصوصہ تسکین حدت خلط و ذہن میں تقویت باہ و تسہیل تعلیل تحجیف قبض و دفع استرخائے اعصاب تشنج سوختہ جلد و دمامیل خراش حلق۔ روغن سر ترطیب دفع سرسام و تشنج جس میں صداع

مضر: ۔ مضر معدہ، روغن مسدد اشتہا

مصلح: ۔ روغن کا بدل روغن کدو۔

بدل: ۔ بعض افعال میں چلغوزہ یا اخروٹ۔

مقدار خوراک: ۔ پانچ ماشہ تک۔ مرکبات میں جوارش، خمیرہ، لعوق و شربت کی صورت میں استعمال کیا جاتا ہے

بادیان

عربی: رازیانج، **فارسی:** بادیان رازیانہ۔

بنگالی: میٹھا جیرا

لاطینی: PIMPINELLA ANISUM

انگریزی: FENNEL FRUIT

مقام پیدائش: ہندوستان، پاک و ہند، جنوبی یورپ، ایشیا، جاپان۔

حصہ مستعمل: ثمر اور جڑ۔

صفت وماہیت :۔ چھوٹے چھوٹے زرد سبزی مائل بیج ہوتے ہیں جو قدرے خمیدہ اور ان پر خطوط ہوتے ہیں۔
بالائی جانب چھوٹی سی ٹوپی ہوتی ہے جس میں دو دو پتے ہوتے ہیں بو تیز ذائقہ خاص قسم کا مرو شیریں۔ پودے کا طول گز ڈیڑھ گز شاخیں
سر سبز لمبی اور بیچ میں سے جوف ہوتی ہیں چھتری کی طرح سر پر زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول ہوتے ہیں پھر یہاں بیج
پیدا ہوتے ہیں۔

کیمیاوی تجزیہ :۔ سونف میں ایک لطیف جوہر ۳ سے ۵ فیصدی تک ہوتا ہے اس میں انیتھول نامی جزو ہوتا ہے اور فینکون
نامی عنصر پایا جاتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک۔

افعال :۔ مقوی معدہ و ہاضم کاسر ریاح مدر طمث و بول مولد لبن مقوی دماغ، دافع جو ابیر، جالی

افعال مخصوصہ :۔ شربت میں تلطیف وادرار شیر معدہ تفتیح سدد و تقویت معدہ رفع درد ریاح تلطیف اخلاط تفتیح تحلیل بیکاسر
تحلیل ورم و ریاح تسکین اوجاع بارد و ادرار تفتیح سدد معدہ و ادرار تبعض تفتیح تحلیل زہر برگ جیتر دافع نزول الماء تقویت قوت
باصرہ۔

مضر :۔ امزجہ حارہ

مصلح :۔ کتیرا نیلوفر سکنجبین صندل سفید

بدل :۔ اکثر افعال میں تخم کرفس

مقدار :۔ ۵ سے ۷ ماشے ۔ جوشاندوں عرق اور سفوف کی صورت میں عموماً استعمال ہوتا ہے۔

بیخ بادیان

عربی :۔ اصل الرازیانج ۔ بیخ بادیان

انگریزی FENNEL ROOT

صفت وماہیت :۔ پتلی پتلی نرم و نازک زردی مائل ایک درخت کی جڑ ہے خوشبودار ذائقہ قدرے شیریں۔

مزاج :۔ گرم خشک

افعال :۔ دافع اثرات سموم مدر حیض و بول، محلل ورم و ریاح مسکن اوجاع۔

افعال مخصوصہ :۔ معدہ و جگر، محلل ریاح و تسکین معدہ مفتح سدد تبعض مقوی باہ

مقدار :۔ سات ماشے

مضر :۔ تشنگی پیدا کرتی ہے۔

بدل :۔ بادیان۔

مذبح الجبار

ماہیت: ایک ایسی نبات کی جڑ ہے جو آدمی کے قد کے برابر لمبی ہوتی ہے جس کی شاخیں اگل بھرتی اور پھول سرخ ہوتا ہے۔ بیج چھوٹے چھوٹے جو سرخ قدرے سیاہی مائل۔ اور ریشے دار ہوتی ہے۔ جڑ کا مزہ پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: ملک شام میں نہروں کے کنارے اور شہروں پر ہوتی ہیں۔

مزاج: سرد و خشک

افعال: حابس الدم مقوی اعضاء، قابض ممسک۔

افعال مخصوصہ: رحم تقویت اعضاء رفع نزف حیض خون

مضر: معدہ و جگر و گردہ
مصلح: شہد خالص زنجبیل
بدل: ورد خشک ہم وزن جو حقاق گل ارمنی
مقدار خوراک: ۲ ماشے۔

بہمن
SALVIA HAEMOTODES

لاطینی SALVIA HAEMOTODES

انگریزی SALVIA HAEMOTODES

مقام پیدائش: ارمن، خراسان

ماہیت: بہمن کی مولی کی طرح ایک مخروطی جڑ ہے جو کسی قدر ٹیڑھی، ناہموار سخت اور لکڑی دار ہوتی ہے۔ ٹوٹنے

میں شکل سے نرم تر ہے اور خوشبودار ہے باقی حصہ زیادہ سرخ و سیاہی مائل ہوتا ہے اندر سرخی کم ہے سب سے بہتر وہ ہے جو صاف سرخ اور بھاری ہو پودا ایک بالشت سے کم پتے چغندر سے مشابہ چکنے و براق ہوتے ہیں آس پاس کے کنارے کٹے ہوئے ہوتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی و مفرح قلب محلل ریاح و بلغم غلیظ مفتت حصات مثانہ و گردہ مقوی باہ و مولد منی مسمن بدن۔

افعال مخصوصہ: تقویت باہ و تحریک منی و انعاظ

مضر: دماغ حارہ۔

مصلح: کتیرا۔

بدل: بہمن سفید تودری

مقدار: ۵ سے ۷ ماشے

بہمن سفید

صفت و ماہیت: یہ سفید رنگ سرخ سے ذرا چھوٹی ہوتی ہے اور ناہموار بھی سرخی سے کم ہوتی ہے اندر و باہر سفید ہوتی ہے اور سرخ کی طرح خوشبودار ہوتی ہے بہتر وہ ہے جو وزنی و بھاری ہو۔

مقام پیدائش: خراسان ارمن۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی قلب مسمن بدن محلل ریاح۔ دافع خفقان مقوی باہ و مولد منی

افعال مخصوصہ: مولد منی تقویت باہ

مضر: درد سر پیدا کرتی ہے۔

مصلح: معدہ کے لئے انیسوں درد سر کے لئے عناب اور کتیرا۔

بدل: ہم وزن تودری بہمن سرخ

مقدار: سات ماشے۔

برہمی

INDIAN PENNY WORT بنگالی برہمی شاک، تھل کری، تھل کڑی

انگریزی INDIAN PENNY WORT

لاطینی HYDROCOTYL ASMTICA

مقام پیدائش۔ ہندوپاک میں ندی نالوں کے پاس یا تالاب کے کنارے اور نم ناک جگہ پر پیدا ہوتی ہے۔

ماہیت و صفات۔ ایک بوٹی ہے جس کے پتے گول اور گھوڑے کے سم کی طرح ہوتے ہیں مگر بہت چھوٹے چھوٹے انگلی برابر یا اس سے بھی چھوٹے ٹہنیاں نہیں ہوتی ہر شاخ کے سرے پر ایک پتہ ہوتا ہے شاخیں پتلی پتلی اور بعض نصف فٹ تک لمبی ہوتی ہیں ان کا رنگ سرخ سیاہی مائل اور پتے سبز مگر جنوبی ہند میں زردی کی بھی جھلک ہوتی ہے شاخ کا مزہ کاہو کے پتوں جیسا اور پتوں کا مزہ بہت تلخ اور کسیلا سوکھنے پر کسیلا پن کم ہو جاتا ہے تازہ پتے دبیز اور سوکھنے پر پتلے پڑ جاتے ہیں۔ جڑ باریک تاروں کی طرح اور سفید نکلتی ہے۔ پھول کی کلی ننھی سی رائی کے دانے کے برابر اور زرد ہوتی ہے پھول کھل کر زرد ہو جاتا زرد ہو جاتا ہے۔

مزاج گرم خشک۔

کیمیاوی تجزیہ۔ دوا میں سے ایک سفید تلخ جوہر نکلتا ہے جس میں سے بریمی کی بو آتی ہے اس کے علاوہ گوند ایک تیل بعض جوہر شکر نمکیات اور ابجوہ حقی اور سے پائے جاتے ہیں۔

افعال۔ معدل مقوی ملطف، مفرح، مقوی اعصاب و دماغ انقباض مرکبہ معدہ و جگر محلل ریاح مدر بول۔

افعال مخصوصہ مقوی اعصاب و دماغ و مقوی

مضر۔ حار مزاجوں و کمزوروں کے لئے۔

مصلح۔ کتیرا خشک و شربت شکر۔

بدل۔ دارچینی و الائچی بقدر مناسب

مقدار ۲ ماشے سے ۶ ماشے۔ عرق، سفوف، اقراص کی صورت میں مرکبات میں استعمال کی جاتی ہے بعض کشتہ جات بھی اس سے تیار کئے جاتے۔

بلیلہ

بنگالی بہیڑہ فارسی۔ بلیلہ۔

عربی۔ بلیلج

انگریزی BELERIC MYROBAIANS

لاطینی TERMINALIA BEFFERICA

ماہیت: یہ ایک درخت کا پھل ہے جو گول بادام سے بڑا اور سرا تھوڑا سا چپٹا ہوتا ہے پوست زرد خاکستری رنگ پوست چھلکے سے زیادہ نازک ہوتا ہے درخت بڑا پتے چوڑے اور آم کے پتوں سے لمبے ہوتے ہیں بعض چھوٹے جو اور دو اور اخروٹ سے مشابہ ہوتے ہیں ذائقہ قدرے تلخ اور کسیلا۔

افعال: سرد خشک

افعال و خواص: ملطف، قابض و مقوی معدہ و امعا مسہل سودا و صفرا۔ **افعال مخصوصہ**: تفریح و ملین، اخراج فضول

مضر: ثقل

مصلح: شہد، شکر

بدل: آملہ مقشر بقدر ثلث اور تمر ہندی ہم وزن۔

مقدار: ۳ سے ۶ ماشے۔

بسفائج

انگریزی POLYPUDY لاطینی POLYPODIUM

فارسی: اضراس الکلب، ثاقب الحجر

ماہیت: یہ ایک بوٹی کی جڑ ہے رنگت خاکستری جس میں سیاہی و سرخی کی جھلک پائی جاتی ہے گرہ دار اور ہر گرہ میں باریک ریشے لگے ہوتے ہیں کنکھجورے کے مشابہ اور اس پر ایک رواں بھی ہوتا ہے جھینگے کی طرح سخت اور مضبوط عمدہ وہ رنگ جیسا بہتر وہ ہے جو چھوٹی انگلی کے برابر موٹی اور تازہ ہو۔ باہر سے سرخی و زردی مائل اندر سے مغز پستہ کی طرح سبز مزہ چبانے سے تھوڑی سی تلخی و شیرینی و کسیلا پن لئے ہوئے زبان پر چپچپاہٹ سخت و چیانی ہو تازہ کا رنگ اندر سے پستہ کی طرح اور پرانا سیاہی مائل ہو جاتا ہے وضع سنبرا کی شاخ کی طرح اور پتے بھی ویسے ہی مگر ذرا ان سے موٹی ہوتی ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: مقوی قلب مسہل سودا بلغم مفرح محلل منفث بلغم

افعال مخصوصہ: اخراج بلغم لطیفہ و سودا

مضر: گردہ و سینہ۔

مصلح: اہلیلہ، تربد، پرسیاؤشان۔

بدل: افتیمون نصف کے ساتھ

مقدار خوراک: ۳ سے ۷ ماشے جب اطباء کا مطبوخ ہو تو تاثیر مشترکہ ادویہ میں ڈالا جاتا ہے

بسد

عربی: ناشف قرمز، فارسی: کاد، مرجان تر، ملک

بنگالی: پلا، ڈنگا، پرزلیس۔

صفت و ماہیت: دریائی پودا لال شنگرفی رنگ کے سوراخ دار سخت پتھروں کے چھتہ کی مانند ہوتی ہے یہ مرجان بھی کہلاتی ہے مگر گو سمجھے کہ جڑ نہیں ہے۔

مقام پیدائش: سمندر کے کنارے خصوصاً فرانس، چین، الیپ کے ساحلی علاقے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: حابس الدم، مجفف، جالی، مفرح، مقوی قلب

افعال مخصوصہ: مقوی قلب و مفرح

مضر: گردہ، اکال لاتا ہے۔

مصلح: کثیرا، لعاب، شیرہ گوند

بدل: بسیس، دم میں دم الاخوین

مقدار خوراک: چار رتی سے ایک ماشہ

بابونہ

عربی: بابونج، فارسی: بابونق، اردو: بابونہ

ہندی: بابونہ، انگریزی: کیمومائل COMMOMILE

لاطینی: ANTHEMIDIS FLORIS

مقام پیدائش: ایران، ہندوستان، پاکستان کے بعض حصے اور یورپ

حصہ مستعمل: پھول، جڑ۔

صفات: یہ خود رو جات سے جو بوٹی بھی جاتی ہے پتے چھوٹے باریک اور کسی قدر لمبے ہوتے ہیں شاخیں سبز اور نازک اور باریک ہوتی ہیں قد بقدر ایک بالشت سے ایک ہاتھ تک ہوتا ہے ان کی کثرت سے چھوٹی چھوٹی شاخیں ہوتی ہیں پھولوں کی اکہری اور دوہری گھنڈیاں ہوتی ہیں اکہری قسم کے پھولوں کی رنگت زرد و سفید ہوتی ہے اور وہ گل کی مانند سفید لمبے اور پتلے ہوتے ہیں دوسری قسم کے پھول صرف سفید رنگ ہوتے ہیں دونوں قسم کے پھولوں میں پنکھڑیاں گھنڈی کے

گرم ملکوں میں ایک اور قسم کا پھول نیلا بھی ہوتا ہے جسے اطبا ترمری کہتے ہیں یہ قدر میں گلاب کے پھول کے برابر ہوتا ہے مگر یہ قسم کمیاب ہے ورنہ سب سے بہتر ہے۔

دوسری قسم میں جو مرو ہے وہ چھوٹا اور خوشبو دار ہوا اس میں سے سیب کی سی خوشبو آتی ہے اسے ریحان الثعالب کہتے ہیں ایک اور قسم کو کاتی کہلاتی ہے اس کے پھولوں کی بو اتنی تیز نہیں ہوتی وہ ذائقہ میں بھی پھیکے ہوتے ہیں جو شکل میں اور مخروطی شکل کی ہوتی ہے اور بھی اقسام ہیں جو بابونہ گاؤ اور بابونہ گاؤ چشم کہلاتی ہیں۔

مزاج :- گرم خشک۔

کیمیاوی تجزیہ :- پھولوں میں سے ایک فرّاری روغن قلیل مقدار میں نکلتا ہے جو تیار ہونے پر نیلا ہوتا ہے مگر کچھ عرصہ تک رکھنے سے پیلا پڑ جاتا ہے اس میں تھوڑے سے رال اور ایک تلخ جوہر بھی پایا جاتا ہے۔

افعال و خواص :- مقوی اعصاب و دماغ۔ معرق مدر بول و حیض مسکن محلل و مسکن ورم۔

افعال مخصوصہ کل جلّ :- تفتیح تحلیل تلطیف تسکین درد و تقویہ ، ریاح ، رعشہ دماغ و مصرہ تشنج سدد ، تحلیل ورم خارجاً تسکین درد تحلیل ورم خارجاً۔

مضر :- حلق

مصلح :- شربت انار شہد خالص۔

بدل :- برنجاسف اقحوان ہم وزن

مقدار :- ماشہ تا ۳ تولہ۔

بلاور

عربی :- حب الفہم حب القلب

فارسی :- بلادر۔

انگریزی :- MARKING NUTS

لاطینی :- SEMICARPUS ANACARDIUM

مقام پیدائش :- بھارت کے اکثر حصوں میں۔

صفت و ماہیت :- ایک ہندی پھل ہے جس کا درخت قالسہ کے مشابہ ہوتا ہے تناخیں زمین کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں زمین پر جہاں شاخ پہنچتی ہے ریشہ نکلتی ہے پھل نارنجی سے مشابہ کیا سبز رنگ اور پکنے میں سرخ ہو جاتا ہے مزہ شیریں اور کسیلا سر پر ایک جھوٹا ہوتا ہے جو پکنے پر سیاہ ہو جاتا ہے اور اس کے اندر بیج ہوتے ہیں سر پر ایک ٹوپی لگی ہوتی ہے

جو کالا یا زرد کہلاتی ہے۔ بلادر کے جلانے پر شہد کی مانند ایک رنگت کی رطوبت نکلتی ہے جس کو عسل بلادر کہتے ہیں پھل کسی قدر
چپٹا سا اور پرندے کے دل کے مشابہ ہوتا ہے رنگ سیاہ ۔ مغز سفید

افعال ملطف، محلل، مفرح، مقوی اعصاب۔

افعال مخصوصہ رفع امراض بلغمیہ باردہ خارجاً کاوی و بلادر مقوی باہ

مضر: مضر محرق خون

مصلح: روغن گاؤ بادام

بدل: تخم چونالی روغن بلادر پہلی گری مغز خندق۔

مقدار خوراک: مغز بلادر ایک یا دو رتی عسل بلادر نصف چاول سے ایک چاول روغن بلادر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بیر بہوٹی

عربی۔ کاغنہ

فارسی۔ کرم مخمل۔

انگریزی ARANIA COCCINA

صفت و ماہیت: یہ ایک مشہور کیڑا ہے جو کہ ابتدائے برسات میں پایا جاتا ہے اس پر سرخ سرخ رواں اس قدر ہوتا ہے کہ مخمل سرخ کی مانند معلوم ہوتا ہے اس کے آٹھ پاؤں ہوتے ہیں بعض اس کو علو رنگ سمجھتے ہیں مگر یہ علو رنگ سے مختلف ہے علو رنگ گول سرخ اور اس پر نقطے ہوتے ہیں بیر بہوٹی پر سیاہ نقطے نہیں ہوتے۔

مقام پیدائش۔ برسات میں عام طور پر ہر جگہ ملتا ہے۔

مزاج گرم خشک۔

افعال مقوی باہ، ممسک، مقوی اعصاب، دافع استرخاء

افعال مخصوصہ تقویت باہ و اعصاب۔

مضر: مضر جگر حارہ۔

مصلح: روغن زرد

بدل: بچھوے یا خرگوش کا دماغ

مقدار خوراک: ایک عدد

بادرنجبویہ

عربی۔ مفرح القلب۔

فارسی۔ بادرنگ بویہ، مرزہ گربہ

انگریزی ARBIAN BALM — NEPATA RUDERAUS

صفت۔ یہ ایک خوشبودار گھاس کی مانند دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم وہ ہے جس کے پتے لطیف اور لمبے ان کی اطراف آرہ کی مانند ہوتی ہیں۔ اس کی ساق پر ریحان کے مشابہ پھول بنفشی مائل سرخی رنگت کے ہوتے ہیں بیج اس کا السی کی مانند ہوتا ہے دوسری قسم گردی مائل بستانی و صحرائی ہوتی ہے پتے سخت چوڑے اور اطراف کے پتوں سے جڑے ہوتے ہیں پھول اس کے سفید بیج کم ہوتے ہیں۔ ذائقہ تلخ۔

مزاج گرم خشک۔

افعال: دافع درد مقوی معدہ۔ مفرح قلب محلل اورام مفتت بلغم۔

افعال مخصوصہ امراض سر رگ تفریح و تقویت روح حواس

مضر: امراض جگر

مصلح: صمغ عربی کتیرا۔

بدل: وزن دو چند ابریشم وزن ثلث پوست اترج۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ ماشے۔

برنجاسف

فارسی۔ برنجاسف، بوئے مادران۔ عربی: قیصوم

انگریزی ACHILLEA MILLEFOLIUM

مقام پیدائش۔ جنگل اور سایہ دار جگہ جہاں زیادہ تر بارش ہوتی رہتی ہے۔

صفت و ماہیت۔ یہ ایک بوٹی ہے جو ایک گز لمبی شاخیں اور پتلی پتے چھوٹے اور شاخوں سے لٹکے ہوتے ہیں پھول سونے کے مشابہ چھوٹے زرد اور سفید مائل بہ کبودی ہوتے ہیں یہ بوٹی تھوڑی سی لیس دار اور چیچپی لئے ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں ایک وہ جس کے پتے بڑے اور پھول زرد اور دوسری کے پھول سفید اور پتے چھوٹے ہوتے ہیں یہ افسنتین کے مشابہ ہے۔

مزاج گرم خشک۔

افعال: ملطف مفتح مدر بول و حیض مفتت حصاۃ، دافع ...۔
افعال مخصوصہ: امراض سر تحیج سدہ تلطیف مادہ رحم ادرار بول و حیض اخراج جنین
مضر: گردہ
مصلح: انیسون
بدل: درد سر میں بالچھڑ باقی میں انیسون
مقدار: ۵ ماشے۔

پستہ

عربی: ۔ فارسی: پستہ
مقام پیدائش: افغانستان، ایران۔
ماہیت: مشہور پھل ہے جو جنگلی و بستانی دو قسم کا ہوتا ہے بستانی جنگلی سے بڑا ہوتا ہے عمدہ وہ ہے جس کا رنگ سبز ہو مغز بہت ہی نفیس ہوتا ہے قلم بطم کے درخت کے ساتھ لگاتے ہیں۔ چھلکا اتارنے پر جلد خراب ہو جاتا ہے چھلکا پتلا سرخی مائل قدرے تلخ ہوتا ہے پتے مسلنے کے کام آتے ہیں۔
کیمیاوی تجزیہ: اس کے درخت میں رال جیسی ایک چیز پیدا ہوتی ہے
مزاج: معتدل بلحاظ برودت و حرارت خشک
افعال: مقوی ذہن حافظہ دل و دماغ معدہ دافع خفقان مسمن بدن مفتح مقوی باہ، قشر ثانی مفرح و دافع
افعال مخصوصہ: امراض سر مغز تقویت دماغ حافظہ رفع یبوست دماغ امراض مخصوصہ تقویت باہ و گردہ رفع ہزال قشر ثانی
بیرونی معدہ قبض تقویت معدہ رفع فواق و قے کو۔ جو قبض رفع سیلان رحم و کثرت حیض۔
مضر: دیر ہضم مصدع۔
مصلح: شہد خالص۔
بدل: ہم وزن مغز بادام مغز چلغوزہ
مقدار خوراک: مغز ۵ ماشے چھلکا ایک تولہ مقوی معجونوں و مرکبات میں استعمال ہوتا ہے۔

پیرافین

LIQUID PARAFFIN پیرافین لیکوڈ

پیرافین سیال PARAFFINUM LIQUIDUM

صفات و ماہیت: مٹی کا صاف کیا ہوا بے رنگ بے بو چپچپا شفاف روغنی سیال ہے۔

PARAFFINUM MOLLE.

مزاج حار و رطب۔ افعال ملین

مقدار: ½ اونس سے ایک اونس تک۔

سفید پیرافین وائٹ سافٹ پیرافین SOFT PARAFFIN VASE LINE مرہم بنانے میں استعمال کیا جاتا ہے

صفات: نیم شفاف بے بو غلیظ قوام سفید یا زرد رنگ۔

افعال: مانع تشقق جلد

پیتھی ڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ

پیتھی ڈرین ہائیڈرو کلورائیڈ PETHIDINE HYDROCHLORIDE

کیمیاوی تجزیہ: ۱۲۱۴ ایچ ۵ ا سی - ڈو نشول ایسیر ول۔ یہ مقدرہ دوا مارفین کے بدل کے طور پر مارکیٹ میں آئی ہے یہ ایتھائل میتھائل فینائل پیریسے ڈین وغیرہ سے مرکب ہے۔

صفات: بے رنگ قلمی سفوف ذائقہ تلخ یہ خفیف پانی میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔

مزاج: بارد یابس۔

افعال: مخدر مسکن الم

خصوصی مواقع: دافع تشنج عضلات بذریعہ اثرات مرکز دماغ درد کی شدت کو کم کرتی ہے یا ہیوسین کے ساتھ ملا کر زیادہ مؤثر ہے۔

مضر: بعض افراد اس کے استعمال سے متلی و قے ہو جاتی ہے

بدل: مارفین۔

INJECTION PETHIDINE HYDROCHLORIDE

مقدار خوراک: ۵۰ سے ۱۰۰ ملی گرام بقدر ضرورت تحت الجلد یا عضل انجکشن ۲۵ تا ۱۰۰ ملی گرام وریدی ۲۵ تا ۵۰ گرام بذریعہ وریدی کم نقصان کرتی اور کم مستقل ہے۔ انجکشن مختلف طاقت کے ملتے ہیں اسے بقدر ضرورت استعمال کرتے ہیں۔

پائپرزین

پائپےرزین PIPERAZINE

ڈائی ایتھی لین DIETHYLENE

ڈائی امین DIAMINE

ڈائی سپرمین DISPERMINE

صفات: چھوٹی چھوٹی بے رنگ قلمیں پانی جذب کرنے والا سفوف ہے کیفیت کھاری ہلکی ذائقہ ترشی لئے ہوئے

انحلال: ۳ حصہ ۲ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے۔

افعال: تقریباً ہی مستقل ہے یورک ایسڈ کو حل کرتا ہے۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے کم ۵ سے ۱۵ گرین لیتھیم کاربونیٹ کی نسبت اس کی زیادہ یورک ایسڈ حل کرتا ہے۔

پیپلا مول

فارسی: فلفل مویہ، عربی: اصل الفلفل۔

لاطینی PIPER LONGUM

ماہیت: یہ ایک گرہ دار جڑ ہے جس کی شکل رساؤں کے مشابہ ہوتی ہے رنگ خاکستری مغز سفید ریشہ دار ذائقہ تیز گرم ہوتا ہے

مزاج: گرم خشک

افعال: دافع بلغم کاسر ریاح مقوی معدہ

افعال مخصوصہ: معدہ و جگر تقویت معدہ ہضم طعام کاسر ریاح۔

مضر: بصارت اور منی کو کم کرتی ہے

مصلح: مشک عربی صندل سفید

بدل: بعض افعال میں دار فلفل

مقدار: ایک تا دو ماشہ۔

پارا امینو سیلی سیلک ایسڈ

پارا امینو سیلی سیلک ایسڈ PAKA-AMINOSAL.CYLIC ACID.

پیرامی سان، پی اے ایس PARAMISAN. "P.A.S."

صفات :- چھوٹے زرد رنگ کا قلم دار سفوف ہے جو آزاد حالت میں رطوبت کے بغیر پائدار رہتی ہے جو خالص شئے ہے جبکہ اگر
تجارتی زرد رنگ کی شکل میں استعمال میں آتا ہے۔

انحلال :- پانی میں بہت کم صرف ۵ فیصد ہی حل ہوتا ہے۔

فوائد افعال :- دافع بخار جراثیم سل و دق کی افزائش کو روکتا ہے۔

مقدار خوراک :- دن میں ۱۰ سے ۱۵ گرام ۲۰۴ گرام ہر چار گھنٹہ بعد دیا جاتا ہے یہ مختلف کمپنیوں کی طرف سے گولیوں و ٹکیوں کی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

پیرامی سان

P.A.S. :- سفید رنگ ہے سفید یا قریباً سفید قلمیں یا قلمدار سفوف ذائقہ شیریں و تلخیں۔

انحلال :- دو سو گنے پانی میں حل سوڈیم نمک پانی میں قابل حل لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔

تاثیر و استعمال :- دق کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے سل و دق میں مفید ہے قسم دونوں کی نسبت اکثر اور بچوں کی جوان ہے دافع بخار۔ دافع کھانسی ریاح آنتوں کی سل اور دیگر اقسام سل میں مفید ہے۔

مضر :- بعض اوقات قے اور اسہال نہیں رکھتا معدہ کی خرابی کی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

مصلح :- سوڈا بائی کارب وٹامن بی اینٹی ہسٹامین

مقدار خوراک :- ۱۰ گرام روزانہ دن میں چار بار۔

پتھر چھوڑی

بنگالی :- پاتھرچور

عربی :- کاسر الحجر

انگریزی :- COLIUS ZERQMATICUS

صفت و ماہیت :- ایک گھاس ہے جو پتھریلی زمین اور دیواروں پر اگتی ہے پیڑ چھوٹا سا پتے دبیز کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اس کے چبانے سے زبان کو لذت و شوریت محسوس ہوتی ہے پتھری ہونے کی وجہ سے پتھر چھوڑی کہلاتی ہے یہ پیڑوں کا بھی ہوتا ہے ڈالیاں جڑ میں سے نکلتی ہیں جو تیل سینک کے برابر اور بعض دفعہ اس سے زیادہ موٹی ہوتی ہیں ڈالی موٹی اور جو کا رنگ اودا ہوتا ہے جس میں بال سے بھی زیادہ باریک تار آتے ہیں جڑ زمین کے اندر آدھ بالشت تک گھنی تیل اسکا ودم ہوتی ہے پھول سفید ریشم کی طرح اجزا میں سے بیج پیدا ہوتے ہیں سبز رنگ منسوب ہے۔

مزاج:- مرکب القویٰ

افعال:- نفث حصاۃ، مدر بول۔

افعال مخصوصہ:- گردہ و مثانہ، نفث حصاۃ اور مدر بول۔

بدل:- بعض افعال میں تخم خیارین و کباب چینی

مصلح:- گلقند کا جوشاندہ۔

مضر:- بارد کے لئے۔

مقدار:- ۲ ماشہ سے ایک تولہ۔

پرسیاؤشاں

پنجابی:- ہنسراج۔

فارسی:- جبشان، پرسیاؤشاں

عربی:- شعر الجن۔

سنسکرت:- ہنس راج، ہنس پدی۔

انگریزی MAIDEN HAIRFERN

لاطینی ADIANTUM LANULATUM

صفت و ماہیت:- یہ ایک بوٹی ہے جس کی جڑ زمین میں پھیلی ہوتی ہے برگ رنگ قدرے سخت ہوتی ہے۔ پتے سبز رنگ کے پتوں سے مشابہ لیکن قدرے چھوٹے شاخیں باریک ہوتی ہیں۔ پتے پر بہت سی شیفتیں ہوتی ہیں پرسیاؤشاں میں پھول اور بیج نہیں آتے اور پتے کم چھوٹے ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:- موسم برسات میں خصوصاً اور بعض اوقات نمناک جگہوں پر دوسرے موسموں میں پائی جاتی ہے اس کی پتیاں اور ڈنڈیاں مستعمل ہیں۔ اس کی قوت بہت جلد زائل ہو جاتی ہے چھ ماہ بعد کمزور، سال بعد بیکار ہو جاتی ہے۔

مزاج:- گرم و خشک۔

افعال:- محلل، ملطف، منفث بلغم، منقی رحم، مسہل

افعال مخصوصہ:- امراض سینہ و صدر۔

مضر:- طحال

مصلح:- تخم خیارین و بنفشہ۔

بدل: امراض ریہ میں ہم وزن بنفشہ اور نصف وزن عناب۔

مقدار خوراک ۵ ماشہ تا ۷ ماشہ۔ اس کا جوشاندہ، روغن، شربت استعمال میں آتے ہیں۔

پیلوڈرین

پروگوانل ہائیڈروکلورائیڈ PROGUANILI HYDROCHLORIDUM

کلورگوانائیڈ CHLORGUANIDE

پیلوڈرین PALUDRINE

یہ ایک سفید قلمدار بے بو سفوف ہے۔ اپنے سے ۱۱۰ گنا پانی میں حل ہوجاتا ہے۔

مزاج گرم خشک

افعال: ملیریا کی جملہ اقسام کو دافع ہے اور ان تمام ناخوشگوار اثرات سے مبرا ہے جو کونین اور دوسری دواؤں میں پائے جاتے ہیں۔ رطوبت معدہ کو روک دیتی ہے۔

مضر: وزن اور بھوک کو کم کر دیتی ہے۔

مصلح: دودھ

بدل: میپاکرین ہائیڈروکلورائیڈ MEPACHRINE HYDROCHLORIDE

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین صبح روزانہ

میپاکرین ہائیڈروکلورائیڈ

ایٹبرین ATEBRIN

کوئیناکرین QUINACRINE

ایریان ERION

ماہیت: یہ خوش ذائقہ زرد قلمدار سفوف ہے، بو اور ذائقہ تلخ، پانی میں قابل حل۔

افعال: ملیریا کو دافع کرتی ہے۔ حاملہ عورتوں کے لئے بہترین دوا ہے، یہ حمل کو نہیں بگاڑتی۔

مزاج گرم خشک

بدل: پیلوڈرین ہے۔

مقدار خوراک ۱ سے ۳ گرین جلد ماہیت مرض ۱/۲ گرین روزانہ

اس کی ایک قسم میپاکرین میتھانوسلفاس ہے MEPACRINE METHANOSUL PHONAS
یہ بھی چمکدار زرد رنگ کا سفوف ہوتا ہے۔ ذائقہ تلخ ہوتا ہے اور ایک حصہ تین حصہ پانی میں قابل حل۔
مقدار خوراک ۱ سے ۵ گرین بطور عضلی انجکشن استعمال ہوتا ہے۔

CHLORO QUINE یہ ملیریا کی جدید ترین دوا ہے۔ اگر پانچ گرین ہر ہفتہ پہلے بھی پانچ گرین ہر ہفتہ برابر دو گھنٹے بعد بعض دوران میں بھی دی جاتی ہے۔ بطور عضلی انجکشن بھی دی جاتی ہے بطور دافع ملیریا مندرجہ ذیل دوا بھی استعمال کی جاتی ہے۔

سوڈیائی فاسفاس ایسڈس

صفات: شفاف سفید قلمیں ذائقہ نمکین ترش پانی میں آسانی سے حل ہو جاتی ہے۔

افعال طبی: مدربول۔ مصلح القوی اعصاب

مقدار: ۲۰ سے ۶۰ گرین ۲ سے ۴ اونس۔

بائی ٹارٹریٹ آف پوٹاشیم

صفات: سفید دانہ دار قلمی ٹکڑے ہیں جن کا ذائقہ خوشگوار ترش ہوتا ہے ایک حصہ دو سو حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال: بطور مدربول ۲۰ سے ۶۰ ماشہ دواء سے ۶۰ گرین تک بطور مسہل ہم وزن ۱ اونس سے زائد۔

پنسلین

PENCILLIN

صفات ماہیت: یہ حیرت انگیز دوا گذشتہ جنگ کے دوران دریافت ہوئی اس سے معالجاتی دنیا میں انقلاب آ گیا یہ قدرتی عضوی تیزاب ہے جو ایک خاص قسم کی پھپھوندی سے حاصل کیا جاتا ہے یہ متعدد اقسام پر مشتمل ہے ان میں سے چار اقسام جو کرسٹلین CRYSTAL ہیں ایف جی کے اور ایکس کہلاتی ہیں ان میں جی جسے زیادہ مستعمل ہے اور جی ایچ تھل پنسلین ہے اور سوڈیم پوٹاشیم اور کیلشیم نمکیات پر مشتمل ہے اور ان میں سوڈیم اور پوٹاشیم اندرونی طور پر دیئے جاتے ہیں کیلشیم خارجاً استعمال ہوتا ہے ان کی عمومی کیمیاوی ترکیب یہ ہے PH ۶ سے PH ۵ پر ملتی جلتی سفوف پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے اور گھلنے ہوئے پانی اور تیزابی اور عرضی اور الکحل سے ضائع ہو جاتا ہے علاوہ پانی کے یہ سفوف روغنیات میں بھی حل ہو جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: جراثیم کو ہلاک کرنے کے لئے بہترین دوائی ہے جراثیم سٹریپٹو سٹیفائیلو کوکس نمونیا سوزاک وغیرہ میں مستعمل ہے۔

افعال مخصوصہ۔ قاتل جراثیم و دافع التہاب۔

مضر: حساسیت بعض اوقات اس سے بدن پر پتی نکل آتی ہے اور چہرہ سوج جاتا ہے اور ضعف قلب و دوران خون کم ہو جاتا ہے۔

مصلح: برانیفیڈرین۔ ایڈرینالین مانع حساسیت دوائیں۔

بدل: مختلف اقسام آپس میں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔

مقدار خوراک: مرض کے لحاظ سے تجویز کی جاتی ہے عموماً ۲ سے ۵ لاکھ یونٹ ایک وقت دی جاتی ہے ہر چھ گھنٹے یا زیادہ گھنٹے بعد دواؤں کی اقسام کے لحاظ سے دی جاتی ہے عضلی یا وریدی انجکشن زیادہ مفید ہیں۔ خون میں مقدار کی سطح برقرار رکھنے کے لئے ۲۴ گھنٹوں میں ۱۰ لاکھ یونٹ تک۔

مرہم، اقراص، انجکشن، مرہم کی شکل میں دستیاب ہے۔ اس کا سفوف کرسٹلائن اور جنرل پنسلین کی شکل میں چھڑکا جاتا ہے دیگر دواؤں کے ساتھ ملا کر مختلف ناموں سے بھی ملتا ہے اور مختلف امراض میں مستعمل ہے۔

جنرل پنسلین کا ایک حصہ ۲۵۰ حصہ پانی میں قابل حل ہے۔ روز مرہ کا مرہم میں ایک ملی گرام یونٹ فی گرام ہوتے ہیں اور مرہم میں ۰.۰۰۵ ملی گرام تک مستعمل ہے۔

پوست نارنج

ORANGE PEEL

فارسی: نارنگ

ہندی: نارنگی

ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے جو گول اور خوش نما ہوتا ہے۔ اس کا درخت لیموں کے پتوں سے بڑے اور گہرے سبز پتے اور خوشبودار پھول سفید ہوتے اور بہت خوشبودار، تیز مزہ اور تھوڑی سی تلخی لئے ہوتا ہے پھل زرد رنگ سرخی مائل سطح پر بیشمار ریشے گٹھلیاں اندر ملتی ہیں سفید و الفاظ تلخ و خوشبودار گرم مرطوب ملکوں میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔ پوست اور تخم سرد خشک۔

افعال و خواص: دافع صفرا و سدہ، مفرح، مقوی معدہ، دافع قے و اسہال، پوست دافع استسقاء، مخرج کرم۔

افعال: مقوی معدہ، ہاضم، کاسر ریاح وغیرہ۔

مقدار: ۳ سے ۵ گرام

شربت: ۵۰

SYRUP OF ORANGE

مقدار خوراک: ۲ سے ۴ تولہ

مرکبات تنکچرات ارنج
تنکچرات اورنجان

TINCTURE OF ORANGE

TINCTURE AURANTII

پوٹاشیم پرمیگناس

پوٹاشیم پرمیگناس POTASSII PERMAGNAS

صفات وماہیت: سیاہی مائل ارغوانی رنگ چمکیلی چھوٹی چھوٹی منشوری قلمیں ہیں۔ ذائقہ شیریں قابض اور بغیر بو ایک حصہ ۱۶ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔

مقام: گرم خشک

نقیضات: الکحل، گلیسرین، شکر، امونیا، فیرس سالٹس، آکسی ڈائز ہو جانے والے نباتاتی ادویہ، ہوا کہ اس کے سولیوشن کو لگایا جائے اس سے زخم لگانا ضروری ہے۔

افعال و تاثیر: دافع تعفن، دافع بدبو، بعض حیوانی یا نباتاتی مادے کے ساتھ ملتے ہی اپنا آکسیجن چھوڑ دیتا ہے اسی وجہ سے جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ تریاق برائے سموم افیون و اسٹرکنین، مارفین اور دیگر الکلائڈ سموم ہضم میں اس کا محلول دو گرین فی پائنٹ پلانا مفید ہے۔ مرض سوزاک میں پچکاری کے طور پر اس کا محلول برائے حفظ ما تقدم دیا جاتا ہے۔ دافع تعفن غسل و لشوئے سانپ کے زخموں پر اس کے چھڑکنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

بدل: بعض افعال میں کیلشیم پرمیگنیٹ CALCIUM PERMAGNATE

مضر: خارش پیدا کرتا ہے۔

مقدار: ایک سے دو گرین۔

کیلشیم پرمنگنیٹ

CALCIUM PERMAGNATE

صفات: قرمزی رنگ مستاتی قلمیں پانی میں بآسانی حل۔

مزاج: یابس

مقدار: ایک سے ۲ گرین

افعال: دافع تعفن، دافع تعفن و بدبو دور کرتا ہے

پراوکسائڈ آف آئرن

PEROXID OF IRON مرکب فولاد

صفات و شناخت: لوہے کا مرکب ہے جو بھورے سرخ رنگ کا سفوف ہوتا ہے ذائقہ ندارد و بو ندارد پانی میں غیر حل پذیر ہے تیزاب نمک منفرد حقیقہ میں بذریعہ حرارت حل ہو جاتا ہے۔

خواص و فوائد: جہاں فولاد و لوہے کے مرکب کی ضرورت ہو کام دیتا ہے جیسے ضعف قلب اور جملہ امراض قلت خون۔

مقدار: ۵ سے ۲۰ گرین۔

پرجن

PHENOLPHTHALEIN فینول فیتھیلین

PURGIN پرجن

APERION اے پیریان

DIHYDROXYPHTHALOPHENONE ڈائی ہائیڈروکسی فیتھیلو فینون

LAXION لیکزین

صفات: باریک اور بے ذائقہ سفوف یا سفید قلمی دانے تقلیبی محروم الحلقہ ندارد۔

افعال: مسہل ملین منضج

مقدار: ایک سے دو گرین یا ۶۰ سے ۲۰۰ ملی گرام

چھکنڈا

بنگالی: ایکھ، ہندی: اونگا

علاقائی: [illegible]

انگریزی: PRICKLY CHIEF FLOWER

دھینی CLOTORIA TERNATED

مقام پیدائش: ہر بیدوں اور جنگلوں میں عام ملتی ہے۔

صفت و ماہیت: ایک فٹ سے لمبی گھاس ہے جس کی شاخیں پتلی اور پر چھوٹی چھوٹی مدور سی جھلیاں ہوتی ہیں جو پھول کہلاتی ہیں انہی میں بیج آتے ہیں جو چاول کے دانے سے مشابہ و ملائم ہوتے ہیں پھولوں پر کانٹے ہوتے ہیں جو کپڑوں سے لپٹ جاتے ہیں پتے اور پتوں کا رنگ سبز اور یہ چھوٹے ہونگے۔ پھول سبزی مائل سفید ہوتے ہیں موسم اور اقسام کا ہوتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: جڑ چھوٹی راکھ میں پوٹاس کثیر مقدار میں پائی جاتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مدربول مصفی خون منفث بلغم۔

افعال مخصوصہ: تحلیل ریاح، دافع بلغم، جلد، دافع تعفن، دافع جرب امراض سہ، دافع جذام۔

مضر: دافع اشتہا

مصلح: مرچ سیاہ و شہد

بدل: نامعلوم

مقدار: دو سے چار رتی۔

پوٹاش ٹارٹراس سوڈیم فاسفیٹ

BITARTRATE OF POTASSIUM

POTASSII TARTRAS SODIUM PHOSPHATE پوٹاس ٹارٹراس

صفات: چھوٹی سفید قشری قلمیں کیفیت متعادل۔

انحلال: اپنے مساوی پانی میں۔

افعال: مدربول مسہل۔

مقدار خوراک: ۶۰ سے ۱۲۰ گرین۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک۔

پارالیلڈی ہائیڈ

صفات: بے رنگ شفاف سیال ہے جس کی بو ایتھر کی مانند اور ذائقہ حریف۔

انحلال: ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔

افعال:- منوم، مسکن، دافع عفونت

مقدار خوراک:- ۱/۲ ڈرام سے ۲ ڈرام۔

سلفونال:- دودھیا خاکی سفوف۔ یا قلمی شکل میں۔

صفات:- سفید شفاف قلمیں یا سفوف ایک حصہ پانچسو حصہ پانی میں اور ۱۵ حصہ کھولتے پانی میں قابل حل۔

افعال:- منوم۔

مقدار:- ۱۰ سے ۳۰ گرین۔ اچھی طرح پانی میں ہلا کر۔

ٹرائیونال و ماہیت:- سفید چمکدار دانہ دار سفوف ذائقہ کسی قدر تلخ۔

افعال:- منوم، مسکن۔ سلفونال سے زیادہ موثر ہے۔

مقدار:- ۱۰ سے ۲۰ گرین۔

ٹیٹرونال:- سفید بے قلمی سفوف۔

افعال:- منوم، مسکن۔

مقدار:- ۱۰ سے ۲۰ گرین۔

تلسی

عربی۔ بادروج، فارسی تره خراسانی

اردو جنگلی تلسی۔ بنگالی نام دیہی تلسی — لاطینی، OCIMUM SANTUM

انگریزی HOLY BASEL

مقام پیدائش پاک و ہند میں عام پیدا ہوتا ہے

حصہ مستعمل پتے اور بیج

صفات و شناخت: یہ تلسی کے پتے ریحان کے پتوں سے مشابہ مگر ان سے چھوٹے ہوتے ہیں اس میں متفرق شاخیں نکلتی ہیں پودا عام تلسی سے چھوٹا اور زمین میں تقریباً سال دو سال رہتا ہے پھول کے گچھے ہوتے پھول کی طرح جو رنگ سیاہ ہوتا ہے بیج چھوٹے اور کسی قدر لمبے ایک انچ کے ۱/۲ حصہ کے برابر اور سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں ان کے ایک جانب محراب کا نشان ہوتا دوسری جانب چپٹی ہوتی ہے مزہ چرپرا ہوتا ہے۔ پانی میں بھگونے پر لعاب کی تہ جم جاتی ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: اس کے تمام اجزا کا عرق کھینچنے سے کچھ پیلا اڑنے والا اور پانی سے ہلکا تیل نکلتا ہے جو پڑا رہنے سے جم جاتا ہے اس کی قلمیں بندھ جاتی ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: تریاق بلغم، منضج بلغم، مفتت حصاة، مقوی باہ، دافع حمیات

افعال مخصوصہ: مدر و معرق، مفرح قلب، مقوی معدہ

مضر: ریہ و معدہ کے لئے

مصلح: سرکہ، حموضات

بدل: ہم وزن کالی یا مرزنجوش

مقدار: ۱/۲ ماشے۔

تخم خبازی

عربی۔ خبازی۔ فارسی۔ نان کلاغ۔ انگریزی COMMON MELLOW

صفات: یہ گول چپٹے بیج ہیں گردہ کی مانند چکنا لعاب دار بھورے یا سیاہی مائل بیج چپٹے گول اور تھوڑے سے گوشت دار خطمی

کے پتوں سے مشابہ مزہ پھیکا پھول خطمی کے پھول سے مشابہ بعض بڑے بعض چھوٹے۔

مزاج سرد تر

افعال مزلق ملین مسکن مادہ

افعال مخصوصہ: تخم امراض صدر، سرفہ، سعال یابس، تحلیل اورام حارہ، ازلاق، انضاج مواد

مضر: معدہ

مصلح: حلویات، رب فواکہ

بدل: تخم خطمی

مقدار: ۵ ماشے تک۔

تخم خرفہ

عربی: بزر بقلۃ الحمقاء، فارسی: تخم خرفہ، تخم فرفخ

بنگالی: لونیا، انگریزی: PERSLANE SEED

لاطینی: PORTALACA OLERECEA SEED.

ماہیت و صفات: ایک پودا دو قسم کا ہوتا ہے بڑا جس کا پیڑ ہاتھ بھر سے کم تنے کی موٹائی میں پیپل کے برابر ہوتی بلکہ اس سے بھی کم اتنی نازک ہوتی ہے کہ آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے مگر سرخی مائل رنگ پتے میں تھوڑی سی لعابیت جیسا مادہ رطوبت ہوتی ہے مزہ پھیکا پھول سفید بیج سیاہ رنگ نکلتا ہے۔

دوسری قسم چھوٹی زمین پر بچھی ہوتی ہے بیج اور پتے پہلی قسم سے چھوٹے اور ان میں چکنائی زیادہ ہوتی ہے اور تخم یہ قسم خودرو ہے اس قسم کے پتے جو سے تنے اور شاخوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے سرخ تخم خشخاش کے برابر سیاہ رنگ ہوتے ہیں۔

افعال: مسکن مطفی۔

افعال مخصوصہ: تخم امعاء رفع اسہال صفراوی تقویت معدہ جریان خون، ورم، تپ، رفع حرارت ...

مضر: سرد مزاج بلغمی

مصلح: تخم شہد و آب سرکہ

بدل: اکثر افعال میں ...

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ ماشے

تربد

عربی، تربد، بنگالی تیوڑی، انگریزی TURPETH

لاطینی TURPETHUM.

صفت و ماہیت: ایک درخت کی جڑ ہے جس کا پھول آسمانی رنگ کا ہوتا ہے یہ لکڑی سے چھوٹے چھوٹے خاکستری رنگ کے ٹکڑے ہیں جو بیچ اور اندر سے سفید ہوتے ہیں ان کا چھال حصہ جلد کھچا ہے جس کی وجہ سے نلکی کی طرح گول بٹے ہوتے ہیں مزہ پھیکا قدرے تلخ۔ دو قسم کا ہوتا ہے سیاہ و سفید سیاہ خارش شدید قسم کی خراش پیدا کرتا ہے۔ اس لئے اس کی بجائے سفید ہی استعمال کرتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

کیمیاوی ترکیب: اس میں ایک قسم کا رال پایا جاتا ہے جس کو ٹربیدین کہتے ہیں۔

افعال و خواص: دافع امراض رطبی منقی معدہ و دماغ و تریح سدہ مسہل بلغم۔

افعال مخصوصہ: امراض مفاصل اسہال منقی اخراج اخلاط محرقہ و کرم مقعد، اسہال اخراج بلغم۔

مضر: قلب امعاء بیقراری پیدا کرتا ہے۔

مصلح: روغن بادام شیریں۔

بدل: نا ہلیقوں یا کالادانہ

مرکبات: بنام ربیانی مرکبات جو تنقیہ دماغ کے لئے استعمال ہوتے ہیں ان میں تربد ایک خاص حیثیت رکھتا ہے۔

طباشیر

عربی۔ طباشیر، انگریزی BAMBOO SUGAR — BAMBOO MANNA

بنگالی۔ بنسلوچن

صفت و ماہیت: یہ سفید و شفاف شکل سنگریزوں چھوٹی چھوٹی ناہموار جیسی چمکیلی قدرے تلخ ڈلیاں ہیں جو ایک خاص قسم کے پرانے بانس جس کو نر بانس کہتے ہیں حاصل کی جاتی ہیں یہ شروع میں ایک تیل رطوبت ہوتی ہے جو بتدریج منجمد ہو کر ڈلیوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے بہتر وہ ہے جو شفاف سفید اور صاف ستھری ہو یہ بھی بتایا گیا ہے کہ بانس کے جلنے پر یا جنگل میں آگ لگ جانے پر بانسوں کے جلنے پر طباشیر نکل آتی ہے۔

مقام پیدائش۔ رنگ پور، سلہٹ، مرشد آباد کے علاقے۔

کیمیاوی تجزیہ:۔ ۰.۷٪ سیلیکیٹ اور ۰.۳٪ کیلشیم ہوتا ہے

مزاج:۔ سرد خشک۔

افعال:۔ مفرح۔ مقوی دل، مسکن، قاطع صفراوی، قابض اسہال دموی، دماغ گرم، دل، جگر، معدے کو طاقت دیتی ہے۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض لثہ و دہان قبض، رفع بثور دہن، صداع حار تحلیل تخفیف رطوبات، رفع حمل، اسقاط، تسکین ثوران اخلاط

تقویت اعصاب قبض کی رفع حمل کرنی و دیگر حیات وغیرہ۔

مضر:۔ امزجہ رطبہ۔

مصلح:۔ مرزنجوش

بدل:۔ تخم خرفہ بریاں ہم وزن، نصف وزن سماق یا گل مختوم صندل سفید

مقدار خوراک:۔ ایک سے ۲ ماشے۔

تخم کشوث

فارسی: تخم برش۔

انگریزی:۔ SEED OF VITIS CORNOSA.

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک بیل کے بیج ہیں جو چھوٹے اجوائن خراسانی سے مشابہ ہوتے ہیں جو تقریباً گول سرخ زردی مائل یا زرد سفیدی مائل چپٹے ہیں مزہ تلخ بجز تھوڑا ورد ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال:۔ مقوی و مفتح سدہ معدی و کبدی و اعصاب ملطف کاسر ریاح۔

افعال مخصوصہ: معدہ و جگر مفتح سدہ و تلطیف کے لیے طبیعی تحلیل و ادرار

مضر:۔ مثانہ: تلی پھیپھڑا ثقل پیدا کرتا ہے۔

مصلح:۔ مثانہ کے لیے جو طحال کے لیے سکنجبین پھیپھڑے کے لیے کاسنی و شہد و تلی کے لیے کتیرا۔

بدل:۔ تخم کاسنی، جنگلی برنجاسف۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ماشے تک۔

تال مکھانہ

بنگالی۔ کلستا، کولیکا، گجیا کھاڑا

انگریزی LONG LEAVED BALARIA

لاطینی HYGROPHILLA ASTERCANTHA

صفت و ماہیت:۔ ایک پودے کے بیج ہیں جو تقریباً سے بیج سے لانبے چپٹے خاکستری رنگ تودری کی مانند طبلہ چکنے ہوتے ہیں اس کا پودا ایک گز لمبا شاخیں جڑ سے جمی ہوتی ہیں کاسنی کے پتوں کی طرح اور روئیں دار پھول پھولتا اور کاسنی کے پھول سے بڑا ہوتا ہے اس کی گرہوں میں پھول کی طرح کانٹے ہوتے ہیں۔

کیمیاوی تجزیہ:۔ اس میں بڑی قسم کے روغن برآمد ہوتے ہیں جو روغن ثقیل و خفیف کہلاتے ہیں

مزاج:۔ سرد و تر

افعال:۔ مولد منی مقوی باہ مفرح مغلظ۔

افعال مخصوصہ:۔ جریان تقلیل تغلیظ منی امساک۔

مضر:۔ نفاخ و دیر ہضم۔

مصلح:۔ شہد خالص شیرہ و قند سفید

بدل:۔ تخم ستاور تودری۔

تنبول

فارسی تنبول، اردو۔ پان۔

انگریزی BETEL

لاطینی BETEL ROOT

بنگالی پان BETEL

صفت و ماہیت:۔ ہرے رنگ دار چھوٹے چوڑے پتے جن کی بالائی سطح صاف ہوتی ہے ذائقہ خوشبودار تلخ ہوا زیادہ تر جو استعمال ہوتی ہے جس کا معمولی رنگ سرخ انسپق مائل سفیدی ساخت تقریباً ریشہ دار رگ دار بو تیز مرغوب ذائقہ تلخ۔

لعاب دہن کا مسہل دافع تعفن منہ کی محلل اورام دافع بخار مسہل مقوی اعصاب دافع تشنج۔

افعال : مخصوص صدر، بلغم، تحلیل کرش۔ رفع سیلان رطوبات تحلیل ریاح و ورم امالہ مواد فروج، مصدع سر، رفع رطوبات اور امالہ

مواد تسکین درد تحلیل، تلیین ورم خارجاً۔

مضر : امراض حارہ

مصلح : کتھہ چھالیہ، پھل خورد

بدل : سورنجان

مقدار : رب ایک سے تین رتی، سفوف سہ رتی سے ایک ماشہ۔

تمن امریکی

لوبیلیا LOBELIA

صفات : اس پودے کا تنا کھوکھلا اور چھال دار ہوتا ہے شاخیں بھی کھوکھلی ہوتی ہیں اور یہ بھی کھوکھلی ہوتی ہیں رنگت زعفرانی پتے روئیں دار اور دندانہ دار جن پر رواں ہوتا ہے پھل غدے سے دو حصوں میں منقسم بیج بھورے رنگ کے چھوٹے چھوٹے بو ناگوار تیز ذائقہ خراش کن۔

مزاج : گرم تر۔

افعال : دافع تشنج، معرق، مدر بول، مضعف قلب

مضر : دل کے لئے۔

مصلح : ٹنکچر سٹرامونیم ایفیڈرین

بدل : نامعلوم

مقدار خوراک : ۱ سے ۳ گرین۔

TINCTURE OF LOBELIA ETHEREAL

مقدار : ۵ سے ۱۵ بوند

افعال : دافع تشنج معرق مدر بول۔

تخم بارتنگ

عربی : بذر لسان الحمل

فارسی : تخم بارتنگ۔

انگریزی SEED OF PMAJOR

صفت و ماہیت : بھیڑ بکری کی زبان کی طرح پتے چوڑے بڑے سبز رنگ کے لمبے اور تھوڑے سے چوڑے ہوتے ہیں تنا گز بھر کے قریب لمبا اور سرخ رنگ ہوتا ہے اس میں پتلی پتلی شاخیں لگتی ہیں جن کے سرے پر سبز رنگ کے پھول لگتے ہیں بیج گول سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے لعاب دار ہوتے ہیں اس کی جڑ کو در مثانی انگلی برابر اور گچھے ہوتے ہیں دوسری قسم کے پتے پہلی قسم سے چھوٹے اور بیج نسبتاً بڑے ہوتے ہیں تیسری قسم کے پتے پہلی قسم کے پتے کی طرح مگر چھوٹے اور کھردرے ہوتے ہیں رنگ سیاہی مائل اس پر گاؤ زبان کی طرح سفید نقطے ہوتے ہیں قسم اول زیادہ بہتر ہے ۔ ورنہ تینوں مستعمل ہیں ۔

مزاج سرد و خشک

افعال و خواص : قابض مسکن مغلظ تفتیح سدہ

افعال مخصوصہ : امراض معدہ و جگر و امعاء تخم معدہ و جگر تقویت کبد حبس خون امعاء دافع تپ حبس خون آب برگ سبز مروق تقویت و تبرید معدہ و جگر قبض

مضر : ریہ طحال

مصلح : شہد قابض

بدل : تخم حماض

مقدار : تین یا پانچ ماشے ۔

تخم کتان

عربی ۔ بزر کتان ، فارسی ۔ بزرک

بنگالی ۔ بزر کتان

انگریزی LINSEED — COMMON FLAX SEED

لاطینی LINASEMINA — LINUM

صفت و ماہیت : یہ ایک نبات ہے جو گز بھر کے قریب لمبی پتلے پھول بھورے گچھے ، اخروٹ برابر اور بیج سے بھرے ہوتے اور بیج اس کا چھوٹا تھوڑا سا چوڑا لمبا اور اس کے پوست سے السی کی طرح چھڑے جاتے ہیں ۔

مزاج گرم خشک ۔

افعال و خواص : مدر بول حیض منفث بلغم نضج محلل ۔

افعال مخصوصہ : تخم جنجم رنج رعاف دمعہ و جوش ارش تنکیس درد تحلیل جلد خارجاً صدر درد یہ جلاء انفلاق ملین تحلیل ورم اول میں

محرم و زائد وجع المفاصل تحلیل اورام تسکین اعصاب رفع نفث الدم و سعال یابس تفریح ۔

مضر:۔ ضعف بصر۔

مصلح:۔ کتیرا و خشخاش شہد خالص ۔

بدل:۔ تخم خطمی بعض افعال میں

مقدار خوراک:۔ ۶ ماشے تا ایک تولہ

تخم کدو

عربی:۔ بزر القرع

فارسی:۔ تخم کدو دراز

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک مشہور نبات ہے جس کے پتے بڑے بڑے ہوتے ہیں اس کا پھل زرد مائل سرخی ہوتا ہے بیج لانبے چپٹے قدرے سفیدی کدو دراز کے تخم ہیں ۔

مقام پیدائش عام ملتا ہے ۔

افعال:۔ مسکن حرارت، مدر بول، منوم، مقوی دماغ، مسمن بدن ۔

افعال مخصوصہ و مستعملہ:۔ اسہال اور ادرار رفع سوزش بول و کثرت احتلام تبرید اعضائے تناسل ۔ اورام حارہ حمیات حارہ تسکین عطش اور رفع حمیات حارہ و دق ۔ مربہ تقویت دماغ تسکین درد سر بعد حرارت دماغ ۔

مضر:۔ ثقیل نفاخ مورث قولنج ۔

مصلح:۔ [illegible] ۔

بدل:۔ ککڑی

مقدار خوراک:۔ ۵ سے ۷ ماشے

تخم کاہو

عربی:۔ بزر الخس، فارسی تخم کاہو ۔

انگریزی SEED OF LACCLICA SATIVA

صفت و ماہیت:۔ یہ جنگلی اور بستانی دو قسم کا پودا ہے جس کا درخت ایک گز تک بلند ہوتا ہے بیج چھوٹے چھوٹے لمبے سفید چھوٹے چپٹے رنگ کے ہوتے ہیں ۔

مزاج سرد خشک۔

افعال مسکن رادع مبرد منوم

افعال مخصوصہ:۔ تخم سر رفع صداع تحذیر تنویم و اطلاء حصفہ شیر خارجاً غیر منفشر کی رفع کی نمی لیے سالی سرتنویم ترکیب میں درد کا حل چشم تسکین درد خشی۔

مضر بادہ رشن نسیان

مصلح معطگی شہد خالص

بدل بعض افعال میں خرفہ

مقدار ۲ ماشے۔

توتیا

عربی۔ توتیائے اخضر۔

فارسی۔ توتیا۔ اردو۔ نیلا تھوتھا۔ سندھی تو تیو ساڑھا۔

انگریزی۔ کاپر سلفیٹ COPPERSULPHATE

لاطینی۔ کیوپر سلفیٹ CUPRI SULPHATE

صفات:۔ گہرے نیلے رنگ کی ڈلیاں ہوتی اور بے بو ہوتی ہیں ذائقہ کسیلا اور تیز، ایک حصہ پانی میں قابل حل

افعال:۔ قابض خفیف معفن اطون قاتل جراثیم زہر قاتل دافع

افعال مخصوصہ:۔ امراض لثہ دہان، دہ بیان لثہ، قیح لثہ، واسیہ سوزاک چشم، رفع لحم زائدہ جلد بعد انتکاۃ۔

مضر:۔ زہر ہے۔

مصلح دیسی گاؤ روغنیات۔

مقدار خوراک:۔ یہ دوا بیرونی طور پر خارجاً یا آنکھ میں مستعمل ہے۔ خوردنی طور پر نہیں دیا جاتا۔

تربوز

عربی۔ بزالبطیخ ہندی۔

فارسی۔ چھ واندہ۔

ماہیت:۔ مشہور پھل ہے اس کی بیل پھیلی ہوئی اور پتے چوڑے ہوتے ہیں ریتلے حصوں میں بویا جاتا ہے چھلکا سبز کا

ہرا کسی کا سبزی مائل کسی کا سفید و چکنا گودا اکثر سرخ یا کچھ سفیدی سی جو پیلا یا سفید ہوتا ہے سرخ پختہ اور عمدہ اور شیریں ہوتا ہے بیج سفید سرخ سیاہ ابلق ہوتے ہیں۔

مزاج: بارد رطب۔ دوا میں مغز تخم مستعمل ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: اس کے بیجوں کے مغز میں سے پیلے رنگ کا تیل نکلتا ہے

خواص و افعال: مسکن صفرا و دم۔ مدر بول۔ ملین طبع مبرد

افعال مخصوصہ: مغز تخم سرخ حیب تقویت و تبرید دماغ تسکین صداع ادرار بول حمی رفع حمی محرقہ غب خالص دق آب حمی رفع حمیات حارہ و دق۔

مضر: طحال معدہ یا
مصلح: گلقند آفتابی شہد خالص نمک۔

بدل: دیگر افعال میں

مقدار: مغز تخم پانچ ماشے۔

تخم خیارین

عربی: بزر قثاء۔ فارسی: تخم بادرنگ

صفت و ماہیت: بیل دار درخت کے بیج ہیں جس کی پتی ککڑی کے سے بڑے بڑے پھول زرد رنگ دو دو بالشت بھر کم و بیش یا اس سے زیادہ ہوتا ہے بیج پتلے چپٹے لمبے قدرے چکنے ہوتے ہیں۔

مزاج: سرد و تر۔

افعال: مسکن صبر و مانع صفرا و حرارت۔

افعال مخصوصہ: امراض معدہ، جگر، تحلیل تفتیح ادرار گردہ و مثانہ رفع سوزاک و حرقت بول حمی رفع حمی و دق و حمیات حادہ حمی بلغمی

مضر: امزجہ باردہ۔
مصلح:
نانخواہ رازیانہ

بدل: بعض افعال میں ککڑی کے بیج

مقدار: دو سے ۵ ماشے۔

تخم ریحان

عربی: شاہسفرم بزر الریحان۔

فارسی۔ تخم ریحان۔ بنگالی۔ ترک ماری۔

انگریزی SEED OF OCIMUM BASILICUM

ماہیت:۔ یہ چھوٹے چھوٹے بیج سے سیاہی مائل لعابدار رطوبت والے ریحان کے بیج ہیں جو تلسی کی قسم سے ہیں اس کے درخت میں سے تلسی کی خوشبو آتی ہے۔

مقام پیدائش۔ ایران۔

مزاج:۔ سرد خشک۔

افعال:۔ مسکن قابض ممسک مغلظ مفرح

افعال مخصوصہ:۔ امراض قلب رفع تشنج قلب تفریح تقویت

مضر:۔ معدہ

مصلح:۔ نبات سفید گرمی کے لئے سرد بیوش دماغ کے لئے گلاب۔

بدل:۔ تخم کنوچہ۔

مقدار:۔ ۵ ماشے۔

تخم خطمی

لاطینی۔

تخم خطمی:۔ یہ ایک مشہور درخت کے بیج ہیں جو چپٹے چپٹے گول سیاہ بھورے رنگ کے لعاب دار ہوتے ہیں پودا تین گز لمبا اونچا ہوتا ہے اس پر بڑے بڑے گول بھورے رنگ کے پتے لگے رہتے ہیں اور اس پر مختلف قسم کے پھول آتے ہیں۔ برگ تخم گل مستعمل ہیں۔

افعال:۔ مرخی مزلق مسکن محلل۔

افعال مخصوصہ:۔ تخم گرم تسکین درد انضاج مواد تحلیل ورم ثقل آواز ش معدہ ورم انضاج تحلیل رفع ذات الریہ ذات الجنب سعال یابس رنگ سرخ گرم مائل باعتدال رحم تحلیل ورم تسکین درد اندمال قروح عموماً گل خطمی رفع التہابات دماغ ریشہ استعمال۔ زحیر صادق و کلاب و خرقہ امعاء۔

مضر:۔ معدہ

مصلح:۔ دارچینی شہد خالص۔

بدل:۔ بہدانہ خبازی ششوفہ یا ببول کا گوند یا ...

مقدار:۔ ۵ ماشے۔ تخم خطمی ۳ ماشے۔

تج

فارسی۔ قرفہ، عربی۔ سلیخہ

انگریزی۔ CINNAMOM BARK — CASSIA LIGNE

لاطینی CINNAMOMI CORTEX

صفت ماہیت: یہ ایک درخت کی چھال ہے جس کا مزہ و خوشبو دارچینی و رنگ سے مشابہ ہے اس کا درخت دارچینی سے بڑا ہوتا ہے چھال پتلی پتلی لمبی دارچینی سے زیادہ موٹی کئی اقسام پر مشتمل ہے بعض رنگت میں دارچینی جیسی بعض اس سے زیادہ میلی اور بعض سرخ رنگ میں زردی و سفیدی کی جھلک پائی جاتی ہے چھال بھی بعض سخت ہوتی ہے بعض نرم جلد ٹوٹ جاتی ہے بہترین قسم چیرہ رنگ موٹی اور خوشبودار تیز مزہ اور چکنی ہے جو زبان کو کاٹے اس میں رنگ کی سی خوشبو آ جاتی اور مدت تک مستعمل چھال

مقام پیدائش۔ سیلون۔

طبیعت: گرم خشک

خواص و افعال: کاسر ریاح، محلل اورام، مقوی اعضائے رئیسہ، مخرج اخلاط غلیظہ، مدر حیض و بول، منفث بلغم

افعال مخصوصہ: امراض معدہ و جگر، تقویت معدہ و جگر، تحلیل اورام و احشاء ریہ۔

مضر: گردہ و آنتوں کے لئے۔

مصلح۔ کتیرا، ریحان۔

بدل: سلیخہ، دارچینی، نصف وزن، لونگ

مقدار: تین سے ۵ ماشے۔

ترنجبین

عربی۔ عسل الحاج

فارسی۔ ترنجبین

انگریزی FRAXINUS ORNUS

لاطینی MANNA

صفت و ماہیت: یہ ایک منجمد رطوبت ہے جو ایک درخت کے کانٹوں پر شبنم کے پڑنے کے موافق جم جاتی ہے چھوٹی چھوٹی گول سی ہے جو حنائی سفید بھوری اور سرخی مائل شیریں ڈلیاں سی ہوتی ہیں پھول اور کانٹے اس میں پائے جاتے ہیں بہتر ترنجبین اس میں سرخی کی جھلک موجود ہوتی ہے پھول اور کانٹے بھی شامل ہوتے ہیں دانے گول کسی قدر مستطیل اور نیچے چپٹے ہوتے ہیں ذائقہ شیریں مگر اس میں بعض روپ اور لعابدار سی ہوتی ہے پانی میں دھونے پر تھوڑی سی رنگینیت ظاہر ہوتی ہے

مقام پیدائش۔ خراسان ہمدان وغیرہ

مزاج: گرم وتر۔

افعال: مسہل لطیف مسہل مقوی باہ

افعال مخصوصہ: امراض مخصوصہ صدر و ریہ امراض مخصوصہ تلئین مثل رفع ذات الریہ اسہال اخراج صفراء اخلاط سوختہ کا مسہل۔

مضر: طحال اور جگر

مصلح: عناب ولائتی تمرہندی۔

بدل: شیر خشت یا شکر سرخ نصف وزن اقتاس

مقدار خوراک: دو سے چار تولہ۔ گلقند اور مسہلات میں مستعمل ہے۔

تودری

بنگالی۔ جیری۔

فارسی۔ تودری۔ عربی۔ تودری بزر الخمخم

انگریزی۔ WALL FLOWER — CHEIRANTHUS

صفت و ماہیت: چھوٹے چھوٹے مسور کے دانہ کے برابر چپٹے اور چوڑے بیج ہیں اس کے پودے میں تنا نہیں ہوتا پتے لمبے لمبے اور جنگلی جو کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں شاخیں پتلی سرخ اور سخت ڈالیوں میں چھوٹے چھوٹے سخت کانٹے ہوتے ہیں پھول شاخوں کے سرے پر لگتے ہیں اور اس میں پتلی پتلی پھلیاں آتی ہیں جو چنے کے پھل کی طرح ہوتی ہیں انہی میں سے بیج نکلتے ہیں ذائقہ قدرے تلخ تین اقسام ہوتی ہیں سرخ سفید زرد رنگ بہترین ہے سفید سرخ اور زرد سے جلدی ہوتی ہے۔

پیدائش: ہندوپاک

مزاج: گرم تر۔

افعال: مغلظ مولد منی، مقوی باہ مسمن بدن۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض ثدیین ورم و امراض مخصوصہ تولیہ میں مفید۔ ثدیین تولید شیر، سر، رحم امراض مخصوصہ اعضاء تقویت باہ تولید منی جید امراض مخصوصہ تولیہ میں تسکین اعضاء تناسل۔

مضر:۔ اسہال اعضاء شکم۔

مصلح:۔ زرشک

بدل:۔ بہمن سرخ و سفید

مقدار:۔ سات ماشہ۔

تیزپات

عربی:۔ ساذج ہندی۔ بنگال: تیج پتر، تیجپات۔

انگریزی BAYLEAF — FOLIA MALABATHI

لاطینی CINAMOM TAMALA

پیدائش:۔ ہندو پاک میں سلہٹ مدراس اور مشرقی پاکستان، برما میں عموماً پیدا ہوتا ہے۔

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک درخت کے پتے ہیں یہ پتے ڈیڑھ گرہ سے چار گرہ تک لمبے ہوتے ہیں مزہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے اس کی چھال بھورے یا پیلے رنگ کی ہوتی ہے اس میں بہت سے داغ ہوتے ہیں پھل آدھ انچ لمبا پکنے پر کالا ہو جاتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ:۔ اس میں ایک خاص قسم کا جوہر اور رنگ نکلتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک

افعال:۔ مقوی معدہ و قلب محلل ریاح مدر بول و حیض مفرح۔

افعال مخصوصہ:۔ معدہ تقویت و کاسر ریاح قلب تقویت تفریح۔

مضر:۔ جگر، مثانہ، پھیپھڑا۔

مصلح:۔ جگر کے لئے صندل مثانے کے لئے بہی پھیپھڑے کے لئے مصطگی۔

بدل:۔ دارچینی۔

مقدار خوراک:۔ تین سے پانچ ماشے معجونات میں ملانے مختلف تراکیب مرکبات و سفوفات میں استعمال ہوتا ہے۔

تخم بنولہ

عربی۔ حب القطن۔ بنگالی۔ کپاس بیجی

انگریزی۔ COTTONSEED

صفت و ماہیت: کپاس کے بیج ہیں جو چنے برابر بینگنی جیسے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بیج کے اندر سفید مغز اور ذائقہ قدرے تلخ ہوتا ہے۔ دوا میں مغز مستعمل ہے۔

مزاج: گرم تر

افعال: مسمن، مغلظ، مقوی گردہ و مقوی باہ، مدر لبن ہیں۔

افعال مخصوصہ: سرفہ کالی، دمہ، سل، تقویت دماغ و حافظہ

مضر: معدہ

مصلح: شکر و گلاب خالص۔

بدل: تخم پنبہ، تخم ترمس۔

مقدار: ۵ سے ۷ ماشے۔

تخم پلاس

ہندی: پلاس۔ تخم ڈھاک۔

عربی۔ پلاس پاپڑہ۔ انگریزی BUTEA SEEDS

لاطینی BUTEAE SEMINA

مقام پیدائش۔ بھارت۔

صفات: یہ ڈھاک کے درخت کا بیج ہے جو گول چپٹا پیسے کے برابر پتلے جرم کا اور وزن میں ہلکا ہوتا ہے پوست زرد گوں سفیدی مائل جو ردی قدرے لعابدار ہوتا ہے خشک ہونے پر لعاب جاتا رہتا ہے اس کا روغن بھی نکالا جاتا ہے جو پلاس پاپڑہ کا تیل کرتا اور بطور علاج دیا جاتا ہے بیج اوپر سے جھریدار کچے کی طرح نرم ہوتی ہے بخفیف ذائقہ پر یہ پلاس پاپڑا تیل مستعمل ہے

افعال: قاتل دیدان حیات

افعال مخصوصہ: قاتل دیدان رفع بواسیر - بیجوں کو پانی میں بھگو کر مقشر کرتے ہیں اور گریوں کو بطور سفوف استعمال کرتے ہیں

مضر: پھیپھڑوں کو اور مطرب ہے۔

مصلح: روغن کا شمس یا تخم گل گاؤزبان۔

بدل: نامعلوم ہے۔

مقدار خوراک: ۶ رتی دو سے چار ماشے برائے قاتل دیدان۔

ٹارٹارک ایسڈ سٹرک ایسڈ ایسیٹک ایسڈ

TARTARIC ACID CITRIC ACID GLACIAL ACETIC ACID

فارسی: ست ترشاب

لاطینی: ACIDUMTARTARICUM
ACIDUMCITRICEUM ACIDUM ACTICUMGLACIALE

صفات: سفید سفید قلمیں ذائقہ ترش معین اشکال۔

مزاج: سرد خشک

افعال: دافع صفرا مسکن عطش وغیرہ۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۱۰ گرین۔

ثعلب

بنگالی۔ سالم مصری

فارسی۔ خایہ روباہ

عربی۔ خصیۃ الثعلب

انگریزی SALEP

لاطینی: ORCHIS MUSCULA

مقام پیدائش۔ بھارت، شمالی ایشیا، یورپ۔

صفت و ماہیت: ایک جڑ ہے رنگ سفید اوپر سے شفاف سورنجان سے قدرے چھوٹی مزہ شیریں اور تھوڑا سا لیس دار چبانے سے لیس دار رطوبت نکلتی ہے توڑنے سے مشکل سے ٹوٹتی بھیگی ہوئی مٹی کی سی بو آتی ہے چار اقسام پر مشتمل ہے بہترین وہ ہے جو بڑی صاف اور شیریں ہو۔

مزاج: گرم تر۔

افعال: مولد و مغلظ منی و مقوی باہ

افعال مخصوصہ: جریان ممسک مسمن بدن انعاظ تقویت و تولید منی

مضر: فم معدہ محرور

مصلح: آب کاسنی شکر سفید

بدل: بوزیدان ہم وزن۔

مقدار خوراک: تین سے پانچ ماشے۔

جست

فارسی: توتیائے سفید۔

اردو: جست

وطن:

انگریزی:

صفت و ماہیت: یہ ایک کارآمد دھات ہے جو دنیا میں بکثرت پائی جاتی ہے یہ قدرتی طور پر خالص دستیاب نہیں ہوتی البتہ گندھک اور کاربونیٹ کے ساتھ ملی ہوئی پائی جاتی ہے جو سلفائیڈ آف زنک اور کیلے مین کہلاتی ہے اس سے خالص جست کو علیحدہ کر لیتے ہیں۔ سلفائیڈ اور کاربونیٹ آف زنک کو تیز آگ دینے سے آکسائیڈ بن جاتا ہے پھر اس میں کوئلہ ملا کر آگ دینے سے آکسیجن علیحدہ ہو جاتی ہے اور خالص جست رہ جاتا ہے یہ سفید رنگ نیلگوں مائل سخت دھات ہے توڑنے پر اس کی سطح قلمی یا دانہ دار دکھائی دیتی ہے ۲۱۲ درجہ حرارت پر ایسی ہو جاتی ہے کہ اس کی چادر بنا لیتے ہیں ۲۰۰ درجہ حرارت پر سفوف بنا لیتے ہیں ۷۷۳ درجہ حرارت پر پگھل جاتی ہے جلتے وقت شعلہ کی رنگت سبزی مائل ہو جاتی ہے پانی سے سات گنا بھاری ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال بیرونی: مندمل۔

استعمال مخصوص: امراض چشم تقویت بصر تحلیل ورم۔

مضر: مخل

مصلح: شہد خالص۔

مرکبات: زنک آکسائیڈم، زنک کلورائیڈ۔

صفات: یہ رنگ نمی کو جذب کرنے والی چھوٹی ڈلیاں۔ استعمال قوی اکال۔ ... زنک سلفیٹ، وائٹ ...

صفات: یہ بے رنگ شفاف قلموں کی شکل میں یا سفوف ہے ذائقہ کسیلا۔

افعال: قابض، دافع عفونت، مقوی۔ زنک آکسائیڈ ZINC OXIDUM

چائنیز وائٹ CHINES WHITE

صفات: یہ ملائم نرم سفید رنگ ہے بے بو بے ذائقہ آگ پر ڈالنے سے زرد ہو جاتا ہے۔

مقدار: ۵ سے ۱ گرین۔

افعال تابعض: مسکن، دافع عفونت۔

ٹنکچر وریڈی نالس

ٹنکچر وریڈی ایسیٹیٹ

صفات: روئی کی مانند پرت دار نقرئی جیسا بو خاص قسم۔

انحلال: ایک حصہ ۱۰ حصہ پانی میں قابل حل

افعال: دافع تشنج، دافع اختناق الرحم۔

مقدار: ۱ سے ۳ گرین۔

جوزالطیب

فارسی۔ جوز۔

اردو۔ جائے پھل، جائے پھل۔

انگریزی NUTMEG

لاطینی MYRISTICA.

مقام پیدائش: جزائر، سماترا، ہندوستان۔

صفات و ماہیت: اس کا درخت چالیس پچاس فٹ اونچا ہوتا ہے پتے اخروٹ کے پتوں کی طرح مگر کچھ ان سے چھوٹے اور پھل گول یا بیضوی شکل اخروٹ سے چھوٹے کے بعد پھٹ جاتا ہے پھل کے اندر گہرے گہرے نارنجی رنگ کی جالدار شے ہوتی ہے جس کو ہندی میں جاوتری کہتے ہیں جاوتری کے بیچ میں سیاہ رنگ کا چھلکا دار بیج ہوتا ہے جس کے اندر کی گری کو جائے پھل کہتے ہیں۔ جائے پھل کو توڑنے پر اس کے اندر رگوں کا جال ہوتا ہے بو تیز، ذائقہ تلخی مائل۔

افعال تابعض: ہاضم، مفرح، مقوی دل و معدہ، محرک، مسکن، معرق۔

افعال مخصوصہ: دافع ضعف معدہ و جگر، تقویت معدہ و جگر، رفع ہضم طعام، رفع ریاح، استسقاء لحمی، تحلیل مواد۔

مزاج: درجہ دوم حار و یابس۔

مصلح: گل بنفشہ، کتیرا، خشک۔

بدل: جاوتری ڈیڑھ گنا، بھنگرہ برائے تحلیل ورم

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرین، ۱ سے ۵ رتی

مرکبات: روح جوزالطیب SPIRIT OF NUTMEG

افعال: دافع تشنج، مفرح، ہاضم، کاسر ریاح ہے۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ بوند۔

روغن جوز بویا OIL OF NUTMEG

مقدار: ایک سے ۳ بوند

افعال: دافع تشنج، مانع پیچش، دافع عفونت، کاسر ریاح، مقوی معدہ۔

جلاپا

فارسی: جلاپا۔

انگریزی: جلیپ JALAP POWDER COMPOUND

لاطینی:

صفات: یہ ایک جڑ ہے جو شبی گرہ دار کسی قدر بھاری شلغم کی مانند ہے جو ٹکڑے ٹکڑے دو انچ تک موٹی بیچ میں سے چوڑی ہوتی ہے جس پر جھریاں اور نقاط بھی ہوتے ہیں اندر سے، شکست میں زرد یا بھورا پن لئے ہوئے ہوتی ہے، ذائقہ تلخ ہوتی ہے، متلانے والی۔

مقام پیدائش: میکسیکو، امریکہ۔

کیمیاوی تجزیہ: اس میں سے ۱۰ فیصد رال نکلتا ہے، یہ حصہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص و افعال: مسہل، مخرج صفراء، بلغم و دیدان

افعال مخصوصہ: اسہال بلغم، دافع امراض مفاصل۔

مضر: گرم مزاجوں کو مضر ہے۔

مصلح: عرق بادیان، گلقند۔

بدل: سقمونیا

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشہ، ۱۰ سے ۲۰ گرین۔

مرکبات: جلیپ پاؤڈر کمپاؤنڈ JALAP POWDER COMPOUND

ٹنکچر آف جلیپ TINCTURE OF JALAP

مقدار خوراک: دو ماشے، تیس سے ساٹھ بوند

ہے بعض اوقات اوپر کی طرف سیدھا چلا جاتا ہے۔ شاخوں کے مقام اتصال پر ایک پھول اور پتا ہوتا ہے پھول تقریباً ۵ انچ ہوتا ہے شکل گراموفون کے ہارن کی طرح ہوتی ہے پھول کا رنگ سفید ہو۔ ہے پھول کے خشک ہونے پر پھل آتے ہیں جو جسامت میں اخروٹ کے برابر اور اس پر بیشمار کانٹے ہوتے ہیں پھول کے پکنے پر بیج برآمد ہوتے ہیں یہ خاکی اور گہرے بادامی رنگ کے ہوتے ہیں اور سرخ مرچ کے بیجوں سے ملتے جلتے ہوتے ہیں پکنے پر ناگوار قسم کی بو آتی ہے۔

ذائقہ: نمکین و تلخ رنگ سفید و سیاہ دو قسم۔

مقام پیدائش: ہندوستان، پاکستان، افغانستان، ایران۔

کیمیاوی تجزیہ: اس میں دو الکلائیڈ ہوتے ہیں جو ہایوسائمن اور ہیوسین کہلاتے ہیں ان کو اٹروپین بھی کہتے ہیں اس کے علاوہ کسی قدر گوند رطوبت بیضہ اور سترہ فیصدی چکنی مواد ہوتا ہے اس مواد میں سے پچیس فیصدی شمع نکلتا ہے

مزاج: حار۔

افعال و خواص: دافع تشنج مسکر دافع بخار محلل۔

افعال مخصوصہ: دماغ ظاہرہ بجگر و تلخ دماغ دوام تسکین دماغ تخفیف رطوبات تقریب اعضاء ستر خیز علاجاً امراض مخصوصہ احساک منی

مضر: مورث جنون و ضعف و دوار

مصلح: روغن زرد

بدل: بیج تفاح دوگنی یا افیون بجوزن۔

مقدار خوراک: ۲ رتی سے ۴ رتی۔ بوقت ضرورت تنہا دیتے ہیں۔ بوقت ضرورت اس کا شربت بھی بطور دافع تشنج دیتے ہیں

جند بیدستر

بنگال: اشٹن مگ آلی۔

عربی: جند بیدستر۔

انگریزی: CASTORIUM

صفت و ماہیت: ایک دریائی جانور اود بلاؤ کی خصیوں کی منجمد رطوبت ہے جو سرخ و زرد رنگ کی ہوتی ہے تازہ حالت میں نرم و لیسدار اور زرد اور سوکھ جانے پر سخت سیاہی مائل اور خوشبودار ہوتا ہے شکل مخروطی لمبائی میں ۴ انچ ۲ انچ ضخیم ہوتا ہے

ذائقہ پھیکا، ایتھر اور شراب معطر میں ہو حل ہوتا ہے۔

بہترین سرخ مائل سیاہی تیز بو ہے۔ خالص کی شناخت یہ ہے جو آگ پر رکھنے سے جل جائے بے مزہ نہ بہت ہلکا نہ بھاری

رنگت سیاہ ہو۔

مزاج :۔ گرم خشک

افعال: مقوی اعصاب، دافع سموم، محلل۔

افعال مخصوصہ :۔ امراض قلب تحلیل تلطیف تفریح حرارت غریزیہ امراض مخصوصہ تسخین تقویت باہ۔

مضر :۔ محال حار مزاج۔

مصلح :۔ شربت بنفشہ

بدل :۔ دو ح۔ مشک زعفران۔

مقدار خوراک :۔ ایک ماشہ تک استعمال کرتے ہیں۔ مقوی مرکبات میں مستعمل ہے۔

جینشن وائلٹ

وائیولا کرسٹالینا VIOLA CRYSTALLINA

میڈیسنل جینشن وائلٹ MEDICINAL GENTIAN VIOLET

صفت و ماہیت :۔ جامنی کے رنگ کی سبزی مائل قلمیں یا سفوف تقریباً بے بو۔

انحلال :۔ الکوحل ۱۰ میں، الکحل ۱۰، ۳۰ گنا پانی میں قابل حل، ۳ حصے گلیسرین میں قابل حل، ایتھر میں حل نہیں ہوتی۔

مزاج :۔ حار۔

تاثیر و استعمال :۔ دافع عفونت قاتل دیدان و جراثیم

مقدار خوراک :۔ ۱ سے ۲ گرین۔

طریق استعمال :۔ ۲ فیصد محلول پھوڑے پھنسیوں پر لگاتے ہیں۔ احاطہ میں دو دو گھنٹے بعد لگاتے ہیں۔ برائے قاتل دیدان ایک سال کے بچے کو ½ گرین دس دن تک دو سال کے لئے ۱ گرین۔

جاوشیر

فارسی۔ گاو شیر، گوشیر

عربی۔ جاوشیر

انگریزی۔ GAL BANUM

لاطینی۔ GAL BANUM

صفت و ماہیت: یہ زرد یا ایک درخت کا گوند ہے جو اوپر سے سرخ اور اندر سے سفید ہوتا ہے پانی میں گھولنے پر سفید اور چکنا ہوتا ہے دودھ کی طرح ہوتا ہے اس لئے گاؤ شیر کہلاتا ہے اس کو حاصل کرنے کا طریق یہ ہے کہ درخت کو چیرا دے کر اس کے نیچے پتے بچھا دیتے ہیں۔ رطوبت ٹپک ٹپک کر گوند پتوں پر جمع ہو جاتا ہے۔ جب خشک ہو تو اٹھا لیتے ہیں اس کے دانے مرچ کی مانند ہوتے ہیں بہتر جاوشیر تازہ اور اوپر سے رنگ سفید اور اندر سے زرد ہوتا ہے اور پانی میں سفید ہو جائے

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مفتح محرک بلغم کا مسہل ریاح محلل مجفف۔

افعال مخصوصہ: امراض معدہ جگر تحلیل ورم تفتیح۔

مضر: انثیین اعصاب۔

مصلح: شہد خالص۔

بدل: انجیر کا دودھ زیتون روغن۔

مقدار خوراک: ایک ماشے سے تین ماشے تک۔

چائنوفون

چائنوفونم — CHINIOFONUM

چائنوفون — CHINIOFON

کوینوزال — QUINOXYL

ییٹرین — YATREN

ماہیت :- ایک زردی مائل سفوف ذائقہ تلخ بعد میں تھوڑا سا شیریں ایک حصہ پانی کے چھبیس حصہ میں حل ہو جاتا ہے ۔ محلول میں جھاگ اٹھتے ہیں اس میں ۲۹ فیصدی آیوڈین ہوتی ہے ۔ اب چائنوفون سوڈیم جس میں ۲۸ فیصدی آیوڈین ہوتی ہے اسکا پانی میں حل سالونٹ ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا ۔

مقدار :- چار گرین کی گولیاں دن میں تین بار ایک ہفتہ تک دی جاتی ہیں ۔

افعال :- دافع تعفن امعاء و پیچش ۔

کوینیوڈوکلورم — OUINIODOCHLORUM

انٹرو کوینول — ENTERO-QUINOL

انٹروو ایوفارم — ENTEROVIOFORM

بھورے رنگ کا زردی مائل سفوف بو خفیف اور خوشبودار انٹرو وایوفارم میں آیوڈین کا جزو ۱۲ فیصدی ہوتا ہے ۔ پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے ۔

مقدار خوراک :- چار گرین گولیوں کی شکل میں دو بار دس دن تک دافع پیچش ۔ دافع تعفن امعاء ۔ اخراق زخموں اور اندرونی سازوں میں بھی بطور سفوف مستعمل ہے ۔ انٹروگزاناوائن بھی اب ان صورتوں میں مستعمل ہے ۔

چاکسو

بنگالی : ون کلھتی

فارسی : چشم

عربی : چشمیزج ، تشمیزج ، حب السودا

انگریزی : CASSIA ABSUS SEED

لاطینی : CHACUS INDICA

صفت و ماہیت:۔ یہ سورنجان کے برابر شلغم کی شکل کے سیاہ رنگ چکنے پات چھوٹے ایک درخت کے بیج ہیں اس کا پیڑ سخت زمین میں اُگتا ہے اور گول مجوف لمبا ہوتا ہے پتے زیتون کے پتوں کی طرح گھونگھر والے چوڑے اور ملائم ہوتے ہیں۔ شاخیں پتلی گانٹھیں ان کے سروں پر بیج آتے ہیں۔ چاکسو کہلاتے ہیں عمدہ سیاہ چمکدار ہے۔

پیدائش:۔ سوڈان، حجاز، ممالک عربیہ۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ مجفف، مقوی چشم، حابس الدم، مصفی۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض چشم رمد و سعفہ، غشاوہ چشم، جلد تحلیل۔

مضر:۔ امزاج حار۔

مصلح:۔ کتیرا، عرق گلاب۔

بدل:۔ بعض افعال میں توتیا۔

مقدار خوراک:۔ تین ماشے

چھڑیلہ

بنگالی:۔ شیلج۔

فارسی۔ دوال یا دوالہ

عربی۔ اُشنہ

انگریزی۔ LICHEN

لاطینی۔ PARMELIA PERFORATE.

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک پھول کی شکل ہے جو باریک لطیف اور ایسے جیسے قدرے کر اکھاڑ دیا جاتا۔ ایسے ہوتی ہے۔ بلوط صنوبر اور اخروٹ کے درختوں پر پائی جاتی ہے۔ اس کے جڑ پتے اور پھول نہیں ہوتے۔ واقعی کسی قدر چھلکا کی طرح اور ہلکا ہوتا ہے۔ اس میں خوشبو آتی ہے۔ چھوٹے درخت کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں رنگ اجلا اور اس پر غبار ہوتا ہے

مقام پیدائش:۔ چین، ہند، عراق۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ کاسر ریاح، مفرح، مقوی قلب، محلل، مقوی اعصاب۔

افعال مخصوصہ:۔ مقوی قلب مقوی دماغ دافع خفقان معدہ مقوی دماغ سر درد و دافع ثقل ہوتے۔

مضر:۔ امعاء

مصلح:۔ انیسون بقدر ضرورت۔

بدل:۔ سنبل قرہ مانا۔

مقدار خوراک:۔ ۳ تا ۹ ماشے۔

چوب چینی

بنگالی:۔ توپ چینی، مشک چینیا

فارسی:۔ بیخ چینی۔

عربی:۔ چوب چینی۔

انگریزی:۔ CHINA ROOT

لاطینی:۔ SMILAX CHINA

مقام پیدائش:۔ جاپان، چین۔

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک پہاڑی درخت کی جڑ ہے اس کا پیڑ زمین پر پھیلا ہوتا ہے۔ ڈالیاں پتلی طول میں چار گز، ڈال سخت مضبوط، بانس کی طرح پھوڑی شاخوں کی طرح اور پتے پتلے لمبے کسی قدر ... کے پتوں سے ملتے جلتے ہیں کسی شاخ پر تین چار پتوں سے زیادہ نہیں لگتے۔ جڑ کا رنگ سرخی مائل گلابی اور بعض کا سفید بھی ہوتا ہے بعض سیاہی مائل، گرہ دار موٹے اور لمبے طول میں بالشت برابر یا اس سے کم یا زیادہ ہوتے ہیں چکنی یا سرخ رنگ، شیریں ذائقہ بہتر سمجھی جاتی ہے۔

مزاج:۔ مرکب القویٰ بعض کے نزدیک گرم تر۔

افعال:۔ مصفی خون، مقوی اعضاء رئیسہ و باہ مدر بول۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض سر علاوہ تقویت اعصاب رئیسہ و دماغ۔

مضر:۔ گرم مزاج

مصلح:۔ انار شیریں۔

بدل:۔ بعض کے نزدیک لونگ

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۷ ماشہ

حسن یوسف

عربی: حاشیشن

صفت و ماہیت: موم کی مانند پانی میں جم جاتی ہے۔ رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور شیریں مائل تیز ایک مادہ ہے جو خشخاش کے دانے سے چھوٹا ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: دافع کلف حسن افزا

افعال مخصوصہ: تصفیہ و تحمیر لون علاجاً

مضر: معدی

مصلح: شیر گاؤ، روغن بادام، ایک درم قاتل ہے۔

بدل: پوست ترنج۔

حب الملوک

حب السلاطین۔ فارسی: دند، ہندی: جےپال، اردو: جمال گوٹہ

انگریزی: CROTON SEEDS   لاطینی: CROTONIS SEMON

صفات: یہ ایک درخت کا بیج ہے جو پندرہ بیس فٹ اونچا ہوتا ہے پتے بینگن کے پتوں کی طرح مگر اس سے پتلے ہوتے ہیں پھول زرد سفیدی مائل۔ جمال گوٹہ پھلیوں میں ہوتا ہے ایک پھلی میں تین جمال گوٹے ہوتے ہیں۔ جمال گوٹہ کے اوپر کا چھلکا بالکل ہموار ہوتا ہے اس پر نقطے نہیں ہوتے۔ پک کر سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے۔ شکل میں بیضاوی کسی قدر گول ہیرے سے چھوٹا مغز زردی مائل سفید دو قاش لفافات کے درمیان باریک پتہ ہوتا ہے اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

کیمیاوی صفات: اس کے اندر ایک روغن ہوتا ہے جو فعال ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: قوی مسہل، مقی۔

افعال مخصوصہ: محو امراض مخصوصہ، تفرح با جذب رطوبات علاجاً، اسہال اخراج بلغم و ملو تھتے اخراج بلغم و سعال

مضر: مقرح۔

مصلح: شیر گاؤ خالص۔

بدل۔ کلاماتہ۔

مقدار خوراک۔ دو ایک رتی مغز نصف عدد۔

روغن حب الملوک۔ بہ کروٹن آئل CROTON OIL

کروٹونس اولیم۔ CROTONIS OLEOM

ماہیت۔ زردی مائل یا خفیف سرخ گاڑھا سیال ذائقہ تیز و تلخ و خراش کن۔

افعال۔ مسہل شدید۔

مقدار۔ ایک قطرہ۔

حجر الیہود

فارسی۔ سنگ جہودان۔

عربی۔ حجر یہودی، تفاسیر انگلی حجر الزیتون۔

انگریزی۔ CALCAREOUS STONE — JEW STONE

لاطینی۔ HELMIN THOLITHAS JUDOICUS

مقام پیدائش۔ فلسطین اور اس کے قرب وجوار میں ملتا ہے کوہ بیروت۔

صفت و ماہیت۔ یہ ایک قسم کا پتھر ہے جو کسی قدر لمبا اور زیتون کی سی وضع کا ہوتا ہے چھوٹے سے اخروٹ سے تشبیہ دے سکتے ہیں مگر بالکل گول نہیں ہوتا قریباً سا لمبوترا ہوتا ہے پانی میں جلد حل ہو جاتا ہے۔ اس پر متوازی دراز خطوط ہوتے ہیں مادہ پر نہیں ہوتے نر کا رنگ سیاہی مائل مادہ کا رنگ سرخ و سیاہی مائل اور بعض پتھر اخروٹ سے چھوٹے بھی ہوتے ہیں۔

مزاج۔ گرم خشک۔

افعال۔ مفتت حصات، مدر بول۔

افعال مخصوصہ۔ امراض گردہ و مثانہ، مفتت حصاۃ سنگ گردہ و مثانہ، رفع جمود

مضر۔ جگر۔

بدل۔ ادر کرشنہ، تخم کرفس، ہیرا

مقدار خوراک۔ دو ایک ماشہ۔ ایک رتی۔

کشتہ حجر الیہود۔ یہ بھی مندرجہ بالا افعال امراض میں مستعمل ہے۔ مقدار۔ ایک رتی۔

حاشا

فارسی۔ اوشن۔

عربی صعتر الحمیر

انگریزی WILD THYME

لاطینی THYMUS VULGARIS

صفت و ماہیت:- یہ ایک قسم کا پہاڑی پودینہ ہے صعتر کی طرح بالشت بھر اونچا شاخیں بہت پتلی پتلی جن پر پتے چھوٹے چھوٹے بھرے ہوتے ہیں جو پودینہ کی مانند رواں ہوتا ہے پھول گول چھوٹا اور سفید کبودی و سرخی مائل ہوتا ہے بیج رائی کے دانے سے چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے جوہر کو THYMOL تھائی مول کہتے ہیں۔

مزاج گرم خشک۔

افعال اصلی:- ملطف۔ قاتل دیدان

افعال مخصوصہ:- امراض احشاء دافع امراض معدہ و جگر طحال و گردہ اخراج سودا۔

مضر:- ریہ

مصلح:- طباشیر کیورہ فقاع۔

بدل:- ہم وزن صعتر کوہی اور پودینہ صحرائی۔

مقدار خوراک:- ۵ تا ۷ ماشے

خنظل

فارسی۔ علقم کبست۔ بنگال۔ امدادی۔ مسکل۔

پنجابی۔ ہندوانہ تمہ۔ سندھی۔ ڈرہ۔

اردو۔ تمہ

انگریزی COLOCYNTH

لاطینی COLOCYNTHIS

مقام پیدائش:- مغربی پنجاب۔ بلوچستان۔ سندھ کے خشک مقامات، بہاولپور، ایران، عرب ممالک شام وغیرہ۔

پھول اور پھل

صفت و ماہیت:- یہ ایک خودرو بیل ہے جو عموماً ریتات میں پیدا ہوتی ہے اس کی بیل بہت جلدی اور اکثر گز میں ہاتھ تک بڑھ جاتی ہے اس کے دو تین ہاتھ بڑھنے کے بعد ایک پتے کے پاس زرد رنگ کا ایک پھول لگتا ہے۔ پھول مرجھانے کے بعد ننھے گول پھل آتا ہے جو پہلے سبز اور پک کر زرد ہو جاتا ہے اس کی بیل جوں جوں بڑھتی جاتی ہے ہر ایک پتا کے پیچھے جڑ پھوٹ کر زمین میں لگ جاتی ہے اور ہر پتے پر پھل اور پھول لگتا ہے بعض بیلوں کی تعداد سو یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے اس کی وضع تربوز کی سی اور بڑے نارنگی کی مانند ہوتا ہے گودا اسفنج کی مانند اور بیج ہوتے ہیں جن کا مزہ تلخ اور بدبودار ہے جس کا رنگ اوپر سے زرد اندر سے سفید سا گول بیج زردی ہو اور مغز میں چکنا اور نرم ہو۔

مزاج:- گرم خشک۔

افعال مخصوصہ:- امراض رحم، ضعف رحم، تحلیل، جذب، قاتل جنین، اسہال، اخراج مقعد، تجربے، اخراج اخلاط غلیظ۔

مضر:- مصدع، کرب۔

مصلح:- صمغ عربی، کتیرا، نشاستہ۔

بدل:- ہم وزن خربق یا کالادانہ۔

مقدار خوراک:- ایک رتی سے تین رتی۔

رب حنظل مرکب COMPOUND EXTRACT OF COLOCYNTH

مقدار خوراک:- ۲ گرین سے ۸ گرین۔

حب حنظل و ہیکران PILLOFCOLOCYNTHANDHYOSCYAMUS خلاصہ حنظل دو تولہ خلاصہ ہیکران ایک تولہ دونوں ملا کر تین رتی ایک کے حساب گولیاں بنائیں۔

مقدار:- دو سے چار رتی۔

افعال:- ملین، محلل، قبض کشا۔

حمض الخلیک

فارسی:- تیزاب سرکہ

اردو:- سرکہ کا تیزاب۔

لاطینی:- ACIDU ACETICUM

انگریزی:- ACETIC ACID-

صفات:- یہ ایک شفاف بے رنگ سیّال ہے جس میں سے سرکہ کی بو آتی ہے اس میں ۳۳ فیصد کا جوہر سرکہ ہوتا ہے اور باقی پانی ملا دیتے ہیں۔

افعال:- قاتل جراثیم، دافع تعفن، مبرد۔

افعال مخصوصہ:- ورم، تحلیل۔

مرکبات:- ایسڈم ایسیٹیکم ڈائیلوٹم DILUTUM ACIDUM ACETICUM

ایسیٹک ایسڈ DILUTED ACETIC ACID

افعال:- مفرح، مدر بول

مقدار خوراک:- ½ سے ایک ڈرام۔

آکسی مل OXYMEL

افعال:- منفث بلغم، ملین، مقوی

مقدار:- نصف سے ایک ڈرام

حمض لیموں

لاطینی

انگریزی

صفات:- سفید قلمیں یا ڈلیاں ذائقہ ترش یہ ایک لیموں کا ست ہے جس درخت نارنج سے حاصل ہوتا ہے یہ بھی چھوٹے چھوٹے پھل

اندر سے برابر ہوتا ہے۔

افعال:- مبرد، ہاضم، قاطع صفرا، مفرح، دافع اسکربیوٹک۔

افعال مخصوصہ:- قاتل کرم، تسکین عطش، قے، قاطع صفرا۔

مزاج:- سرد تر۔

بدل:- نارنج، افعال میں نارنج تازہ

مقدار خوراک:- دو رتی سے ایک ماشہ تک۔

حب النیل

بنگالی: نیل کلمی

فارسی: تخم عشقپیچہ

انگریزی: KALADANA

لاطینی: IPOMOEA HEDERACEA PHARBITISNIL

صفت و ماہیت: ایک نبات کا بیج ہے جس کی شاخیں بیلدار پتے سبز پھول نیلگوں و لبلاب کے پھول کی طرح اور دھوپ میں سمٹ جاتا ہے۔ بیج ایک غلاف کے اندر اور ہر غلاف میں تین دانے تخم شکل کے ہوتے ہیں جن کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ ذائقہ پہلے شیریں بعد میں تلخ معلوم ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: قاتل دیدان

افعال مخصوصہ امراض معدہ: اسہال تیز۔ اخراج اخلاط ثلاثہ۔ منقی دافع کرم۔

مضر: کل امعاء۔

مصلح: ہلیلہ، روغن بادام سے تر کر

بدل: تخم حنظل

مقدار خوراک: ایک تا تین ماشے۔

حلتیت

فارسی: انگژہ

اردو: ہیرا ہینگ

انگریزی: ASAFETIDA

لاطینی: ASAFETIDES

صفات:۔ بے قاعدہ، صاف، شفاف، مائل بسرخی، تیز و تند، دو بڑی یا تین قطرے پر سفیدہ یا شیر رنگ، ذائقہ تلخ، پانی میں حل کرنے
پر مانند دودھ کے ہوجاتی ہے۔

مقام پیدائش:۔ ہرات۔

افعال:۔ کاسر ریاح، منفث بلغم، مقوی دماغ، مسکن تشنج، دافع عفونت، قاتل کرم شکم۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض معدہ و جگر، طحال، ربو، استسقاء و دیگر امراض بلغمیہ، رحم، دافع تشنج۔

مضر:۔ مزاج حارہ و دماغ جگر۔

مصلح:۔ انار، ربوب حامض، بنفشہ

بدل:۔ جاوشیر، سکبینج

مقدار خوراک:۔ ایک رتی سے چار رتی تک۔

روح الحلتیت ۔ نوشادری

سپرٹ آف امونی فیٹڈ SPIRIT OF AMMONAE FETID

مقدار:۔ ۲۰ سے ۴۰ بوند۔ کاسر ریاح، دافع تشنج۔

ٹنکچر آف ایسافیٹیڈا TINCTURE OF ASAFETIDA

افعال:۔ کاسر ریاح، دافع تشنج۔

مقدار:۔ ۳۰ سے ۶۰ بوند

حیاتین اے

صفات و ماہیت:۔ یہ مادہ مچھلیوں کے جگر کے تیل خصوصیت سے کاڈ اور ہیلی بٹ کی قسم کی مچھلیاں، دودھ، بالائی، کریم، پنیر، مکھن، انڈے کی زردی، گاجر، ہری ترکاریاں، گردے اور کلیجی میں موجود ہوتا ہے۔ اصل میں وہ خام مسالہ ہے جو عالم نباتات میں افراط سے پھیلا ہوا ہے اور حیوانی جسم کے اندر کیمیاوی تقلب ماہیت سے تیار ہوجاتا ہے۔ زرد یا زردی مائل سوزنی قلمی مادہ ہے۔

کیمیاوی تجزیہ:۔ (C20 H28) HOH نباتات میں پائی جانے والی پیلی رنگت کی ترکیب حیوانی جسم میں کیمیاوی تقلب ماہیت کے بعد حیاتین اے بن جاتی ہے ان کو تین ذیلی انواع الفا بیٹا اور گیما میں اور اس کے نشانوں سے تمیز کیا جاتا ہے اس کا ایک جز مالیکیول MOLECULS بالکل کے دو جز کے برابر کیمیاوی تقلب کے ساتھ روغنی حیاتین ذیلی جاتا ہے جس کے دو جز حاصل ہوتے ہیں اسی سے دو جز بنتے ہیں دو باقی انواع سے ایک جز جز بنتا ہے۔

محلول وٹامین اے LIQUAY VITAMINACONC ENTRATUS یہ ایک گرام میں پچاس
ہزار یونٹ کئی قسم کے تیلوں سے حاصل کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک:۔ ایک سے ۱۰ منم ۲۵ سے ۵۰ ہزار یونٹ روزانہ۔

افعال و منافع خصوصی:۔ وٹامن الف اس کے استعمال سے جسمانی کمزوری کم ہوتی ہے اس کی عدم موجودگی سے شب کوری اور بصارت کی کمی کا عارضہ لاحق ہوتا ہے۔ PHRYNODERMIA اور دیگر جلدی امراض میں مفید ہے۔

منافع:۔ امراض نسواں۔

مضر:۔ کثرت استعمال سے درد سر قے۔ متلی ضعف قلب پیدا ہوتا ہے۔

مصلح: تا دیر اس کا استعمال سے گریز اور ایسی غذائیں کم دیں جن میں یہ موجود ہو۔ ایکسٹریکٹ مالٹ کو شارک لیور آئیل کی صورت میں بھی دستیاب ہوتا ہے۔ یہ شب کوری اور عظم خلیات کے بنانے میں مدد دیتا ہے اور حیاتین ب کے انجذاب کے عمل میں معاون ہوتی ہے

مقدار خوراک: ۱۰۰۰ سے ۴۰۰۰ ہزار یونٹ اور بطور حفظ ماتقدم بطور علاج ۲۰ ہزار سے ایک لاکھ یونٹ روزانہ استعمال ہے

حیاتین ب ۱

وٹامین بی ۱ انیورین۔ تھایامین ہائیڈرو کلورائیڈ۔

ANEURINE THIAMINE MYDROCHLORIDE

۱۹۲۶ء میں وامنوں خشک چھلکوں کے چھلکے نباتی خمیر انڈے کی زردی کلیجی یا مغز وغیرہ چاولوں کی بھوسی کے ساتھ موجود ہوتا الگ ہوتا ہے اس میں پائی جاتی یا مصنوعی طریق سے حاصل کی جاتی ہے یہ بے رنگ الگ الگ سپت پالوں جیسے ہوتا اس قسم اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔ ایک میں بیس حصہ پانی میں آسانی سے قابل حل ۲۴۸ درجہ سینٹی گریڈ پر پگھلتی ہے اسے پانی میں بھگو رکھنے سے اپنے محلول سے جدا کیا جا سکتا ہے۔

کیمیاوی ترکیب:۔ ۱۲ ۲۰ ۳ ۱۲ ۱۲

اس کے کیمیاوی ڈھانچے کے دو حلقوں کا جوڑ آسانی سے کھاری چیزوں کی موجودگی سے ٹوٹ جاتا ہے لیکن مقدار میں کیمیاوی عمل مرکب بائرو فاسفیٹ کی شکل میں بن جاتا ہے۔

افعال:۔ نباتاتی اور حیوانی اجسام میں کاربوناتی غذاؤں کی تحلیل اور کیمیاوی ادھیڑ بن میں حیاتین ب کا عمل بہت اہم ہے خلیات جسم تنفس کے عمل میں آکسیجن کا استعمال کرنا اس نسبت سے ہوتا ہے جتنی حیاتین ب۱ اس میں موجود ہو۔

اعصاب تحریکات کے گزرنے کے لئے ایسی ہے اس کی محرومی سے اعصابی ریشے بے جان تندرین کردہ جاتے ہیں بیری بیری اور ٹھنڈی سوجن میں مفید ہے۔ اس کی محرومی سے اشتہا کم ہوتی اطراف میں سنسناہٹ پاؤں میں سوزش

ہوتی ہیں دل کی دھڑکن اور رفتار اور تنفس کی تیزی بڑھ جاتی ہے اور گھبراہٹ کا احساس ہوتا ہے جہاں تک کہ استرخا تک نوبت پہنچ جاتی ہے دل پھیل جاتا اور دوران خون میں بے قاعدگیاں ہوتی ہیں۔

فوائد خصوصی :- ضعف اعصاب، پیلاگرا، اعصابی سوزش و درد، ضعف بصارت وہ معدی حیات میں اس کا استعمال ذہنی ناتوانی شقیقہ تسبیل درد زہ جلدی داغ معدہ و امعاء کی صلاحیتوں کی جذب کی صلاحیتوں کو زیادہ کرتی ہے ورم دماغ میں اس کا استعمال کرنے سے سرطان و نقرس کے درد پر قابو پایا جا سکتا ہے۔

مقدار :- حفظ ما تقدم ۲ سے ۱۰ گرام بطور علاج ۲۵ سے ۱۰۰ گرام۔ مقدار ۱۰۰ گرام۔

حیاتین ب کی ٹکیاں و انجکشن بطور مقدار ۱۰۰ ملی گرام۔ اقراص ۲۰ سے ۵۰ ملی گرام روزانہ ۵۰۰ ملی گرام بھی دی جا سکتی ہے۔

افعال و فوائد خصوصی :- مانع فالج اطفال، معاون فعل قرنیہ وغیرہ، مانع بیری بیری۔ مانع احتقان، ایام حمل و رضاعت، مانع زیادتی افزاد عضہ ترہیہ اس کے زیادہ استعمال سے اگر حساسیت زیادہ ہو جائے اور علامات پیدا ہوں تو کچھ دن ترک کریں۔

حیاتین (د)

LIQUOR CALCIFEROL

صفت و ماہیت :- ہلکا زرد یا روغنی سیال جو خفیف جس میں نہیں ہوتی وائقہ روغنی یا اندا مچھلی سا وہ وقیہ ری میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ حیاتین (د) اس کی تحلیل ۱۱۵ سے ۱۱۷ درجہ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہیں۔ حفظ ما تقدم ۵ سے ۲۰ ملی گرام دینی سی نامون سے ملتی ہے۔ بچوں میں و دوران حمل میں بچوں کی ہڈیاں مضبوط بناتے ہیں مدد دیتا ہے۔ وجع المفاصل، مفاصل وغیرہ امراض جلدیہ میں مفید ہوتا ہے۔

حیاتین ب۳

نکوٹینک ایسڈ NICOTINAMIDE NICOTANIC ACID

ماہیت :- یہ حیاتین قدرتی غذاؤں میں سے مندرجہ ذیل اشیاء میں موجود ہوتا ہے کلیجی، گردہ، غیر گوشت دودھ، مچھلی، پنیر، اناج، مونگ پھلی، بادام، انڈا۔ اناجوں میں دوسری حیاتین ب مجموعہ کے ساتھ گیہوں وغیرہ میں بھی موجود ہوتا ہے مونگ پھلی اس کا بہترین ذخیرہ ہے کافی میں بھی پایا جاتا ہے۔

کیمیاوی ترکیب :- CS H_4 N COOH سفید یا سفیدی مائل قلمی سفوف بے بو ترشی مائل۔ ایک حصہ ۷۰ حصہ پانی میں حل، گرم پانی اور الکحل میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک :- بطور حفظ ما تقدم ۱/۴ سے ۱/۲ گرین۔ ۱۵ سے ۳۰ ملی گرام بطور علاج ۵۰ سے ۲۵۰ ملی گرام۔

افعال و اثرات :۔ یہ نباتی مرکبات میں پائے جانے والے ہائیڈروجن کے ایٹم جدا کر کے آکسیجن کو ملانے میں اس کا عمل بہت اہم ہے انتڑی سے جذب ہو کر براہ راست جگر میں جا کر ذخیرہ ہو جاتا ہے اور نشاستہ اور شکر کی کیمیاوی تحلیل و استحالہ اس کی منفعت مسلم ہے تولید خون۔ دماغ افعال معدہ و امعاء و اعصاب۔ نکوٹینک ایسڈ اور نکوٹنا مائیڈ کے مابین اثرات میں فرق یہ ہے کہ اول الذکر عروق شعریہ میں احمرار و حرارت زیادہ پیدا کرتا ہے۔ TIACINAMIDE NICOTINAMIDE

صفات :۔ سفید قلمی بے بو بے مزہ تلخ سفوف ایک حصہ پانی میں قابل حل۔

مقدار :۔ حفظ ماتقدم کے طور پر ۵ سے ۱۰ ملی گرام یومیہ۔ روزانہ بطور علاج کم سے کم ۵۰ سے ۲۵۰ ملی گرام روزانہ۔ ۱۰ ملی گرام کی ٹکیاں اور انجکشن استعمال ہوتے ہیں۔

اقراص و خوراک :۔ حفظ ماتقدم کے طور پر ۵ سے ۱۰ ملی گرام روزانہ علاج کے لئے ۵۰ سے ۲۵۰ ملی گرام یومیہ۔ انجکشن ۵۰ سے ۲۵۰ ملی گرام روزانہ۔

افعال :۔ دماغی امراض۔ قروح وغیرہ میں مفید ہے۔

حیاتین ب ریبوفلے وین

RIBOFLAVINE LECTOFLAVIN

ماہیت :۔ یہ مادہ خمیر شراب اور دوسرے نباتی یا مصنوعی طریق سے تیار کیا جاتا ہے قدرتی طور پر خمیر، ہری پتے دار ترکاریوں، دودھ، کلیجی، مچھلی، انڈے کی زردی، گوشت، گندم، مٹر، ٹماٹر اور پالک وغیرہ میں ہوتا ہے۔ یہ خالص ترین حالت میں نارنجی زرد قلمی یا بلوری سفوف میں پایا جاتا ہے جو ۲۸۰ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت پر پگھل کر تلف ہو جاتا ہے اس سے کم حرارت سے اس کی کیمیاوی ترکیب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی پانی میں بہت کم حل ہوتا ہے اور اگر حل کریں تو محلول کا رنگ سبزی مائل شوخ زرد ہو جاتا ہے۔ روغن میں ناقابل حل ترشی محلول آسانی سے حل ہو جاتا ہے اور کھاری کیفیت کے سیال میں اس کی کیمیاوی بناوٹ میں فرق آ جاتا ہے۔ چنانچہ روشنی سے بھی اس کی کیمیاوی ترکیب میں خلل آ جاتا ہے۔

کیمیاوی ترکیب :۔ $C_{17}H_{20}O_6N_4$۔

افعال و خواص :۔ نشاستہ اور شکر کی کیمیاوی تحلیل اور تصرف میں اس کا خصوصی عمل تسلیم کیا گیا ہے جسم کے مختلف اور شفاف حصوں میں جہاں خون کی رگیں نہیں ہوتیں مثلاً آنکھ کا طبقہ قرنیہ یا عدسہ ان میں ریبوفلے وین کا کیمیائی عمل ہوتا ہے بینائی میں بھی اس کا عمل دخل ہے۔ انسانی و حیوانی اجسام کی نشو و نما میں ممد ہے۔

خصوصی فوائد :۔ منہ کے امراض، جلدی خراشوں اور زبان کے مخصوص ورم میں اس کا استعمال خصوصی مفید ہے ورم اندرونی سیلان الدم میں اس کا استعمال خصوصی فائدہ کرتا ہے۔ انیمیا کے علاج میں دواؤں کے اثر کو قوی کرتا ہے شفیق امین کی

بعض اقسام میں مفید ہے۔
مقدار خوراک: عام حالات ۵ سے ۲۰ ملی گرام دن میں تین چار دفعہ ضرورتاً اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے سو ملی گرام تک بھی دے سکتے ہیں۔ انفرامس یا انجکشن دونوں صورتوں میں استعمال کی جاتی ہے۔
مضر: اس کی زیادتی مضر نہیں ہے۔

حیاتین ب۵

پانتھی نال PANTHENOL

ماہیت: یہ حیاتین مادہ حیوانی گوشت بالخصوص جگر، گردہ، دل، بھیجا، انڈے کی زردی، خمیر، گیہوں، جو، بھوسی وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔ خشک مٹر میں ۲۱ فیصدی اور مونگ پھلی میں ۵۰ فیصدی تک ہوتا ہے۔ سویابین میں ۱۸ فیصدی اخروٹ میں ۵ فیصدی چاول کی بھوسی اور خمیر میں ۱۲۰ سے ۵۰ ملی گرام تک ہوتا ہے۔ بعض قسم کی پھپھوندیاں بھی یہ حیاتین پیدا کرتی ہیں اور جراثیم بھی اس کی کیمیاوی تخلیق کرتے ہیں۔ سبزیوں میں حیاتین ملی ہوئی کے ساتھ ملا ہوا پایا جاتا ہے۔ یہ ایک نامیاتی ترشہ ہے اور خالص شکل میں زرد گاڑھا سیال روغن ہوتا ہے جو پانی اور الکحل میں حل ہو جاتا ہے سوڈیم سے یہ ترکیب پاکر بلوری قلمی دانوں میں تیار ہو سکتا ہے اور چونے کیلشیم کے مرکبات بھی قلمی ساخت کے تیار ہوتے ہیں جو ۲۰۰ یا ۲۱۰ درجہ حرارت سینٹی گریڈ پر پگھلتے ہیں۔
افعال: معاون فعل، معاون فعل ہاضم و تنفس، مانع سوزش اعصاب۔ یہ ہمارے گوشت پوست کے ریشوں میں موجود ہوتا ہے اور سمی اجسام کے ساتھ مرکب ہو کر ان کی سمیت کو ختم کر دینے کا کام انجام دیتا ہے مرکزی نظام عصبی قشر گردہ کلاہ گردہ ہضم اور تنفس کے آلات اس سے متاثر ہوتے ہیں اس کی کمی قبل از وقت بالوں کو سفید کر دیتی ہے جگر کے فعل کی بے قاعدگی اس سے دور ہوتی ہے ورم لوزہ اس سے جاتا رہتا ہے جلدی امراض کھجلی خارش اس سے رفع کرتے ہیں۔
مقدار خوراک: ۲۰۰ سے ۳۰۰ ملی گرام عام خوراک ہے انجکشن بھی دیا جاتا ہے مرہم دھلول بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

حیاتین ب مخروج

پارا امینو بنزوئک ایسڈ PARA AMINO BENZONIC ACID

ماہیت: سفید قلمی سفوف جو پانی میں کچھ کچھ حل ہو جاتا ہے اس کا سوڈیم سالٹ پانی میں قابل حل ہے۔
مقدار: ۳ سے ۱۰ ملی گرام۔
افعال: جلد کا ردیہ اور سنکھیا کے زہر کے اثرات اس سے اچھے ہوتے ہیں کمی تنفس اور لین اعظام عمل میں بھی مفید ہے

قدرتی طور پر یہ انڈے کی زردی، مونگ پھلی، سوکھی سویابین، خمیر، کلیجی، دودھ اور ہری ترکاریاں پالک وغیرہ اور گیہوں کے جرم میں پایا جاتا ہے PYRAXIDINE ۲۰۵ سے ۲۱۲ سینٹی گریڈ کی حرارت سے اس کے جوہر دانے پگھلتے ہیں اور حرارت سے اس کا اتلاف نہیں ہوتا یعنی اس کی اپنی کیمیاوی ترکیب میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ کھاری قسم کے کیمیاوی مرکبات اور مادے بنفشی شعاعیں اس کو فنا کر ڈالتی ہیں۔ بے رنگ قلمی ساخت ہوتی ہے۔ پانی اور الکحل دونوں میں حل ہو جاتی ہے۔

افعال و فوائد: بدہضمی، بےخوابی INSOMONIA، حمل قائم رکھنے یعنی استقرار حمل میں مفید ہے۔ سلفا گروپ اور سنکھیا کے غیر طبعی اثرات کو دور کرتا ہے۔

مقدار خوراک: ۲۰ سے ۵۰ ملی گرام تک روزانہ۔

خواص و اثرات: جسم کے کلیدی کیمیاوی اجزاء میں یہ حیاتین پائی جاتی ہے خون کے سرخ ذروں اور بعض قسم کے سفید ذروں کی تعمیر و تخلیق سے اس کا تعلق ہے۔ مرض پیلاگرا، جلد کی بیماری، بیری بیری، کمر یا دھڑ میں بڑی منفعت بخش ہے۔ اعصاب کو تقویت، عضلات کو بحال کرتا، اورام حل کرتے، جلد کی خارش دور کرتی۔ جو سلفا گروپ کے اثرات بد کو زائل کرتا ہے۔

مقدار یومیہ: روزانہ میں سے دو صد ملی گرام۔ خون کے سفید دانوں میں ۱۰۰ سے ۲۰۰ ملی گرام تک حفظ ماتقدم، ۲ سے ۵ ملی گرام۔

حیاتین سی

ASCORBIC ACID VITAMIN C

وٹامن

ماہیت: باریک بے رنگ، سفید، ذائقہ ترش، قلمی شکل۔ یہ حیاتین قدرتی طور پر کچی سبزیوں اور پھلوں خصوصاً لیموں، مالٹا، سنگترہ، ٹماٹر، آملہ اور تقریباً تمام ترکاریوں میں اور اکثر پھلوں امرود، انناس اور بیجوں اور اناجوں کے ابتدائی کونپلوں کے پھوٹنے پر موجود ہوتی ہے۔ مصنوعی طور پر بھی تیار کی جا سکتی ہے۔ ہری مرچ اور لال مرچ میں بھی کافی مقدار ہوتی ہے۔ سب سے زیادہ مقدار اور ذخیرہ آملہ ہے۔ $C_6H_8O_6$ جوہری دانوں کی قلمی ساخت میں منفرد ہوتا ہے۔ پانی میں باسانی حل ہو جاتا ہے۔ ایسی ٹون اور دوسری الکحل میں کم حل ہوتا۔ ۱۹۰ سے ۱۹۲ اس کے درجہ سنٹی گریڈ پر پگھلتا ہے۔ درجہ حرارت اصل حالت میں نہیں رہتا۔ حرارت کے ارتباط سے فوراً کیمیاوی ساخت بگڑ جاتی ہے۔ ہوا میں اس کا محلول چھٹ جاتا ہے۔

افعال و خواص: مسوڑھے سے متورم ہو جاتے ہیں اور خون آنے لگتا ہے۔ دافع سکروبط، دافع سلاق، دافع زہریت سلفا گروپ و سنکھیا۔

افعال مخصوصہ: بڑی کھانسی، وبائی نزلہ، اعصاب، اعصابی کمزوری میں بہت مفید ہے۔

مقدار خوراک: حفظ ماتقدم روزانہ ۲۵ سے ۵۰ ملی گرام۔ بچوں میں ۱۵ سے ۲۵ ملی گرام روزانہ بطور علاج ۲ سے ۳ گرام اوسط ۱/۲ گرام۔

اس کی گولیاں ٹیبلٹس ریڈیکس میں سیلین اسکاربک ایسڈ کے نام سے بازار میں دستیاب ہیں۔

VITAMIN P CITRIN HESPERIDIN

یہ وٹامن پھلوں اور سبزیوں میں وٹامن سی کے ساتھ مل جل اور پھلوں کے چھلکوں میں پائی جاتی ہے۔ پوست لیموں انگور، گلچر، لیموں کے رنگ کا جو گڑا ملکا۔ مختصر یہ کہ ہر قسم کی غذا میں یہ موجود ہوتا ہے اور اسکاربک ایسڈ کے ساتھ جسم میں محفوظ ہوتا ہے اور جریان خون بند کرنے کے کام آتا ہے۔

حیاتین د

ماہیت: یہ چربی میں حل ہو جانے والی وٹامن زیادہ تر حیوانی روغنیات مچھلی کے تیل انڈے کی زردی مکھن اور دودھ میں پائی جاتی ہے۔ حیوانی جسم میں سورج کی روشنی کے اثر سے اس کی تخلیق ہوتی ہے خصوصاً مچھلی کے جگر کو اس اہمیت حاصل ہے۔

صفات: سفوف قلمی سفید ہوتا ہے۔

انحلال: نباتاتی تیلوں کے پچاس سے سو حصوں میں ایک حصہ حل ہو جاتی ہے۔ طاقت ایک ملی گرام میں ۴۰ ہزار یونٹ

مزاج: حار رطب۔

افعال: مرض کساح میں مفید ہے کیلشیم کے اثرات میں معاون ہے۔ دوران حمل بچوں کی ہڈیوں کی تعمیر کرتا ہے۔

مضر: اس کے زیادہ استعمال سے گردوں میں پتھری بننے لگتی ہے۔

کیمیاوی: اس کا فارمولا CALAFORAL C28 H43OH اسے حیاتین کہتے ہیں کیمیاوی انفرادیت رکھتا ہے [illegible] نے اسی روغن سے خالص حیاتین د کو استخراج کیا۔ ۲۵ ملی گرام ایک بین الاقوامی یونٹ حیاتین شمار ہوتا ہے۔

حیاتین ای

VITAMINE E REPRDUCTIVE VITAMIN

ماہیت: یہ چربی میں حل ہو جانے والی وٹامن ایک تیل دار مادہ ہے حرارت سے ضائع نہیں ہوتی۔ نباتات کے بعض حصوں خصوصاً سلاد میں زیادہ ملتی ہے۔ بعض روغنوں مثلاً زیتون، السی، ناریل، بنولہ، سویابین، چقندر، گاجر، آلو، مکھن، دودھ، مچھلی، انڈے کی زردی، بادام، پستہ، کاجو میں بھی ہوتی ہے اور [illegible] گندم کے تیل سے حاصل کی جاتی ہے اس کا دوسرا نام [illegible] بھی ہے۔ [illegible] کے نام سے بھی بازار سے مل جاتا ہے۔

اس کا نام خوراکی وٹامن بھی ہے کیونکہ عورتوں میں اسقاط اس کے فقدان سے ہوتا ہے۔

افعال: ضعف قلب، دمہ، دل، اکیلی، [illegible] اور [illegible] میں استعمال ہوتی ہے [illegible]

اور مرض بار عقر میں مفید ہے۔ ورم اعضاء تناسلی مثل عضلات میں مفید ہے عضلاتی و اعصابی ضعف میں بھی نافع ہے۔

مقدار خوراک: بیرون سے پچکاری دی جاتی ہے ۱۰ ملی گرام، بعض حالات میں دن میں سو گرام تک بھی وقفہ وقفہ دے سکتے ہیں اسقاط کے خطرہ میں اس کا انجکشن ۵۰ ملی گرام تک دینا چاہیئے۔

معروف دوا: اس کی عدم موجودگی سے عقر خصیہ لاحق ہوتا ہے۔ یہ دوا EPYNOL PHYTOPHEROL کیپسول اقراص کی صورت میں بھی ملتی ہے اور METOLINE کیپسول کی صورت میں بھی گلیکو کمپنی کی طرف سے دستیاب ہے

کیمیاوی تجزیہ: یہ حیاتین ای ایک زرد رنگ کا روغن ہے جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ نامیاتی مرکبوں میں حل ہو جاتی ہے چربی جلانے سے آکسیجن کا اس سے مرکب ہو جاتا ہے۔ سرکہ کے ترشہ کا مرکب ایسی ٹیٹ رکھتا ہے جو خالص حیاتین کے ہیں کھتا ... اسے تنقید کیا گیا ہے۔ الفا ٹوکوفرال ایسی ٹیٹ حیاتین ای کہا جاتا ہے اس کا ایک گرام ایک دوا تسلیم کیا گیا ہے

حیاتین ک

ماہیت: یہ چربی میں حل ہو جانے والی حیاتین سبز ترکاریوں اور ... پالک، ٹماٹر، شلغم، بند گوبھی خصوصاً سویابین کے تیل، گندم، مچھلی، حیوانی گوشت، پوست، چاول، جگر، دودھ میں بکثرت ملتی ہے۔ الفالفا اور پالک کا ساگ اس کا بہترین ذخیرہ ہے۔ معدہ و دودھ اور دودھ کی ترشہ سے ضائع ہو جاتی ہے مگر حرارت کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اس میں دو مرکب K1 اور K2 دریافت ہوئے ہیں ایک جدید دوا MENOPHTHONUM ایجاد کی گئی ہے جو ان دونوں کے افعال رکھتی ہے۔ اس کا دوسرا

۲۔ MENODIONE ہے جو چربی میں حل ہو جاتی ہے۔

صفات و مشتقات: زرد کلمی پاؤڈر، بو خفیف اور خاص قسم کی ...

مقدار خوراک: دوا ایک سے ۵ ملی گرام ... انجکشن ... ۱۰ ملی گرام سے ۲۰ ملی گرام مرکب۔

کیمیاوی ساخت: حیاتین ک کے کئی کیمیاوی مشتق پائے جاتے ہیں جنہیں ... سے موسوم کیا جاتا ہے۔ قدرتی حیاتین ک ایک ... ہے ... مرکب ... پانی میں حل ہو جاتا ہے ... کیمیاوی ... کیفیت نہیں ملتی

افعال: ... مانع جریان الدم ... سے جریان خون کا خطرہ کم ہو جاتا ہے۔

یہ حیاتین SYNKOVIT KAPLIN کلوروجن KOLOTOGEN اور پروکوٹ PROKOVIT وغیرہ ناموں سے دستیاب ہوتے ہیں۔

نوٹ: جگر کا فعل درست نہ ہو تو حیاتین فائدہ نہیں کرتی۔ ... میں بھی موثر نہیں۔

افعال مخصوصہ: جگر میں ... کی تخلیق پیدا کرتی ہے۔ مانع جریان الدم۔

روٹین

یہ ایک قلمی زرد رنگ مادہ ہے جو جئی گندم اور تمباکو سے حاصل کیا جاتا ہے یا ڈیلی سے حاصل ہوتا ہے یہ عروق شعریہ کی قوت انعطاف کو کم کرتی ہے دراصل یہ ضعف الدم پیدا نہیں کرتی اس لئے دماغی جریان خون بعد از اپریشن جریان خون اور پردہ شبکیہ کے جریان خون میں فائدہ مند ہے اس کی مقدار خوراک ۲۰ سے ۶۰ گرام بحساب ۳ سے ایک گرام روزانہ روٹین کی مقدار خوراک ۲۰ ملی گرام دن میں تین بار اشد ضروری ہیں ۱۰۰ سے ۳۰۰ ملی گرام تک روزانہ۔

افعال:۔ وٹامین پی حامل عین الدم ہے۔

وٹامین

ماہیت:۔ یہ مادہ فی الحقیقت حیاتین ایچ ہے مگر چونکہ وٹامین بی کے ساتھ مخلوط ہے اس لئے یہاں ذکر کیا گیا ہے یہ چیل پٹ خراب انگور بھیڑ بکرے کے گوشت جگر انسانی دودھ آلو کشمش پالک نارنگی سیب کیلا دریا گرجی کرم کلہ گاجر پنیر مرغ کے گوشت انڈے مکئی سلاد کھمب گڑ پیاز مٹر مونگ پھلی چھلی شلغم ٹماٹر وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔

صفات:۔ لمبی لمبی سوزنی قلمی رنگت زردی مائل پانی میں قابل حل۔

مقدار خوراک:۔ ۱۰۰ گرام روزانہ بطور عضل انجکشن روزانہ۔

افعال:۔ ورم وسوزش جلد زبان کا ضعف اعضائے تناسل کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

انوسی ٹال ANOSITAL

یہ جگر خمیر شراب میں موجود ہوتا ہے انسانی ضرورت کے لئے کوئی خاص اہمیت کا حامل نہیں دار نقصب کو زندہ رکھتا بالوں کی صحت قائم رکھتا ہے۔ CHOLINE یہ سفید قلمی جذب کرنے والا سفوف الیمنی کولین کے نام سے مشہور ہے ورم جگر اور ضعف گردہ میں استعمال ہوتا ہے۔

مقدار:۔ ۵۰ ملی گرام روزانہ اس کے علاوہ پانتو سنتھ حیاتین ب۲ حیاتین ب۳ اسی خاندان کے اجزا۔

حیاتین ب ۱۲

ماہیت:۔ ربیا سی مائل سرخ رنگ کی قلمی سوئیاں ہیں پانی میں حل ہو جاتا ہے قدرتی طور حیاتین کلیجی گردہ دودھ اور بعض

تخمیر شدہ عرقوں میں پایا جاتا ہے کلیجی کے پٹھوں اور گوشت اور مصر یا بین میں بھی ملتا ہے۔

افعال: قوی فقر الدم دوا ہے اس کے استعمال سے مریضوں میں روحانی و جسمانی بیداری و چستی پیدا ہوتی ہے۔ تخمۂ معدہ ہضم کرتا اور وزن میں اضافہ کرتا ہے زبان کے ورم اور اعصابی ورم کو رفع کرتا ہے بلکہ جلد کے بھی اس سے رفع ہو جاتے ہیں۔

مقدار خوراک: ۵۰ م سے ۱۰۰ مائیکرو گرام یومیہ۔ ۵۰۰ مائیکرو گرام ہفتہ وار تین ماہ تک۔

بار و ہیں دو چند دیتے ہیں۔ ۱۰۰ مائیکرو گرام روز میں تین ماہ دینا زیادہ مفید ہے۔ انجکشن عضلاتی و عضلی دونوں طرح استعمال کرتے ہیں۔ فولک ایسڈ۔

FOLIC ACID PTEROYLGLUTAMIC ACID

یہ وٹامین بی کمپلیکس کا جزو ہے جیسی غذا میں نہایت قلیل مقدار میں موجود ہوتا ہے حیوانی اجزا کی کلیجی اور گردہ میں اس کی کافی مقدار ہوتی ہے خمیر میں بھی موجود ہوتا ہے تمام اقسام کے ہرے پتے پالک شلغم گاجر کی پتیوں سے بھی برآمد کرتے ہیں۔

خواص و افعال: ورم زبان، فقر الدم، سنگرہنی، حاملہ کا فقر الدم اور آنتوں کے امراض فقر الدم ادویہ پیلاگرا میں اس کا استعمال مفید ہے یہ حیات کی جنسی قوت وغیرہ اور نشو و نما اعضا کے تغیرات کے لئے ایک ضروری اور بنیادی مادہ ہے سلفا گروپ کی سمیت کو دور کرتا ہے۔

مقدار خوراک: بطور حفظ ماتقدم ۱/۲ سے ۱/۲ گرین۔ بطور علاج ۱/۴ سے ۱/۲ گرین۔ کبھی اس سے بھی زیادہ دیتے ہیں یعنی ۱/۲ سے ۱/۲ گرین روزانہ ۵ سے ۱۰ ملی گرام بذریعہ انجکشن۔

حمض الملح

فارسی۔ تیزاب نمک۔

اردو۔ نمک کا تیزاب — HCl

انگریزی — HYDROCHLORIC ACID

لاطینی۔ ایسڈم ہائیڈروکلوریکم — ACIDUM HYDROCHLORICUM

میوری ایٹک ایسڈ۔ — MURIATIC ACID

صفات: ایک بے رنگ نہایت ترش تلخ سیال ہے جو ہائیڈروجن کے محلول سے تیار ہوتا ہے جس سے سفید بخارات خارج ہوتے ہیں۔ اس میں ۳۲ فیصدی HCl شامل ہوتی ہے۔ باقی پانی ہوتا ہے۔ کثافت اضافی (۱.۱۵۸-۱.۱۶۹) والاٹائل اور بو تیز ناگوار ہے جو تیزی اور شدت سے پانی میں حل پذیر ہیں۔

حب آلاس

فارسی تخم مورد۔

عربی۔ حب آلاس۔

انگریزی۔ MYRTEL BERRY

مقام پیدائش۔ ہند و پاک۔

صفت: یہ اس درخت کا پھل ہے جو ابتدا میں سبز پھر پک کر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے سیاہ مرچ کے برابر چھوٹے چھوٹے دانے جن پر جھریاں ہوتی ہیں مزہ قدرے شیریں اور تلخ اور پھیکا ہوتا ہے یہ دانے سفید اور پکا ہوتا ہے پھل میں کسی میں دانے زیادہ کسی میں کم ہوتے ہیں۔

مزاج: مرکب القویٰ۔

خواص: حابس الدم مسکن، دافع زہیر، دافع سموم۔

خواص مخصوصہ: امراض امعاء جیسے اسہال قبض دافع سیلان خون۔

مضر: دردسر اور زکام۔

مصلح: گل بنفشہ کشمیری۔ گرم و تر چیزیں۔

بدل: ماقاقیا دیوت اور شہتوت کی پتی

مقدار خوراک: ۲ ماشہ سے ۱ تا ۳ ماشہ تک۔

حمض النتریک

فارسی تیزاب شورہ

اردو شورے کا تیزاب

انگریزی NETPIC ACID

لاطینی ACIDUMNITRICUM

صفات: شفاف۔ بے رنگ، تیز ترش سیال جس سے تیز بخارات نکلتے ہیں۔

افعال: اکال قوی

اس سے کئی مرکبات تیار ہوتے ہیں۔ بیرونی طور پر کسی مقام کو فنا کرنے کی غرض سے استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات

تیزاب شورہ مخفف

ڈائیلیوٹیڈ نائٹرک ایسڈ DILUTED NITRIC ACID

افعال: ہاضم، مشتہی، محرک جگر، مدر لعاب دہن۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۲۰ بوند۔

تیزاب شورہ محلول نمک

ڈائلیوٹیڈ نائٹرو ہائیڈروکلورک ایسڈ DILUTED NITROHYDROCHLORIC ACID

افعال: ہاضم، محرک جگر، مشتہی۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۲۰ بوند

ماء الملوک

ایکوا ریگیا AQUA REGIA

نائٹرو میوریاٹک ایسڈ NITRO MURIATIC ACID

تیزاب شورہ ۱ حصہ، تیزاب نمک ۳ حصہ باہم ملانے سے بنتا ہے۔ یہ صرف سونے کے حل کرنے کے کام دیتا ہے۔

خشب المر

فارسی : چوب تلخ

انگریزی : QUASSIA WOOD

لاطینی : QUASSIAE LIGNUM

صفات : ووڈی، مضبوط لکڑی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے، رنگ زردی مائل، چھال خاکی، ذائقہ نہایت تلخ

مزاج : حار یابس۔

افعال : تلخ، مقوی، مشتہی، قاتل دود امعاء۔

مقدار خوراک : ۱ سے ۴ گرین۔ ایک رتی سے ۴ رتی تک۔

مرکبات

نقوع خشب المر تازہ

فریش انفیوژن آف کواشیا FRESH INFUSION OF QUASSIA

مقدار خوراک : سوا تولہ سے اڑھائی تولہ۔ آدھا اونس سے ایک اونس۔

تعفین خشب المر

ٹنکچر آف کواشیا TINCTURE OF ASSIA

مقدار خوراک : آدھا ڈرام سے ایک ڈرام تک۔

افعال : مقوی معدہ، ہاضم، مشتہی۔

خانق الذئب

فارسی ۔ بیش۔

اردو ۔ بچھناگ ۔ بیناگ ۔ اگرتی زہر

ہندی ۔ میٹھا تیلیا۔

انگریزی ACONITE ROOT

ایکونائی ٹائی ریڈکس ACONITE RADIX

صفات ۔ یہ اونچے اونچے پہاڑوں پر اگتی ہے جڑ چھوٹے شلغم سے مشابہ گاؤ دم نصف سے ایک انچ تک موٹی لمبائی مختلف جڑ کے بالائی حصہ پر ڈنٹھلوں کے نشانات رنگ باہر سے بھورا اندر سے سفیدی مائل اکثر جھریلا اوپری سطح پر کانٹے سے کٹی ہوئی سطح پر ایک محور نظر آتا ہے جس سے ستارہ کی صورت دھاریاں جاتی ہوئی دکھائی دیتی ہیں پھول ارغوانی رنگ کا ہوتا ہے مزہ کڑوا زبان کو سن کرنے والا بو ندارد۔

مقام پیدائش۔ کشمیر اور ہمالیہ کی ہر سمت گڑھوال اور یورپ اور برطانیہ بھی کاشت کرتے ہیں۔

افعال ۔ دافع بخار ۔ مسکن الم ۔ دافع امراض عصبیہ ۔ مدر ۔ مہیج جلد

افعال مخصوصہ ۔ امراض مخصوصہ مردان بعد اصلاح تدبیر جمیع امراض بارده

مضر ۔ اعضائے رئیسہ۔

مصلح ۔ شیرہ خالص گلاب خالص۔

مقدار خوراک ۔ ایک چاول سے دو چاول۔

مرکبات ۔ لینی منٹم ایکونائی ٹائی LINIMENTUM ACONITI

لینی منٹ آف ایکونائٹ کلاں

۱

طاقت اس کے ایلکلائیڈ کا ۰ گرام

افعال ۔ مخدر مسکن۔

طاقت ۔ ۱۰ حصہ میں ایک حصہ ایکونائیٹ TINCTURE OF ACONITE

مقدار ۔ ۲ سے ۵ منم

کلوروفارم ایکونائی ٹائی CHLOROFORMUM ACONITI.

افعال ۔ قوی مسکن الم

یہ ایکونائٹ بیلاڈونا اور کلوروفارم کا مرکب ہے۔ LINIMENT A.B.C.

افعال مسکن الم ہے موچ میں بھی بطور دافع تصلب و تمدد بیرونی استعمال کرتے ہیں ACONITINE OINTMENT

خبث الحدید

فارسی۔ چرک آہن

عربی۔ خبث الحدید

انگریزی IRON RUST

صنعت و ماہیت۔ یہ لوہے کا میل ہے جو لوہے کو پگھلتے وقت اس سے جدا ہوتا ہے اس کا رنگ سیاہ اور ذائقہ نہایت کسیلا ہوتا ہے۔ بہتر وہ ہے جو پیس کر سرکہ میں بھگو کر اور خشک کر کے رکھ لیا ہو۔

مزاج۔ گرم خشک

افعال۔ مجفف۔ مقوی معدہ۔ حابس الدم

افعال مخصوصہ۔ امراض معدہ۔ تحلیل ورم۔ تقویت معدہ

مضر۔ ریہ۔

مصلح۔ شہد خالص روغنیات۔

بدل۔ زنگ آہن۔

مقدار خوراک۔ خبث الحدید ۲ رتی یا کشتہ ایک رتی سے دو رتی تک۔

خلاصہ کبد

خلاصہ کبد سیال LIQUID EXTRACT OF LIVER

خلاصہ جگر سیال

یہ حیوانات بیل سؤر بکری وغیرہ کے جگر کا خلاصہ ہے جو گلیسرین، الکحل وغیرہ محلول خارج میں محفوظ ہوتا ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک اونس یا ۳۰ سی سی

INJECTION HEPATIS

صفات : بھورے رنگ کا سیال ہے ۔

طاقت : ایک اونس کی مقدار میں دو اونس تازہ جگر کی طاقت کے برابر ۔

تاثیر و افعال : دوائے قلت الدم خبیث ضعف جگر بروئے کرپات عمومی ۔ یہ بطور خوراک سیال اور ٹیکے کے لئے دستیاب ہوتا ہے کچھ کمپنیاں اس کے سفوف اور عرق مصفیٰ خلاصہ تیار کرتی ہیں ۔ مختلف ناموں سے فروخت ہوتے ہیں دو سی سی یا ایک سی سی کی مقدار میں بطور عضلی ٹیکے مستعمل ہیں ۔ اب تو حیاتین بی بارہ اور حیاتین ج کے ساتھ بھی دیا جاتا ہے ۔

خشخاش

بنگالی ۔ پوست دانہ

فارسی ۔ تخم کوکنار

عربی ۔ بزر الخشخاش ۔

انگریزی ۔ POPY SEED

مقام پیدائش ہندوپاک ۔

صفات : پوست کا دانہ ہے پھول سفید دانہ اکثر سفید گول اور چھوٹا ہوتا ہے بعض پتیاں والے سیاہ [illegible] دانہ پھول سے حاصل ہوتا ہے ۔

مزاج : سرد و تر ۔

افعال : ملزم بلغم ۔ مقوی دماغ ۔ حابس الدم مولد منی ۔

افعال مخصوصہ : امراض سر تسکین درد بحرید التقویت دماغ تنویم ۔ ترطیب و تسکین جنون جلد دفع کلف خشونت [illegible] رفع کی وقت درد سیاہ صفات کی ثقل سفید ۔

مضر : سفید یارد مردہ چیل اور سینہ کو مضر ہے سیاہ دماغ کو مضر ہے ۔

مصلح : شہد خالص شکر ۔ بادیان ۔ مصطگی ۔ سیخ ۔

بدل : تخم کاہو ۔

مقدار خوراک : دو سے سات ماشے تک ۔

خردل

فارسی ۔ خردل۔

اردو ۔ رائی ۔

انگریزی ۔ مسٹرڈ MUSTARD

لاطینی ۔ SINAPIS

مقام پیدائش: ہر ایک ہندوستان میں عام ہوتی ہے۔

صفات: چھوٹے سے پیڑ کے چھوٹے چھوٹے گول گول بیج ہیں۔ مولی کے پتوں کی طرح اس سے چھوٹے اور کھردرے ہوتے ہیں پھول زرد، بیج سرخی مائل سیاہ تقریباً ایک ملی قطر کا اور بیرونی حصہ اس سے بھی کم ... سے ملتی جلتی ... کا رنگ زرد، ذائقہ تلخ و چرپرا، چبانے پر تیز بو پیدا ہوتی ہے ناک پر جوش کی ... اس کے تازہ ... لگاتے ہیں

افعال: مقطع محمر و اکال۔

افعال مخصوصہ: درد معدہ، سکی، درد ہضم غذا، جذب رطوبات تحلیل۔

مضر: کرب، عطش۔

مصلح: روغن بادام۔

بدل: ... تخم ... کے بیج ... ایک ... پانی میں ... اور ... میں بھی لگاتے ہیں ... تیل یا گھی گرم کرکے مقام ماؤف کو ... کریں۔

خولنجان

بنگالی ۔ بگی

انگریزی ۔ GREATER GALANGAL

لاطینی ۔ ALPINIA GALANGA

صفت و ماہیت: بیرونی رنگ سرخ، اندر مائل سفیدی، ساخت تقریباً ریشہ دار و گرہ دار، بو تیز و مرغوب۔ ذائقہ تلخ و چرپرا ہے اور بطور مستعمل ہے۔

مقام پیدائش: مشرقی بنگال۔

افعال: مسخن، دافع درد، مقوی معدہ، کاسر ریاح، منفث بلغم۔
افعال مخصوصہ: امراض مخصوصہ، تقویت باہ، گردہ و مثانہ، تقویت گردہ۔

مضر: قلب
مصلح: صندل، طباشیر
مقدار: ایک سے ۲ ماشے۔

خراطین

فارسی: زغار کرم زار، گل خورہ

عربی: خراطین، امعاء الارض۔

ہندی: ROUND WORM — EARTH WORM

لاطینی: ASCARIS JUMBRICOIDES

شناخت و ماہیت: ایک مشہور کیڑا ہے جو برسات میں باغات میں مرطوب زمینوں پر رینگتا نظر آتا ہے۔ لمبائی ایک بالشت تک ہوتی ہے۔ رنگ سرخ و سفید، ذائقہ پھیکا

مقام پیدائش: برسات میں عام پایا جاتا ہے۔

افعال: گرم و تر۔

افعال: مقوی باہ، ملذذ و مسمن

افعال مخصوصہ: امراض مخصوصہ، مردانہ تقویت باہ

مضر: معدہ۔
مصلح: شربت انگور
بدل: نامعلوم۔
مقدار خوراک: ۲ سے تین ماشہ۔

خلاصہ غدہ نخامیہ، جز مقدم

ANTERIOR PITUITARY EXTRACT

ماہیت: خفیف بھورے رنگ کا سفید سا سفوف، پانی میں قابل حل، اس میں جو ہر ہوتے ہیں، اعضائے جنسی پر عمل کرکے

نشوونما وغیرہ کے مجموعہ ہارمونز پائے جاتے ہیں۔ مصنوعی بھی تیار ہوتا ہے جو حاملہ حیوانات کے بول سے تیار کیا جاتا ہے ۔

GONADOTROPHIN

یہ مادہ حاملہ گھوڑیوں کے مصل سے تیار کیا جاتا ہے سفید رنگ کا سفوف پانی میں قابل حل ہے۔ مقدار ۱۰۰ سے ایک ہزار یونٹ

افعال: محرک، وافزائش اعضائے تناسل خصوصاً رحم، محرک پستان۔

افعال خصوصی: یہ رحم کی تقویت اور دودھ کی پیدائش میں مفید ہے۔

مقدار: انجکشن ۴۰ سے ۱۰۰ یونٹ۔

COROTROPHIN. PROLACTIN

مقدار: انجکشن ۵ سے ۱۵ یونٹ۔

معاون حمل، شیر۔

THYROTROPIC HARMONE. THYROGAN.

اس کا انجکشن اس حالت میں مفید ہے جب بچے چھوٹے رہ گئے ہوں۔ اس سے فوراً نشوونما کر کے ابھر آتے ہیں۔

انتباہ: بچوں میں استعمال کرنے سے قبل از وقت بلوغت اور اعضائے تناسل کے نامناسب حد تک بڑھ جانے کا خطرہ ہے

یہ ہارمون سرطان پیدا کرنے والے ہارمون سے مشابہ ہیں۔

خلاصہ غدہ نخامیہ

خلاصہ غدہ نخامیہ موخر POSTERIOR PITUITARY

صفات وماہیت: ایک آبی محلول ہے جو حیوانات لحمیہ کے غدہ نخامیہ سے حاصل کیا جاتا ہے یہ صاف بے رنگ آبی محلول خفیف سی بو لئے ہوتا ہے۔

افعال: عروق و رگیں محرک، امعاء محرک، رحم مسہل ولادت، حابس الدم نزف کے ذریعے کوئی کام نہیں کرتا بلکہ یہ بذریعہ جلدی یا عضلی تنقیح مستعمل ہے۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۵ منم اور زیادہ سے زیادہ ۱۰ سے ۱۵ منم۔

OXYTOCIN

ماہیت: یہ صرف رحم کو سکیڑنے والے اجزا کا محلول ہے نصف سی سی اور ایک سی سی کے ایمپول میں ملتا ہے۔

افعال: ارگٹ کی طرح رحم کو سکیڑتا ہے فوراً اثر کرتی ہے۔

خصوصی استعمال و افعال خصوصی: جریان خون بعد از ولادت اور اسقاط کی ایسی حالت میں جب کہ رحم کا منہ کھل چکا ہو اور

خون کثرت سے آرہا ہو تو اخراج جنین کے لئے نصف سی سی کے انجکشن وقفہ سے دیتے ہیں ولادت کے تیسرے درجہ میں جب کہ پوزیشن صحیح ہو اسے دے سکتے ہیں زچہ یا بچہ کی خطرناک پوزیشن میں اس کا استعمال جائز نہیں VASO PRSSIN قابض عروق ہے اس کا بھی جلدی یا عضلی ۲ سے ۱۰ یونٹ کا انجکشن دیتے ہیں۔

خلاصہ غدہ درقیہ

THYROID EXTRACT
خلاصہ غدہ درقیہ

صفات و ماہیت: یہ دوا بیل، سور یا دیگر حیوانات کے غدہ درقیہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ سفیدی مائل بے قاعدہ سفوف ہوا اور ذائقہ خفیف، گوشت کی مانند۔

افعال: مدر بول محرک نشوونما بدن و دماغ تیز و بحال کرتا ہے۔

مقدار خوراک: ۱/۲ سے ۲ گرین۔

TABLETS THYROID. THIOURACIL

صفات: سفید قندی مائل سفوف ذائقہ تلخ بے بو۔

مقدار: ۱ قرص ۱/۲ سے ۳ گرین۔

METHYLTHIOURACIL

صفات: سفید قندی مائل سفوف ذائقہ تلخ بے بو۔

مقدار خوراک: ۱/۲ سے ۳ گرین۔

PROPACIL

یہ بھی قلمی سفید قندی مائل سفید سفوف بے بو ذائقہ تلخ۔ یہ دوا چبل اقراص کی شکل میں ۱/۲ سے ۳ گرین تک اس کے افعال بھی محرک نشوونما بدن و دماغ و تیج بحال کرتا ہے۔ انجکشن ملاحظہ معاون وغیرہ۔

INJECTION PARATHYROID EXTRACT
جلد ایم پیرا تھائرائیڈ

افعال: دماغ کمزوری مجادی خون میں کیلشیم کی مقدار متوازن رکھتا ہے۔

خلاصہ کلاہ گردہ

ADRENALINE

صفات و ماہیت: بعض حیوانات کے کلاہ گردہ سے حاصل کیا جاتا ہے مصنوعی بھی ہوتا ہے بے رنگ اور سفید مائل قلمی سفوف ہے۔

مقدار خوراک:۔ ۱/۴ سے ۱/۲ تک بذریعہ انجکشن

مرکبات:۔ LIQUOR ADRENALIN HYDROCHLORIDE

ڈائلوٹ ہائیڈروکلورک ایسڈ میں حل کیا ہوا محلول اگر وہ عنبری رنگ کی شیشیوں میں رکھا جائے تو اس کی طاقت کا اعتبار برقرار رہتا ہے۔

مقدار:۔ بذریعہ

فوائد:۔ دافع نزف، محرک و مقوی قلب، محرک۔

خاکسی

فارسی۔ شیرہ خاکی، تخم شہو

عربی۔ حبہ بزر الخم۔

انگریزی:۔ SEED OF SISYMBRIAM

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک زرد سرخی مائل رنگ کے بیج ہیں جن کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے پتے مثل جرجیر کے باریک اور ان پر سرسوں کی پھلیوں سے مشابہ پھلیاں لگتی ہیں جو ایک ایک بیجوں سے بھری ہوتی ہیں۔

مقام پیدائش:۔ ہندوپاک میں عام ملتا ہے۔

مزاج:۔ گرم و تر۔

افعال:۔ دافع بخار، مسکن، دافع اوجاع۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض جلد، دافع سعال، ... تسکین اعضاء، ... رنج اوجاع سوداویہ۔

مضر:۔ مصدع امزجہ حارہ۔

مصلح:۔ گلاب خالص، شیر گاؤ۔

بدل:۔ تخم بعض افعال میں تودری۔

مقدار خوراک:۔ ۵ تا ۷ ماشہ۔

خلاصہ خصیہ مرد

ٹیسٹوسٹیرون پروپائینیٹ TESTICULAR. TESTOSTERONE PROPINATE

ماہیت:۔ سفید قلم دار سفوف ہے، پانی میں ناقابل حل لیکن ایتھر، الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال:۔ مقوی و محرک اعضائے تناسل۔ مقوی مثانہ۔

مقدار خوراک:۔ در انجکشن $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{3}$ گرین۔ PERANDREN. ANDROSTEN

صفات:۔ سفید یا سفیدی مائل۔

مقدار خوراک:۔ مردوں کے لئے $\frac{1}{6}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین (۱۰ سے ۵۰ ملی گرام روزانہ) مناسب عضلہ میں۔ عورتوں کے لئے $\frac{1}{12}$ سے $\frac{1}{4}$ گرین (۵ سے ۲۰ ملی گرام روزانہ) مناسب عضلہ میں۔

افعال:۔ جنسی کمزوری، جیسی کمزوری، محرک اعضائے تناسل اس کا ٹکیہ میں استعمال کی جاتی ہیں۔

مقدار خوراک:۔ ۵ ملی گرام۔ ۱۰ ملی مختلف ناموں سے کئی کمپنیاں تیار کر رہی ہیں۔ PERADREN TABLETS

اوویری

اس کے مرکبات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) ایسٹرون

(۲) کارپس لیوٹیم ہارمون۔

ایسٹرون THEELIN OESTRON UNDEN

ماہیت و صفات:۔ یہ مادہ حیوانات غدیہ سے حاصل کیا جاتا ہے بے رنگ و بے بو قلمیں پانی میں بہت حل ہوتا ہے

خوراک:۔ $\frac{1}{...}$ سے $\frac{1}{...}$ گرین

افعال:۔ محرک رحم، محرک پستان، مدر حیض۔

OVOCYELINE DESTRADIOL DISPROPIONATE

صفات و ماہیت:۔ بے رنگ بے بو قلمیں پانی نا قابل حل۔ روغنیات نباتی میں بہت حل ہوتا ہے بذریعہ عضلاتی انجکشن

$\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین۔

OESTRADIOLIS MONOBENZOATE

OESTRO FORM EMPLE

بے رنگ بے بو قلمی سفوف۔ پانی میں نا قابل حل۔ الکحل و ایتھر میں بہت کم حل ہوتا ہے مگر ایسی روغن میں بہت حل ہو جاتا ہے۔ بذریعہ عضلاتی انجکشن $\frac{1}{60}$ سے $\frac{1}{12}$ گرین۔ ایک سے ۵ ملی گرام

مقدار خوراک:۔ بذریعہ منہ $\frac{1}{...}$ گرین کا قرص۔ اسی طرح مصنوعی ایسٹروجن کیمیاوی ترکیب سے تیار ہو سکتے ہیں ان کے نام یہ ہیں

STILBESTRIOL سٹلبول زیادہ قوی ہے اور بکثرت زیادہ استعمال ہوتا ہے

STIL BESTRIOL بے رنگ قلمی سفوف ہے یہ پانی میں بہت کم لیکن ایتھر اور الکحل و ... میں قابل حل۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ ملی گرام۔
استعمال: محرک پستان، محرک رحم، یاس میں مفید۔ عدم حیض دافع۔
مضر: حمل پیدا کرتا ہے۔

LUTOCYELIN CORPUS LUTEUM PROCESTERON

ماہیت: یہ مادہ حیوانات کے رحم سے حاصل ہوتا ہے۔ سفید رنگ کا ایک قلمی سفوف ہے جو پانی میں ناقابل حل مگر روغن زیتون میں قابل انحلال، کلوروفارم، ایتھر اور الکحل ۹۵ فیصدی میں حل ہو جاتا ہے۔ تجارتی طور پر حیوانات سے تیار کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ ملی گرام تک۔

استعمال: مانع اسقاط، دافع حمل روکتے، حاملہ، مقوی رحم، رحم اور حمل کے لئے تیار کرتی ہے۔ یہ ایک ملی گرام میں ایک یونٹ ہوتا ہے۔ مریضہ کو حیض سے چار روز قبل اور پھر ایک روز تک دس ملی گرام کی مقدار میں استعمال کرنا چاہئے۔

درونج عقربی

فارسی۔ درونک۔

عربی۔ درونج عقربی۔

لاطینی ROOT OF DORONICUM SCORHOIDES

صفت و ماہیت: یہ گرہ دار چھوٹی چھوٹی نبات کی جڑ ہے اوپر سے خاکی اندر سے سفید سخت اور وزنی ہوتی ہے جو کہ اس کی وضع بچھو کے دم کی سی ہوتی ہے اسی لئے درونج عقربی کہتے ہیں۔ اس کے پیڑ کے پتے بچھے ہوئے بادانہ کے پتوں سے مشابہ اور رنگ زردی مائل ہوتا ہے اس پر روآں ہوتا ہے۔ اس کی ڈنڈی دو گز کے قریب لمبی اور اندر سے کھوکھلی ہوتی ہے۔ پھول کا رنگ زرد ہوتا ہے جڑ مستعمل ہے۔

مزاج: گرم و خشک

افعال: مفرح، مقوی قلب دافع سمیت۔

افعال مخصوصہ: امراض قلب، قلب تقویت حرارۃ غریزی و قلب، تقویت باہ۔

مضر: معدہ کو

مصلح: ریوبان۔

بدل: ہم وزن۔

مقدار خوراک: ½ ۳ سے ۶ ماشہ۔

دوقو

فارسی۔ تخم گزر دشتی۔ عربی۔ بزر جزر البری۔

انگریزی SEED OF WILD CARROT

صفت و ماہیت: یہ جنگلی گاجر کے مشابہ ایک پھل کے بیج ہیں جس کے پتے گاجر کے پتوں سے زیادہ چھوٹے مزہ میں اجمود کی طرح تلخی لئے ہوتے ہیں ڈنڈی موٹی کھردری پھول کا رنگ زرد ہوتا ہے یہ سونف کے پھولوں سے مشابہ گچھے چھوٹے چھوٹے بیجدار ذائقہ تند و تیز و خوشبودار۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال :۔ مفتح کاسر ریاح ۔ مدربول وحیض مولد منی ۔ مقوی باہ ۔ مفتت حصات ۔ منفث بلغم ۔

افعال مخصوصہ :۔ امراض گردہ ومثانہ ، امراض مخصوصہ محرک باہ تولید منی اعاظ گردہ ومثانہ ۔

مزاج گرم مزاجوں کو ۔

دم الاخوین

فارسی :۔ خون سیاؤشان

اردو :۔ ہیرادوکھی بیجا سار ۔

بنگالی :۔ پت سل ۔

انگریزی :۔ KINO

مقام پیدائش :۔ بھارت ، افریقہ جنوبی ، امریکا ۔

صفات :۔ سیاہی سرخی مائل آسانی سے ٹوٹنے والا گوند جو بیجا کے گوندنے پر نکلتا ہے جب موسم بہار میں اس میں پھول آ جاتے ہیں اس وقت اسے کرید کر گوند جمع کرتے ہیں ۔ کھولتے پانی میں حل ہو جاتا ہے ۔

افعال :۔ قابض حابس الدم مجفف

افعال مخصوصہ :۔ امراض صدر ، دریہ قبض ۔

مضر :۔ گردہ ۔

مصلح :۔ کتیرا ۔

بدل :۔ کاہو ۔

مقدار خوراک :۔ ماشہ سے ایک ماشہ نصف گرام سے ایک گرام ۔

جدید مرکبات :۔ TINCTURE OF KINO ٹنکچر آف کائنو ۔

مقدار خوراک :۔ ۲ درم سے ۱ درم ۔

افعال :۔ حابس الدم قابض ۔ سفوف دم الاخوین کمپوزٹ ٹنکچر آف کائنو

دارچینی چار تولہ افیون ۱ تولہ دم الاخوین ۱۵ تولہ سب کو کوٹ کر سفوف بنائیں ۔

خوراک :۔ ۲ گرام ۔ ۲ ماشہ ۔

افعال :۔ حابس الدم قابض ۔

درمنہ شیح

عربی۔ درمنہ۔ ہندی۔ کرمالا۔

فارسی۔ شیح خراسانی۔ انگریزی ARTEMISIA.

صفت و ماہیت۔ یہ نبات کے خشک پھول ہیں جو بیجوں آتے وقت جمع کئے جاتے ہیں یہ موسم بہار یا گرمی کے شروع میں جب پھول پورے بالغ ہو جاتے ہیں توڑ کر خشک کر لیتے ہیں۔

مزاج گرم خشک۔

افعال قاتل کرم۔

مضر آنتوں کو۔

مصلح شکر۔

مقدار خوراک ۱۵ سے ۲۵ گرین۔

بدل کمیلہ بعض افعال میں

جوہر درمنہ۔ انگریزی SANTONIN. لاطینی SANTONINUM

صفات۔ یہ قلمی سفوف یا سفید قلمیں ہوتی ہیں باریک بے بو ذائقہ خفیف تلخ۔ ایک حصہ ۵۰۰۰ حصے پانی میں قابل حل

افعال قاتل دیدان حیات و دود امعا۔ SANTONIN TABLETS

مقدار ½ رتی سے ۳ رتی۔ ۱ گرین سے ۳ گرین۔ ایک سال کے بچے کے لئے ¼ رتی تا ½ رتی۔ اس دوا کو تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دینا بہتر ہے۔ اس کے اقراص بھی ملتے ہیں جو جلاب سنٹونین اور کیلومل کے مرکب ہیں۔ علاوہ معدہ ایک گولی دیتے ہیں

دارہلد

بنگالی۔ دوہرپا۔ فارسی۔ دار چوبہ۔

انگریزی INDIAN BARBERB

لاطینی BARBERIS VULGARK

صفت و ماہیت۔ یہ ایک درخت کی لکڑی ہے جو زرد رنگ کی ہوتی ہے پھل زرشک کے مشابہ جو نیلا اور پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے درخت سیدھا لانبا خاردار ہوتا ہے اور جڑ اور شاخوں سے پیلا رنگ نکالا جاتا ہے اور بیجوں میں سے تیل نکالا

جاتا ہے۔

مزاج: سرد خشک

افعال: مسکن حرقت، مصفی خون، دافع بخار

افعال مخصوصہ: مسہل بلغم و تحلیل ریاح۔ خارجاً اندمال زخم و جرب و خارش۔ روغن اور مرہم قرابادین میں مذکور ہے

مقدار خوراک: دو تا پانچ ماشہ۔

دارچینی

عربی - دارصینی

فارسی - دارچینی

اردو - دارچینی

انگریزی - CINNAMON BARK

لاطینی CINNAMONI CORTEX

مقام پیدائش: سیلون کے جنگلات، ہندوستان کے دکنی حصہ امریکہ

صفات: اس کی قلمیں چھوٹے پتلے نازک ایک دوسرے سے لپٹے ہوئے طول میں دو تین بالشت تک ہوتے ہیں پوست کا رنگ بھورا اور ان پر لکیریں یا داغ ہوتے ہیں اوپر کی سطح پر دھبے یا ایک پرت ہوتے ہیں اندرونی سطح سرخی مائل بھوری اور آسانی سے ٹوٹنے والی چھال ذائقہ میں شیریں تلخ چرپری اور گرمی ہوتی ہے سرخی اور سیاہی مائل ہوتی ہے۔ پتے تیز پات کے پتوں کی طرح اور ان کے پتوں سے کسی قدر چھوٹے اور چوڑے ہوتے ہیں پھل حب علیان کے ساتھ تھوڑی مشابہت رکھتے ہیں ان کا مزہ بھی دارچینی کا سا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک

کیمیاوی تجزیہ: اس میں اڑ جانے والا تیل، شکر اور گوند، ٹے نین اور ایک مقوی جوہر بھی شامل ہے۔

افعال: گرم کاسر ریاح، محرک، مفتح، قابض، معطر، مسخن، ملطف۔

افعال مخصوصہ: امراض معدہ، تسخین، تفتیح، تجفیف و کاسر ریاح۔

مضر: امراض حار، مثانہ

مصلح: کتیرا، اسارون

بدل: تحلیل ملطف اور تقویت اعضاء کے لیے کباب چینی اور زرنب، اصلاح اور تلطیف کے لیے روغن ...

مقدار خوراک ۱۰ سے ۳۰ ماشہ روغن ۱ سے ۵ بوند عرق کی مقدار خوراک۔

OIL OF CINNAMON

افعال روغن دارچینی دافع تشنج کاسر ریاح محرک ۱ سے ۳ ماشہ عرق دافع تعفن کاسر ریاح ملطف مقوی۔
مقدار خوراک ۱ سے ۳ بوند۔ افعال کاسر ریاح دافع تشنج

دارچکنہ

عربی۔ دواء الشعث بلیمانی

فارسی۔ دواء شستہ

انگریزی PERCHLORIDE OF MERCURY

لاطینی HYDRARGYRI PERCHLORIDUM

صفات و ماہیت۔ پارہ اور نمک کا مرکب ہے جو مرکیوری سلفیٹ اور نمک طعام اور کچھ نمک کے تیزاب اور میگنیز کو ملا کر تصعید کرنے سے حاصل ہوتا ہے رنگ سفید ذائقہ کسیلا ایک حصہ دارچکنہ ۱۶ حصہ سرد پانی میں اور ایک حصہ دو حصے کھولتے پانی میں ایک حصہ تین حصے شراب خالص میں ایک حصہ چار حصہ ایتھر میں ایک حصہ پانی میں گلیسرین میں گرم کرنے سے حل ہو جاتا ہے۔

مزاج گرم خشک

افعال قاتل دافع تعفن مسہل مخرش مسقط حمل

افعال مخصوصہ۔ دافع آتشک فساد خون اکال لحم زائد۔

بدل بعض امور میں سنکھیا بعض میں شنگرف

مضر زہر ہے۔

مصلح دودھ روغن اشیائے چرب۔

مقدار ایک چاول

ڈایوریٹین

تھیو برومین اینڈ سوڈیم سیلی سلاس

کیمیاوی ترکیب: ک ۷ ہ ۷ ن ۴ ا ۲ ، ک ۷ ہ ۵ ا ۳

صفات: سفید بے بو بے قاعدہ سفوف ذائقہ شیریں۔

انحلال: ایک حصہ پانی میں اس میں کم از کم ۴۶ فیصد تھیو برومین اور ۳۸ فیصد سوڈا سیلی سلاس ہوتا ہے اس کو شیشی کی ڈاٹ والی بوتل اور روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

مقدار خوراک: ۱۵ سے ۳۰ گرین۔

افعال: مدر بول، دافع ورم رقیق، دافع تشنج۔

افعال خصوصی: کیفین سے زیادہ قوی و اثر مدر بول، دافع استسقاء قلبی و ورم رقیق میں جو اس نالی کو کشش کرنے کے لئے ہے۔

مضر اثرات: بعض دفعہ اس سے دست و قے متلی کے دورے بھی شروع ہو جاتے ہیں اور درد شکم بھی ہوتا ہے

دوسرے مرکبات و تجارتی نام: یوفیلین EUPHYLLIN

کنڈوفیلین CANDOPHYLLIN امینوفیلین AMINOPHYLLINE

صفات: سفید یا زردی مائل سفوف ہلکی امونیا کی سی بو ذائقہ تلخ۔

انحلال ایک حصہ پانچ حصہ پانی میں۔

مقدار ۱ سے ۵ گرین۔

افعال مدر بول، محرک قلب، دافع تشنج قلبی۔

ذہب

آرم AIRIM

گولڈ GOLD

صفات: خوبصورت زرد و سرخی مائل بھاری قیمتی دھات ہے اس سے زیور بھی بنائے جاتے ہیں کانوں میں پائی اور گندھک کو صاف کر کے تیار کرتے ہیں۔

مقام پیدائش: کیپ ٹاؤن جنوبی افریقہ۔

مزاج: معتدل۔

افعال: ملطف، مفرح، مقوی حرارت غریزی، مسمن بدن، دافع امراض سوداوی، نفع خاص قلب مفرح و مقوی مفرح دماغ معدہ، مقوی، مفرح۔

مضر: مثانہ، آلات بول۔

مصلح: شہد، مشک، حب الآس، شاہ بلوط

بدل: اپنے افعال میں بے بدل ہے۔

مقدار خوراک: ایک رتی۔

مرکبات: برومائیڈ آف گولڈ۔ BROMIDE OF GOLD

صفات: سیاہی مائل بھورے رنگ کا سفوف پانی میں قابل حل۔

افعال: اختناق الرحم، صرع، ضعف ہضم، اعصاب خفیفہ۔

مقدار: ۱/۴ سے ۱/۲ گرین۔

آری کلوروڈیئم AURI CHLORIDUM

افعال: احتباس طمث، آتشک، ناسور، صرع، رعشہ۔

مقدار: ۱/۳۰ سے ۱/۱۵ گرین

سوڈائی آروتھیو میلاس SODII AUROTHIO MALAS

مایوکرائی سین۔ MYOCRISIN

ماہیت و صفات: نہایت عمدہ زردی مائل طلائی مرکب ہے نہایت خفیف نمی جذب کرنے والا پانی میں قابل حل۔
پھر یہ عضلی انجکشن کے ذریعہ ۱/۲ گرین تک دے سکتے ہیں۔

دافع مرض خنازیر ۔ دافع آتشک۔ خوراک بقدر ، مقوی اعصاب دافع سل و تحجر مفاصل۔

آرمی اینڈ سوڈائی تھایو سلفیٹ AURI-ET-SODII THIOSULPHATE

سانو کرائی سین SANO CRYSIN سفید سفوف قلمیں پانی میں قابل حل۔

ذراریح

اردو: تیلنی مکھی

لاطینی: CANTHARUS

انگریزی: CANTHREDES

ماہیت: یہ ایک قسم کی مکھی ہے جو جون میں پیدا ہوتی ہے ایک انچ لمبی ہوتی ہے یا دو مکھی کی مانند شکل اور خوبصورت دھات کی مانند چمکدار ، سبز طلائی رنگ کے دو غلافوں سے ڈھکے ہوتے ہیں یہ تیز اور ناگوار بو رکھتی ہے جنگ میں تیل کی اس کے اندر سبز زرد چھلکے ہوتے ہیں مزہ اس کا تیلیا اور جلن دار ہے۔

کیمیاوی ترکیب: اس میں ایک جز مؤثر کنتھرائیڈین ہوتا ہے جو سفید اور چمکدار پرتوں میں ہوتا ہے اور وہ اس قدر تیز ہے کہ ذرا بھی اگر بدن پر لگایا جائے تو آبلہ پڑ جاتا ہے۔ یہ مکھی دو قسم کی ہوتی ہے۔

موسم: موسم ربیع میں باقلا اور گیہوں کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی باہ ، محمر منفط ، مدر بول و حیض۔

افعال مخصوصہ: کثیر مقدار میں زہر قلیل مقوی باہ ہے۔

مضر: مقرح امعاء۔

مصلح: اشیائے چرب و روغن بادام

بدل: اپنے افعال میں بے بدل۔

مرکبات: سیال منفط ۔ لیکر ایپی سپاسٹکس LIQUOR EPISPASTICUS

لیکر لٹی LIQUOR LITTY یہ صرف آبلہ کے لئے بیرونی طور پر مستعمل ہے۔

ٹنکچر آف کینتھرائیڈین TINCTURE OF CANTHARIDIN

مقدار: ۵ سے ۱۵ بوند ۔ سیال ذراریح ۔ مقوی باہ ، مدر بول و حیض۔

CANTHARIDES HAIR LOTION پوٹاشی ایسیٹیٹ ایک آونس گلیسرین ایک آونس ٹنکچر کینتھرائیڈس ملا کر عرق بسنتی میں ڈال کر حسب ضرورت بالوں پر لگائیں۔

رصاص اسود

فارسی: سرب۔ اسود۔ سکہ۔

لاطینی PLUMBUM

انگریزی LEAD

ماہیت وصفات: نرم دھات ہے۔ رنگ سفید نیلگوں یا سیاہی مائل تراشنے پر سطح چمکدار لیکن ہوا لگنے سے مدھم ہو جاتی ہے۔

مرکبات: پلمبائی ایسی ٹاس PLUMBI ZCETAS

لیڈ ایسی ٹیٹ LEAD ACETATE شوگر آف لیڈ SUGAR OF LEAD

صفات: سفید رنگ چھوٹے ذرات جو ہوا میں رکھنے سے شگفتہ ہو جاتے ہیں۔ بو مثل سرکہ۔ ذائقہ کسیلا و شیریں۔ ایک حصہ ۲ حصہ سرد پانی میں چھ حصہ ایک حصہ گرم پانی میں با آسانی حل۔

افعال: ممسک، قابض، حابس الدم۔

مقدار: ایک سے چار گرین، نصف تا دو رتی۔

پلمبائی آکسائیڈ PLUMBI OXIDUM

لیڈ آکسائیڈ LEAD IXIDE لتھارج LITHARGE

ہلکے زردی مائل سرخی رنگ چمکدار تہیں عموماً بیرونی مرہم کے کام آتے ہیں۔

ریباس

فارسی: ریواج۔ ریباس۔

عربی: ریباس

انگریزی RHUBARB

لاطینی RHEI

صفت وماہیت: یہ ایک نبات ہے جس کی لمبائی دو گز تک ہوتی ہے۔ چوڑائی دو انگل موٹائی اس کا نصف انگشت پر سبز رنگ روئیں دار چھال ہوتی ہے پتے سبز اور پھول سرخ ہوتا ہے ذائقہ ترشی اور قدرے شیریں ہوتا ہے اس کا درخت چقندر سے مشابہ ہوتا ہے۔

مزاج مرکب القویٰ۔

افعال مقوی معدہ و جگر، مقوی اعضائے شکم، مفرح لطیف۔

افعال مخصوصہ معدہ و جگر تقویت و ہاضم و مفرح۔ دافع خفقان

مضر سینہ، باہ، اعصاب

مصلح شربت عود، انیسوں اور شہد خالص۔

بدل جوارش، الزرق۔

مقدار خوراک پان ایک تولہ سے دو تولہ تک دوا چار رتی سے ایک ماشہ

روغن تارپین

آئل آف ٹرپن ٹائن CIL OF TURPENTINE

صفات بے شکل زردی مائل سیال رنگ سفید ذائقہ تیز و تلخ بو خاص قسم

افعال منفط، محمر، مدر بول، منفث بلغم، قاتل دیدان۔

افعال مخصوصہ قاتل دیدان کرم۔ دافع عفونت۔

مزاج حار۔

مقدار خوراک ۵ سے ۱۰ بوند بطور قاتل دیدان ۱۲۰ بوند تک۔

مضر جلد کو سرخ کرتا ہے۔

مصلح روغنیات چرب۔

لینی منٹ آف ٹرپن ٹائن LINIMENT OF TERPENTINE

دردوں کے لئے بطور مالش استعمال کرتے ہیں۔

رصاص ابیض

فارسی ۔ ارزیز۔

اردو ۔ قلعی۔

انگریزی TIN

صفات یہ سفید قسم کی دھات ہے جس کے ورق بنائے جا سکتے ہیں۔ پیتل تانبے کے برتنوں کو سفید کرنے کے لئے اور میں

وغیرہ کو جوڑ لگانے کے لیے مستعمل ہے۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: مجفف، قاتل کرم شکم، قابض، دافع جریان و احتلام

افعال مخصوصہ: محرق، تقویت رحم، درد رحم، تجفیف رطوبات۔

مضر: مجفف

مصلح: روغنیات

مقدار خوراک: ایک تا دو رتی۔

روغن حضرت الشتاء

آئل آف ونٹر گرین OIL OF WINTER GREEN

صفات: یہ سیال بے رنگ یا ہلکا زردی مائل تیل ہے خاص قسم کے درخت سے شیریں مصنوعی بھی تیار ہوتا ہے۔

مقدار: ۵ سے ۱۵ بوند۔

میتھل سیلی سلاس METHYL SALICYLAS یہ مصنوعی آئل ونٹر گرین کا بدل ہے بے رنگ اور خوشبودار

مقدار: ۵ سے ۱۵ بوند۔

افعال: معطر، دافع عفونت، دافع وجع المفاصل، وجع المفاصل کے دردوں میں مالش کے لیے مستعمل ہے۔

ریوند

فارسی: ریوند۔

انگریزی: رہوبارب روٹ RHUBARB ROOT

لاطینی: ریوبائی زوما، ریال۔ THIZOMA — RHEI

صفات: یہ ایک نبات کی موٹی سی جڑ ہے رنگ زرد جس سے سرخی لیے ہوئے بدمزہ اور چبانے سے کرکرا، زرد ہو جاتی ہے کھانے سے پیشاب کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے ٹکڑے کرتے ہوئے گول یا مخروطی شکل کے ایک جانب سے چپٹے دوسری طرف سے گول اور اوپر کی سطح زرد رنگ کا ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے کنارے صاف یا کٹے ہوئے صاف یا ابھری ہوئی سطح پر اکثر نقطے ہوتے ہیں اعلیٰ قسم کی کسی قدر خوشبودار اور ذائقہ تلخ اور خفیف کھانے سے کرکراہٹ محسوس ہوتی ہے متعدد اقسام کی ہوتی ہے۔

افعال: دافع القبض ملین محرک جگر مقوی معدہ دافع نفخ ۔

افعال مخصوصہ: قلیل خفیف اخراج فضول میں تقویت قوت جاذبہ کے تسکین معدہ و جگر ضعف ... قبض و اسہال اخراج مواد فاسدہ۔

مضر: ادرار حرارت

مصلح: رب السوس، کتیرا، ربی دانہ

بدل: ... کے گلاب کے پھول ... حصار ...

مقدار خوراک: ۲ سے ۵ ماشہ

PILLRUBARB COMPOUND مقدار گرام سے گرام، ۲ سے ۵ ماشہ

COMPOUND POWER OF RUBARB افعال: محرک جگر ملین ... ریوند

GREGORY'S POWER گریگریس پاؤڈر

مقدار: ... گرام ... ماشہ

COMPOUND TINCTURE OF RUBARB

محرک جگر ملین قبض اطفال ... ریوند ... دیتے جاتے ہیں ... مقدار ... سے ... قطرے

INFUSION OF RUBARB. SYRUP OF RHYBARB. سے تولہ تک

شربت ریوند: ریوند ... تولہ شکر سفید ... تولہ ... شربت بنائیں

مقدار: ۱ سے ۲ تولہ

افعال: محرک جگر ملین مدر صفرا۔

روغن چال موگرا

روغن چال موگرا

CHAUL MOGRA OIL چال موگرا آئیل

CYNOCARDIA OIL کائنوکارڈیا آئیل

OLEUM CHAULMOGRI اولیم چال موگری

صفات: یہ چال موگرا کے درخت کے بیجوں کا تیل ہے زردی مائل ... رنگ کا ... گرمیوں میں سیال اور سردیوں میں منجمد ہوتا ہے اس کو سرد جگہ میں روشنی سے محفوظ رکھنا چاہیے۔

افعال: بیرونی طور پر محرک، دافع عفونت، اندرونی طور پر مصفی خون، دافع تعفن، دافع جذام
افعال مخصوصہ: جلد، دافع تعفن و دافع جذام خون۔
مقدار خوراک: ۵ سے ۱۵ بوند۔
مرکبات: SODII HYDNOCORPUS ۳ فیصدی طاقت کے سالیوشن کا جلدی یا عضلاتی ٹیکہ ہفتہ میں ایک یا دو بار کیا جاتا ہے نصف سی سی سے شروع ہو کر آہستہ آہستہ مقدار بڑھا کر پانچ سی سی تک پہنچا دیتے ہیں۔ مرہم چال موگرا CHAULMOGRA OINTMENT روغن چال موگرا CHAUL MOGRA OIL
تین ماشہ ویزلین سوا تولہ سالٹ پیٹر تینوں کو ملا کر بوقت ضرورت خارش اور جذامی پھنسیوں اور زخموں پر لگائیے۔ ایتھائل چال موگریٹ ETHYL CHAULMOGRATE
منہ کے ذریعے ۵ سے ۳۰ بوند عضلات میں پچکاری کے ذریعے ایک سی سی مستعمل ہے۔

روغن یوکے لپٹس

انگریزی: آئل آف یوکے لپٹس OIL OF EUCALYPTI
لاطینی: یوکے لپٹائی اولیم EUCALYPTI OLEUM
صفات: بے رنگ، زردی یا ہلکا سبزی مائل تیل، ذائقہ تیز، چرپرا اور خوشبودار۔
افعال: محرک، دافع عفونت، دافع بخار، مخرج و دافع ریاح۔
مقدار: ۱ سے ۳ بوند
مرکبات: ٹنکچر آف یوکے لپٹس TINCTURE OF EUCALYPTUS
مقدار: ۵ سے ۳۰ بوند۔
مرہم یوکے لپٹس۔
یوکے لپٹس آئنٹمنٹ EUCALYPTUS OINTMENT
بیرونی طور پر زخموں پر بطور دافع تعفن استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے تیل کو رومال پر چھڑک کر زکام میں سونگھایا جاتا ہے۔

روغن ارنڈ

فارسی: روغن بید انجیر۔

عربی:- دہن الخروع

انگریزی:- CASTOR OIL

لاطینی OIL OF RICINI

صفت و ماہیت:- یہ ایک مشہور غیر طیار تیل ہے جو ارنڈ کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے اس کا رنگ ہلکا زرد یا بے رنگ اور ذائقہ چرب و چپچپا اور بے بو ہوتا ہے بغیر حرارت پہنچائے بیجوں کو دبا کر نکالا جاتا ہے

انحلال:- ایک حصہ شراب میں حل ہو جاتا ہے چراغ سے زیادہ لطیف ہے

مزاج:- گرم خشک۔

مقام پیدائش:- عام پایا جاتا ہے۔

افعال:- مسہل سریع الاثر تحلیل تسکین اوجاع اور پیدائش اسہال اخراج اخلاط ردیہ

مضر:- معدہ۔

مصلح:- مسکی ادویہ کتیرا

بدل:- بعض احوال میں روغن ترشم تحلیل میں، روغن زیتون تلی کا تیل۔

مقدار خوراک:- دو تولہ تا چار تولہ۔

روغن صندل

لاطینی: OLEUM SANTALI.

انگریزی: OIL OF SANDAL WOOD

صفات:- یہ صندل کی لکڑی سے کشید کیا ہوا تیل ہے تیز خوشبودار ہلکے زرد رنگ کا گاڑھا سیال ذائقہ تیز اور چرپرا بوش صندل۔

مقام پیدائش:- میسور۔

مزاج:- سرد و یابس۔

افعال:- دافع عفونت، ادرار بول، قابض، محرک، قاتل جراثیم سوزاک، دافع سوزش مثانہ، مفرح، مقوی قلب۔

افعال مخصوصہ:- تسکین سوزش، دافع امراض صفراویہ۔

مضر:- مضر قوت باہ۔

مصلح:- مرکبات سفید، شکر خالص۔

برادہ صندل سفید۔

ری سارسین

RESORCIN

ری سارسینم RESORSINUM

ری سارسین RESORCIN

میٹاڈائی ہائیڈروکسی بنزین MATADIHYDROXY BENZEN

صفات:- سفید قلمی پت جو بینزوک ایسڈ کی مانند ہوتے ہیں لیکن اس سے ذرا چھوٹے چمکیلے ہوتے ہیں۔ زیادہ عرصہ رکھنے سے سرخی مائل ہو جاتے ہیں۔ بو ہلکی و ذائقہ قدرے میٹھا بعد میں کڑوا۔ پانی میں حل ہو جاتی ہے۔

مزاج:- حار یابس

افعال:- قوی دافع تعفن۔ محلول برائے امراض جلد۔

افعال مخصوصہ:- مرہم اگزیما کے سوزش و درد میں نہایت مفید ہے۔ روشن بھی استعمال ہوتا ہے۔

مضر:- مضعف قلب

مرکبات:- LUGUENTUM RESORCINI

ایک حصہ ری سارسین کو ایک حصہ ویزلین۔

LOTIO RESORCINI
ANDIERS LOTION.

محلول: ایضاً۔ استعمال کیا جاتا ہے اور ہلکی ذائقہ۔ آتشک زخموں میں مفید اور دوا تو قاتل ہے۔

روغن گل

فارسی:- روغن گل

عربی:- دہن گل۔ دہن الورد

انگریزی:- OIL OF ROSE

لاطینی ROSE OILIUM

صفت و ماہیت:- سرخی مائل چکنا گلاب کے پھول سے تیار ہوتا ہے۔

ترکیب:- گلاب کو مجوزہ روغن زیتون یا تلوں کے ساتھ جوش دیں۔ عرق خشک ہونے پر آگ سے اتاریں۔ یہ روغن گل مشہور کہلاتا ہے۔

پیدائش گلاب جنوبی یورپ میں عام ملتا ہے۔

مزاج: مرکب القویٰ۔

افعال: رادع، مقوی، محلل، مسکن۔

افعال مخصوصہ: امراض سر، تفتیح سدہ، دافع جوالی، مدر، محلل، خاصاً اسہال اخراج اخلاط ردیہ۔

مضر: ریہ۔

مصلح: زعفران، روغن بادام شیریں۔

بدل: نصف مقدار روغن بنفشہ۔

مقدار خوراک: ۱ ماشہ، دو ماشہ حسب حاجت بقدر ضرورت۔

رسکپور

فارسی: شنگرف سفید

انگریزی: CALOMEL -- SUBCHLORIDE OF MERCURY
HYDRARGARY SUBCHLORIDE.

صفت و ماہیت: قدرت سے یہ چمکدار سفید قلمی ڈلیاں ورقی ہے، بے بو اور بے ذائقہ چیز اور کیمیا آنچ دینے سے اُڑ جاتا ہے۔ شریف اگرچہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ صاف اور سرد پانی میں کم حل ہوتا ہے لیکن سرد پانی میں نوشادر حل کر کے رسکپور ڈالنے سے حل ہو جاتا ہے۔ چونکہ یہ سب سے زیادہ آسانی سے قابل انحلال سیماب گل رنجی چکنوٹی اور نمک ترشہ سے مصنوعی طور پر بھی تیار ہوتا ہے۔

جدید ترکیب: پارہ دو حصہ، گندھک کا تیزاب تین حصہ، نمک ۱/۲ حصہ، پہلے پارہ اور گندھک کے تیزاب کو ملا کر ایک کانچ کے برتن میں رکھ کر آنچ دیں اور سفید چیز جو بنے اس کو ٹھنڈا ہونے پر کھرل میں نمک کے ساتھ ملا کر پھر آنچ دیں تو تصعید کی صورت میں یہ تیار ہوتا ہے۔ دیگر طریق پر بھی بناتے ہیں۔

شناخت: رسکپور کے پانی میں امونیا ڈالنے سے سفید رنگ کا مرکب تہ نشین ہوتا ہے یعنی امونیا کی سفیدی جم جاتی ہے۔ رسکپور کے پانی میں چونے کا پانی ڈالنے سے سیاہ رنگ کا مرکب تہ نشین ہوتا ہے، سفیدی جم جاتی ہے۔ رسکپور کے پانی میں نمک کا تیزاب ملا کر تانبے پر لگانے سے سفید داغ پارے کا تانبے کو ہوتا ہے اور دیگر طریق شناخت بھی ہیں۔

مزاج: گرم خشک

افعال: مدر، تنقیہ، مسہل، مخرج

افعال مخصوصہ: جلد، دافع آتشک

مضر: گرم مزاج۔

روغن السی

ہندی: تیسی تیل

فارسی: روغن کتان

عربی: دہن الکتان۔

انگریزی: LINSEED OIL.

لاطینی: OIL OF LINUM.

صفت و ماہیت: ہلکا زرد رنگ کا ایک روغن ہے جو السی کے بیجوں سے نکالا جاتا ہے جس کا رنگ مدت سے زرد اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: محلل، ملین اور جالی۔

افعال مخصوصہ: ترطیب کو مفید ہے

مضر: مثانی ریاح۔

مصلح: شہد خالص۔

بدل: روغن گل۔

مقدار خوراک: ایک چمچہ ماشہ سے دو تولہ تک

روغن زیتون

عربی: زیت

فارسی: روغن زیتون

اردو: زیتون کا تیل

انگریزی: OLIVE OIL

لاطینی: OLEUMOLIVAES

مزاج: حار رطب۔

صفات: زردی سبزی مائل، شفاف تیل، بو خفیف۔

افعال: محلل، مسکن، مبہی، مقوی، محلل حصاۃ، مخرج ریاح شکم۔

افعال مخصوصہ: مبہی، مقوی۔

مضر: شُب

مصلح: سبزیات، اخروٹ، بادام۔

بدل: نامعلوم

مقدار: ۱ تولہ سے ۲ تولہ۔

یہ روغن مالش اور مرہم میں عام مستعمل ہے اور کئی دوائیں جو انجکشن کے لیے ہوتی ہیں، اس میں حل ہو کر آتی ہیں۔

ربّ السوس

فارسی: عصارۂ سوس، عصارۂ مہک

عربی: ربّ السوس

انگریزی: EXTRACT OF LIQUORICE

لاطینی: EXTRACTUM GLYCERHIZA

صفت و ماہیت: یہ ملٹھی کا ست ہے، رنگ سیاہ، ذائقہ شیریں اور گول گول لمبے ٹکڑوں کی صورت میں ملتا ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: دافع تشنج، کاذب، اور دیہ صدر کے قریب کا علاج۔

افعال مخصوصہ: مصدر و ریہ، رفع سعال خشونت، مصدر دقیق النفس۔

مضر: گردہ

مصلح: کتیرا، گل سرخ۔

بدل: ملٹھی یا کتیرا۔

مقدار خوراک: ۲ ماشہ

ریشہ خطمی

فارسی: ریشہ خطمی

عربی: بیخ خطمی

انگریزی: MARSH MALLOW

صفت و ماہیت: یہ بیلن کی شکل یا قدرے مخروطی اور ریشہ دار جڑ ہے۔ جس کا پودا سدا بہار روئیں دار بھنڈی جیسا ہوتا ہے۔ پتے بڑے بڑے بیضوی دندانہ دار اور نوکدار ہے۔ پھول بلا بو اور خوش نما جڑ کی لمبائی پر گہری جھریاں پڑی ہوتی ہیں اور اس پر گول چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں۔ اندرونی سطح چھال کے باریک ریشوں کے سبب روئیں دار ہوتی ہے۔ بغیر چھال کی سطح زردی مائل یا بھورے رنگ کے زرد پرت سے ڈھکی ہوئی ہوتی ہے۔ خفیف خوشگوار، ذائقہ قدرے شیریں۔ اس کی جڑ میں لعاب ہوتا ہے۔ مقشر استعمال کرتے ہیں۔

مقام پیدائش: بھارت۔

مزاج: بارد رطب۔ بعض یابس بتاتے ہیں۔

افعال: ملین، مسکن۔

افعال مخصوصہ: امعاء، رفع زحیر صادق و کاذب۔

مضر: معدہ۔

مصلح: بادیان، شہد خالص۔

بدل: خبازی

خوراک: ۵ سے ۷ ماشہ

رسوت

بنگالی: رس وت، رسوت۔

عربی: حضض ہندی۔

انگریزی: EXT BERBERIS

لاطینی: EXTRACTUM BERB ERIDIS

صفت ماہیت: یہ ایک خاردار درخت کے پتوں اور پھلوں کا عصارہ ہے جس کی بلندی ۶ گز کے قریب ہوتی ہے۔ پھول کا رنگ کاسنی۔ پتوں کی وضع شمشاد کے پتوں کی سی ہوتی ہے۔ پھل گول سیاہ مرچ کی طرح اور رنگ بھی سیاہ۔ پھل اوپر سے چکنا مزہ کڑوا۔ رنگ زرد سیاہی مائل غلیظ۔ بہ مزہ تلخ۔

شناخت: اصل کا رنگ باہر سے سیاہی مائل اندر سے سرخی مائل۔ پانی میں گھولنے پر خون کے رنگ کے سے جھاگ نکلتے ہیں۔ مزہ میں تلخ چھانے سے زبان سکڑتی ہے۔ آگ میں ڈالنے سے آگ بھڑک جاتی ہے۔

مزاج: معتدل۔ خشک درجہ دوم۔

افعال: قابض، مقوی، مقوی معدہ و ہاضم۔

افعال مخصوصہ: امراض چشم، رمد و تحلیل، رفع آب چشم و حلق ورم تحلیل مقعدہ، رفع بواسیر و قروح، حبس خون، جلد، رفع بثور جلد اقسام احتراق و دفع حدت خون صفرا، اسہال، رفع حدت ادویہ حسد

مضر: تلی۔ گردہ۔

مصلح: تلی کے لیے انیسون۔ گردے کے لیے سرخس، پشکوئی شگفتہ۔

بدل: اقاقیا، زعفران، صندل، سپاری۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۳ ماشہ تک۔

ALKANET ROOT **رتن جوت** ONOSMA ECHOIDES

صفات و ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے پر ایک بالشت سے کم اور ذرا بلند ہوتا ہے۔ پتے پودینے کے پتوں کی طرح مگر ان سے لمبے اور نوک و ڈنڈی کی جانب سے پتلے اور درمیان میں سے کسی قدر چوڑے پھول اس کو چھوٹا پتلا نیلا اور پھل دو پتوں کے درمیان سیاہ مرچ کے برابر ہوتا ہے۔ پھول اور بیج کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ لیکن جڑ سرخ ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: قابض، مجفف، جالی، مدر حیض و بول

افعال مخصوصہ: امراض گوش۔ تحلیل کسر ریاح، تنقیہ و اندمال قروح رحم۔ رفع قروح اور اخراج جنین مردہ ۔

مضر: دماغ

مصلح: شہد خالص۔

بدل:

مقدار خوراک: ۴ ماشہ تک۔

زروه

فارسی۔ زر ورد گل سرخ

عربی۔ بزر الورد

صفت و ماہیت: چھوٹے چھوٹے باریک زرد سرخی مائل قدرے چھلکے والے ہیں جو گل سرخ کے درمیانی حصے سے حاصل کیے جاتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک

افعال: قابض مقوی معدہ و امعاء، رادع۔

افعال مخصوصہ: بیرونی لثہ تقویت قبض حبس دم، تجفیف رطوبت ردع مواد۔ اندرونی تقویت معدہ حبس اسہال بطنی امعاء قبض حبس اسہال۔

مضر: ریہ۔

مصلح: صمغ عربی، کتیرا

بدل: قابض ادویہ۔

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشے۔

زنگار

فارسی۔ زنگار۔

عربی۔ زنجار۔

انگریزی۔ SUBACETATE OF COPPER

لاطینی۔ CUPRI SUBACETAS

صفت و ماہیت: دو قسم کا ہوتا ہے ایک معدنی اور ایک غیر معدنی۔ معدنی تانبے کی کان سے نکلتا ہے غیر معدنی تانبے پر سرکہ کے بخارات پہنچانے سے بن جاتا ہے زنگار آبی یا سبز رنگ کی ڈلیوں میں ہوتا ہے ذائقہ کسیلا اور بکبکا۔ خالص زنگار تر کرنے سے نرم ہو جاتا ہے خالص آگ پر شروع بھی نہیں ہوتا۔ عراقی، حمصی، مصری اور رومی چاروں قسم کا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: اکال، دافع عفونت، مجفف، مقرح۔

افعال مخصوصہ : امراض چشم آنکھ کی سرخی صلابت و اجفان۔

مضر : حلق و اعصاب۔

مصلح : روغن زرد و شیر گاؤ۔

بدل : ہم وزن اقلیمیا نصف وزن شیرخشت صرف بیرونی طور پر مستعمل ہے۔

زراوند مدحرج

فارسی۔ زراوند گرد

عربی۔ زراوند

انگریزی۔ ROTUNDA

صفت و ماہیت : خنثیٰ کے برابر جڑ ہے کسی قدر چپٹی رنگ باہر سے زرد اندر سے سرخی مائل پھول کا رنگ سفید اندر سے سرخ ٹوپی کی صورت پر اور بدبودار بہتر تازہ کرم نا خوردہ قوت دو سال تک رہتی ہے شاخیں پیڑ میں بہت مگر سب جڑ سے نکلتی ہیں ڈنڈی نہیں ہوتی۔ لمبائی گز بھر پتے زراوند کے پتوں کی طرح مگر اس سے چھوٹے پتوں سے خوشبو آتی ہے مزہ میں تیز

مزاج : گرم خشک۔

افعال : ملطف، مدر یعنی مخرج، مقطع، مفتح، جالی، مسکن۔

افعال مخصوصہ : صدر، تصفیہ معدہ، دفع سعال مزمن، ضیق النفس، رحم، ادرار حیض، تحلیل اندمال قروح۔

مضر : مصدع۔

مصلح : صندل سفید گل بنفشہ۔

بدل : نصف وزن زراوند طویل یا بالچھڑ یا جاوتری اور سیاہ مرچ اور انزروت بقدر سدس تہائی جاوتری مقدار خوراک : دو تین سے پانچ ماشے۔

زمرد

جنگلی۔ پانا

عربی۔ زمرد

انگریزی۔ EMARALD

لاطینی۔ SMARAGDUS

صفت و ماہیت: یہ مشہور قیمتی پتھر ہے رنگ سبز والقہ چمکیلا۔ مصر کی ایک پہاڑی اسوان میں سونے کی کان سے نکلتا ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: مفرح۔ مقوی قلب مقوی اعضائے رئیسہ۔

افعال مخصوصہ: تفریح و تقویت قلب و حرارت

مضر: مثانہ۔

مصلح: مشک خالص۔

بدل: یاقوت۔

مقدار خوراک: چار رتی تا ایک ماشہ۔ کشتہ زمرد ½ رتی تا ایک رتی۔

زیرہ سیاہ و سفید

فارسی: زیرہ سیاہ۔ زیرہ کرمانی۔

انگریزی: کیروے فروٹ CARAWAY FRUIT

کومن سیڈ CUMMIN SEED

لاطینی CARUI FRUCTUS

صفات: ایک پیڑ کا مشہور بیج ہے سونف سے پتلا خوشبودار۔ اس کے پیڑ کے پتے سوئے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں بیج گچھوں میں لگا ہوتا ہے جنگلی و بستانی دو قسم کا ہوتا ہے جنگلی و بستانی سے قوی اور تیز ہے سیاہ سفید زرد و سبز چار قسم پر مشتمل ہے اور سیاہ کو کرمانی بھی کہتے ہیں یہ ذرا کم چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں جن پر لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں ذائقہ تیز و چرپرا۔ خوشبودار۔

افعال: کاسر ریاح دافع تخمہ ہاضم و مقوی معدہ محرک۔ سفید مدر لبن۔

افعال مخصوصہ: امراض معدہ و جگر۔ سفید تلطیف تسخین تحلیل ریاح قبض۔ سیاہ تحلیل ریاح فتح قولنج تقویت معدہ جگر۔

مضر: محرور و مصدوعہ۔

مصلح: سرکہ خالص کتیرا۔

بدل: تخم گندنا کرویا، ایک دوسرے کا سیاہ و سفید کلونجی برائے تحلیل ریاح۔

مقدار خوراک: ۳ سات ماشہ۔

کیروے واٹر CARAWAY WATER مقدار خوراک ۳ سے ۵ تولہ۔ افعال - کاسر ریاح ہاضم۔

روغن زیرہ OIL OF CARAWAY مقدار ایک سے تین بوند - افعال، مخرج الریاح ہاضم۔

زیت السمک

عربی - زیت السمک

فارسی - روغن ماہی۔

اردو - مچھلی کا تیل۔

انگریزی - COD LIVER OIL

لاطینی - اولیم مورہوئی OLUEM MORRHURE

صفات: - سرخی مائل شاداب روغن - ذائقہ روغنی بو خفیف مچھلی جیسی۔

افعال: بطور حیاتین الف اور ڈی کی کمی کے لئے مستعمل ہے۔

افعال مخصوصہ: - مقوی۔

مقدار خوراک: - دس سے بیس بوند کیپسول اور تیل کی شکل میں دستیاب ہے۔

زوفا

فارسی رومی کے مختلف اشتقاق وارد

عربی - زوفائے یابس۔

انگریزی - HASSAPUS

صفت و ماہیت: - نباتاتی زکری ایک روئیدگی ہے جس کی شاخیں زمین پر پھیل جاتی ہیں طولاً ایک ہاتھ یا اس سے کم ہوتی ہیں پتی مرزنجوش کے پتوں کی طرح اور ان سے خوشبو آتی ہے مزہ کڑوا شاخ کی چوٹی پر زردی مائل پھول ہوتا ہے بیج نہیں ہوتے ذائقہ عموماً تلخ ہوتا ہے کوہی قسم زیادہ بہتر ہے۔

مقام پیدائش: - مشرق وسطیٰ و شبہ پاک۔

افعال: - ملطف۔ منفث بلغم۔ محلل

افعال مخصوصہ: - مصدر کل اخراج بلغم رفع سعال عسر النفس ربیع الصدر یہ بلغمی

مضر: - جگر و گردہ۔

مصلح :- گردہ کے لئے بنفشہ ، جگر کے لئے لعاب بول ، گوند انار ترش ۔

بدل :- پرسیاؤشاں یا سعتر ۔

مقدار خوراک :- پانچ سے سات ماشے تک ۔

زہر مہرہ

فارسی ۔ فادزہر کانی ۔

عربی ۔ حجر السم

انگریزی ۔ MINERAL BEZOAR

صفت و ماہیت :- یہ ایک ہلکا معدنی پتھر ہے کئی رنگ کا ہوتا ہے عموماً سفید زردی مائل یا اودا یا سبز یا زرد خاکی رنگ کے قریب قریب بے مزہ اور ہلکا زیادہ بہتر وہ ہے جو زردی مائل شفاف اور بے مزہ ہو ۔

مقام پیدائش :- چین ، تبت ، ایران ، بھارت ، حجاز ، مشرق وسطیٰ ۔

مزاج :- گرم خشک ۔

افعال :- دافع سمیت مفرح ، مقوی قلب مقوی قوی ۔ محافظ ارواح ۔

افعال مخصوصہ :- امراض لثہ و لسان تسکین حرارت رفع تقشر لسان ردع تحلیل صدور یہ تقویت رفع سل ضیق النفس قلب تقویت تفریح اعادہ ردع تحلیل نبض جس دم تجفیف قروح فتح تعفن اخلاط جلد رفع تقشر جلد تسکین حدت صفرا دفع نیش عقرب کی تقویت رفع عفونت اخلاط ۔

بدل :- ہم وزن زہر مہرہ اور نصف وزن زمرد اور دو گونہ گل داغستانی ۔

مقدار خوراک :- ۲ رتی سے ایک ماشہ ۔

زیت السمک المتحجر

فارسی ۔ روغن ماہی خشک شدہ

اردو ۔ پتھرائی ہوئی مچھلی کا تیل

انگریزی ۔ ICHTHYOL.

اک تھی اول ICHTHIOL

امونیم اک تھیول سلفونیٹ ۔ AMMONIUM ICHTHYOL SULPHONATE

صفات: سرخی مائل بھورا تقریباً سیاہ رنگ شیرہ کی مانند گاڑھا سیال بو ذائقہ مثل قطران کے ہوتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: اس میں ۱۰ فیصد تقریباً سلفر ہوتا ہے۔

انحلال: گلیسرین روغنیات میں محلول ہو جاتا ہے۔

مزاج: حار رطب۔

افعال: دافع سوزش۔ دافع تعفن۔ محلل۔ مسکن۔ دافع خارش۔ معدل۔

افعال مخصوصہ: جلد اور اندرونی طور پر اندمال و تحلیل ورم کے لئے مستعمل ہے

مقدار: ۱۰ سے ۲۰ گرین۔

مرکبات: کلوڈیم اکتھی اول CHLODIUM ICHTHYOL ایک حصہ اکتھی اول دس حصہ کلوڈین ملا کر بنایا جاتا ہے۔

افعال و استعمال: خارش۔ چنبل۔ سرخباد وغیرہ امراض جلد میں لگایا جائے۔

سپازیٹریز آف اکتھی اول SUPPOSITORIES OF ICHTHYOL اکتھی اول ایک حصہ سوم حصہ آئل آف تھیوبروما میں شیافت بنائیں۔ اکتھی اول یہ مصنوعی طور پر اس کا عمل ہے مثل تیل اور خوف پانی میں قابل حل ہے۔ شرح سوزش و ورم اندام نہانی سرخباد وغیرہ میں مفید ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرین۔ اکتھی اول گلیسرین ایک اور بیس کی نسبت سے بھی سوزش اندام نہانی میں مستعمل ہے

زنجبیل

اردو: سونٹھ، خام ادرک۔

انگریزی: GINGER

لاطینی: زنجیبر۔ ZINGIBER

صفات: یہ ایک روئیدگی کی جڑ ہے اس کے پتے لمبے طول ایک بالشت بھر یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے جس پر پھول و پھل نہیں آتے اس کی ساق کا مزہ سیاہ مرچ کی طرح تیز اور خوشبودار ہوتا ہے بعض جگہ پتے سلاد کے پتوں کی طرح کھانے کے کام بھی آتے ہیں۔ یہ گرہ میں چپٹی شاخدار باہر سے سفید اندر سے زردی مائل ریشہ دار بو تیز ذائقہ حریف و تند یہ ٹکڑے پر کسی جگہ دوسرے سے جدا ہونے کا نشان ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: ہندوپاک۔

مزاج: گرم خشک۔ افعال: مدر مسکن۔ ہاضم۔ مقوی اعصاب کاسر ریاح دافع تبخیر

افعال مخصوصہ:۔ امراض معدہ جگر تقویت معدہ اخراج کرم تحلیل ریاح تلطیف اخلاط۔

مضر:۔ امراض حلق۔

مصلح:۔ روغن بادام۔

بدل:۔ ہم وزن دار فلفل اور مرچ سیاہ۔

مقدار خوراک:۔ سات ماشے۔

مرکبات:۔ ایسنس آف جنجر WSSENCE OF GINGER

مقدار:۔ ۵ سے ۲۰ بوند

ٹنکچر آف جنجر TINCTURA ZINGIBERIS
TINCTURE OF GINGER

مقدار:۔ ۲۰ سے ۴۰ بوند تک۔

شربت SYRUP OF ZINGIBERIS

مقدار:۔ نصف سے ایک ڈرام تک ۲ تا ۴ ماشے۔

مربہ JAM OF GINGER

مقدار:۔ ہر وقت کھانا کھانے کے بعد ۳ تولہ سے ۶ ماشے تک۔

زعفران

بنگالی:۔ کیسر

فارسی:۔ کیماس

عربی:۔ زعفران

انگریزی:۔ SAFFRON

لاطینی CROCUS

صفت و ماہیت:۔ یہ زعفران کے پھولوں سے حاصل کردہ ریشے ہیں درخت چھوٹا سا ہوتا ہے پتے لمبے اور پتلے پتلے نکلتے ہیں پھول نیلے رنگ کا ہوتا ہے جو کٹورے کے مانند کھلتا ہے اس پھول کے اندر کے نارنجی ریشہ کو زعفران کہتے ہیں جب پھول کھلنے کے قریب ہو تو علی الصبح ہی ان کو توڑ کر اندر کے ریشوں کو چن کر سفید کاغذ پر پھیلا کر بذریعہ حرارت خشک کر لیتے ہیں ساٹھ ہزار پھولوں سے نصف سیر کے قریب زعفران نکلتی ہے ریشہ پھول کا پتلا اور قریب ایک انچ کے لمبا ہوتا ہے یہ باریک ڈوروں کے مانند گہرا زرد سرخی مائل رنگ نرم قدرے تلخ اور تیز خوشبودار ریشے ہوتے ہیں

مقام پیدائش: مصر۔ خراسان۔ ایران۔ کشمیر۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی قلب۔ محرک اعصاب۔ مدر بول و حیض۔ مفرح و ملطف۔

افعال مخصوصہ: امراض چشم رفع غشاوہ۔ تحلیل مواد جلد بصر اکتحالاً قلب تقویت تفریح تنفیذ قوی ادویہ۔

مضر: گردہ و مصدع۔

مصلح: روغن شہد اور انیسوں۔

بدل: ہم وزن دارچینی اور قسط

مقدار خوراک: ایک ماشہ سے تین ماشے تک۔

شناخت: زعفران کے ریشے خالص تیزاب گندھک میں ڈالنے سے فوراً نیلے ہو جاتے ہیں اور بتدریج اطراف رنگ میں تبدیل ہوتے آخر کار سرخ ارغوانی ہو جاتے ہیں۔ اور ۱۰۰ درجہ سینٹی گریڈ پر خشک کرنے سے وزن میں ۱۳ فیصدی سے زیادہ کمی نہیں ہوگی۔ زعفران کو تیزابی کاغذ کے دو ٹکڑوں کے درمیان دبا دیا جائے تو کاغذ پر غیر شفاف تیل کا دھبہ نمودار نہیں ہونا چاہئے۔ کیمیاوی تجزیہ: ایک فیصدی اس میں ایک لطیف روغن ہوتا ہے ایک رنگین مادہ کروکین یا زعفران اور ایک بے رنگ تلخ جوہر پکرو کروکین پایا جاتا ہے کروکین ایک گلوکوسائیڈ ہے اگر اس کو شیکر ہائیڈروکلورک ایسڈ یا تیزاب پانی میں ملا کر اس میں اس کو گھولا جائے تو اس میں سے ایک شکر اور کروسین حاصل ہوتے ہیں۔

زاج

فارسی۔ شب یمانی۔

اردو۔ پھٹکری۔

بنگال۔ پھٹکری۔ لاطینی۔ الیومن ALUMEN

انگریزی۔ الیم ALUM

صفات: بے رنگ یا سرخ رنگ شفاف ڈلیاں یا شکستہ بلوریں ذائقہ شیریں اور بعد میں کسیلا۔ ایک حصہ دس حصہ پانی میں قابل حل اور ایک حصہ تین حصہ کھولتے پانی میں ایک حصہ تین حصہ گلیسرین میں قابل انحلال۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: قابض۔ مجفف۔ حابس الدم۔ منقبض۔ جلا۔ دافع تپ نوبتی۔ دافع تعفن۔

افعال مخصوصہ: امراض چشم رفع سدہ جسم لحم زائد غفرہ۔ رحم تحلیل ورم رفع قروح رحم مسطرب وسقط جنین خون از شراشدہ

مضر:- ریہ معدہ امعاء

مصلح:- روغن زرد، شہد خالص۔

بدل:-

مقدار خوراک:- ۵ سے ۱۰ گرام

زرشک

فارسی۔ زرک۔ زاج۔ زرشک۔

عربی۔ امیر باریس بر باریس۔

انگریزی۔ BERRERIS

صفت و ماہیت:- چھوٹے چھوٹے گول سرخ ایک پہاڑی پودے کے پھل ہیں جن کا رنگ بنفشی سیاہی مائل ذائقہ ترشی دار خوش مزہ ہوتا ہے۔

مزاج:- سرد خشک۔

افعال:- مسکن حرارت قاطع صفرا مفرح، قابض

افعال مخصوصہ:- امراض معدہ جگر جیسے اسہال کبدی۔ تسکین عطش تقطیع صفرا، تقویت و تسکین معدہ جگر تفتیح جبین لطیف

مضر:- امزجہ حارہ

مصلح:- شکر سفید، قرنفل گل۔۔

بدل:-

مقدار خوراک:- تین سے چھ ماشے۔

سرخس

فارسی : سرخس

اردو : کیل دارو

انگریزی : MALE FERN

لاطینی : FILIX MAS

صفات : چار پانچ انگشت یا اس سے کم و بیش موٹی گرہیں جو چاروں طرف سے پتوں اور ڈنٹھلوں میں چھپی ہوتی ہیں۔ رنگ زرد و سفیدی مائل ذائقہ متلی بو ناگوار ناک میں چبھنے والی۔

مزاج : حار یابس۔

افعال : قاتل کرم شکم بخصوص کدو دانہ، ملین طبع مقئی، محرش، قتالہ معدہ وغیرہ۔

مضر : محرش

مصلح : روغن

بدل : کمیلہ

مقدار : ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ

روغن سرخس المذکر

ایکسٹریکٹ آف فلسس لیکوئڈ

مقدار : ۴۵ سے ۹۰ بوند۔

طریق استعمال : رات مریض کو بھوکا رکھیں صبح کو مقدار مقررہ کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ایک ایک گھنٹہ بعد کھلائیں۔ آخری خوراک ۲ گھنٹہ بعد میگنیشیا ½ تولہ گرم پانی میں ملا کر پئیں۔ کبھی اس کو تازہ دودھ میں ایملشن بنا کر کلوروفارم والے شربت سے معطر کر کے استعمال کریں۔ انڈے کی زردی میں ایملشن عمدہ تیار ہوتا ہے اگر اس کے ساتھ دس، پندرہ بوند آئل ٹرپن ٹائن ملا لیں تو اس کا اثر قوی ہو جاتا ہے

فلسس ملیوس

سفوف سرخس المذکر

بھورے رنگ کا باریک سفوف جس کی بو ناگوار ہوتی ہے۔

مقدار : ۱ تولہ سے ½ تولہ تک

طریق استعمال: رات کو مریض کو جلاب دے کر صبح ۱۰، ۱۰ ماشہ کی پڑیاں ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے شربت کے ساتھ استعمال کرائیں۔ آخری خوراک کے دو گھنٹہ بعد میگنیشیا ۱۰ تولہ گرم پانی میں حل کر کے پلائیں۔

سیلی سیلک ایسڈ

انگریزی: SALICYLIC ACID

لاطینی: ACIDUM SALICYLICUM

صفات: سفید رنگ قلمی تیزاب ہے جس کا ذائقہ پہلے کچھ قدر شیریں بعد میں ترش ہوتا ہے۔ بے بو وزن ہلکا ترشی کی۔

انحلال: سرد پانی ۵۰۰ حصہ میں اور کھولتے ہوئے پانی میں ایک حصہ پندرہ حصہ پانی میں۔

افعال: دافع التہاب مفاصل، دافع عفونت، قاتل جراثیم، دافع عفونت، محرش۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرین

اسے بیرونی طور پر خارش کے مرہموں اور بطور مانع عفونت الاعضاء میں استعمال کرتے ہیں۔

مرکبات

۱۔ سیلو کونین سیلی سیلیٹ SALO QUININE SALICYLATE.

ریوماٹین RHEU MATIN

مقدار: ۱۵ گرین تک دن میں تین بار۔ وجع المفاصل میں مفید ہے۔

۲۔ کونین سیلی سیلاس QUININE SALICYLAS

بطور دافع بخار و وجع عصبی و نقرس میں۔ اسے ۲ رتی سے ۱۰ گرین تک۔ مفید ہے۔

سیلی سیل امائیڈ SALICYLAMIDE

قلمدار بے ذائقہ سفوف جس کا رنگ سفید ہوتا ہے ایک حصہ ۵۰۰ حصہ پانی میں حل ہوتا ہے۔

افعال: بطور مسکن اوجاع مستعمل ہے۔

مقدار: ۵ گرین سے ۱۰ گرین (۲ سے ۵ رتی تک) اور بھی مقدار متعدد مرکبات ہیں۔

سوم کلپا

نباتی: سوم ول، سوم لتا۔

انگریزی: EPHEDRA

لاطینی: EPHEDRA VULGARIS

صفت و ماہیت: ایک چھوٹا سا چکنا پودا ہے۔ جس کی شاخیں سبز و نازک اور پھول باریک بلا ڈنڈی، پھل لمبائی میں نصف انچ اور رنگت سرخ ہوتی ہے۔ یہ پودا جھاڑی کی مانند ہوتا ہے۔ اس کی جڑ سے متعدد تنے نکلتے ہیں۔ جس سے پتلی نرم و نازک شاخیں پھوٹتی ہیں۔ اس پر پتے نہیں ہوتے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: مخرج بلغم، دافع تشنج۔

افعال خصوصی: ربو تشنجی۔

مصلح: مکھن، ترشیاں۔

بدل: ایفیڈرین۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ ماشہ سفوف۔ جوشاندہ ۱ تولہ سے ½ تولہ۔ جوہر ½ گرین سے ½ گرین۔

مضر: خشکی پیدا کرتی ہے۔

سریشم ماہی

فارسی: سریشم، سریش

عام

انگریزی: GELATIN

لاطینی: GELATINUM

صفات: زردی مائل سفید چپٹے ٹکڑے یا سفوف ہے۔ یہ مچھلی کے پیٹ سے نکلتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: حابس الدم، مقوی۔

افعال خصوصی: مصدر دریہ۔ دفع نفث الدم وسل۔

مضر: مصدور۔

مصلح: کثیرا گوند۔ نشاستہ۔

بدل: سریش ماہی

مقدار: چار ماشہ تک۔

ستاور

بنگالی: شت مولی

انگریزی: ASPARAGUS

لاطینی: ASPARAGUS SATAWAR

صفت و ماہیت: ایک بیل دار پودا ہے۔ جس کا تنا اور شاخیں خاردار ہوتی ہیں۔ اس کے کانٹے تیز اور درشت ہوتے ہیں۔ اس کے پتے بالوں کی طرح باریک ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ پہ لمبائی میں لکیریں ہوتی ہیں جڑ کا رنگ سفید زردی مائل اور پھول سفید اور ذائقہ شیریں لیس دار ہوتا ہے۔

مزاج: سرد و تر

افعال: مقوی باہ۔ مولد لبن۔ مغلظ منی۔

افعال خصوصی: شدید مین۔ تکثیر و تولید شیر۔ امراض مخصوصہ۔ تولید و تغلیظ منی۔

مضر: مصدع۔ مسقط۔ اشتہا۔

مصلح: شہد خالص۔

بدل: حب الصنوبر اور بوزیدان۔

مقدار خوراک: ۶ ماشہ سے ۱ تولہ

سیماب اور اس کے مرکبات

فارسی: سیم آب

اردو: پارہ

انگریزی — MERCURY

لاطینی — HYDRARGYRUM

مرکری

مرک سلور

صفات: چاندی کے مانند براق سفید جو بسہولت چھوٹے ذرات میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ وزن بھاری بو ذائقہ ندارد۔

مزاج: سرد و تر۔

افعال خصوصی: معدہ، تقویت قوت باصرہ، جلد تخفیف قروح خارجیا

مضر: حلق، گوش، دماغ

مصلح: خمیر خالص۔

بدل:

مرکبات

مرکری ود چاک — MERCURY WITH CHALK

گرے پاؤڈر — GREY POWDER

صفات: خاکی رنگ کا سفوف

افعال: دافع بدہضمی و یرقان ورم تہ بین۔ دافع اسہال اطفال۔

مقدار: ۱ سے ۵ گرین ایک سال کے بچے کے لیے $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین

ریڈ اکسائیڈ آف مرکری (ذریق الاحمر) — RED OXIDE OF MERCURY

صفات: نارنجی رنگ کا سفوف قوی محرش ہے۔ اور بیرونی طور پر مرہموں میں مستعمل ہے۔

کروسیو سبلیمیٹ — CORROSIVE SUBLIMATE

RED IODIDE OF MERCURY

صفات: سرخ دانہ دار سفوف۔

افعال: دافع تعفن، مفرق سدہ، محرش معتدل

مقدار خوراک $\frac{1}{32}$ سے $\frac{1}{16}$ گرین

ییلو مرکیورک اکسائیڈ — YELLOW MERCURIC OXIDE

افعال: قاتل جراثیم، دافع تعفن، دافع سلاق ایک حصہ مدہ و حصہ ویزلین۔

GOLDEN OINTMENT کے طور پر آنکھوں میں لگاتے ہیں جو صرف خارجاً مستعمل ہے۔

CALOMEL سفید بھاری بے ذائقہ سفوف۔

افعال: مسہل، مدر صفرا، دیدان، دافع تعفن، مسہل خفیف۔

مقدار خوراک ۱/۲ سے ۵ گرین۔

مرسی لل MERSALYL سفید بے بو سفوف ذائقہ تلخ مستحاتی، پانی میں قابل حل

زرانقہ سلرگان INJECTIO SALYRAGAN

اس میں ۱۰ گرین مرسی لل یا ڈیڑھ تا ۲ گرین تھیوفیلین ہوتی ہے ملی لیٹر میں عضلی یا وریدی انجکشن کے

لیے تیار NEPTAL آتا ہے۔

مقدار: ۱ سے ۲ سی سی۔

ایک سی سی اور ۲ سی سی کے بطور عضلی انجکشن دوسرے دن استعمال ہو جاتے

مرسی لل اور نیپٹال وغیرہ

قوی مدرات کے طور پر مستعمل ہوتی ہیں

سعد کوفی

عربی: سعد کوفی بنگالی: موتھو فارسی: مشک زیر زمین

انگریزی: C. PERTENIUS

صفت و ماہیت: ایک نبات کی گرہ دار جڑ ہے، جس کا رنگ سیاہ، ذائقہ تلخ اور خوشبودار ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی قلب و دماغ، مقوی اعصاب و معدہ۔

افعال خصوصی: معدہ، تلطیف، تحلیل، تقویت معدہ، دافع رطوبات۔

مضر: ریہ حلق۔

مصلح: زیتون، شکر سفید۔

بدل: سنبل الطیب

مقدار: تا ۳ ماشہ

سکر اللبن

عربی۔ سکر اللبن

فارسی۔ شکر شیر

اردو۔ دودھ کی شکر

لیکٹوز LACTOSE

شوگر آف ملک SUGAR OF MILK

صفت و ماہیت: یہ پھٹے ہوئے دودھ کے پانی سے حاصل کی جاتی ہے شکر ریت کی مانند سفید رنگ کا قلم دار سخت یہ خفیف ذائقہ تلخ نمکین پانی میں حل ہو جاتا ہے لیکن ایتھر اور کلوروفارم میں حل نہیں ہوتا۔ ایک حصہ ۶ حصہ پانی اور ایک حصہ کھولتے ہوئے پانی میں بھی حل ہو جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: ہاضم مدر بول۔

افعال مخصوصہ: بالخصوص ریاح دور کرنے والی دواؤں میں ملا کر ایکوڈل میں ملا کر یا سفوفوں کو باریک کرنے یا ایکسٹریکٹ بنانے میں کام میں لاتے ہیں۔ نسخہ: یہ پڑیوں میں ایک گرین ملک شوگر دو گھنٹے دن میں ایسی تین پڑیاں ایک دن میں ملک کے بچہ کو دے سکتے ہیں

مقدار خوراک: ایک سے تین ماشے۔

سرپھوکہ

بنگالی۔ بن نیل۔ سادہ بن نیل۔

فارسی۔ سرفار بیگ سوفار

انگریزی PURPUTTA PRUNIA

لاطینی TEPHROSA PURPURA

صفت و ماہیت: یہ ایک نبات ہے جس کی شاخیں پتلی اور پھیلدار ان شاخوں میں اور باریک شاخیں پھوٹتی ہیں جن پر پتے لگتے ہیں پتے لمبے اور کسی قدر مستطیل شکل کے ہوتے ہیں ہر باریک شاخ پر پانچ سات جوڑے دو صفوں میں آمنے سامنے لگے ہوتے ہیں اور ایک پتا سب سے الگ ہوتا ہے۔ شاخوں پر سفید یا سرخ رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔ پتے میتھی کے پتوں کی طرح سبز شاخوں پر چھوٹی چھوٹی پھلیاں لگتی ہیں جن میں باریک باریک چھوٹے بیج ہوتے ہیں ہر پھلی میں چار سے چھ تک بیج نکلتے ہیں

جن کی شکل گردے کی سی اور اوپر کا چھلکا خال دار ہوتا ہے مغز کڑوا پھل کا قد ڈھائی انگل لمبا اور پھلی روغن دار ہوتی ہے

مزاج: گرم وتر۔

افعال: مصفیٰ خون، دافع سمیت، دافع بخار۔

افعال مخصوصہ: احتراق خون۔ مرض آتشک، فساد خون۔ بواسیر خونی۔

مضر: امزجہ حارہ۔

مصلح: سرد و خشک ادویہ

بدل: بعض افعال میں نیل کنٹھی اور بعض میں ہلدی۔

مقدار خوراک: سات ماشے یا بقدر ضرورت ایک تولہ تک

سیلی سین

خلاصۃ النبات۔

سیلی سن

سیلی سینم

صفات: بعض پودوں کی چھال کا نباتی جوہر ہے سفید چمکتی ہوئی ریشم کی مانند ملائم قلمیں یا سفوف ذائقہ تلخ بو ندارد۔ ایک ۲۸ حصہ پانی میں قابل حل اور اسی قدر الکحل میں بھی حل ہو جاتا ہے ایتھر سے حل نہیں ہوتا۔ سلفیورک ایسڈ سے سرخ رنگ ہو جاتا ہے ہوا کے مقابلے میں جلانے سے کچھ باقی نہیں بچتا۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: معرق۔ دافع بخار، مسکن الم۔ دافع عفونت، محرک جگر، مخرش۔ مجفف۔ آج یہ بہت کم استعمال کیا جاتا ہے بعض ملیریائی بخاروں میں جب کونین کی برداشت نہ ہو تو اسے کونین کی جگہ دیتے ہیں۔ اسے کیپسول میں دینا چاہیے۔

افعال خصوصی: جلد محمر، مخرش، مجفف، مانع عرق۔

مضر: چھینک اور کھانسی لے آتا ہے مضعف قلب۔

مقدار خوراک: تین سے پانچ گرین۔

سنگھاڑہ

جنگلی۔ پانی کا پھل

انگریزی:۔ INDIAN WATER CHEST NUT

لاطینی:۔ TTAPANTANIS

صورت و ماہیت:۔ ایک بیل کا خاردار پھل ہے جو تالابوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس پھل کے سر پر دو کانٹے ہوتے ہیں اور بیل پانی پر تیرتی اور پھیلتی ہے پتے گول اور پانی پر بچھے ہوئے ہیں پھل تکونیا اور چپٹا ہوتا ہے دونوں کناروں پر کانٹے ہوتے ہیں۔ خشک ہونے کا چھلکا بڑا ہوتا ہے پانی پڑ کر سیاہ ہو جاتا ہے گری سفید اور شیریں بعض لوگ بھی جو آب سے جب جانے پر ابال کر کھاتے ہیں کچا نرم اور پکنے کے بعد سخت ہو جاتا ہے۔ سفید رنگ۔ عموماً چھلکا سبز ہوتا ہے۔

مزاج:۔ سرد و تر۔

خواص:۔ مولد و مغلظ منی، مقوی باہ مجلمہ، قابض، حابس، مسکن لسان، ترشہ و بلغم امراض حارہ کو نافع۔

مضر:۔ ثقیل و دیر ہضم۔ سدہ

مصلح:۔ نمک، مرچ سیاہ، شکر

بدل:۔ کتب میں مذکور نہیں۔

مقدار خوراک:۔ پانچ سے دس ماشے۔

سفیدہ کاشغری

فارسی:۔ سفیداب۔

عربی:۔ اسفیداج۔

انگریزی:۔ CARBONATE OF LEAD

لاطینی:۔ PLUMPI CARBONAS

صورت و ماہیت:۔ یہ ایک سفید رنگ کا وزنی سفوف ہے جو رانگ اور سیسے اور جست سے بطور جوہر تیار بناتے ہیں سب سے بہتر وہ ہے جو رانگ کا بنایا ہوا اور نرم اور بہت سفید ہو اور خصوصاً مستعمل ہے۔ انگریزی ادویہ میں اس کے تیار کرنے کی ترکیب رانگ اور سیسے اور جست سے تیار کرنے کی بعض کتب میں مذکور ہیں۔

افعال:۔ حابس الدم، مجفف، منفذ، مسکن، مبرد۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض اسہال، اندمال قروح جلد خارجاً، جلد اندمال قروح اکال خارجاً۔

مضر:۔ مورث خناق۔

مصلح:۔ لعوبات، شیرہ خالص، روغنیات۔ بدل:۔ خارجاً مستعمل ہے۔

سنگ سرماہی

عربی: حجرالسمک۔ حجرالحوت

صفت و ماہیت: یہ چھوٹے چھوٹے سفید چمکدار چپٹے بیضوی قسم کے پتھر ہیں جو ایک خاص قسم کی مچھلی کے سر میں سے نکلتے ہیں۔ یہ مچھلی ایک بالشت سے دو بالشت تک لمبی ہوتی ہے اور اسے پتھر چٹ کہتے ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مفتت حصاۃ۔ مدر مسکن۔

افعال مخصوصہ: امراض گردہ و مثانہ۔ اندمال۔ ادرار۔ مفتت حصاۃ۔

مضر: امراض حارہ۔

مصلح: شیرہ کاہو۔

بدل: حجرالیہود۔

مقدار: ایک ماشہ۔

سنکونا

سنکونا۔ CINCHONA BARK

سنکونا کارٹکس۔ CINCHONA CORTEX

اس درخت کی کئی قسمیں ہوتی ہیں مگر زیادہ تر سنکونا کی ج درخت کے تنے اور شاخوں کی خشک کی ہوئی چھال کام میں لاتے ہیں۔ طول میں چند انچ سے ایک فٹ یا زیادہ اور چھال بذات خود موٹائی میں ایک انچ کے دسویں حصے سے چوتھائی حصے تک شاذ و نادر زیادہ بھی۔ بیرونی سطح کھردری جس پر دراڑیں ہوتی ہیں رنگت بھوری سرخی مائل اندر کی طرف سرخ بلوط جیسا ریشہ دار۔ بڑے ٹکڑے باریک ریشہ دار سفوف کی رنگت بھوری یا بھوری مائل سرخ بو خفیف ذائقہ تلخ اور کسیلا

مقام پیدائش: ہندوستان کے باغات میں بھی ملتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص: مقوی قابض دافع امراض نوبتی۔

افعال مخصوصہ: معدہ مقوی۔ قابض۔ امراض نوبتی دافع ہر اسہال مزمن۔ بھوک بڑھانے والا مقوی۔

سرخس

فارسی: سرخس

اردو: کیل دارو

انگریزی: MALE FERN

لاطینی: FILIX MAS

صفات: چار پانچ انگشت یا اس سے کم و بیش موٹی گرہیں جو چاروں طرف سے پتوں اور ڈنٹھلوں میں چھپی ہوتی ہیں۔ رنگ زرد سفیدی مائل ذائقہ مغثی بو تیز ناک میں چبھنے والی۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: قاتل کرم شکم خصوصاً کدو دانہ، ملین طبع، مقوی، مخرش، قاتلہ نقدانیہ۔

مضر: مخرش

مصلح: روغن

بدل: کمیلہ

مقدار: ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ

روغن سرخس الذکر

ایکسٹریکٹ آف فلی سس لکوئڈ

مقدار: ۴۵ سے ۹۰ بوند۔

طریق استعمال: رات مریض کو بھوکا رکھیں۔ صبح کو مقدار مقررہ کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ایک ایک گھنٹہ بعد کھلائیں۔ آخری خوراک کے ۲ گھنٹہ بعد میگنیشیا ½ تولہ گرم پانی میں ملا کر پلائیں۔ کبھی اس کو تازہ دودھ میں ایمولشن بنا کر کلوروفارم واٹر سے معطر کر کے استعمال کریں۔ انڈے کی زردی میں ایمولشن عمدہ تیار ہوتا ہے۔ اگر اس کے ساتھ دس، پندرہ بوند آئل ٹرپنٹائن ملا لیں تو اس کا اثر قوی ہو جاتا ہے۔

فلی سس پلوس

سفوف سرخس الذکر

بھورے رنگ کا باریک سفوف جس کی ہلکی ناگوار بو ہوتی ہے۔

مقدار: ½ تولہ سے ۱ تولہ تک

افعال و خواص: مسہل مواد بلغمیہ مقوی باہ مسکن

افعال مخصوصہ: اوجاع اعضاء ظاہرہ و باطنی تحلیل لطیف جاذب اخلاط اسہال ریح درد مفاصل۔

مضر: معدہ جگر۔

مصلح: فلفل سیاہ، زنجبیل، زعفران۔

بدل: سورنجان ہم وزن، اقحوان، تخم حرمل سفید ۱/۲ حصہ۔

سورنجان تلخ

عربی - سورنجان المر

انگریزی - COLCHICUM

لاطینی COLCHICIOCORMUS

صفت و ماہیت: یہ چھوٹا سا پودا زمین کی جڑ چپٹے ریشے کے گچھوں پر مشتمل ہے، ہر ایک گرہ اور گرہ سے لمبے لمبے پتے نکلتے ہیں جو پھول نکلنے سے قبل گر جاتے ہیں گرہ کو جون کے آخر میں کھود کر ان کے اوپر کے چھلکے کو نکال کر اور اوڑے ہی ٹکڑے کاٹ کر ایسی حرارت سے جو ۱۵۰ درجہ سے زیادہ نہ ہو، خشک کر لیتے ہیں تازگی کی حالت میں ڈیڑھ انچ لمبے اور چوڑائی میں ایک انچ ایک جانب سے چپٹی اور دوسری جانب سے گول اور اس پر درزیں ہوتی ہیں اوپر کا چھلکا پتلا اور بھورا اور اندر کا حصہ سرخی مائل اندر سے گرہ سفید ٹھوس ریزہ دار ہوتی ہے۔ کاٹنے سے سفید دودھ کی مانند تلخ اور خراش دار رس نکلتا ہے رنگ مائل بہ سیاہی یا مائل بہ زردی ہوتا ہے ذائقہ تلخ۔ بیج گولائی لئے ہوئے قطر میں ایک انچ کا دسواں حصہ بہت سخت اور بھورے سرخی مائل ہوتے ہیں۔ بے بو، ذائقہ تلخ و خراش دار۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص: محلل اورام مسکن، جدید دواؤں میں نقرس کے لئے مستعمل ہے۔

افعال مخصوصہ: تحلیل ورم، تسکین درد مفاصل۔

مضر: ضعیف مریضوں میں اس کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

مصلح: جوہر مازو، جائفل، چائے، قہوہ۔

بدل: اسگند

مقدار خوراک: ایک رتی۔

کیمیاوی صفات: اس میں ایک الکلائیڈ سورنجان جوہر سورنجان ایک جوہر ... فیصدی نہایت قلیل مقدار میں پائی جاتی ہے (۲)

ملنے آگل اور گرم دگوند شکر، شوگر اور سکارین، نشاستہ وغیرہ اجزا ہو سکتے ہیں۔ تقیضات مجلوات آئیوڈین مجلوات گوند کیکر
اور دیگر تیزابی مرکبات۔

سوڈا سیلی سلاس

کیمیاوی علامت

لاطینی SODII SALICYLAS

انگریزی SODIUM SALICYLATE

یہ مرکب سیلی سیلک ایسڈ کے ساتھ سوڈیم کاربونیٹ یا سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ کے ملانے سے بنایا جاتا ہے یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک وہ جو قدرتی ایسڈ سے تیار ہوتا ہے دوسرا مصنوعی جو فینول سے بنایا جاتا ہے قدرتی کا رنگ سفید خفیف مائل بہ سرخی اور مصنوعی سفید موتی کی مانند چمکدار ہوتا ہے۔

یہ چھوٹے چھوٹے بے رنگ یا سفید پرت یا چھوٹی چھوٹی چپٹی قلمیں جو موتی کی مانند چمکدار ہوتی ہیں جو ان میں کچھ بو نہیں ہوتی ذائقہ قدرے شیریں لیکن نامرغوب۔

ایک حصہ سوڈیم سیلی سیلیٹ ایک حصہ پانی میں اور ایک حصہ چھ حصہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے اس کی قلمیں کی طرح ہوتی ہیں ان کی خوشبو اس طرح نہیں ہوتی۔ ان میں کاربونیٹس اور سلفوکاربونیٹس کی آمیزش ہوتی ہے۔

تقیضات: ایسڈس خصوصاً ہائیڈروبرومک ایسڈ نمکیات پارہ کوئینین اور آئرن سالٹس۔

افعال: دافع تعفن، دافع التہاب مفاصل مسکن الم، دافع بخار، مدر صفرا، محرک کبد۔

مضر اثرات: بعض وقت اس کے دوسرے بہرہ پن کانوں میں سنسناہٹ کی شکایت پیدا ہو جائے تو فوراً ترک کرا دیں۔

مصلح: سوڈا بائی کارب۔

بدل: ایسڈ سیلی سیلک۔

مقدار خوراک: دس سے تیس گرین۔ اس کو بیس گرین سے زیادہ نہ دینا چاہیے۔ بلحاظ سیلی سیلاس کے بنانے میں بھی کام آتا ہے اور اسے سوڈا بائی کارب کے ساتھ ملا کر دینا چاہیے۔

CAFFIENCE ET-SODA SALICYLATE. INJECTIO SODII SALICYLATE.
SODII SALICYLATE IODIDE

سلفا مرکبات

SULPHONAMIDE

سلفا نے امائیڈ : سلفا نل امائیڈ سے دو قسم کے مرکبات تیار کیے گئے ہیں۔ جو گروپ ایسو گروپ کہلاتا ہے اس میں پرنٹیجیم میں ایم بی ۷۶۰ پرلو ڈان سلفا تھیا زین اسیو سنڈ اور تھیا زول شامل ہیں۔ سلفا نے امائیڈ اس کیمیاوی خاندان کا عام نام ہے۔

تاثیر و استعمال : سرسام، نمونیا، جراثیم خصوصیت BECELLI اور دو کاکائی پر موثر ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ان کو کمزور کر کے قوتِ مدافعت بڑھاتے ہیں۔ مزاج : گرم خشک۔ مضر : گردہ۔ بدل : مختلف اقسام ایک دوسرے کا بدل ہیں۔

سلفا ڈایا زین SULPHADIAZINE

سفید سفوف یا کل سفوف ذائقہ اور بو نہ ہو ایک حصہ دو حصہ پانی میں قابل حل۔

افعال مخصوصہ : زہر یلے کرب کے اثر جانے میں تکلیفی حلق کے ساتھ استعمال ہوتی ہے مرض نمونیا و سوزاک میں دیگر مرکبات سے بہتر دوا جراثیم سرسام حمیچی کے امراض میں بھی فائدہ مند ہے۔

مقدار : ابتدا میں ۳۰ گرین بعد میں ۱۵ گرین ہر چار چار گھنٹہ بعد بطور ورید ی انجکشن ۵ سے ۳۰ گرین۔

سلفا تھیا زول سوڈیم

SULPHATHIAZOLE SODIUM

تھیا زول

سیا زول

صفات : سفید یا زرد کا ایک سفوف ہے بے بو ذائقہ ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی میں قابل حل۔

تاثیر افعال مخصوصہ : جراثیم ہیجیدہ بعض تقریبی التہاب ترقوہ سوزش گولا کوکس آنتوں کی خرابی میں استعمال کی جاتی ہے۔

مقدار : ۱۵ سے ۳۰ گرین۔

سلفا میزا تھین

SULPHAMEZATHINE

سلفا میتھا زین

سلفا ڈائی ماٹی ڈین

صفات : سفید بلیک ہے اور سفوف ذائقہ تلخ اقراص کی شکل میں مستعمل ہے۔

افعال مخصوصہ : نمونیا۔

مقدار : بچاریں ۳۰ گرین پھر ۱۵ گرین ہر چار گھنٹہ بعد۔

سلفا گانے ڈین SULPHAGUANIDINE

صفات: سفید سوزنی سفوف ہے بے بو بے ذائقہ روشنی سے گہری رنگت اختیار کر لیتا ہے ایک حصہ ایک سو حصہ پانی میں قابل حل

مقدار: ۲۰ سے ۶۰ گرین۔ افعال: دافع جیف، زہریر جراثیم، تقرحی التہاب قولون، آنتوں کی جراحت سے پہلے یا بعد میں دیتے ہیں

سلفا سیکسیڈین SULPHASENIDINE

صفات: سفید زردی مائل سفوف معمولی طور پر پانی میں قابل حل۔ روشنی پڑنے پر سیاہ ہو جاتا ہے

افعال: دافع التہاب جراثیم قولون۔ زہریر جراثیم۔

سلفا پائرے ڈین

صفات: زردی مائل سفوف جو روشنی سے سیاہ ہو جاتا ہے۔ ذائقہ معمولی تلخ۔ بو نہیں ہوتی۔

انحلال: ایک حصہ تین ہزار حصہ سرد پانی میں، اور ایک حصہ سو حصہ کھولتے پانی میں قابل حل ہے۔

مقدار خوراک: ابتداء میں ۶۰ گرین تک دی جا سکتی ہے۔ بعد میں ۱۵ گرین ہر چھ گھنٹے بعد۔ پروٹینیٹ سیرپ ... مقدار ۳۰ گرین

نسبتاً کم زہریلا ہے۔ پرونٹوسیل سالیوبل — نیوپرونٹوسیل

سٹرپٹوزون	بطور عضلی انجکشن ۵ سے ۱۰ سی سی روزانہ بذریعہ تنقیع عضلی یا وریدی
سالیپٹین	۵ سے ۱۰ سی سی تک تحت الجلد عضلی یا وریدی تنقیع۔

سلفونے امائیڈ SULPHONAMIDE — سٹرپٹوسائیڈ STREPTOSIDE

پرونٹولین PRONTOLIN — سلفانل SULPHANIL

صفات: بے رنگ قلمیں یا سفید قلمدار سفوف۔ ذائقہ قدرے تلخ بعد میں قدرے شیریں۔ بو نہیں۔

انحلال: ایک حصہ ۲۰۰ حصہ پانی میں اور نصف حصہ گرم پانی میں قابل حل ہے۔ مقدار: ابتداء میں ۳۰ گرین بعد میں ہر چھ گھنٹے بعد ۱۵ گرین

سلفا سیٹا مائیڈ SULPHACETAMIDE — البوسائیڈ ALBUCID

صفات: سفید یا زردی مائل قلمدار یا باریک سفوف۔ ذائقہ تلخ۔ بو نہیں ہوتی۔ ایک حصہ ۱۵۰ حصہ پانی میں قابل حل ہے۔

سلفا سیٹا مائیڈ سوڈیم SULPHACETAMIDE SODIUM

صفات: سفید یا زردی مائل قلمدار سفوف۔ ذائقہ تلخ۔ بو نہیں۔ ایک حصہ ڈیڑھ حصہ پانی میں قابل حل ہے۔ اس کے آنکھوں کے قطور خفیف اور تیز ۱۰ فیصدی، ۲۰ فیصدی اور ۳۰ فیصدی مستعمل ہیں۔ افعال: دافع تعفن، قاتل جراثیم سمیہ۔

ہائیڈرو کلورو تھیازائیڈ HYDROGHLROTHIAZIDE — ایسیڈریکس ESIDREX

مقدار: ۲۵ ملی گرام دن میں دو بار۔ استسقائے لحمی، ورم، اور حالت قلبی استسقاء، گردہ و جگر میں مفید ہے۔ اس دوران ساتھ گرین تک پوٹاشیم کلورائیڈ استعمال کریں۔

سٹریپٹومائی سین

ماہیت: کیمیاوی مرکب ہے رنگ سفید سفوف ہے بو یا خفیف بو ذائقہ ہلکا تلخ پانی میں بآسانی حل ہو جاتا ہے نیز ہلکے تیزابی محلول میں بھی قابل حل ہے یہ عضلی تلقیح کی صورت میں بہت جلد جذب ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک: ۰.۵ گرام سے ایک گرام تک بذریعہ انجکشن۔ دو لاکھ یونٹ سے دس لاکھ یونٹ تک پنسلین سے ملا کر بھی دیا جاتا ہے۔

سٹریپٹومائی سین کیلشیم کلورائیڈ STREPTOMYCIN ET CALCIUM CHLORIDE

سٹریپٹومائی سین ہائیڈروکلورائیڈ STREPTOMYCIN HYDROCHLORIDE

ماہیت: سفید ہے بو یا خفیف بو ذائقہ ہلکا تلخ نیم گرم پانی میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے اس سے انجکشن تیار ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: ½ سے ایک گرام روزانہ اس کے ہر ملی گرام میں ۷۰۰ یونٹ طاقت ہوتی ہے

ڈائی ہائیڈرو سٹریپٹومائی سین DIHYDROSTREPTOMYCIN HYDROCHLORIDE

STREPTOMYCIN SULPHATE

ماہیت: پانی میں حل ہو نے والا سفید سفوف ہے۔

مقدار خوراک: ½ گرام سے ایک گرام۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: اورام باطنی عفونی تپ۔ جراثیم سل۔ ضعف المعدہ سیلان عفونی وغیرہ میں مفید ہے۔

افعال خصوصی: جراثیم دق۔ جراثیم توری۔ جراثیم چیچک۔ جراثیم انفلوئنزا میں موثر ہے کالی کھانسی میں بھی مفید ہے دق دماغی سرسام۔ کلہ دق حلقی نیز آنتوں۔ ہڈیوں جوڑوں کی تمام اقسام دق میں شافی دوا ہے جراثیم دق کو بے حس کر دیتا ہے پی اے ایس اور آئی این ایچ کے ساتھ زیادہ موثر ہے طاعون میں سٹریپٹومائی سین اور سوزاک میں ڈائی ہائیڈرو زیادہ موثر ہے۔

مضر اثرات: سر میں چکر۔ بہرہ پن جلد پر سرخ دانوں کا نمودار ہونا۔

انتباہ: اس کا بے سوچے استعمال مناسب نہیں جب تک مکمل تشخیص نہ ہو جائے ان دواؤں کو سرد و خشک جگہ رکھنا چاہئے اگر تھوڑی مقدار میں نہ ہو تو ایک ہی ٹوٹی میں تمام دوا انجکشن استعمال کیا جائے۔ سٹریپٹومائی سین اور سٹریپٹومائی سین کیلشیم کلورائیڈ آپس میں متناقص ہیں پنسلین اور سلفا کے ساتھ اس کے مرکبات ملا کر بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔

سوڈا

سوڈیائی ایٹ پوٹیشی ٹارٹراس SODII ET POTASSII TARRATE TARTRATE

صفات :- بے رنگ قلمیں یا سفید قلمدار سفوف ، ذائقہ نمکین اور سرد ٹھنڈا ، ایک حصہ ۱٫۵ حصہ پانی میں قابل حل ۔

کیمیاوی ترکیب :- NaK C4H 4O6 4H 2O

استعمال :- مدر بول ، مسہل ۔

مقدار :- ۲ سے ۴ ماشے ۔

سوڈیم سلفیٹ

SODIUM SULPHATE

صفات :- بے رنگ شفاف قلمیں ، مزہ نمکین اور تلخ ، چند پانی کے قطروں میں قابل حل ، ہوا لگنے سے شفافیت جاتی رہتی ہے

کیمیاوی ترکیب :- NA 2 SO4 1H2 O

استعمال :- مدر صفرا ، نمکین مسہل

مقدار خوراک :- ۲ سے ۴ ماشے ۔

سوڈیم فاسفیٹ ایسڈ

ACID SODIUM PHOSPHATE

یہ سوڈیم فاسفیٹ اور فاسفورک ایسڈ کے باہمی عمل سے حاصل ہوتا ہے ۔ بے رنگ قلمیں یا قلمدار سفوف ہے ، بو

ذائقہ ترش اور نمکین ۔ چوگنا پانی میں قابل حل ۔

کیمیاوی ترکیب :- 1 Na 2 HPO4 12H 2O

مقدار خوراک :- ۱ سے ۴ ماشے ۔

سوڈیائی کلوریس

SODII CHLORAS

نک طعلم / کلورس مالٹ ۔

صفات :- بے رنگ شفاف قلمیں یا سفید قلمدار سفوف بے بو ، ذائقہ نمکین ، تین گنا سرد پانی میں قابل حل ۔

انگریزی :- SODIUM-CHL.RIP

کیمیاوی ترکیب :- NaCl96CKC103CCCCl2a49ClMHOOC-C

افعال:۔ مدر طمث لطیف محرک جگر دافع تعفن۔

افعال خصوصی:۔ کالرا اور رطوبت پانی کی کمی میں دیتے ہیں

بڑی بڑی ڈلیاں ذائقہ نمکین۔ ایک حصہ پانی میں قابل حل۔

مقدار:۔ ۵ رتی سے ۲ ماشے۔

سوڈیم سنی میٹ

SODIUM CINNAMATE

صفات:۔ سفید دانہ خوشبودار سفوف ذائقہ خفیف کھاری۔

افعال:۔ محرک کریات بیضا دافع سرطان قاتل جراثیم۔

مقدار ایک سے ۱/۲ رتی۔

سداب

جنگلی۔ اسپند تلخ۔

عربی۔ تیمین ز مرزی۔

انگریزی۔ GRADENRUE

صفت و ماہیت:۔ ایک نبات ہے جس کی بلندی دو گز تک ہوتی ہے بستانی پہاڑی اور جنگلی تین اقسام کی ہوتی ہے سب سے بہتر بستانی ہے پتے چھوٹے نہایت بدبودار اور اس کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ساق چھوٹی اس کی نبات بڑی بڑی شاخیں لگتی ہیں ان شاخوں پر بہت سی چھوٹی چھوٹی ٹہنیاں ہوتی ہیں جن کی انتہا پر چھوٹے چھوٹے سر لگے ہوتے ہیں۔ پتے پر غبار کسی قدر سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ پھول زرد و سبز رنگ۔

مزاج:۔ گرم خشک

افعال:۔ کاسر ریاح مقوی معدہ مسکن مدر بول دافع سمیت مجفف

افعال مخصوصہ:۔ امراض معدہ و جگر رگ معدہ تحلیل تفتیح رفع درد بطنی مقعد شل معدہ اوجاع تحلیل ریاح تفتیح سدہ الاخلاط فضول مقعد شل معدہ اوجاع تحلیل تفتیح رفع درد بطنی

مضر عرق اخلاط معدہ۔

مصلح: سکنجبین افسون ۔

بدل: ۔

مقدار خوراک ۔ ۱ سے ڈیڑھ ماشہ بعض کے نزدیک تین سے پانچ ماشے

سنبل الطیب

فارسی: سنبل الطیب

پنجابی: بلی لوٹن ۔

انگریزی ۔ VALERIAN RHIZOMA

لاطینی ۔ VALERIAN RHIZOMA

صفات: ایک نبات ہے۔ انگلی برابر اکر دیتی جس میں نہ پھول آتا ہے نہ پھل۔ بے شمار ریشے لگے ہوتے ہیں جڑ اس کی نہا
سخت ہوتی ہے دو قسم کی ہوتی ہے ایک سیاہ دوسری سرخ۔ سیاہ زیادہ خوشبودار ہوتی ہے بہتر وہ ہے جو تازہ ہو اور رنگ سرخ
سیاہی مائل ہو خوشبو تیز اور کالائی اور کسی طرح نگی نہ معلوم ہو بال چھوٹی ہو۔ تا اثر تین سال ۔

افعال: ہاضم، دافع تشنج، کاسر ریاح، مدر طمث، مقوی اعصاب، منفتح سدد ۔

افعال مخصوصہ: امراض معدہ، جگر معدہ، تقویت، تحلیل سدہ جگر، تفتیح تحلیل ادرار حیض، تقویت ۔

مضر: گردہ ۔

مصلح: رطبا خیز

بدل: ڈیڑھ گنا اذخر کی بجائے ان تجربات پر بست ... سنبل رومی ۔ مقدار خوراک: ۱ سے ۳ ماشے ۔

AMMONIATED TINCTURE OF VALERIAN

مقدار: ۲۰ سے ۶۰ بوند ۔

افعال: کاسر ریاح، دافع تشنج، مدر طمث حیض ۔

زنک ویلری اینیٹ

ZONIC VALERIANATE

افعال: مقوی اعصاب، دافع تشنج، دافع اختناق الرحم ۔

مقدار: نصف سے ۱ ۱/۲ رتی۔ ایک سے ۳ گرین ۔

سماق

فارسی: تترک۔ ترتری۔

عربی: سماق۔ حماق الابطین حقرب

انگریزی SUMASH

لاطینی RHUS CORIATIA

صفت وماہیت: یہ ایک درخت کا پھل ہے جو دو گز تک بلند ہوتا ہے بعض کے خیال میں انار کے برابر ہوتا ہے پتے لابنے اور مائل بسرخی ہوتے ہیں اور ان پر روان ہوتا ہے کنارے آری کے دانتوں کی طرح کٹے اور پھول چھوٹا پھل خوشوں کے اندر ہوتے ہیں پھل گوکھرو کے پھل کے برابر مگر چپٹا مسور کے دانے کی طرح ہوتا ہے پھل پر ایک پوست جس کا مزہ ترش ہوتا ہے پھل جتنا پکتا ہے ترشی بڑھ جاتی ہے پھل کا عصارہ نکال کر خشک کرکے بھی کام میں لاتے ہیں تروہ پھل ہی مستعمل ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: مسکن مقوی قلب مقوی معدہ۔ قابض۔ حابس۔

افعال خصوصی: امراض معدہ۔ جگر گردہ تقویت معدہ رفع سیلان خون سے قے واسہال صفراوی۔

مضر: معدہ۔ جگر سرد۔

مصلح: انیسون۔ مصطگی رومی۔

بدل: سرکہ اقاقیا۔ امبرون۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۷ ماشے۔

سوہانجنہ

جنگلی: سہنجنہ۔ سہجنہ۔ دو منجنہ۔

انگریزی۔ HORSE RADISH TREE

لاطینی۔ GUILAMDINA MORANGA

صفت: درخت بیس فٹ سے اونچا ہے جس کا تنا سیدھا اور گولائی میں چار پانچ فٹ ہوتا ہے اس میں بڑی بڑی شاخیں نکلتی ہیں چھال بھورے رنگ کی ہوتی ہے اس میں گہری دراریں ہوتی ہیں پتے املی کے پتوں کی طرح مگر اس سے بڑے ہوتے ہیں زرد سفید سرخ تین قسم کے پھول آتے ہیں پھولوں سے شہد کی طرح تیز خوشبو آتی ہے پھلیاں ۹ سے ۱۸ انچ لمبی شکل ہوتی ہیں۔ انگلی کے برابر موٹی ان میں سے چھوٹے تخم نکلتے ہیں ذائقہ تلخ۔ تخموں سے نیلا سبز اور سرخ تیل بیجوں میں سے ۲۶ تولہ صاف تیل نکلتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: محلل ریاح۔ مسہل۔ ہاضم۔ مسکن۔ مفتت حصاۃ گردہ و مثانہ۔ مشتہی۔ مقوی اعصاب۔

افعال مخصوص: ورم تحلیل کر۔ مفتت حصاۃ و مدر حیض، کاسر ریاح۔ قاتل دیدان۔ مشتہی۔ سوزاک میں، استسقا میں مفید ہے۔

مضر: اچھا گرم کو مضر ہے۔ ضعف قلب

مصلح: دہنیا کی سیم۔ باقی نارنگی۔

بدل: نامعلوم۔

مقدار خوراک: تخم ایک ماشہ۔

سنگ بصری

ہندی: کھاپر۔

فارسی: سنگ بصری۔

عربی: حجر الکحل۔

انگریزی: BLACK JACK — ZINC ORE

کیمیائی: ZINC SULPHIDE

صفت و ماہیت: یہ سیسے کی کان کی خاک و سنگ ریزوں سے تانبا اور سیسہ جب اکٹھے وقت بجلی کے زور کشش میں جمع ہو کر جم جانے سے تیار ہوتا ہے۔ جیسے عرق سے بھی جست پگھلنے کا تیزاب پاک محلول حل کر دیتے ہیں اور ایک صورت ہونے پر چھان کر میں آنچ دیتے ہیں جب کہ اس پر جھاگ دکھائی دیتی ہے۔ جب اس کو چھان کر میں آنچ دیتے ہیں اور جھاگ اٹھنے پر آنکڑ رکھ لیتے ہیں اور اس طرح تھیں بند ہو جاتی ہیں ذائقہ کسیلا اور تلخ بے بو ہوتا ہے۔ رنگ خاکستری۔

مزاج: سرد خشک

افعال: مقوی بدن ضعیف۔ قابض مقوی اعصاب۔
افعال مخصوصہ: امراض چشم۔ تقویت روح باصرہ۔ حفظ صحت چشم۔ رعاف بخفقان روح خارج۔
مضر: سدہ پیدا کرتا ہے۔
مصلح: شہد۔
بدل: شادنج اور قلیمیا۔ عفص شہد خالص۔
مقدار خوراک: ۱ سے ایک ماشہ۔ زیادہ مقدار میں قے آور ہے۔

ست گلو

صفت و ماہیت: گلو کا نشاستہ ہے سفید اور معمولی تلخ ہوتا ہے۔ یہ تازہ گلو سے اس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ تازہ گلو کو دھو کر کوٹ کر تھوڑا سا صاف پانی ملاتے ہیں اور پھر چھان کر گلو کا پانی علیحدہ کرتے ہیں۔ پانی مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال اس پر کپڑا باندھ دیتے ہیں۔ خشک ہونے پر محفوظ کر لیتے ہیں پانی کو آگ پر جوش دے کر بھی خشک کر کے تیار کر لیتے ہیں مگر اول الذکر بہتر ہے ایک اور طریق بھی ہے کہ تازہ گلو کو دھو کر اور چھیل کر چھوٹے ٹکڑے کر کے رات بھر پانی میں بھگو دیں پھر مل کر صاف کریں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔

مزاج: سرد۔
افعال: دافع بخار مقوی۔ قاطع صفرا۔
افعال مخصوصہ: بخار۔ تپ حیات۔ سوزش
مضر: اس میں کوئی خاص مضرت نہیں۔
مصلح: تباشیر۔
بدل: گلو۔ مقدار: ۲ سے ایک ماشہ۔

سنگدانہ مرغ

فارسی۔ چینہ دان
عربی۔ قانصہ شاہک

انگریزی۔ GIZZARD

صفت و ماہیت: یہ معدہ اور آنتوں سے علیحدہ چیز ہے پرندہ جو دانہ نگلتا ہے پہلے سنگدانہ میں نرم ہو لیتا ہے پھر پوٹے میں ہو جاتا ہے جسے معدہ کہتے ہیں سنگدانہ کو چیرنے پر اس میں کبھی کبھی کنکریاں اور بجریاں کانچ کے ٹکڑے ملتے ہیں۔ سنگدانہ بہت سخت گول اور چپٹا ہوتا ہے گھڑی کی سی وضع رکھتا ہے رنگ اوپر سے بیگنی کا سا اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے

مزاج: تمام پرندوں کے مطابق جس کا ہو۔

افعال: قابض۔ مقوی معدہ مقوی امعاء۔

افعال مخصوصہ: کبد دافع ضعف کبد معدہ تقویت قابض۔

مضر: قولنج کا مورث ہے۔

مصلح: سرکہ نمک۔

بدل: ایک طائر کا دوسرے طائر کا بدل ہے۔

مقدار: ایک ماشہ۔ معجون سنگدانہ مرغ مشہور قرابادینی مرکب امعاء اور معدہ کی تقویت و قبض کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

سقمونیا

سقمونیا محمودہ۔

سیکمونی ریزن۔ SCAMMONY RESIN

صفات: ایک نبات کا رس ہے جو ایشیا میں ملتا ہے آسانی سے ٹوٹ جاتا ہے اس کا پودا تین چار گز تک بلند۔ اس کی شاخیں زمین پر پھیلی ہوتی ہیں۔ شاخوں پر رطوبت ہوتی ہے جو ہاتھوں پر لگنے سے چپکتی ہے شاخیں بڑی گرہ دار اور نرم ہوتی ہیں پتوں کی وضع عشق پیچاں کی سی پھول سفید گول اور اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں بو تیز اور ناگوار جڑ سے مختلف طریق سے حاصل ہوتی ہے ولایتی سقمونیا صاف شدہ ٹکیاں ہیں ذائقہ تلخی خفیف کسیلا۔ خالص زرد رنگ ہاتھ سے جلد جدا ہو جاتا ہے۔

افعال: مسہل قوی۔ مدر صفرا۔ قاتل دیدان و مخرج دیدان۔

افعال مخصوصہ: اسہال، اخراج بلغم و صفرا۔

مضر: محرب۔ مضر قلب و احشاء۔

مصلح: گلاب خالص۔

بدل: ڈیڑھ ماشہ ایلوا اور نصف وزن ہلیلہ زرد۔ دو مثقال گلاجی کی چھال۔

مقدار:۔ ایک سے چار رتی۔

سفوف سقمونیا مرکب:۔ COMPOUND POWER OF SCAMMONY

زنجبیل ایک تولہ، سقمونیا سہ تولہ، سفوف بنا کر نصف سے دو ماشہ تک استعمال کریں۔

سیندور

بنگالی۔ سیندور۔

فارسی۔ شنگرف، زراوک، سندریس۔

عربی۔ اسرنج، اسریج، اسرنج۔

انگریزی:۔ RED OXIDE OF LEAD

لاطینی:۔ PLUMBUM OXIDUM

صفت و ماہیت:۔ یہ زردی مائل سرخ سفوف جو وزنی ہوتا ہے رانگ اور سفیدے سے بناتے ہیں۔ پہلے جب شنگرف سے رنگت میں کم سرخ مگر اس سے مشابہ بے مزہ اور بے بو اور مثل سیسہ کے پیاہوا آگ میں نہ جلے زیادہ بہتر ہے۔

مزاج:۔ سرد خشک۔

افعال:۔ قاتل دیدان، حابس الدم

استعمال مخصوص:۔ امراض جلد، زخم ناسور، جلد تنقیہ، اعمال قروح خارجاً۔

مضر:۔ سم قاتل

مصلح:۔ موم، روغن کدو

بدل:۔ چند سیسہ سرد قلاں۔

مقدار خوراک:۔ صرف خارجاً مستعمل ہے۔

سلاجیت

بنگالی۔ شلاجتو۔

عربی۔ حجر الموسیٰ۔

انگریزی۔ STONE LAC — ASPHALT

لاطینی۔ STYRAX PRAEPRATUS

صفت و ماہیت: یہ ایک قسم کی سیاہ منجمد رطوبت ہے جو گرمیوں میں پہاڑوں سے تراوش پاکر منجمد ہو جاتی ہے ایسے پہاڑ جن میں سیسہ، تانبہ، سونا، چاندی وغیرہ کی کانیں ہوتی ہیں۔ رنگ سیاہ ذائقہ پھیکا اور قدرے تلخ ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقلل مدر، مقوی گردہ و مثانہ۔

افعال مخصوصہ: امراض مخصوصہ مقوی باہ و اعصاب و اعضاء

مضر: گرم مزاجوں اور ریہ۔

مصلح: مصطگی رومی، کتیرا۔

بدل: جندبیدستر و قطران۔

مقدار خوراک: چار رتی۔

سیوتی

بنگالی۔ سے اُتی

فارسی۔ گل مشکیں

عربی۔ گل نسرین

انگریزی۔ CHINA ROSE

صفت و ماہیت: مشہور درخت ہے بستانی اور جنگلی دو قسم کا ہوتا ہے بستانی کا پھول سفید بعض زعفرانی اور بعض زرد و صندلی مائل ہوتا ہے۔ برابر اور گلاب کے پھول کی طرح مگر اس سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے عرق میں خوشبو کم آتی ہے بخلاف اس کے جنگلی کا پیڑ گلاب کے پیڑ کے مشابہ اور خاردار اور بستانی کے پیڑ سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے پھول کے بعض کا رنگ سفید بعض کا مثل بستانی کے پھول سے بڑا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: عموماً گل مستعمل ہے۔ مفرح قلب، محلل اورام، مقوی دماغ، ملطف۔

افعال مخصوصہ: امراض لثہ و دہان و قلب۔ تحلیل، تلطیف اورام، تقویت، تفریح، گل سوختہ رفع رطوبت، تسکین، تحلیل و تقویت

مضر: دماغ اور سینہ حلق۔

مصلح: گل سرخ، روغن بادام۔

بدل: گل کا پھول یا بنفشہ کا پھول۔ اس کے پھولوں کا گلقند اور تیل بھی تیار کیا جاتا ہے۔

سنا

سنا، برگ سنا، بھنگانی، سنا مکی۔

سنا فولیم **SENNAE FOLIUM**

سنا لیوز **SENNA LEAVES**

مقام پیدائش: حجاز، مدراس، سندھ، گجرات، یوپی، بمبئی میں موسم ربیع میں پائی جاتی ہے۔

صفات و ماہیت: سنا کا پتا ایک انچ سے کسی قدر زیادہ نشتری شکل یا کسی قدر بیضوی نوکدار نیچے کی جانب کا کنارہ غیر مساوی ثابت پتلا اور کاغذ کی طرح جسم میں خفیف زردی لئے ہوئے نیچے کی سطح پر نہایت باریک روئیں اور قریب قریب بالکل صاف بو مخصوص بھکی اور چائے کی مانند اور ذائقہ گندہ سا۔ سنا اور تیل لانے والا ہندوستانی سنا ہوتا ہے اس سے کچھ بڑا ہوتا ہے اس کی اور بھی اقسام ہیں جن میں کچھ فرق ہوتا ہے۔

افعال: مسہل، مسکن، منقی دماغ۔

افعال مخصوصہ: اسہال، اخراج اخلاط غلیظہ و لزجہ۔

مضر: مغص

مصلح: گل سرخ، روغن بادام

بدل: ریوند، شاہترہ یا سفوف ریوند چینی، ہلیلہ زرد کی تمام مقام ہندوستانی سنا

مقدار: دو ماشے تک۔

مرکبات: معجون سنا **CONFECTION OF SENNA**

افعال: مسہل۔ مقدار: ۲ سے ۴ ماشے۔

شربت سنا **SYRUP OF SENNA** ملین ہے مقدار: ۲ سے ۴ ماشے۔ سفوف سنا کی دو سے چار ماشے مستعمل ہے۔ جوشاندہ سیاہ۔ بلیک ڈراٹ **BLACK DRAUGHT**

مقدار: ۲ سے ۴ ماشے۔

سیکرین

سیکرین

لاطینی: گلوسائیڈم GLUSIDUM

گلوکوسائی مائیڈ GLUCUSIMIDE

انگریزی: سیکرین SACCHARIN

کیمیاوی نام: BENZOYLSULPHONIMIDE

صفات و ماہیت: یہ کولتار سے حاصل کی جاتی ہے۔ در اصل یہ جوہر شکر نہیں بلکہ سفید قلمیں یا قلمدار سفوف ہے۔ ذائقہ نہایت شیریں کھانڈ سے تین سو گنا شیریں۔ ایک حصّہ چار سو گنا سرد پانی میں تحلیل، ایک حصّہ ۲۸ حصّہ گرم پانی میں تحلیل ہے۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: بعض محلولات کو میٹھا کرنے کے لئے مستعمل ہے

مقدار: ½ سے ۲ گرین۔

سیکرین سوڈیم — سفید قلمی سفوف ہے، بے حد میٹھا

افعال: یہ محلولات کو میٹھا کرتے اور موٹاپا کم کرنے اور ذیابیطس میں استعمال کیا جاتا ہے جو جسم کو غذائیت نہیں پہنچاتی۔

بدل: شکر۔

سپستان

بنگالی: بہوارہ، جاتی۔

فارسی: سپستان

عربی: سبستان، دبق، ابو لق مخاط

انگریزی: NARROW LEAVED SUPISTAN

لاطینی: CARDIA ANGUTI — FOLIA

صفت و ماہیت: یہ قریب قریب بیر اور سعد کے بیر کے برابر ایک درخت کا پھل ہے دو قسم کا ہوتا ہے، ادنیٰ مائل سرخ رنگ خشک ہونے پر خفیف سے ڈوکڑ اور جھریدار ہوتے ہیں، ذائقہ پھیکا خام حالت بلکہ مسلم ہونے پر شیریں ہو جاتا ہے۔ درخت اوسط لمبا قد کا جس کا میٹھا یا کچھ مزا ہوتا ہے چھوٹی چھوٹی شاخیں سرخی مائل ہونے رنگ کی ہوتی ہیں اس کے جھونے پتے چکنے

ہوتے ہیں اس پر سفید رنگ کے پھولوں کے گچھے اور ہرے رنگ کے پھلوں کے گچھے لگتے ہیں پھل پکنے پر نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔ ان کا چھلکا موٹا اور چپکنے والے گودے سے بھرا ہوتا ہے اس کی گٹھلی میں ایک دو دانے ہوتے ہیں اور اس میں چکنائی ہوتی ہے۔

مزاج: معتدل۔

افعال: مسکن، منفث، ملین، مدر۔

افعال مخصوصہ: امراض صدر، تلیین صدر، رفع سعال یابس، تصفیہ صوت، جگر، دافع خفقان، بلغم، رفع سعال یابس۔

مضر: مصدع جگر۔

مصلح: عناب، برگ گل سرخ۔

بدل: خطمی، عناب۔

مقدار: ۱ تولہ تا ۲ تولہ۔

سرس

بنگالی: سرشی، کالو جھلا سرش۔

فارسی: درخت زکریا۔

عربی: سلطان الاشجار۔

لاطینی: ALBEZIA AMARA

انگریزی: ACACIA SPECIOSA۔

ماہیت: یہ ایک بہت بڑا درخت ہے جس کی بلندی ۴۰ سے ۵۰ فٹ تک ہوتی ہے۔ اس کا تنا بہت چوڑا ہوتا ہے۔ اس کی چھال آدھا انچ موٹی اور باہر سے بھورے رنگ کی اور اس میں بہت سی چھوٹی بڑی دراڑیں ہوتی ہیں۔ اس میں خوشبودار اور سفید پھول لگتے ہیں۔ اس کی پھلیاں ۸ سے ۱۰ انچ لمبی اور ۱ انچ چوڑی اور پتلی، بھورے پیلے رنگ کی ہوتی ہیں جن میں ۸ سے ۱۲ تک بیج نکلتے ہیں۔ اس کے پتے سبز اور بیج بھورے سرخی مائل ہوتے اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: جالی، مقوی، منقی، مقوی باہ۔

افعال مخصوصہ: برگ سبز امراض لثہ و لسان، برگ سبز کشیدہ دندان تسکین درد، تقویت دندان و لثہ، تخم امساک، تقویت قلب، رفع ورم۔

مضر:- تلخیہ امراض بالیہ۔

مصلح:- روغن زرد، نبات سفید۔

بدل:- تخم ترہ تیزک اور رائی سفید۔

مقدار خوراک:- تخم دو تا چار ماشہ، چاول ۵ تا ۱۰ ماشے۔

سیکران

بنج سیکران۔

فارسی:- بنگ دیوانہ۔

اردو:- اجوائن خراسانی۔

انگریزی HYOSCYAMUS

لاطینی : HYOSCYAMI

صفات:- یہ بنج نامی ایک چھوٹے سے پودے کے بیج ہیں جو خودرو بھی ہے اور باغات میں بھی بویا جاتا ہے۔ پتے بہت سبز ہوتے ہیں طول مختلف بعض وقت ایک بالشت تک بھی لمبے ہوتے ہیں گردے کی شکل یا بیضوی شکل کے ہوتے ہیں تنا لیس دار رنگت سبز، ذائقہ سے تلخ اور بو ناگوار قدرے سا تند تیز اجوائن سے کسی قدر مشابہ عام طور پر اور جلدی پہچان اجوائن کی ہوتی ہے شناخت ہو بایک سرواں۔

مزاج:- سرد خشک

افعال:- مخدر، مسہل، منوم، مسکن، دافع تشنج دماغ۔

افعال مخصوصہ:- امراض معدہ، دفع درد معدہ، امراض مخصوصہ اسہال تحلیل منی۔

مضر:- دماغ۔

مصلح:- شہد خالص لیموں۔

بدل:- افیون، اجوائن دیسی اور خشخاش سیاہ۔

مقدار خوراک:- ایک ماشے تک

مرکبات:- EXTRACT HYOSCYMAUS

مقدار:- آدھ سے دو گرین

ٹنکچر ہائیوسائمس TINCTURE HYOSCYAMUS مقدار:- دس سے تیس بوند۔

ہائیوسائن ہائیڈروبرومائیڈ HOSCINE HYDROBROMIDE مقدار:- ۱/۱۰۰ سے ۱/۵۰ گرین

زیرجلدی انجکشن INJECTIO HYOSCINAE HYPODERMICA

ایک جزو آب مقطر میں ایک گرین۔ مقدار: ۵ سے ۱۰ قطرہ۔

ہائیوسائمین سلفیٹ HYSOCYAMINE SULPHATE مقدار: ۱/۲۰۰ سے ۱/۱۰۰ گرین۔

افعال: مخدر، مسکن، مسکن الم، دافع تشنج۔

سم الفار

تیزاب الہلک۔

فارسی: مرگ موش۔

اردو: سنکھیا، ہندی: سنکھل کھار۔

لاطینی ACIDUM ARSENIOSUM

انگریزی ACIDUM. ANHYDRIDE

آرسینس ایسڈ۔ ARSENIOUS ACID

وائٹ آرسینک۔ WHITE ARSENIC

صفات: سفید بڑے بڑے چمکدار ٹکڑے یا شفاف ڈلیاں ہوتی ہیں۔ سنکھیا رکھنے سے دانہ دار ملی ہو جاتی اور اس پر تہہ جم جاتی ہے پانی میں بہت کم حل ہوتی ہے کئی قسم کی ہوتی ہے۔ سفید، سیاہ، سرخ، زرد وغیرہ۔

انحلال: سو حصہ سو پانی میں دانہ دار سنکھیا گیارہ حصہ اور ڈلیاں تیرہ حصہ حل ہوتی ہے۔ سرخ کو کوئلہ پر ڈالنے سے لہسن کی سی بو آتی ہے

مدت: سربمہر رکھنے سے اس کی قوت باقی رہتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: محلل، دافع بخار، مصفیٰ خون۔

افعال مخصوصہ: امراض مخصوصہ، تحلیل، تقویت باہ، جذب طرقات، تنظیم کر، تفریح بخار۔

مضر: زہر قاتل ہے۔

مصلح: روغن زرد، گھی۔

بدل: دوسری اقسام، اکسید سرسٹا، بلیاں۔

مقدار: ۱/۴ چاول۔

مرکبات :۔ فولرز سلوشن **FOWLER'S SOLUTION**

دیگر نام :۔ لائیکر آرسینیکیلس۔ **LIQUOR ARSENICALIS** رنگ سرخی مائل۔ صاف شفاف۔ ذائقہ بے کیفیت کھاری

مقدار :۔ ۲ سے ۸ منم۔

افعال :۔ مصلح۔ دافع امراض زہریہ۔ مقوی اعصاب۔ مصفیٔ خون۔ مدر طمث۔

محلول سم الفار ہائیڈروکلوریک **HYDROCHLORIC SOLUTION OF ARESNIC**

صفات :۔ بے رنگ سیال۔ کیفیت ترش

افعال :۔ مصلح۔ مدر طمث۔ دافع امراض زہریہ۔ پلیولا آرسیٹیکا **PILULA ARSATICA** نسخۂ حب

۱/۲ رتی۔ مرچ سیاہ ۱/۲ ۵ رتی۔ جوز مائل۔ ا رتی۔ گوند کے لعاب میں مرچ سیاہ کے ساتھ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ ملیریا و زہریہ میں

مفید ہے۔ نیز سلورسان۔ سلفرسنیال۔ ایسی ٹارسل۔ ایٹشائیمن وغیرہ بھی مفید مرکبات ہیں۔

SALVARSAN (S.A.B.) NEO ARSPHENAMIN

سجی

بنگالی :۔ ساجی کھار۔

فارسی :۔ اشخار۔

عربی :۔ نطرون۔

انگریزی :۔ **SODIUM CARBONATE**

صفت و ماہیت :۔ یہ سفید اور سیاہ دو قسم کی کھار ہے جو اشنان وغیرہ بوٹیوں کو جلا کر حاصل ہوتا ہے جلانے پر رطوبت نکل کر یہ جم جاتی ہے۔ رنگ بھورا مائل سیاہ و سفید ذائقہ تیز شور سا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک

افعال و اعمال :۔ ہاضم۔ منفث بلغم

افعال مخصوصہ :۔ مقوی معدہ۔ ہاضم طعام۔ قاطع بلغم۔

مضر :۔ ایک درم زہر قاتل ہے اور نہایت مضر۔

مصلح :۔ گھی۔ مسکہ۔ اشیاء چرب اور ترش ادویہ۔

بدل :۔ طبی کتب میں کہیں نہیں ملا۔

مقدار :۔ ایک سرخ۔

سوڈا بائی کارب

SODIUM BICARBONATE سوڈیم بائی کاربونیٹ

صفات:۔ سفید رنگ۔ سفوف یا چھوٹی بے قاعدہ قلمیں۔ ذائقہ خفیف کھاری ایک حصہ ۱۲ حصہ سرد پانی میں قابل حل۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ دافع، مفتح جگر۔ دافع الحموضت۔

افعال مخصوصہ:۔ معدہ، جگر، ہاضم و مقوی۔ مفتح، مقئی۔ گھیر، بیض، دماغ کی پیچش ورم میں مفید ہے۔

مضر:۔ زائد مقدار میں دینے سے معدہ کو مضر پہنچاتا ہے۔

مصلح:۔ ترش اشیاء۔

مقدار خوراک:۔ ۵ سے ۲۰ گرین۔

سوڈیم کلورائیڈ

SODIUM CHLORIDE

COMMON SALT کامن سالٹ

SODII BICARBONAS

نمک طعام۔

SODII CHOLORIDUM

صفات:۔ چھوٹے چھوٹے سفید دانے یا شفاف قلمیں شش پہل ڈلیاں ایک حصہ تین حصہ پانی میں قابل حل

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ دافع الحموضت۔ مقوی محرک کی۔ معدہ۔

افعال مخصوصہ:۔ ہاضم و کاسر ریاح۔ مسہل، جلا، مقوی ذہن، آنکھ کو مفید۔

مضر:۔ دماغ ۔ خارش کا موجب۔

مصلح:۔ مغز بادام اور اشیائے بارد۔

بدل:۔ نمک سنچر۔

مقدار:۔ ۱ سے ۲۰ گرین۔ ایک ماشہ سے تین ماشے۔

سمندر سوکھ

ہندی۔ سمندپات۔ پنجابی۔ گگ۔

انگریزی ARGY ROISPECIOSA لاطینی CONVOLVULUS ARGENTEN

صفات :- یہ رائی کے دانے کے برابر بلکہ اس سے بھی بڑے سیاہ رنگ اور چکنے بیج ہیں بہت بڑی بیل ہوتی ہے اس کی شاخوں اور پتوں کے نیچے سفید نرم ریشمی روئیں ہوتے ہیں پتے برگ تنبول کی طرح گول دو تین انچ لمبے ہوتے ہیں اکثر اتنے چوڑے اور ضخیم ہوتے ہیں مگر ان کی پشت بہت سی رگیں رکھتی ہیں۔ روئیں والی جانب روئی کی طرح سبز ہوتے ہیں پھول بڑے پھول کی طرح اور اس سے چھوٹا ہوتا ہے اس کا رنگ سرخ سیاہی مائل ہوتا ہے اور باہر سے سفید اور بیگنی جامنی کی طرح روئیں دار پھل تمبل کی طرح اور پانچ اور قدرت میں پتا ہوتا ہے جس میں چار بیج ہوتے ہیں ان بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے لیکن اس کا پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش :- ہندوپاک۔

مزاج :- پہلے درجے میں سرد و تر۔

خواص :- تخم ممسک مغلظ منی۔

افعال خصوصی :- امراض مخصوصہ مرداں مغلظ منی امساک۔ رفع جریان و سوزاک۔

مضر :- دیر ہضم

مصلح :- شہد خالص۔

بدل :- تخم سرواں۔

مقدار :- دو ماشے۔

سنگ جراح

فارسی۔ شکر سنگ۔ سنگ زخم۔

عربی۔ حجر الاعرابی۔

انگریزی۔ SOAP STONE

لاطینی۔ SILICATE OF MAGNESIA

صفت و ماہیت :- یہ ایک قسم کا سفید سے وزنی چکنا پتھر ہے جس میں زیادہ بہتر ہوتا ہے جو کہ زخموں میں بھی کام آتا ہے اس لئے اس کا نام سنگ جراحت رکھ دیا۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: حابس الدم، قابض، مجفف، جالی۔

افعال مخصوصہ: امراض اندرون دہان، دافع قلاع، مخفف جریان دم، مسدد، مجفف قروح، حابس دم۔

مضر: امراض مثانہ۔

مصلح: روغن گل۔

بدل: [illegible]۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۳ ماشے۔

سمندر جھاگ

بنگالی: سمندر پھینا۔ فارسی: کف دریا۔

عربی: زبد البحر۔

انگریزی: CATTLE FISH BONE

لاطینی: SADIA OFFICINALIS

صفت و ماہیت: یہ ایک بحری جانور کی پیٹھ کی اوپر کی ہڈی ہے جو کہ بحیرہ قلزم اور بحیرہ عرب نیز فارس میں ملتی ہے یہ جانور ایک بالشت کا ہوتا ہے اس کے منہ کے نیچے چوڑا ہوتا ہے جس کے اندر دم گوشت ہوتا ہے اس گوشت میں سیاہ رنگ رطوبت بھری ہوتی ہے یہ جانور مرنے کے بعد جب ساحل پر پڑا رہتا ہے تو عرصہ بعد اس کا گوشت اور کھال گل سڑ کر ہڈیاں رہ جاتی ہیں اسے سمندر جھاگ کہتے ہیں۔ رنگ سفید جالی دار اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ ماہی گیروں کے ذریعے بھی حاصل ہو جاتا ہے علاوہ اقسام کے ہوتی ہے بہترین وہ ہے جو سفید اور ہلکا اوپر سے چکنا اندر سے کھوکھلا تہ در تہ ہو۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص: جالی مقوی۔

افعال مخصوصہ: امراض رفع غبار چشم جلا بصر۔

مضر: سر۔

مصلح: روغن کدو۔

بدل: مہرہ۔ ارنی۔ ورمنہ۔

مقدار: بقدر ضرورت۔

شنگرف

بنگالی، ہنگل۔ فارسی، شنگرف۔ عربی، زنجفر، شجرف

انگریزی، SULPHIDE OF MERCURY-CINNABAR

لاطینی SULPHUNATHUM HYDRARGYRUM

یہ ایک سرخ رنگ کا مادہ ہے جو مشہور معدنی شے ہے۔ پارے اور سونے اور گندھک کی کانوں سے نکالا جاتا ہے پارے اور گندھک کو ملا کر متعدد طریق سے تیار بھی کیا جاتا ہے۔ بہتر وہ ہے جس کی ڈلیاں بڑی سرخ اور سیاہ ہوں اور اس میں گندھک کی بو نہ آئے۔ اس کی طاقت بڑھانے کا طریق یہ ہے کہ اس کے دو تولہ بھر کے پانچ ٹکڑے کر کے ایک سلاد سے صاف کپڑے میں سی کر ہنڈیا کے بیچ میں رکھ کر اس ہنڈیا کو نمی دے کر جنگلی اپلوں کی آنچ دیں کہ ہنڈیا اچھی طرح سے پک جائے اور اوپر سے کچھ جل بھی جائے۔ جب وہ بالکل سرد ہو جائے تب اس کو پوٹلی سے نکال کر دوسرے ہنڈیا میں رکھ کر اسی طرح سے آنچ دے دیں۔ اس طرح سو مرتبہ آنچ دے کر تیار کر لیں۔ اس طرح قوت اور بھی بڑھانی ہو تو بطور لہسن میں رکھ کر سو ۱۰۰ آنچ دیں۔ اس طرح پیاز میں رکھ کر سو ۱۰۰ آنچ دیں یہ تیار شدہ ۱/۲ سے ایک چاول تک دیں۔

مزاج: گرم خشک

خواص و فوائد: بعض جاذب رطوبت کو جذب کرتا ہے مسقط زخم و دافع جذام مقوی باہ محلل۔ اس کے مرکبات سکتہ، فالج، استرخاء، اختلاط و ہذیان، جذام اور امراض سوداوی کو دافع ہیں۔

استعمال کے مخصوص مواقع و افعال: امراض مخصوصہ، تقویت باہ، جملہ اعمال قروح، رفع آتشک و جذام۔

مضر: در ورثہ خفقان و خناق۔

مصلح: شیر خالص۔

بدل: در شیشہ مغسول بقدر مناسب۔

مقدار: ۱/۲ چاول سے ایک رتی تک۔

شہد

بنگالی، مدھ۔ فارسی، انگبین۔ عربی، عسل۔

انگریزی، HONEY

لاطینی، MEL — HUNIG

مخصوص قسم کی مکھیاں بعض نباتات کے برگ و گل میں سے ایک قسم کا رس چوستی ہیں جو ان کے معدہ میں جا کر شہد میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ دانہ دار، چکنی اور مزہ شیریں، خوشبو لطیف، بہترین وہ ہے جو چھتے سے ٹپک کر نکالا جائے اس میں موم وغیرہ ملا ہوا ہوتا ہے۔ عمدہ رنگ سرخ شفاف کا لعاب خوش مزہ اور آگ سے ملانے سے گاڑھا ہو جاتا ہے۔

کیمیاوی ترکیب: دو حصے انگوری شکر نیز ایک قسم کی شکر کے علاوہ موم اور دیگر جوہر، سلفیٹ، کلورائیڈ، فاسفیٹ وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے سیاہ، سبز یا کوئی ملا جلا جز نہیں ہوتا۔

شہد خالص ہونے کے لئے انڈین فارماکوپیا حسب ذیل ہے۔ وزن فی ملی لیٹر ۱.۳۵ گرام سے کم نہ ہو۔ تیزابیت ۱۰ گرام میں NAOH ¼ ML ۴ سے زیادہ نہ ہو۔ AZO DYE (مصنوعی رنگ کی ایک قسم) موجود نہ ہو۔
نوعی مسائلی تحویل (SPECIFIC ROTATION) +۰.۱ سے -۳.۰ تک۔
کلورائیڈ کی مقدار ۰.۰۰۵ حصے فی ملین سے زیادہ نہ ہو۔ سلفیٹ کی مقدار ۲۵۰ حصے فی ملین سے زیادہ نہ ہو۔
مصنوعی تحویل شکر (انورٹ شوگر) FIEHE'S TEST منفی ہونا چاہئے۔ خارجی رنگ، حیوانی تہہ، نشاستہ اور ڈکسٹرین نہ ہو راکھ ۰.۵ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ FIEHE'S TEST (شہد میں INVERT SUGAR (مصنوعی گلوکوز اور فرکٹوز) شناخت کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ شہد کا آبی محلول (تناسب ۱:۵) ... ایک ملی لیٹر کے ... ایتھر کے ساتھ اچھی طرح تیزی کی جائے۔ اس کو گرم کرنے سے ایتھری سطح علیحدہ ہو جاتی ہے اس میں سے ۱ ملی لیٹر کی سفید چینی کی پیالی میں ڈال کر ایتھر کو اڑا دیا جائے۔ بچ رہنے والے مادہ میں RESORCINOL کے تیزابی محلول (تناسب ۱:۱۰۰ ملی ہائیڈروکلورک ایسڈ کے محلول میں ایک گرام RESORCINOL) کا ایک قطرہ ملانے سے سرخ نارنجی یا سرخی مائل جو ... رنگ پیدا ہونا چاہئے۔ زیادہ سے زیادہ ہلکا نارنجی گلابی رنگ نمودار ہو سکتا ہے جو تیس سیکنڈ میں غائب ہو جاتا ہے۔

ہمارے ہاں شہد خالص کا منتخبہ ذیل معیار ہے۔ رطوبت ۲۰ فیصد سے زیادہ نہ ہو، راکھ ۰.۵ فیصد سے زیادہ نہ ہو گنے کی شکر ۱۰ فیصد سے زیادہ نہ ہو۔ تحویل شکر ۶۰ فیصد سے کم نہ ہو۔ FIEHE'S TEST منفی ہو۔

مزاج: تازہ شہد گرم خشک۔

خواص و فوائد و محل استعمال: مصفی مواد ردیہ، دافع سدہ، مقوی باہ، جلائے بصارت، مسہل، دافع سعال، حلق جلا اکلیل۔

افعال مخصوصہ: منضج رطوبات، دافع جملہ امراض باردہ، چشم جلا، مقوی بصر، منقی، مقوی تحلیل، ملیّن لطیف، مقوی معدہ، دافع ریاح، استسقا، اوجاع باردہ، احتراق، منقی بلغم و فساد خون۔

مضر: امراض حارہ، معدہ حار محرق۔

مصلح: ترشی، سرکہ، انار ترش، کتیرا۔

بدل: انگور اور مویز کا رس۔ مقدار خوراک دو سے ایک تولہ تک۔

شبت

فارسی: شبت

اردو: سوا، سویا۔

انگریزی: DILL FRUIT

لاطینی: ANETHI FRUCTUS

صفات: یہ ایک مشہور نباتات ہے، جس کے پتے چھوٹے اور باریک سونف کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔ اس میں ایک خاص قسم کی خوشبو آتی ہے۔ ساق ایک گز تک اونچی اور پھول چھتردار ہوتا ہے۔ رنگ زرد و سفید ہلکا، تیز کڑوا چرپرا۔

طبیعت: گرم خشک۔ قوت دو برس تک رہتی ہے۔

خواص و افعال: برگ، پتے کا سر پر لیپ محلل اورام ہاضم۔ تخم مسدد قاطع ریاح ادرار ابول و سعال یابس منفث حصات محلل اورام منوم۔

افعال مخصوصہ: آب برگ سبز، اخراج مواد۔ تخم معدہ اور ادرار تحلیل طحال اور ادرار تحلیل تقویت۔ تخم اخراج مواد۔

مقدار: ۲ سے ۳ ماشے۔

تخم شبت

صفات: بیضاوی شکل، پشت ابھری ہوئی طول میں ایک انچ کا چھٹا حصہ، رنگ سوجی جیسا بھورا، کنارے پتلا چھلکے کی مانند ہلکا زرد، خوشبودار اور ذائقہ کسی قدر تلخ۔ ہر بیج دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے اور ہر حصہ پر پانچ خطوط شاہ ہوتے ہیں۔ لیکن ان سے اس طرح شناخت کیا جا سکتا ہے اس کے عرض میں دونوں طرف باریک جھلی کے پر جیسے لگے ہوتے ہیں گویا اس طور پر اس میں ۷ فیصدی ایک اڑ جانے والا روغن ہوتا ہے جس کی بو تیز خوشبو سے مخصوص ہے۔

طبیعت: گرم خشک

خواص و فوائد: کاسر ریاح بیاسے بادہ اسوجہ منفث حصات مدر بول ہاضم منضج حل۔

افعال: تخم معدہ اور ادرار تحلیل عدم تحلیل تقویت طحال ادرار اخراج مواد بلغمی

مضر: دماغ چشم معدہ گردہ۔

مصلح: کافور، لیموں و اشمودوں کا رس، اور مزاجوں کے لئے شہد یا دارچینی یا اگنگ برائے مزاج حار۔

بدل:۔ روغن شبت

مقدار:۔ ۲ ماشے۔

روغن شبت

ڈرل اوکل۔ اولیم انیتھائی۔ OLEUM ANETHI

افعال:۔ ملطف و حار محلل اورام دافع تعفن و کاسر ریاح۔

افعال مخصوصہ:۔ کاسر ریاح۔

افعال:۔ رحم حیض دافع تشنج مسکن کاسر ریاح۔

مقدار:۔ ایک سے ۲ ماشے۔

شیلم

فارسی۔ گندم دیوانہ۔ جیہار۔

انگریزی۔ ارگٹ آف رائی۔ ERGOT OF RYE ERGOT

لاطینی۔ ERGOTA

صفات و ماہیت:۔ ایک دانہ ہے جو جو سے باریک اور چھوٹا ہوتا ہے میں تلخی اور رنگ سرخی مائل ہوتا ہے پودا اس کا گیہوں کے پودے کے مشابہ اور اسی کے کھیت میں اگتا ہے جو ہر قدر پتلا اور سخت ہوتا ہے بعض کہتے ہیں کہ جانے کے بعد پہلے مائل بہ زردی ہو اور بعد میں مائل بہ سرخی ہو جاتا ہے اور اس میں تھوڑا کھٹا پن ہو اور چکنے لگے، اس کا روغن بھی روغن گیہوں کی طرح تیار کیا جاتا ہے۔ دانے تقریباً اسطوانی یا کچھ مثلث جیسا ہوتا ہے ایک انچ لمبے نوک دار ہوتے ہیں بیرونی رنگت سیاہ بنفشی اندرونی سفیدی مائل ارغوانی بو ذائقہ نامرغوب۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

خواص و فوائد:۔ محلل ورم محلل صلابت۔ دافع نزف حابس الدم معین ولادت۔

افعال مخصوصہ:۔ دافع اوجاع و صلابت مجمل ولادت حابس دم۔

مضر:۔ چکراتا ہے اور اعضاء کو سست و بے حس کرتا ہے۔

مصلح:۔ گھی اور مادہ دودھ ترش۔

بدل:۔ بکھیرو۔

ریپ سیلم ایجولیٹ آف ارگٹ کلوئڈ

سحوت ئیم ارگوٹی پرے پیریٹا EXGOTAE PRE PARATA

ہائیپوڈرمک انجکشن آف ارگٹ HYPODER MIC INJECTION OF ERGOT

امونی ایٹیڈ ٹنکچر آف ارگٹ AMMONIATED TINCTURE OF ERGOT

ارگٹو امین ٹارٹریٹ یا فیمرجن ERGOT AMINETARTRATE—FEMER GIN

BELLEFGAL ارگٹ فنابار بی ٹون کا مرکب ہے۔

عصبی دردوں حیض کے اوجاع میں مفید ہے۔

ERBOLIN یہ اقراص بھی سیلان خون کے لئے مفید ہیں۔

شاہترہ

بنگالی۔ اکشت پاپڑہ۔ فارسی۔ شاہترہ

عربی۔ شاہترج۔

انگریزی۔ FUMARIA

ماہیت:۔ یہ ایک مشہور گھاس ہے جو دو قسم پر مشتمل ہے ایک کے پتے دھنیے سے مشابہ چھوٹے اور گہرے خاکستری رنگ پھول بنفشی اور چھوٹا دوسری قسم کے پتے اس سے چوڑے اور بڑے پھول کا رنگ سفید مزہ دونوں اقسام کا تلخ اور ساتھ تھوڑی سی تیزی۔ سبز اور تازہ زیادہ بہتر ہیں عموماً گیہوں اور جو کے کھیتوں نیز باغات میں خود رو پیدا ہوتی ہے۔

طبیعت:۔ مرکب القویٰ اور حرارت میں معتدل

افعال و خواص:۔ مفتح سدہ جگر و طحال۔ مقوی معدہ و جگر مسہل اخلاط ثلاثہ دافع مصفی خون مدر بول بہق بثور دافع یرقان

افعال مخصوصہ:۔ امراض جلد احتراق خون بہق جلد احتراق خون تحجر فراق، احتراق سودا۔

مضر:۔ جگر ریہ۔

مصلح:۔ کاسنی۔

بدل:۔ نصف وزن۔

مقدار خوراک:۔ آب مروق ۲ تولہ، ۵ سے ۷ چپیاں ۷ ماشہ تنتوع الاطریفل میں مستعمل ہے۔

شادنج

فارسی۔ شادنہ، شیدنہ۔

عربی۔ حجر الدم، حجر الطور۔

صفت و ماہیت:۔ جلدی سے ٹوٹنے والا پتھر ہے کئی اقسام کا ہوتا ہے سرخ زرد سفید خاکستری تیرہ مائل بسیاہی خشخاشی سرخ اور زرد نقطوں دار ابلق، سرخ عدسی بہتر ہوتا ہے خاکستری رنگ سب سے ناقص ہے مسور کی شکل اور توڑنے پر اندر سے سرخ ہوتے ہیں ذائقہ پھیکا۔

مزاج:۔ سرد خشک۔

افعال:۔ مجفف، رادع، قابض، مقوی اعصاب، مندمل، حابس الدم۔

افعال مخصوصہ:۔ امراض صدریہ۔ اندمال قروح، حبس سیلان خون۔

مضر:۔ امراض شانہ۔

مصلح:۔ کتیرا۔

بدل:۔ سنگ مقناطیس سوختہ اور دم الاخوین اور رسوت۔

مقدار:۔ دو ماشہ۔

شورہ

بنگالی۔ سورا، فارسی۔ شورہ قلمی، عربی۔ شورۃ البقر

انگریزی۔ POTASSIUM NITRATE

لاطینی۔ POTASSIUM NITRAS

صفت و شناخت:۔ بکھاری زمینوں کا کھار ہے یہ نمک دریا کی طرح دانہ دار ہوتا ہے اگر اس میں پانی ڈال کر پکا کر اس میں باریک تیلیاں سینکیں رکھ دیں اور جالیں تو سرد ہو کر قلمیں بندھ جاتی ہیں پہلی قسم شورہ غیر قلمی اور دوسری شورہ قلمی کہتے ہیں۔ شفاف دانہ دار ہے بو ذائقہ نمکین منہ میں رکھنے سے سرد معلوم ہوتا ہے پانی میں قابل حل۔ آنچ دینے سے پگھل جاتا اور آگ پر ڈالنے سے چنگاری نکلتی ہے

مزاج: گرم خشک

خواص و فوائد: مفتح سدہ و مخرج مواد ردیہ بلغمی، مدر بول و حیض۔ و یرقان میں نافع۔ گرمی کو پیدا کرنے والا اور بالوں کا دور کرنے والا بتایا گیا ہے۔ جدید طب میں دوران خون کو کم کرتا اور مقامی طور پر مہیج ضعف قلب سے بطور مدر بول و معرق

افعال و استعمال مخصوصہ: امراض گردہ و مثانہ۔

مضر: مرارہ و گردہ۔
مصلح: شہد خالص، کتیرا۔

بدل: بہمن ابیض۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام۔

شورہ کا تیزاب

صفات: شورہ اور گندھک کا تیزاب اور پانی ملا کر کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ بے رنگ سیال ہوا کے مقابلے نمایاں اور اکال بخارات نکلتے ہیں تانبے پر ڈالنے سے سرخ رنگ کے بخارات نکلیں گے ڈائلیوٹ میں وزن حساب ہوتا ہے۔ کھاری دوائیں اور شراب مقطر اس کے۔

خواص و فوائد: اکال بیرونی طور پر آتشک کے زخموں پر مستعمل ہے۔

شہتوت سفید

صفات: ایک درخت کا پھل ہے لمبا سفید رنگ شیریں مزہ۔ بہتر بڑا اور شاداب ہوتا ہے یہ پھل قلمی ہے جو قلم سے لگتے ہیں۔ درخت تیس چالیس فٹ تک اونچا ہوتا ہے۔ تنا کافی اور گولائی میں سات آٹھ کبھی دس بارہ فٹ ہوتا ہے چھال سفید اور بھورے رنگ کی ہوتی ہے جاڑوں میں اس کے پتے گر جاتے ہیں اور فروری مارچ میں پتے نکلتے ہیں پھر شاخ کے الگ ڈالیوں پر اسی موسم میں نکلتے ہیں پھل اپریل مئی میں آتا ہے اعلیٰ شہتوت کی ایک قسم نہایت اعلیٰ ہوتی ہے درخت پر پرندوں کی بھیڑ ہوتی ہے۔

مزاج: گرم تر۔

خواص و فوائد: مولد اخلاط صالح و مولد خون معتدل۔ دافع یبوست مفتح سدہ۔

افعال مخصوصہ: مقوی دل، مقوی باہ و حلق دافع ورم۔

مصلح: ... مقوی باہ مادہ مواد بر حلق و لسان۔

بدل: شہتوت سیاہ۔

شہتوت سیاہ

صفات :- سفید کی طرح طول اور بعض اس سے بھی موٹا اور دانہ دار ہوتا ہے ابتدا میں سرخی یا سیاہی مائل جو جب پک کر سیاہ پڑ جاتا ہے بہت ترش اور پک کر چاشنی دار بلکہ شیریں غالب آجاتی ہے۔ بہتر وہ ہے جو بہت بڑا اور شاداب ہو تو سیاہ شیر تلخی و ترشی دونوں طرح کا ہوتا ہے۔

طبیعت :- مائل بہ یا دوسرے درجہ میں سرد اور معتدل۔

خواص و فوائد :-

مضر :- ریہ اور پھیپھڑہ
مصلح :- شکر اور شہد۔

بدل :- شہتوت سفید۔

شیر خشت

فارسی :- شیر خشک، شیر خرب، عربی :- من علی السماوی۔

انگریزی :- MANNA

لاطینی :- MANNA

صفات :- ایک قسم کا منجمد شیریں رس ہے جو موسم گرما میں ایک درخت کے پتوں تنے اور شاخوں کی چھال سے خود بخود رس کر جم جاتا ہے لیکن تنے کی چھال میں اوزار سے شگاف دینے سے زیادہ رستا ہے۔ رنگ دودھ کی طرح زیادہ سفید ہوتا ہے جدید تحقیق یہ ہے کہ یہ ستہ کا منجمد رس ہے۔ رنگ سفید قدرے زردی لئے خوشبودار ذائقہ شیریں ٹکڑے ایک انچ سے چھ انچ تک طول میں ایک سے دو انچ عرض میں ناہموار سفید اور بآسانی سفوف ہو جانے والے ایک جانب سے گیہوں رنگت میں زردی مائل بو خفیف سی متلانے والی ذائقہ شیریں۔

مقام پیدائش :- جنوبی یورپ، ایشیائے کوچک، ایران و خراسان۔

کیمیاوی ترکیب :- اس کا جزو اعظم ہے جو ۴۰ سے ۶۰ فیصد ہوتا ہے اس کے علاوہ شکر ہوتی ہے۔ شراب مقطر کے جوش دینے سے حاصل ہوتا ہے ٹھنڈا ہونے پر چمکدار قلمی شکل میں حاصل ہوتا ہے پانچ حصہ پانی میں قابل حل معمولی بھی تیار کرتے ہیں اصل سفید چکنی زبان پر رکھنے سے ٹھنڈک پیدا کرتی ہے۔

طبیعت :- گرم تر۔

خواص: ملین بلا ۔ مخرج صفرا ۔ مسہل بلغم ۔ مخرج اخلاط سوداوی ۔ مسکن سدہ جگر و طحال ۔ دافع خشونت حلق ۔

مضر: معدہ مسہل اور معدہ سے میں پیاس پیدا کرتا ہے ۔

مصلح: بادیان، گلاب ۔

بدل: ترنجبین ۔

مقدار: ۲ سے ۴ تولہ ۔

شکاعی

فارسی: چرچہ ، کاکیلو ۔

عربی: شوکۃ البیضاء و ذو ثلث شوکات ۔

صفت و ماہیت: ایک زرد رنگ نباتات ہے جو سبزہ زرد خاردار ہوتی ہے دو اقسام کی ہوتی ہے ۔ ایک کا پھول سفید شاخیں باریک اور اونچی ہوتی ہیں رنگ سفید ٹہنیاں چھوٹی چھوٹی دوسری کا پھول نیلا شاخیں موٹی موٹی اور ٹہنیاں بہت کم ہوتی ہیں رنگ سبزی زردی مائل ہوتا ہے ۔ اصل شکاعی کا اطلاق دوسری قسم پر ہی ہوتا ہے ۔ اس کا پھول نیلا زردی مائل بیج چار یک دو گونہ خاکستری و شیریں ہوتے ہیں ساق شلث لمبی اور پیچ ہوتی انگلی سے کم موٹی ہوتی ہے پتے خرنوب کی پتوں جیسے اور ہر پتے سرے پر کانٹا لگا ہوتا ہے ۔ تازہ جوہر اور پھل مستعمل ہے ۔

مزاج: گرم خشک ۔

خواص و فوائد: ملطف بلغم ۔ تفتیح سدہ ۔ نافع برائے بارد امراض معدہ و جگر ۔ دافع حمی مفید برائے قولنج اور حصر علل لطیف جگر معدہ و طحال ۔

افعال مخصوصہ: محلل ریاحات ۔

مضر: ریہ کو ۔

مصلح: ریہ کے لئے صمغ عربی اس کے لئے شہد ۔

بدل: بادآورد ۔

مقدار: ڈیڑھ ماشہ

شکر تیغال

فارسی: تیغال ، شکر لیسہ ، قند تیغال ، شکر سخت ۔

عربی۔ شکر تیغال۔

صفات و شناخت۔ ایک کیڑے کا گھر اور تیغال ہے یہ کیڑا بڑی مکھی اور بھیڑ کی طرح ہوتا ہے۔ اپنے اوپر غلاف بناتا ہے اور اسی میں مر جاتا ہے اور بعض دفعہ سوراخ کے ذریعے نکل بھی جاتا ہے تازہ شیریں زیادہ ہوتا ہے۔ بعض میں شیرینی کم ہوتی ہے اس کیڑے کے نام پنجابی تغال، شکر تیغال ہے کیونکہ شکر کیڑے کو تیغال کہتے ہیں۔ ذائقہ شیریں، رنگ سفید۔

خواص و فوائد۔ ملین صدر، محرق بلغم، دافع خشونت صدر، مسہل صدر، مسکن حدت اخلاط دافع، گلے کی خشکی اور معدہ سے درد و خشکی کو رفع کرتی ہے۔

افعال مخصوصہ۔ امراض صدریہ

مضر۔ کثرت پیدا کرتی ہے اور معدہ کو ڈھیلا کرتی ہے۔

مصلح۔ سکنجبین

بدل۔ نبات سفید

مقدار۔ ایک تولہ۔

شکر الفواکہ

شکر الفواکہ

فارسی شکر میوہ جات

انگریزی۔

درجہ۔

طبعی۔ سرد درجہ دوم

اردو۔ پھلوں کی شکر

صفات۔ سفید زردی مائل سفوف شیرینی شکر سے زیادہ لیکن ذائقہ شیریں۔

افعال۔ ملطف، مولد حرارت غریزی۔

مقدار۔ حسب ضرورت۔

صعتر

بنگال:- بنجو شش۔

فارسی:- اوشن۔ اشین۔ اواشنہ پودینہ کوہی۔

عربی:- صعتر۔ ابرجلہ۔

انگریزی:- ORIGANUM VULGARE

صفات و ماہیت:- ایک گھاس کے پتے ہیں متعدد اقسام ہیں بستانی صحرائی۔ کوہی۔ بستانی کا پتا گول۔ صحرائی کا پتا طولانی اور چھوٹا اور نازک پہاڑی کا پتا چوڑا اور گول جس کے پتے سیاہ ہوں اسے صعتر فارسی کہتے ہیں جملہ اقسام کا مزہ تیز خوشبودار۔ پھول سب کا نیلا۔

مقام پیدائش:- خراسان، پاک و ہند۔ خراسانی اچھی ہے۔

مزاج:- گرم خشک۔

خواص و فوائد:- محلل ریاح، ملطف، یابس جسمی ہیں۔

افعال مخصوصہ:- امراض معدہ، مقوی معدہ، ہضم طعام، تفتیح سدد، تحلیل ریاح، دفع بواسیر ریحی۔

مضر:- ریہ۔

مصلح:- سرکہ خالص۔

بدل:- پودینہ

مقدار خوراک:- ۳ سے ۵ ماشے۔

صندل سفید

بنگال:- رکت چندن۔

فارسی:- صندل سرخ

عربی:- صندل احمر۔

انگریزی:- RED SANDAL WOOD

لاطینی:- PETROCARPAS SANTALANUS

صندل سفید و سرخ:

مقام پیدائش: میسور، کورگ، بمبئی، راجستھان، یوپی، دکنی بھارت۔

صفت و ماہیت: صندل کے درخت کی لمبائی ۴۰ فٹ تک ہوتی ہے بارہ مہینے ہرا بھرا رہتا ہے ذائقہ تلخ اور خوشبودار ہوتا ہے۔ تنے کی گولائی تین فٹ تک ہوتی ہے ٹہنیاں چکنی اور لٹکی ہوئی پتے پتلے اور ایک دوسرے کے آمنے سامنے لگتے ہیں پھول ابتدا میں گچھے دار گہرے رنگ کے بغیر بو والے ہوتے ہیں پھل خوشے کالے رنگ کے ان میں ایک ایک بیج نکلتا ہے اس کے تنے کے حصے کی لکڑی کچھ پیلی بھورے رنگ کی اور بہت خوشبودار ہوتی ہے قوت میں برس تک رہتی ہے بہتر نہایت خوشبودار ریشہ سخت اور چرب ہوتی ہے۔ صندل کیڑا سے محفوظ رکھتا ہے سب سے اعلیٰ صندل وہ ہے جو جڑ کے ریشوں سے اوپر اور زمین کے نیچے رہتا ہے اور رنگ گہرا ہوتا ہے بیجوں میں سے تیل نکالا جاتا ہے یہ تیل صاف اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔

مزاج: سرد خشک

فوائد و افعال: مفرح، مقوی قلب و معدہ، مواد کا بعض تحلیل اورام حارہ، مصفی خون، دافع شورش، مسکن عطش، دافع بخار، دافع ریح، مسکن۔

مضر: قوت باہ۔

مصلح: شہد۔

بدل: نصف وزن کا۔

مقدار: ۲ سے ۳ ماشے۔

صندل سرخ

عربی: صندل احمر، ہندی: لال چندن۔

مقام پیدائش: کرناٹک، مدراس، بمبئی، بنگال۔

ماہیت: اس کا درخت نسبتاً سفید سے چھوٹا ہوتا ہے اور اکثر پتھریلی زمینوں گرم اور خشک ملکوں میں ہوتا ہے لکڑی میں سے آئل نکالا جاتا ہے درخت مثل صندل سفید مگر لکڑی سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ بہتر سرخ تیز صاف کم ریشہ ہو۔

فوائد: افعال میں سفید سے کم۔

افعال مخصوصہ: سفید۔ امراض سر میں تجزیر تحلیل ورم، تسکین درد، دافع امراض قلب تفریح و تقویت قلب، جلد تصفیہ خون ورم تحلیل برائے گرمی دفع اکثر حمیات و دافع امراض سوداویہ۔ سرخ: سرخ مثل صندل سفید جلد تسکین ورم قبض برائے گرمی احتراق مثل سادہ صندل سفید۔

مصلح :- شہد یا مصری ۔

مضر :- باہ و آواز اور ریہ کو ۔

بدل :- نصف وزن کافور اور پیاری بعض کے نزدیک سفید صندل ۔
مقدار خوراک :- ایک سے ۲ ماشے ۔

صندل کا تیل

یہ ایک سیماب طبع روغن ہے جو سرخ یا سفید صندل سے کشید کیا جاتا ہے ہلکا زرد رنگ کسی قدر گاڑھا تیز خوشگوار شل صندل ذائقہ تیز اور چرپرا شراب خالص میں قابل حل جزو اعظم جوہر صندل ۔

فوائد :- مانع بارہ عفونت و سکن مفید بارہ سوزاک و مانع سیلان ۔
مقدار خوراک :- کیپسول میں دو تین بوند سوزاک میں ۵ سے ۱۰ بوند ۔

عنب الثعلب

بنگالی۔ کاکی ماچی عربی۔ عنب الثعلب۔

فارسی۔ روباہ تریک، تاج ریزی، انگور روباہ

انگریزی BUTTER SWEET — NIGHT SHADE

لاطینی SOLANUM NIGRUM۔

صفات و شناخت:۔ ایک روئیدگی ہے جس کے پودے چھوٹے چھوٹے ہوتے اور برسات میں اگتے ہیں بستانی جنگلی اور پہاڑی پر سہ اقسام پر مشتمل ہے مطلق عنب الثعلب سے مراد بستانی ہے پودے کا ارتفاع زمین سے ایک فٹ تک بلند ہوتا ہے شاخیں بکثرت پھیلی ہوئی ہیں پھول سفید پھل انگوروں کی شکل میں تقریباً چنے کی مقدار میں ہوتے ہیں ثمر پہلے سبز پھر کچھ زرد سرخی و سیاہی مائل ہوتا ہے بیج چھوٹے چھوٹے گول سفید رنگ کے ہوتے ہیں بعض پھل سیاہ بھی ہوتے ہیں مگر ان میں تلخی ہوتی ہے بہترین سبز و تازہ ہوتا ہے

کیمیاوی تجزیہ:۔ اس کے تمام اجزاء میں ایک قلم دار جوہر پایا جاتا ہے جو سولینین کہلاتا ہے یہ الکلائیڈ ہے اس کی نازک وبے رنگ قلمیں سوئی جیسی بن جاتی ہیں بے بو ہوتا ہے اس میں ہلکی تلخی زائقہ ہوتا ہے اس میں ایک اور جوہر بھی ہے جسے ڈیکامارا کہتے ہیں یہ گلوکوسائیڈ ہے۔ پہلے تلخ اور بعد میں شیریں معلوم ہوتا ہے الکحل اور ایسٹک ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے۔

مزاج:۔ سرد خشک۔

خواص و فوائد:۔ قوت ماسکہ، دافعہ اور محللہ تینوں پائی جاتی ہیں۔ محلل اورام، دافع خناق، ملطف، منضج القائم مسکن اسہال مخصوص صعدہ، امراض گوش خشک حلق، دوغ، تحلیل حیض صداع، مثل حلق، رحم، رفع ہیجان خون، رطوبت تحلیل ورم، آب برگ سبز گوش تسکین درد تحلیل افراط۔

مضر:۔ مضر معدہ

مصلح:۔ سرد و تر اشیاء

بدل:۔ کاکنج

مقدار خوراک:۔

عصارۂ ریوند

عربی فرنگی۔ انگریزی EXTRACT RHEI

صفات و ماہیت:- ایک درخت کا رال ملا ہوا گوند ہے۔ اسکی ڈالیوں پتوں اور پھل یا درخت کے تنے کو شگاف دینے سے زرد رنگ کا رس ٹپکتا ہے۔ جسے دھوپ میں خشک کر لیتے ہیں درخت کی چھال لمبی ہوتی ہیں مخروطی یا بعض اوقات گول سطح پر سیدھی لکیریں اور اچھی طرح سے یا کم و بیش آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ چپکے یا ملے ہوئے ٹکڑے سے بے جوڑ معلوم ہو جاتی ہے اور ٹوٹی ہوئی سطح صاف اور چمکدار اور رنگت میں سرخ و زردی مائل صفوت کی رنگت خوب صورت ذائقہ خراش دار پانی کے ہمراہ رگڑنے سے زرد رنگ کا سیال بنتا ہے شراب اور پانی کے ساتھ پے در پے ملانے سے حل ہو جاتا ہے کیمیاوی تجزیہ اس کا جو ایک الکحل میں حل ہوتی ہے گوند ۲۰ سے ۲۵ فیصدی ہوتی ہے گوند ۲۰ سے ۵۰ حصہ ان رکھنے سے مشتمل ہو جاتا ہے قوت دس برس تک رہتی ہے۔

مزاج:- گرم خشک

افعال:- اخلاط۔ مدر دافع تقوہ فالج، سہل قوی گرم محرک حرکت۔

افعال مخصوصہ:- اسہال، محرک حرکت امعاء، ملین۔

مضر:- آنتوں اور معدہ

مصلح:- روغن بادام۔

بدل:- راوند گوند۔

مقدار خوراک:- رتی سے ایک ماشہ حسبِ طبیعت سے دو گرین تک نسخہ مسہلہ ریوند ۲ گرین، دائی کا پودینہ ۲ گرین، سوڈا بائیکاربونیٹ ۲ گرین کیلومل ۲ گرین، ان کی ۲ خوراک بنا لیں۔ ان کی ایک خوراک ایک دو گھنٹہ بعد۔ یہ اطفال کو مفید ہے۔

عود ہندی

فارسی:- عود ہندی۔ عربی:- عرقی۔

انگریزی:- EAGLE WOOD

لاطینی:- AEQUILARIA AGALLOCHA   AMYRUS AEQUILARIA.

صفات و ماہیت:- ایک درخت کی شاخ ہے جو بہت عظیم اور ٹہنیاں، ڈالیاں اس کی ٹیڑھی ٹیڑھی اور غیر مستوی اور تھوڑی ناہموار ہوتی ہیں جتنا مختلف ہو کچھ عرصہ تک زمین میں گاڑتے ہیں اس کے بعد اسے نکال کر اسے صاف کرتے ہیں اور یہ عود عرقی کہلاتی ہے اس کا عطر بھی نکالتے ہیں سیاہ مٹیالا رنگ سخت وزنی قدرے تلخ ہوتی ہے۔

مزاج:- گرم خشک۔

افعال:- ملطف۔ مفتح سدہ اور مفرح و مقوی قلب اور مقوی اعصاب اور ان کے دماغی عمل ریاح خارج، دافع عفونت، مانع عفونت

افعال مخصوصہ:- عود عرقی جیسے دو سہال تخفیف رطوبات۔ تقویت معدہ و جگر۔

مضر:۔ امزجہ حارہ۔
مصلح:۔ کافور گل سرخ۔
بدل:۔

عشبہ

فارسی۔ عشبہ۔ عربی۔ عشبہ النار، عشبہ مغربی۔
انگریزی:۔ SARSAPRILLA
لاطینی:۔ SARSA RADIX.
مقام پیدائش:۔ وسط امریکہ۔
صفات و شناخت:۔ جدید تحقیق ایک بیلدار درخت کی جڑ ہے پتے چوڑے، سبز اور بعض نوکدار رگیں ان میں نمایاں ہوتی ہیں پتوں کے پاس سے ڈنڈیاں نکل کر ان میں چھوٹی چھوٹی کلیاں آتی ہیں جو کھل کر پھیل جاتی ہیں پتوں کی جڑ سے تار نکلتے ہیں جو سہارے پر جا کر بل کھا جاتے ہیں ان میں اکثر جڑیں گچھے دار، اور عموماً پنسل کے قریب موٹی ہوتی ہیں رنگت بھوری مائل اور اوپر بہت سے نشانات بنے لگے رہتے ہیں بو ندارد، ذائقہ گوند کا سا چبانے سے بہت خفیف تلخ اور کسی قدر خراش دار۔ بہتر وہ ہے کہ جس کی شاخیں نہ زیادہ پتلی ہوں نہ موٹی اور سرخ نیم رنگ اور یہی جب توڑیں تو اندر کا گودا سفید ہو۔
کیمیاوی تجزیہ:۔ اس میں ایک معتدل جوہر ایک لطیف روغن اور رال و نشاستہ شامل ہیں۔
مزاج:۔ گرم خشک۔
خواص و فوائد:۔ مصفی، مخرج سودا۔
افعال مخصوصہ:۔ احتراق خون۔
مضر:۔ امزجہ حارہ۔ مانع امراض صدد ریہ۔
مصلح:۔ روغن بادام۔
بدل:۔ چوب چینی۔
مقدار خوراک:۔ دو ماشے۔

عناب

فارسی۔ سیلانہ۔ عربی عناب۔ انگریزی:۔ JUJUBE لاطینی JUJUBA

صفات و ماہیت۔ ایک درخت کا پھل ہے جو بیری کے درخت کے برابر ہوتا ہے۔ اس کے پتے بیری کے پتوں سے تھوڑے اور لمبے ہوتے ہیں اور درخت کی چھال کا رنگ سرخ اور لکڑی بھی سرخ اور نیم رنگ ہوتا ہے اس کا پھل ہوتے ہیں یہ پھل بیری درخت سے ذرا بڑا اور بہتر وہ ہے جو بڑا اور پکا اور سرخ رنگ گودہ دار شیریں ہو۔ اس کی قوت بھی پانچ برس تک قوت و مال تک قائم رہتی ہے۔ نیپال۔ ... عراق میں اکثر ہوتا ہے۔

مزاج۔ گرمی و سردی میں معتدل۔ بعض سرد اور بعض گرم بھی کہتے ہیں۔

افعال و استعمال۔ ملطف بعض خون۔ مسکن دماغ

افعال مخصوصہ۔ امراض چشم و حلق۔

مضر۔ نفاخ۔ مضر معدہ و ...

مصلح۔ ... خاص۔

بدل۔ بہیدانہ۔

مقدار خوراک ... دانے۔ ... دیگر دواؤں کے ساتھ اس کا جوشاندہ معمول مطب ہے۔

عاقر قرحا

بنگالی۔ ... فارسی۔ ...

عربی۔ عود القرح۔ عقر قرحا۔ عاقر قرحا۔

انگریزی۔

لاطینی۔ PYRETHRUM RADIX

صفات و شناخت۔ ایک بوٹی کی جڑ ہے اس کے پودے کی شاخیں ... ہوتی ہیں اور ایک جڑ سے بہت سی شاخیں نکلتی ہیں اور ... سے ہوتی ہیں۔ تمام پھل ... ہوتا ہے۔ جڑ انگلی کے برابر موٹی ... اور بیری ... ہوتی ہیں اس کے بیچ ... ہیں جن پر کوئی ... نہیں ہوتا ... چار انگل لمبے ... موٹے ... کی شکل کے گول ... ہے۔ رنگ ... کی ایک چھال سی ہوتی ہے ... سطح کھردری اور ... سے توڑیں ٹوٹ جاتی ہے۔ ... خاص ... اس کو منہ سے چبانے سے ... لگتی ہے۔ تمام منہ اور حلق میں ... ہوتی ہے۔ بہتر وہ ہے جو سخت تیز اور ... ہو۔ اندر سے سفید ... ہو۔ قوت ... تک قائم رہتی ہے

خواص و فوائد۔ ... مسدد۔ مخرج فضلات ...

افعال مخصوصہ۔

مضر: مدر ہے۔
مصلح: کتیرا۔
بدل: اسراحی بچھ۔
مقدار: دو ماشہ سے پانچ ماشہ۔
نسخہ: لیوتی ماترونی، وشاد ایک رتی، ایم ایک رتی۔

عقیق

عربی عقیق یمنی - انگریزی CORNELION.

صفات: رنگین چمک دار منسوب معدنی پتھر ہے جو صاف اور شفاف ہوتا ہے اس کا معدن یمن میں ہے عدم کے کنارے بھی ملتا ہے مگر یمنی ہے جو سخت ہوتا ہے سرخ زرد سفید اور سیاہ کئی رنگ کا ہوتا ہے دوا اس کے علاوہ انگوٹھیوں میں بھی مستعمل ہے۔ سب سے اعلیٰ قسم سرخ اور شفاف پائی جاتی ہے۔ اس کے بعد زرد ہے مختلف رنگ کے طبقات ... رکھتے ہیں جس جزو کو عرقی میں کاٹتے ہیں تو خطوط اس کے نگینے کی سطح پر مدور غیر مدور معلوم ہوں اس کو ... ہیں جس میں سفید یا دو رنگ

مزاج: سرد خشک۔

افعال: مفرح و مقوی قلب، دافع خفقان حابس، مقوی معدہ ... مقوی بصر۔

افعال مخصوصہ: چشم تقویت بصر، قلب تفریح و تقویت قلب۔

مضر: گردہ، حلق۔

مصلح: گردہ کے لئے کتیرا، حلق کے لئے مغز کدو۔

بدل: رنگے کی جڑ اور کہربا۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ یا کم، کشتہ عقیق دو رتی تک۔

عفص

فارسی - مازو - اردو - ماجو پھل۔
انگریزی گال   لاطینی: گالا

صفات: ایک ایسے درخت کا پھل ہے جو درخت بلوط سے مشابہت رکھتا ہے اس کی شاخوں میں ایک خاص قسم کا کیڑا سوراخ کر کے اپنا انڈا رکھتا ہے اس سوراخ میں سے رطوبت نکل کر ایک گولی کی شکل میں جم جاتی ہے جسے مازو کہتے ہیں یہ سخت وزنی اور گول

ہوتی ہے قدرے مختلف یعنی قطر اس کا آدھا انچ سے ایک انچ تک ہوتا ہے۔ سطح پر زیادہ سے زیادہ چھوٹے چھوٹے ابھار ہوتے ہیں ان کے مابین سطح بھی صاف ہوتی ہے۔ رنگت اوپر سے نیلگوں سبز اور اندر سے لدوی مائل یا سفید بھورا پن لئے ہوتا ہے۔ بیچ میں اندر ایک چھوٹا سا غار ہوتا ہے۔ ذائقہ کسیلا۔ ایک دوسری قسم اوپر سے نیلگوں اور اندر سے اس میں سوراخ نہیں ہوتا۔ دوسرے سفید اور ہلکے ہوتے ہوتے ہیں۔ اچھا مازو وہ ہے جو سبز اور ہلکا ہو۔

کیمیاوی تجزیہ: مازو میں ۵۰ تا ۷۰ فیصد ٹینک ایسڈ اور ۲ فیصد گیلک ایسڈ اور چپچپا مادہ اور شکریات ہوتے ہیں۔ ٹینک ایسڈ اور گیلک ایسڈ مازو کا جوہر اور تیزاب ہیں۔ ٹینک ایسڈ چمکدار پرت یا ہلکے زرد رنگ کی ڈلیوں میں ملتا ہے۔ ذائقہ قابض کسیلا۔ اس میں ہلکی بو ہوتی ہے۔ پانی اور شراب میں قابل حل، خالص ایتھر میں بہت کم حل ہوتا ہے۔ گیلک ایسڈ سوئی کی مانند اور ریشم کی طرح ملائم ہوتی ہیں رنگت قریب قریب سفید اور ہلکی زرد ہوتی ہے۔ ۱۰۰ حصہ ٹھنڈے پانی اور تین حصہ گرم پانی اور شراب مقطر میں حل ہو جاتا ہے قوت قبض اس میں کم تاثیر رکھتی ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

خواص و فوائد: قابض، حابس الدم، ناشف رطوبات، مقوی۔

افعال مخصوصہ: امراض لثہ و لسان و رحم۔ لثہ و لسان: تقویت لثہ، دفع قلاع و رطوبت دہن، سنون اور مرہم میں بکثرت مستعمل

مضر: صدر۔

مصلح: صمغ عربی، کتیرا

بدل: انار کا چھلکا، جفت بلوط، ساق، گل دھاوا، ہلیلہ زرد

مقدار: ۳ ماشے

عنصل

عربی: اشقیل۔

فارسی: پیاز دشتی۔

اردو: کانڈا۔

لاطینی: SCILLA

انگریزی: SQUILL

صفت و ماہیت: مشہور بوٹی کی جڑ ہے۔ اس کے پتے معمولی پیاز کی طرح مگر چوڑائی میں کم، پھول سفید اور لمبا ہوتا ہے۔ کسی قدر خراش دار ایک دو انچ کا، پھول نیم شفاف رنگ و ذائقہ تلخ، سفید سندوری مائل یا پیلا بھورا بو کچھ نہیں ذائقہ تلخ۔ جنگلی پیاز

سے فراہم ہوتا ہے اور بحر ہند کے کنارے پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مدر بول، مخرج بلغم، مقی، منفث، محلل، مفتح۔

افعال خصوصی: دماغی امراض، استرخاء چشم، ضیق النفس، سعال، مخرج رطوبات ریہ، ثقل سماعت میں مفید ہے۔

مضر: مثانہ اور آنتوں کو نقصان رساں ہے۔

مصلح: نمک اور پانی سے کئی بار دھو کر، سرکہ کے ساتھ کھانا۔

بدل: ریٹھا، رائی اور شہد۔

مرکبات

VINEGAR OF SQUILL ACETUM SCILLAE

مقدار خوراک: دس سے تیس بوند

اکسی مل عنصل OXYMEL SCILLAE SYRUPUS SCILLAE

مقدار خوراک: نصف تا ایک ڈرام۔

ٹنکچر عنصل

مقدار خوراک: پانچ سے تیس بوند

PILL OF IPECAC WITH SCILLA

مقدار خوراک: ۴ سے ۸ گرین

COMPOUND PILL OF SQUILL

مقدار خوراک: ۴ سے ۸ گرین۔

عود صلیب

فارسی: فاوانیا۔ عربی: عود صلیب

انگریزی: PAEONIA EMODI

لاطینی: PAEONIA OFFICINALIS

صفت و ماہیت: یہ ایک جڑ ہے جس کے درخت کی ساق دو بالشت کے قریب لمبی ہوتی ہے اور اس پر چھوٹی سی شاخیں ہوتی ہیں ساق کے سر پر بادام کی طرح غلاف ہوتے ہیں، ہر غلاف میں انار کے دانوں کی طرح لال لال دانے نکلتے ہیں اور ہر دانے میں پانچ یا چھ

پھر جو بیج ہیں چھوٹے رنگ کی سیاہی مائل ہوتی ہیں پتے کاہو یا شاہترہ کے پتوں کی طرح اور چکنے اور کھردرے ان کناروں کے بیچ میں
پھول گلاب کے پھول کی طرح اور نیلا ہوتا ہے اس کی نیلا ایسے ہی زرد رنگ کا زیرہ ہوتا ہے جیسا گلاب کے پھولوں میں پایا جاتا ہے
ایک پھول میں چار یا پانچ پتیاں ہوتی ہیں اور یہ پتی گلاب کے پھول سے زیادہ چوڑی ہوتی ہے جڑ انگلی کے برابر موٹی بالشت بھر لمبی اور
سفید رنگ ہوتی ہے توڑنے پر دودھ جیسی شاخیں آپس میں معلوم ہوتے ہیں۔ استعمال کرنے پر زیادہ اور باریک ہوتا ہے۔ قوت میں
یکسالہ قائم رہتی ہے۔

مزاج۔ گرم خشک۔

خواص و فوائد۔ محلل، مقوی، مفرح، منفتح سدہ، حابس رطوبات، دافع حمیات۔

افعال مخصوصہ۔ امراض دماغی، تنقیہ دماغ، تفتیح سدہ

مضر۔ امراض حارہ۔ معدہ

مصلح۔ شکر سفید، شیر تازہ، کتیرا۔

بدل۔ اکثر افعال میں سپستاں۔

مقدار خوراک۔ ۳ ماشے۔

عود بلسان

فارسی۔ چوب بلسان۔

عربی۔ عود بلسان۔

صفت و شناخت۔ یہ ایک درخت ہے جو قد میں مہندی کے درخت کے برابر ہوتا ہے سردی گرمی یا پانی کے کم یا زیادہ ہونے سے
پانی بہت پتوں میں سداب کے پتوں کی طرح مزہ اور خوشبو دار ہے مگر رنگ سداب کے پتوں سے کچھ سفید ہوتا ہے اور ست بھی
ویسی ہوتی ہے اس کے درخت کی ڈالیوں کے ٹکڑے عود بلسان کہلاتے ہیں جو زرد اور زرد ہیں جن سے روغن بلسان کی سی خوشبو اور پتے
چکنے اور جلدی مرجھانے والے رنگت اور زرد چھال والے پھول روغن بلسان اسی سے نکلتا ہے۔

مقام پیدائش۔ شام، مصر، اردن۔

مزاج۔ گرم خشک۔

خواص و فوائد۔ مقوی قوت، منفتح سدہ، تریاق سموم، مصفی خون، دافع نفخ۔

افعال مخصوصہ۔ مسہل منقی رطوبات۔ تریاق سموم، دافع ریاح۔

مضر۔ انتوں کے لیے۔

مصلح: ادرک، کتیرا۔

بدل: [illegible]۔

مقدار خوراک: بصورت سفوف دو ماشہ تک اور جوشاندہ ایک تولہ تک۔

عنبر

فارسی: شاہبو۔ عربی: عنبر۔

انگریزی: AMBER

ماہیت: ایک عطری چیز ہے بھوری یا سیاہی مائل اور رنگ موم کی طرح دار بجلتا ہے اور ایک خاص سوندھی قسم کی بو جیسی بو آتی ہے یہ سمندر کے کنارے یا ریت میں ساحل کے نزدیک یا ساحل پر ملتا ہے کبھی کبھی وہیل کے ناف میں سے بھی ٹکڑوں کی شکل میں ادھر اُدھر سے زیادہ وزنی نکلتا ہے اور پونڈوں تک وزنی بھی ملتا ہے جس وقت وہیل مچھلی کے ناف سے نکالا جاتا ہے گہرا بھورا اور نیلے رنگ کا ہوتا ہے اور خوشبو ناگوار معلوم ہوتی ہے ہوا میں رہنے سے اس میں سختی پیدا ہوتی ہے رنگت زرد ہو جاتی ہے اور خاص سوندھی زمین کی سی بو پیدا ہوتی ہے وزن تناسب ۰۹۸ سے ۹۲۶ تک اور ۲۰۰ درجہ فارن ہیٹ کی حرارت سے پگھل جاتا ہے کھولتے ہوئے پانی میں پگھل جاتا ہے اور زیادہ گرم کرنے پر اڑ جاتا ہے اور یہ وہیل مچھلی کے پیٹ میں اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ ایک خاص قسم کی مچھلی ونشاذ CUTTLE FISH کو خوراک بناتی ہے سب سے عمدہ وہ ہے جو دھوپ کے زیر اثر بہت مدت تک سمندر کی سطح پر تیرتا رہا ہو جس میں جبر [illegible] SILVER GREY رنگت کا ہوتا ہے اور یہ تیز زرد [illegible] میں [illegible] جاتا ہے۔ اس کی خوشبو کو [illegible] پہچان سکتے ہیں اس کی نمایاں خصوصیت ہے اگر عنبر کے تین فیصد الکحل محلول کا ایک قطرہ [illegible] کاغذ پر لگا دیا جائے تو اس کی خوشبو بھینی بھینی مہکتی رہتی ہے

انحلال: عمدہ قسم کا عنبر گرم کرنے سے ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے اور الکحل میں تقریباً سب کا سب [illegible] ہو جاتا ہے اور محلول میں گویا نہ [illegible] تیرتے نظر نہیں آتے محلول کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔

مخصوص پہچان: گرم کی ہوئی سوئی عنبر کی ڈلی میں آسانی سے دھنس جاتی ہے اور عنبر کو کوئی چیز سوئی کو نہیں چمٹتا - اور عمدہ قسم کا عنبر پگھل جاتا ہے البتہ اگر سوئی کو فوراً ڈلی سے نکال لیا جائے تو سوئی کی نوک پر چمکیلے سیاہ رنگ کا پگھلا ہوا قطرہ نمودار ہوتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: [illegible] فیصد حصہ عنبرین پر مشتمل ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: بحر اٹلانٹک، برازیل، ملایا، ایسٹ انڈیز، چین، جاپان، انگلستان، نیوزی لینڈ۔

مزاج: دوسرے درجہ میں گرم خشک۔

افعال: محافظ ارواح، مقوی قوت حیوانی نفسانی و رئیسہ، مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ، محافظ قوت حافظہ۔

افعال مخصوصہ: امراض قلب، تفریح، تقویت قلب و دماغ، ارواح و قویٰ، امراض مخصوصہ، رفع امراض بارده۔

مضر: امعا جگر

مصلح: طباشیر، کافور۔

بدل: نصف جوار بھی بعض نے بدل قرار دیا ہے مگر تحقیق نہیں ہے۔

مقدار: چار سے سات رتی۔

عصارہ غافث

اس کا مزہ کڑوا ملطف اور مقطع ہے

مضر: خصیوں کے لئے

مصلح: گلاب کے پھول

بدل: سہ چند غافث اسی قدر ساق کے پتے

مقدار خوراک ایک درم سے پانچ ماشے۔

غار

فارسی ۔ باشتان ، عربی ۔ غار ۔

انگریزی CHERRY LAUREL.

لاطینی ۔ LAUROCE RASI FOLIA PRUNUS LAUROCE RASIS

صفت و ماہیت :۔ یہ نباتاتی دوا ہے جس کے پتے کسی قدر لانبے ، بیضوی اور سبز اور کنارے ہوتے ہیں لیکن یہ دندانے دور دور ہوتے ہیں اوپر کی نوک ذرا مڑی ہوئی ہوتی ہے ڈنٹھل چھوٹا اور مضبوط پتوں کی بالائی سطح کی رنگت گہری سبز چکنی اور چمکدار ہوتی ہے اور پتوں کے کچلنے سے خاص قسم کی بو آتی ہے جو بادام تلخ کی بو کے مشابہ ہوتی ہے اور بغیر کچلے ہوئے پتوں سے خوشبو آتی ہے ۔ ان پتوں کو انجیر کے ساتھ رکھنے سے انجیروں میں خوشبو آتی ہے اور دوسرا ان میں کیڑا نہیں آتا ان کی رطوبت چرب ہے کچھ گرمی و تیزی رکھتی ہے کسی قدر تلخ بھی ہے اس کے چابنے سے زبان کو چھارش محسوس ہوتی ہے یہ درخت پہاڑوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے پہاڑی کے پتے جنگلی کے پتوں سے پتلے اور چھوٹے ہوتے ہیں اس کی جڑ میں بھی خوشبو ہوتی ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک ۔

مقام پیدائش :۔ برصغیر ہند و پاک ، یورپ ۔

خواص و فوائد :۔ مفتت حصات ، دافع اوجاع ، کاسر ریاح ، مسکن ۔

افعال مخصوصہ :۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ ، امراض رحم و مثانہ ۔ امراض گردہ مثانہ ، قاتل کرم ۔

مضر :۔ ثقیل ہوتا ہے ۔

مصلح :۔ کتیرا اور ببول کا گوند

بدل :۔ تیزپات ۔

مقدار :۔ دو ماشہ ۔

غافث

فارسی ۔ غافث ، گل ملہ ، گل جلیل ۔

عربی ۔ غافث ، حشیشۃ الغافث ، شجرۃ البراغیث

لاطینی ۔ DELPHINIUM ZELIL

صفت و شناخت :- ایک خاردار روئیدگی ہے جس کے پتے لمبے اور چوڑے اور روئیں دار ہوتے ہیں اور بھنگ کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں ان کے درمیان سے ایک شاخ نکلتی ہے اور کھردری ہوتی ہے پھول کی رنگت نیلی اور گاؤزبان کی طرح لمبا ہوتا ہے اس کے اطراف سے [illegible] جن میں تخم ہوتے ہیں۔ پھول اور عصارہ زیادہ مستعمل ہے۔ قوت دو برس تک رہتی ہے ایران و روم میں پائی جاتی ہے۔ سب سے بہتر ایرانی جو شیراز کے پہاڑوں میں پیدا ہوتی ہے۔

مزاج :- گرم خشک

افعال :- ملطف۔ تریاقی و اخلاط کا اخراج مواد منضج سے طحال و جگر مدر حیض و بول۔ محلل ورم۔

افعال مخصوصہ :- امراض معدہ و جگر۔

مضر :- طحال۔

مصلح :- انیسون۔

بدل :- بحسب افعال اور نصف افسنتین۔

مقدار :- جوشاندہ میں دو تولہ تک اور ۴ ماشے سے ۷ ماشے تک

غاریقون

فارسی :- داشتمانی۔

عربی :- غاریقون

انگریزی :- WHITE AGARIC — PURGING AGARIC

لاطینی :- AGARICUS ALBUS — POLYPORUS OFFICINALIS

صفت و ماہیت :- رنگ برنگی جڑی کی ایک قسم ہے جو پانی پڑنے کر اور متعفن ہو کر ایسی ہو جاتی ہے یہ چند اقسام پر مشتمل ہے رنگ مختلف سفید، زرد، سرخ، سبز اور سیاہ ہوتا ہے یہ پرانے درخت کی جڑوں پر اگتی ہے مادہ نرم اور رنگت مزہ میں تلخی کے ساتھ کچھ شیرینی ہوتی ہے چکھنے سے اول کچھ شیرینی پھر تلخی محسوس ہوتی ہے بعد میں تیزی اور چرچراہٹ ہوتی ہے اس کے بعد زبان پر کچھ حرارت ہوتی ہے۔

کیمیاوی تجزیہ :- غاریقون سفید اس میں سے ایک جوہر نکلتا ہے جس کی نہایت چھوٹی چھوٹی سفید قلمیں ہوتی ہیں جو سرد پانی میں کم اور گرم پانی میں آسانی سے حل ہو جاتی ہے۔ غاریقون میں سے ایک زہریلا جوہر نکلتا ہے جسے [illegible] کہتے ہیں یہ بھنگ اور افیون کی طرح استعمال کرتے ہیں۔

مزاج :- گرم خشک

خواص و فوائد:۔ محرک، دافع بلغم، مسہل، مسقط الحمل، ملطف، محلل ریاح، مدر، مانع تولد ریاح، مدر حیض، دافع بلغم، تریاق سموم۔

مضر:۔ گردہ

مصلح:۔ مصطگی۔

بدل:۔ ہم وزن سونف۔ نصف وزن ایلوا۔

مقدار خوراک:۔ جوشاندہ میں ۱ ماشہ تک، غیر جوشاندہ میں ۲ ماشہ۔ حکمت جدید طب میں ۵ سے ۱۰ گرین تک دیتے ہیں۔

فرفیون

فارسی۔ افربیون۔ ابیون۔ فرنجان۔

عربی۔ اکل بتفشہ۔ قاتل بنفشہ۔ حافظ الحی۔

انگریزی۔ EUPHORBIA ANTI LUORNI

لاطینی۔ EUPHORBIUM

صفات و ماہیت:۔ ایک درخت کا جما ہوا گوند۔ جو پیڑ کا ہو کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے دو قسم، دو شاخیں اس میں کثرت سے ہوتی ہیں اور کانٹے بھی ہوتے ہیں اور اجزا میں دودھ بھرا ہوتا ہے۔ دیسی پتے سیاہ شاخیں زمین پر بچھی ہوتی کانٹے اس میں زیادہ اور تیز بھی ہوتے ہیں۔

اس کے اجزا میں دودھ زیادہ ہوتا ہے جو جمایات تازہ کی رنگ زردی مائل تند تیز مزہ جب زبان پر رکھیں تو زبان کو کاٹے اور ایک مدت تک سوزش باقی رہے جس قدر تیز و تند ہو بہتر ہے۔ مدت قوت چار برس تک رہتی ہے جلد پانی اور زیتون کے تیل میں حل ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ فرانس۔ جرمنی۔ بنگری۔ آسٹریلیا اور بلجیم۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

خواص و فوائد:۔ ملطف۔ جالی۔ جاذب الالاء۔ مدر حیض۔

افعال مخصوصہ و استعمال:۔ امراض رحم و جلد۔ رحم۔ ریح اکثر امراض بلغمیہ استقا حیض تقویت رحم۔ سرخ بدن۔ تبلیغ بچہ نافہ لقوہ تحریک شگ دوا و امراض۔

مضر:۔ ادویہ حارہ۔

مصلح:۔ صمغ عربی۔ روغن بادام۔

بدل:۔ استسقاء میں ازدیوں اور قولنج و تحلیل ریاح میں جند بیدستر۔

مقدار:۔ ۲ رتی سے ۴ رتی۔

فلفل سفید و دراز و سیاہ

اردو۔ کالی مرچ۔

فارسی۔ فلفل سیاہ۔ فلفل گرد۔

انگریزی۔ BLACK PEPPER. WHITE PEPPER. LONG PEPPER.

لاطینی۔ PIPPER ALBUM. PIPPE NIGRUM. PEPPER LONGUM.

صفات:۔ سیاہی مائل جھریدار گول مرچیں کے اندر خاکی بیج ہوتا ہے جو تیز اور خوشگوار مزہ جلن پیدا کرنے والا اور تیز اور دھ
دانوں سے مشابہت میں ہے۔

افعال:۔ کاسر ریاح، مدر، حابس، دہن، جاذب رطوبات، مقوی معدہ، دافع بخار۔

افعال خصوصی:۔ ہاضم و کاسر ریاح۔

مضر:۔ حار مزاج۔ ریاح حلق۔

بدل:۔ ایک دوسرے کا بدل ہیں۔

مقدار:۔ ۲ رتی سے ایک ماشہ۔

فلفل ابیض

وائٹ پیپر

سفید گول مرچ جو تیز و خوشگوار ذائقہ حریف۔

افعال:۔ ہاضم و کاسر ریاح، محرک، جاذب رطوبات۔

مقدار:۔ ۲ سے ایک ماشہ۔

فلفل دراز

لونگ پیپر۔ LONG PEPPER

صفات:۔ مرچ کی طرح جو تیز و خوشگوار، مزہ کڑوا، سطح ایک انچ تک لمبے کھردری دانہ دار سرے پر چھوٹی سی ڈنڈی۔

افعال:۔ دافع بخار، دافع کاسر ریاح، ہاضم، مقوی اعصاب۔

افعال خصوصی:۔ ہاضم و کاسر ریاح۔

مقدار:۔ ۲ سے ایک ماشہ۔

فیرم

انگریزی۔ IRON

آہنی۔ فیرم FERRUM

صفات:۔ یہ ایک سفید خاکستری یا نیلگوں خاکستری رنگ کی معدنی دھات ہے مقناطیس کے ساتھ ملا کر لگانے سے خالص لوہا بنتا ہے سب سے عمدہ مقناطیس کا اور یہ اس کے بعد فولاد پانی سے تقریباً ساڑھے سات گنا بلحاظ وزن بھاری ہے۔
اس کا ذائقہ کسیلا ہوتا ہے۔
افعال:۔ مقوی باہ و معدہ۔ مجفف گرم۔
افعال مخصوصہ:۔ امراض معدہ۔ جگر۔
مضر:۔ منہ میں خشکی پیدا کرتا اور پیٹ میں درد کرتا ہے۔
مصلح:۔ دودھ اور شکر۔
مقدار:۔ تین ماشے۔

(۱) آئرن اینڈ امونیم سٹریٹ IRON AND AMMONIUM CITRATE

صفات:۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے یا پترے رنگ سرخ سیاہی مائل ذائقہ کسی قدر شیریں و کسیلا۔
انحلال:۔ ۲ حصہ ایک حصہ پانی میں۔
افعال:۔ مقوی خون۔ مولد خون دافع فقر الدم، مدر بول و حیض۔
مقدار خوراک:۔ ۵ سے ۱۰ گرین۔ ۲/۱ سے ۵ رتی۔

(۲) آئرن اینڈ کونین سٹریٹ IRON AND QUININE CITRATE.

صفات:۔ سبزی مائل زرد رنگ کے چھوٹے پترے یا دانہ دار سفوف۔
انحلال:۔ دو حصہ ایک حصہ پانی میں۔
افعال:۔ مقوی خون۔ قابض۔ مدر حیض۔ دافع امراض [illegible]
مقدار خوراک:۔ ۵ سے ۱۰ گرین۔ ۲ سے ۵ رتی۔

آئرن آرسینیٹ IRON ARSENATE

صفات:۔ سبز رنگ کا بے ذائقہ باریک سفوف جو سنکھیا اور فولاد کا مرکب ہے۔
افعال:۔ محلل۔ مقوی خون۔ مقوی اعصاب۔ دافع امراض ریتی و مرض سل۔ دافع بخار۔
مقدار خوراک:۔ [illegible] سے [illegible] گرین۔

فیرس سلفیٹ FERROUS SULPHATE

صفات:۔ نہایت باریک سفوف قلمیں یا چورا چھوٹی بے قاعدہ ڈلیاں بشکل سبز رنگ

انحلال: ایک حصہ ۱/۲ حصہ پانی میں ۔

افعال: قابض، مقوی خون و اعصاب، مسہل، حابس الدم ۔

مقدار خوراک: ایک سے ۵ گرین، نصف سے ڈھائی رتی ۔

۵۔ آئرن پلز: حب آہنی (فولادی) یا کاسیس کی گولیاں۔ IRON PILLS

افعال: مقوی خون، مانع قلۃ الدم ۔

۶۔ ٹنکچر آف فیرک کلورائیڈ TINCTURE OF FERRIC CHLORIDE

ٹنکچر آف سٹیل TINCTURE OF STEEL

افعال: حابس الدم، مقوی خون، مقوی اعصاب ۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۵ بوند ۔

فناسٹین

فنیسٹینم PHENACETINUM

فینےسی ٹین PHENACETIN

پیرا ایسٹ فینےٹی ڈین

صفات: باریک قلمدار سفوف یا چھوٹے قلمدار، ذائقہ پھیکا تلخ

انحلال: ایک حصہ ۱۷۰۰ حصہ سرد پانی میں، ایک حصہ ۸۵ حصہ کھولتے پانی میں

تاثیر و افعال: مسکن، مسکن الم، مانع بخار، وجع عصبی، درد سر و وجع المفاصل۔ اس کی تاثیر اینٹی فیبرین اور اینٹی پائرین سے ملتی جلتی ہے

فیروزہ

بنگالی: آب رنگی شیشہ ۔

فارسی: پیروزہ ۔

عربی: فیروزج ۔

انگریزی: TURQUOISE

لاطینی: TERCHESIUS TURCHINA

صفات و ماہیت: سبزی مائل نیلگوں معدنی پتھر ہے کئی قسم کا ہوتا ہے بہترین وہ ہے جس کا رنگ صاف نیلا اور چمکتا ہو۔

جو اصاف مو ترحات نظر آئے اور جو الکحل جیسے کی صورت میں کھرد کھائی دے۔ میفیشا پوری میں یہ اوصاف موجود ہیں اور دیں جوہر ہے چربی اور پسینہ کے لگنے سے بد رنگ اور خراب ہو جاتا ہے ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ آذربائی جان، کرمان، نیشاپور، اور حجارت کے پہاڑوں میں ملتا ہے۔

مزاج:۔ سرد خشک۔

افعال:۔ مفرح و مقوی ارواح۔ مقوی بصر مقوی معدہ۔ رادع ترطیب حابس نفث دم حصات تریاق سموم

افعال مخصوصہ:۔ امراض قلب تفریح و تقویت باہ۔

مضر:۔ امراض گردہ۔

مصلح:۔ کتیرا۔

بدل:۔ زمرد۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ تک۔

فضہ

اردو۔ چاندی۔

ہندی۔ روپا۔

فارسی۔ سیم۔ نقرہ۔

انگریزی۔ SILVER

لاطینی۔ ARGENTUM

صفت و ماہیت:۔ سفید رنگ کا مشہور معدنی مرکب ہے جس میں ۱/۲ حصہ پارہ اور ۱/۲ حصہ گندھک ہوتی ہے زیورات بنانے میں بھی کام آتا ہے

مزاج:۔ سرد خشک۔

افعال:۔ قابض مجفف۔ مسہل۔

افعال مخصوصہ:۔ مقوی باہ۔ مولد منی

مضر:۔ امعاء۔

مصلح:۔ کتیرا اور شہد۔

بدل:۔ بعض افعال میں فیروزہ۔

مقدار خوراک ۔۔

مرکبات

لاطینی۔ ارجنٹائی نائٹراس۔ ARGENTI NITRAS

انگریزی۔ سلور نائیٹریٹ۔ SILVER NITRATE

لونر کاسٹک۔ LUNAR CAUSTIC

صفات ۔ بے رنگ چپٹے ٹکڑے یا لمبی قلمیں یا بتیاں۔

انحلال ۔ ایک حصہ دو حصہ پانی میں۔

افعال ۔ قابض۔ حابس الدم۔ دافع تعفن

مقدار خوراک ۔ ۱/۴ سے ۱/۲ گرین تک۔

فلفل سرخ

فلفل سرخ

اردو۔ لال مرچ۔

انگریزی۔ SMALL CHILLIES

لاطینی۔ CAPSICUM

صفات ۔ نصف سے ایک یا ڈیڑھ انچ لمبے اور کبھی گول نبات فلفل احمر کے پھل ہیں رنگ ابتداء میں سبز بعد میں سرخ بیرونی سطح [illegible] سے جھریدار اور سرخ المدور سطح سفیدی مائل زرد اس کے اندر کئی چپٹے زردی مائل بیج لگے ہوتے ہیں ذائقہ تلخ تیز چرپرا۔

افعال ۔ ہاضم، مدر لعاب، کاسر ریاح، مقوی معدہ، مقابلہ کنندہ تشنج، محرک، معرق، مقوی باہ۔

مضر ۔ خراش پیدا کرتا ہے۔

مصلح ۔ گھی۔

مقدار ۔ ۱/۲ سے ۱ گرین۔

صبغۂ فلفل احمر CAPSICI POD PEPPER.

ٹنکچر آف کیپ سی کم۔

افعال ۔ ہاضم، محرق، کاسر ریاح، محرک۔ TINCTURE OF CAPSICUM

مقدار:۔ ۵ سے ۱۰ دانہ۔

فرنجمشک

بنگالی:۔ بابوئی تلسی

فارسی:۔ بالنگوے خرد۔

عربی:۔ فرنجمشک۔

انگریزی:۔ SWEET BASIL

لاطینی:۔ SHRUB SLEASIL OSIMIUM GRATISSIMUM

صفت و ماہیت:۔ اس نباتات کے پتے تھوڑے سے تلسی یا ریحان سے بڑے اور خوشبودار بہت پرانگ کی خوشبو سے مشابہت رکھتی ہے بعض اس کی خوشبو کو مشک کی طرح قرار دیتے ہیں اس لئے فرنجمشک کہتے ہیں۔ بستانی و صحرائی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ صحرائی قسم کی خوشبو زیادہ ہوتی ہے بستانی کی شاخیں مربع اور ان پر رواں ہوتے ہیں۔ بستانی پانی کے بہنے کے راستوں اور کناری زمینوں میں پیدا ہوتا ہے صحرائی کی شاخیں گول پتے چھوٹے اور باریک ہوتے ہیں پھول کا رنگ نیلا اور خوشبو تیز یہ قسم ویرانوں، جنگلوں اور کوہستانوں میں ہوتی ہے بستانی کے تخم زیرہ کی طرح رنگ سیاہ مائل بزردی اور تخم تیا تخم بالنگو اور صحرائی کے تخم ریحان کی طرح اس سے لمبے اور گول ہوتے ہیں۔

مقام پیدائش:۔ جنگل، بھارت کے علاوہ دکھن، نیپال۔

مزاج:۔ گرم خشک

خواص و فوائد:۔ مفتح سدہ دماغی مقوی قلب۔ معدہ و جگر۔ دافع خفقان و ورم منی۔ مفرح کاسر ریاح۔

افعال خصوصی:۔ امراض قلب و تخم تفریح و تقویت قلب۔

مضر:۔ مصدع۔

مصلح:۔ نباتات سفید

بدل:۔ تخم بالنگو۔ بلی لوٹن رنگ۔

مقدار خوراک:۔ ۱ ماشہ تخم ۲ ماشہ۔

فینائل

صفات و شناخت:۔ یہ ایک سیاہ رنگ کا عرق ہے جو کہ مختلف الکوہل کو کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے کار بالک ایسڈ

کی قسم سے ہے مگر فرق یہ ہے کہ پانی میں بخوبی حل ہونے والا ہے علاوہ اس کے اس میں خراشش کا اثر مطلق نہیں ہے پانی کے ہمراہ ملانے سے پانی کی رنگت سفید دودھ کی مانند ہوجاتی ہے نیز تیل ملے ہوئے حل یا فینائل ایسڈ یٹ اور فینائل کی گیس کو واقع کرتا پر ہوتا ہے۔

خواص و فوائد: یہ جانوروں، مویشیوں اور پیشاب گاہوں اور محل گھروں پر جراثیم کش کرنے کی غرض سے پانی ایک ہزار حصے سے دو ہزار حصہ ایک حصہ یہ ملا کر چھڑکتے ہیں بیماروں کے کمروں اور وارڈ بستروں میں ایک حصہ سو حصہ پانی میں ملا کر رکھتے ہیں۔ مختلف اشیاء کی بدبو دور کرنے کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں خراب یا سڑے ہوئے زخموں کو دھونے کے لئے ایک حصے میں پچاس یا سو حصے پانی ملاتے ہیں امراض جلد اور امراض نساء میں بھی مستعمل ہے۔

فندق

فارسی: بندق۔

عربی: جلوز۔

انگریزی: FRUIT FILBERT

صفت و ماہیت: یہ ایک پہاڑی درخت کا پھل ہے جنگل اور باغ میں کم پیدا ہوتا ہے سرد علاقہ زیادہ ہوتا ہے یہ پھل سہ پہلو اور گولائی لئے ہوتا ہے تازہ پھل کا مغز سفید اور پرانے کا زردی مائل ہوتا ہے چکنائی اس میں زیادہ اور بادام کی گری کی طرح روغنیہ ہوتا ہے اس کے اوپر دو چھلکے ہوتے ہیں مغز کے اوپر کا چھلکا تیز گلابی مائل سرخ ہے اور اوپر کا چھلکا سخت اور خشی چوبی رنگ کا ہوتا ہے مغز کا مزہ شیریں اور لطیف۔ بہتر وہ ہے جو بہت بھاری، مضبوط اور تازہ ہو۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مولد صفرا، قابض، مولد ریاح، مزید دماغ، مقوی۔

افعال و استعمال مخصوصہ: امراض مخصوصہ مردانہ، مغز تقویت جلد و دماغ۔

مصلح: قند سفید۔

بدل: مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ۔

مقدار خوراک: ۱۰ ماشہ۔

فندق کا تیل

افعال: مقوی اعصاب، دافع استرخاء، فالج و لقوہ۔

معرّف: معدہ
مصلح:

فے نیزون

فے نے زونم۔ **PHENAZONUM**

فے نے زون **PHENAZONE**

اینٹی پائرین **ANTIPYRIN**

PHENYL-DIMETHYL — ISOPYRAZONE PYRAMIDON

صفات و ماہیت: چھوٹی بے رنگ قلمیں یا سفید قلمی سفوف ہے بو نہ ذائقہ قدرے تلخ۔

انحلال: ایک حصہ ایک حصہ پانی میں۔

افعال: مسکن الم، دافع بخار، معرق۔ آج یہ دوا جدید فارماکوپیا میں شامل نہیں ہے۔

اس کے مصنوعہ مرکبات فیری پائرین FERRIPYRIN جو سرخ نارنجی رنگ کا سفوف ہے اور اینٹی پائرین اور فیرک کلورائیڈ کا مرکب ہے اور پانی میں قابل حل ہے۔

امراض: نقرس، سر درد، کمر درد، وجع المفاصل، الم و ورم گردوں میں مستعمل ہوتا ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرین۔

قہوین

انگریزی: کیفین CAFFEINE

لاطینی: کیفینا۔ CAFFEINA

صفات:- بے رنگ سوزنی قلمیں جن میں بو نہیں ہوتی۔ ذائقہ تلخ۔ الکلائیڈ نباتاتی جوہر موسوم ہے جو کہ کافی یا چائے کے خلاصے چنوں یا کیمیاوی طریق سے حاصل کیا جاتا ہے۔

انحلال:- ایک حصہ ۸۰ حصہ سرد پانی اور کھولتے ہوئے ۲ حصے گرم پانی میں خشک ہوا میں رکھنے پر سفید ہو جاتی ہیں۔ نقیض مرکیورک کلورائیڈ اور سلور نائٹریٹ۔

افعال:- مدر بول۔ مقوی قلب۔ معرق۔ مسکن الم محرک۔

مرکبات:- کیفین اور سوڈیم سالی سلاس ہم وزن ملا کر پانی سے حل دینے کے بعد خشک کرنے سے تیار کیا جاتا ہے یہ سفید سا ہے یہ سفوف ہے جس کا ذائقہ قدرے تلخ ہوتا ہے

مقدار خوراک:- ۵ سے ۱۰ گرین چند بار جلد میں پچکاری، با بقدار ۲ سے ۵ گرین۔

اس کی زہریت تیزابی ہوتی ہے

خوراک:- ۲ سے ۱۰ گرین۔ ایک رتی سے ۵ رتی -

افعال:- مقوی قلب۔ مدر بول۔ دافع جلد۔ درد سر۔

CAFFEINAE-ET-SODII BENZOAS یہ سوڈا انک لاس اور کیفین کا مرکب ہے بے رنگ سفید سفوف ذائقہ کسی قدر تلخ۔

انحلال:- ایک حصہ ۲ حصہ پانی میں۔

مقدار خوراک:- ۵ سے ۱۰ گرین۔ مدر بول۔ محرک قلب۔

CAFFEINAE-SODIO-BENZOAS.
CAFFEINE CITRATE.
CAFFEINE SODA SALICYLATE.
DAFFEINAE VALERIANAS.

افعال:- دافع تشنج درد اور کھانسی۔

مقدار:- ۱ سے ۳ گرین

قسط

ہندی: کٹھ پاچک۔ عربی: قسط۔ فارسی: کوشتہ۔

انگریزی۔ CUSTUS ROOT

لاطینی۔ SAUSSUREALAPPA

صفات وماہیت: ایک پودے کی جڑ ہے جو زمین پر پھیلا ہوتا ہے ساق اس میں نہیں ہوتی اور پتا چوڑا ہوتا ہے جو ساڑھے تین فٹ بلند ہوتی ہے عربی، سوری، ہندی، شامی چار اقسام کا ہوتا ہے ہندی پھر تین اقسام کا ہوتا ہے عموماً دو اقسام ہیں تلخ و شیریں تلخ شیریں میں بہتر تازہ اور سفید ہوتی ہے۔ قسط کو دھوپ میں رکھیں خشک ہونے پر پانی میں ڈال دیں اور تھوڑی دیر چھوڑیں۔ اگر بدستور اصل حالت پر ہے تو اصل اگر گھل جائے تو نقل۔ مدت دس برس تک اس کی قوت رہتی ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: ریشیہ: محلل ورم و کاسر ریاح۔ مقوی اعصاب۔ دافع اوجاع۔ محرک گرم۔ مدر بول حیض۔ جالی۔ کاسر ریاح۔ مسکن اوجاع بارده

افعال خصوصی: ریشیہ معدہ اخراج کرم۔ ملطف۔ تحلیل۔ کاسر ریاح۔ تقویت معدہ و جگر اوجاع اعصاب، ریح، وجع المفاصل و عرق النساء، تلخ معدہ تحلیل و ریاح، دافع اوجاع بارده و اوجاع رحم، اوجاع سینہ، اوجاع بلغمی و اوجاع بارده و امراض سر۔

مضر: در شش مضر، مثانہ، و ریہ تلخ قریب۔

مصلح: گلقند آفتابی۔

بدل: در شقاقل وزن ماخذ قرفہ۔

مقدار خوراک: ۳ سے ۷ ماشہ۔

روغن قسط

خواص: تقویت مقوی اعصاب و اعضاء دافع معدہ و جگر دافع۔

قرن الایل

بنگالی: گوزن سینگ۔

فارسی: شاخ گوزن۔

عربی: قرن الایل۔

انگریزی۔ HART'S HORN

صفت وماہیت: ایک مشہور چوپائے کے سینگ ہیں جو ہرن سے بڑا اور بیل گاؤں سے چھوٹا ہوتا ہے اس کے سر کے دونوں جانب میں موٹی موٹی چھ شاخیں ہوتی ہیں اس لئے بارہ سنگھا کہتے ہیں چار قسم کا ہوتا ہے سینگوں کا رنگ سفید سیاہ اور

نسبۃً کم، ذائقہ پھیکا۔

افعال: مسکن، محلل۔

افعال و استعمال مخصوصہ: امراض مسکن و محرک۔ تحلیل ریاح و ہاضم۔ رفع وجع الصدر، قطع نزف الدم۔

مضر: امراض حارہ۔

مصلح: کتیرا۔

بدل: حسب المطلب۔ گوشت میں جنگلی گھاس کے گھر وغیرہ۔

مقدار خوراک: ایک رتی یا دو رتی۔

قرنفل

فارسی: میخک، قرنفل۔

اردو: لونگ۔

انگریزی: CLOVES.

لاطینی: CARYOPHYLLUM

صفت و ماہیت: اس کا درخت بیری کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے شاخیں چنبیلی کی شاخوں کی طرح لمبی اور پتلی اوپر کو بلند ہو کر زمین کی طرف جھک جاتی ہیں پتے انار کے پتوں کی طرح مگر اس سے بڑے درخت سات آٹھ فٹ تک بلند۔ رنگ سیاہی مائل بغیر کھلا پھول ہے طول اس کے ایک انچ سے زیادہ رنگت سیاہی مائل جسامت میں موٹا اور ڈنڈی اوپر کی جانب چار دانت ہوتے ہیں۔ یہی گول سر جس کو لونگ کی پھلی کہتے ہیں خوشبو تیز ذائقہ تیز و تلخ چبانے سے باریک ہو جاتا ہے اور زبان پر چبھتا ہے

مقام پیدائش: دکھنی جزائر

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مسکن درد، محرک، محرک جنسی، مسکن و مقوی معدہ، قاتل جراثیم، مفرح، ہاضم، مقوی، محرک حرارت غریزی۔

افعال و استعمال مخصوصہ: امراض سر و دماغ، تقویت دماغ، رفع بلغم، امراض بلغمیہ، چشم تقویت بصر، رفع سیلان وغیرہ، دانتوں کا درد، لطیف کرنا، تحلیل ریاح، ترشی، امراض مخصوصہ رفع، اسہال، جذب، تقویت کا جاتا۔

مضر: گرم مزاجوں، گردوں اور آنتوں کے لئے

مصلح: گردوں کے لئے — دانتوں کے لئے بہول دانہ۔

بدل: دارچینی، مصطگی، جائفل، جاوتری۔

مقدار:- ایک سے پانچ ماشہ۔

نقوع قرنفل CONCENTRATED INFUSION OF CLOVES

افعال:- کاسر ریاح۔ ہاضم۔ مقوی۔

مقدار:- ۲ سے ۴ بوند۔

روغن قرنفل OIL OF CLOVES

افعال:- مخدر، مسکن، کاسر ریاح۔ ہاضم۔ مقوی معدہ۔ محرک۔

مقدار خوراک:- ایک سے ۳ بوند۔

قاقلہ صغار

فارسی:- ہیل بوا ۔ اردو:- الائچی خورد

انگریزی:- CARDAMUM SEED

صفات:- ایک نبات کے بیج ہیں جس میں سفید اور لال پھول لگتے ہیں ان میں سے الائچی کے پھولوں کی سی خوشبو آتی ہے پھل کچے پن میں سبز پکنے کے بعد اور بعد خشک ہونے کے سفید ہوتے ہیں اور بیج جن کو الائچی دانے کہتے ہیں کام آتے ہیں یہ بیج توڑنے کرنے پر تیز نہیں ہوتے تقریباً ایک الائچی کا پانچواں حصہ اور رنگت سیاہی سرخی مائل اندر سے سفید ہوتے ہیں۔ ذائقہ چرپرا خوشبودار و خوشگوار۔ ان میں سرخ الائچی سے زیادہ تیزی ہوتی ہے۔

پیدائش:- تجارت میں میسور، شرقی گھاٹ، مدراس، مالابار۔

مزاج:- گرم خشک۔

خواص و افعال:- مقوی معدہ۔ کاسر ریاح۔ ہاضم۔ محرک۔ مفرح و دافع تشنج۔ قوت تریاقیہ و کا لطیف۔ مفرح ملطف۔

افعال و استعمال خصوصی:- امراض دل معدہ و جگر۔ دل تقویت، درد حبس معدہ، قبض، ریاح، قے، خفقان۔ تقویت معدہ و جگر۔ دافع ریاح۔ تقویت معدہ ضعیف۔

مضر:- معدہ کو۔

مصلح:- حب الآس، کتیرا۔

بدل:- دوچند الائچی سرخ، نصف وزن کباب چینی۔

مقدار:- دو رتی سے ۲ ماشے۔

مرکبات:- دیکھیے ضمیمہ

افعال:۔ ہاضم کاسر ریاح۔ مقوی قلب۔

مقدار:۔ ۲ سے ۵ بوند۔

COMPOUND TINCTURE OF CARDAMUMS
OLEUM CARDAMOMI.

روغن قاقلہ:۔ کارڈ سے حاصل

افعال:۔ دافع تشنج ہاضم۔ کاسر ریاح۔ مفرح عروق۔

مقدار:۔ ایک سے ۳ بوند۔

قیمولیا مرکبات قیمولیا

CALCII CARBONAS PRECIPITATUS — گل قیمولیا یا کیلشیائی کاربوناس

PRECIPITATED CHALK — پریسی پیٹیٹڈ چاک

صفات:۔ سفید باریک سفوف بے بو بے ذائقہ پانی میں ناقابل حل چھونے میں کھردری اور بھربھری زبان سے کسی قدر چپٹ جاتی ہے۔

افعال:۔ دافع حموضت مسکن قابض۔ دافع سمیت حموضتی۔ مندمل زخم مقوی معدہ۔

مقدار:۔ ۵ سے ۶۰ گرین۔

CRETA PREPARATA — کریٹا پریپاریٹا

PREPARE CHALK — پری پیرڈ چاک

صفات:۔ صاف کی ہوئی کھریا مٹی کیلشیم کاربونیٹ کی اصلی صورت ہے سفید بھربھری ڈلیاں یا سفوف بے بو اور بے ذائقہ

مرکبات:۔ ایسڈ سلفیس۔ ایروجنک۔ ایروجنک پاؤڈر آف چاک ود اوپیم

افعال:۔ قابض مجفف دافع حموضت۔ مسکن۔

مقدار:۔ ۱۰ سے ۶۰ گرین۔

AROMATIC POWDER OF CHALK — ایروجنک پاؤڈر آف چاک۔

صفات:۔ چاک کا خوشبودار سفوف۔

افعال:۔ قابض مسکن مجفف۔

مقدار:۔ ۱۰ سے ۶۰ گرین۔

AROMATIC POWDER OF CHALK WITH OPIUM. — ایروجنک پاؤڈر آف چاک ود اوپیم۔

یہی سفوف قیمولیا افیونی۔

افعال: قابض قوی حابس مجفف مسکن

مقدار: ۱۰ سے ۳۰ گرین۔

چاک مکسچر MIXTURE. CRETA بنانے کی ترکیب: ۱ حصہ کریٹا ایرومیٹک ۹ حصے پانی میں ایک

حصہ ملائیں۔

افعال: قابض مسکن مجفف۔

مقدار: درم سے ایک اونس۔

قشر اصل الرمان

GRANATI CORTEX. فارسی۔ پوست انار

POMEGRANATE ROOT BARK انگریزی۔ پومے گرینیٹ روٹ بارک

صفات: درخت انار کے شجر درخت کی چھال ہے جس کی بیرونی سطح کھردری اور خاکی اندرونی صاف اور زرد ہوتی ہے۔ ذائقہ کسیلا

قدرے تلخ۔

افعال: قابض، مادرح، قاتل حب القرع۔

افعال مخصوصہ: اسہال، پیچش، خونی حیض، ریاح شکم دور ہیں۔

مضر: نفاخ۔

مصلح: مصطگی رومی۔

بدل: دانہ انار۔

مقدار خوراک: ایک سے ڈیڑھ ماشہ۔

مرکبات

مطبوخ قشر اصل الرمان DECOCTION OF POMEGRANATE BARK.

صفات: انار کی جڑ کی چھال چار ماشے کو مقطر پانی میں جوش دیں۔ نصف حصہ رہ جائے تو چھان لیں اور تین گھنٹہ کے اندر دو

خوراک اور آخری خوراک کے دو گھنٹے بعد روغن بید انجیر

افعال: قاتل حب القرع۔

جوہر رمان PELLETIERINE TANNATE. یہ ہلکا بھورے رنگ کا سفوف ہے

افعال: قاتل حب القرع۔

مقدار:- دو سے چار گرین۔ ۱۰ گرین سے زیادہ نہ دیں۔ دوا کھلا کر اوپر سے دودھ پلائیں بعد روغن بید انجیر دیں۔

قدرجیا

فارسی:- آلو بالو صینی۔

لاطینی:- پرونائی ورجینی اینی کارٹیکس PRUNIVIRGINIANAE CORTEX

انگریزی:- ورجینین پرون بارک VIRGINIAN PRUNE BARK

صفات:- چند ٹکڑے چھال صاف سرخی مائل جس پر ... داغ ہوتے ہیں ذائقہ کسیلا تلخ بو بادام کی مانند

افعال:- مسکن سعال، مقوی معدہ۔ WILD CHERRY BARK

مرکبات:- سیرپ آف ورجینین پرون SYRUP OF VIRGINIAN PRUNE.

مقدار:- ۳۰ سے ۱۲۰ بوند۔

ٹنکچر آف ورجینین پرون۔ TINCTURE OF VIRGINIAN PRUNE.

مقدار:- نصف سے ایک ڈرام۔

قرطم

بنگالی:- کسم پھول۔

فارسی:- گل معصفر۔

عربی:- قرطم۔

انگریزی:- WILD SAFFRON — SAP FLOWER.

ماہیت:- یہ ایک بستانی نبات کے بیج ہیں جو صنوبری شکل کے ہوتے ہیں اوپر کا پوست سفید رنگ سفید یا سیاہی مائل پرانے ہونے پر پوست مائل بسیاہی ... پیدا کرتا ہے نبات دو گز لمبی ... شاخوں پر لگے ہوتے ہیں ساق اور شاخوں کا رنگ سبز ... پھول ... سرخ رنگ ... پھول کے نیچے ایک غلاف ہوتا ہے جس میں ... بیج ... ہوتے ہیں یہی تخم قرطم ہیں۔

مزاج:- گرم خشک۔

افعال و خواص:- تحلیل ... مسہل ... بلغم ... منفث بلغم۔

استعمال و افعال مخصوصہ:- ... تحلیل ... اکثر ... کے ساتھ ... دو

امراض مخصوصہ۔ تقویت باہ تولید منی۔ مفتت حصات اسہال۔

مضر: معدہ۔

مصلح: انیسون۔

بدل: بیدانہ، اوجر بیخ۔

مقدار خوراک: ۵ - ۹ ماشے۔

قنب ہندی

عربی قنب ہندی، سنسکرت بجیا، فارسی کنب ہندی، ہندی بھنگ
بنگالی سدھی، سندھی سیتی۔

مقام پیدائش: ہند و پاک خصوصاً بنگال۔ درخت کا نام نبات بھنگ ہے پھول پھل، رال، شاخوں کو خشک کر کے استعمال کرتے ہیں۔

ماہیت: اس دوا کی سبز سیاہی مائل چپٹی گریاں یا دبے ہوئے ٹکڑے ہوتے ہیں جس میں درخت کی بالائی شاخیں، پھول پتیوں اور پھل کے جڑ کر رال کے ذریعے باہم چپکے ہوئے ملتے ہیں۔ بالائی پتے سادہ اور مستطیل ہوتے ہیں۔

کیمیاوی صفات: اس میں رال کی قسم کا جزو موثر ہوتا ہے جسے جوہر قنب کہتے ہیں، روغن اڑنے والا۔ یہ ایک الکلائڈ جو موثر و معروف نہیں ہے۔

مزاج: برگ مرکب القویٰ تیسرے درجے میں سرد خشک بعد حرارت خفیفہ، برودت کثیفہ۔ بیج گرم خشک تیسرے درجے میں۔ پوست سرد خشک، ریشہ سرد خشک۔

افعال: مدر، مشہی، مسکن الم، منوم

افعال خصوصہ: تحلیل۔ مقدار تقریباً بطور منوم اس کا استعمال اب ممنوع ہے برومائیڈ کے ساتھ دیتے ہیں بطور مسکن دافع تشنج، دافع کھانسی یا صفراوی اسہال درد گردہ، تشنج مثانہ اور سوزاک میں نافع ہے۔ جدید علاج میں بطور ٹنکچر یا ایکسٹریکٹ دیتے ہیں۔ مقدار خوراک ایکسٹریکٹ ۱/۴ سے ۱ گرین تک، ٹنکچر چند قطرے مصری یا شکر میں ڈال کر دیتے ہیں۔

مشہور مرکب حب جل: برگ قنب ۵۰ گرام، جائفل ۱۰ گرام، چھالیہ ۱۵ گرام، لونگ ۵ گرام، افیون ۵ گرام، عنبر ۲ گرام، زعفران ۵ گرام، عود ۵ گرام، گڑ ۵۰ گرام، ورق چاندی حسب ضرورت، حب بنا لیں۔ مقدار: بعد غذا صبح و شام ایک گولی تیس دن دودھ سے اسی طرح استعمال کریں۔ جن مستورات کے حیض باقاعدہ آتا ہو لیکن اندرونی خرابی کے باعث اولاد نہ ہوتی ہو اس کے استعمال سے وہ خرابی دور ہو کر استقرار حمل ہوتا ہے۔

کائفل

بنگالی: کٹ پھل، کائے پھل

فارسی: دار شیشعان

عربی: عود البق۔

انگریزی: AROMATIC BARK—BOX MYRTLE

لاطینی: MYRICA SAPIDA MYRICA NAGI.

صفت و ماہیت: یہ چھوٹا گرہ دار سبز پتے والا پہاڑی درخت ہے جو ۳۰ فٹ تک لمبا ہوتا ہے اس میں پھولوں کا گچھا آخر میں لگا ہوتا ہے پتے لمبائی میں تین سے پانچ انچ تک زیریں طرف اس کی رنگت زرد ہوتی ہے پھل اس کا جائفل کی طرح گول اور لیموں سا ہوتا ہے۔ پھل کے اوپر کا چھلکا جاوتری کی طرح اور گٹھلی کا رنگ سیاہی مائل سرخ چھال خاکستری رنگ اور چھال کا مغز سرخ ہوتا ہے چھال کا ذائقہ تیز تلخ خوشبودار اور پختہ پھل کھٹ مٹھا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: قابض، محلل، مسکن۔

افعال مخصوصہ و استعمال: امراض صدر صدریہ، صداع دمہ، ریح، سعال بلغمی، منع انصباب نزلہ، امراض مخصوصہ تقویت اعصاب تجفیف رطوبات، ریح سیلان منی و ودی۔

مضر: جگر، طحال

مصلح: مصطگی رومی۔

بدل: اسارون، زراوند

مقدار: ۳ سے ۵ ماشے۔

کٹکی

بنگالی: کٹوروہنی، کٹکی۔

عربی: خربق ہندی، خانق الذئب۔

انگریزی: PICRORRHIZE KARRON

لاطینی: PICRORRHIZE KARROQ

صفت و ماہیت:۔ مشہور دوا ہے جس کو دھونسری کی گرست بھی کہتے ہیں اس کے پودے پر تھوڑے سے روئیں ہوتے ہیں جڑ پتلی اور جوڑدار ہوتی گنگی اس پودے کی لکڑی ہے جو پتلی تیرہ سفید مائل گرہ دار اور اس میں باریک ریشے ایسے ہوتے جیسے تار مزہ تلخ ہوتا ہے پتے اڑسے کے پتوں کی طرح اور پھول نیلو گچھوں میں لگتا ہے گول جادہ دو قسم کی ہوتی ہے

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ مقوی معدہ، کاسر ریاح، دافع بخار، حار اکال

افعال و استعمال خصوصی:۔ دافع امراض بلغمی دیرینہ اسود تا کی کرم شکم، ریہ، سانس کی تنگی کو دور کرتی ہے۔

مضر:۔ محرق

مصلح:۔ روغن بادام۔

بدل:۔ بچکرول۔

مقدار خوراک:۔ سات رتی۔

کاسنی

انگریزی ENDIVE — لاطینی CICHORUM ENDIVIA

صفت و ماہیت:۔ ایک مشہور دوا ہے جو پرانی جاتی ہے بستانی و خود رو صحرائی بھی ہوتی ہے بستانی کی دو اقسام ہیں (۱) پتے کاہو کے پتوں کے قریب قریب لمبے اور چوڑے اور کھردرے اور مزے میں تھوڑے سے کڑوے ہوتے ہیں پھول بڑا رنگ نیلا ہوتا ہے (۲) پتے اور پھول چھوٹے چھوٹے اور رنگ پھول کا نیلا ہی اور مزہ جنت تلخ بہتر وہ ہے جو تر و تازہ شیریں با مزہ ہو پتوں کو دھونا نہیں چاہئے قوت دوا بالائی سطح پر ہوتی ہے تخم بھورا خاکستری ہوتا ہے جو غباری ہوتا ہے

مزاج:۔ سرد و تر۔

افعال:۔ مفتح سدہ، مدر بول، مصفی خون۔

افعال و استعمال خصوصی:۔ آب برگ سبز یرقان، معدہ، تسکین عطش، تقویت معدہ، تحلیل، تفتیح، اسہال، اخراج صفرا، اعانت اسہال

پوست بیخ کاسنی

مزاج:۔ گرم خشک

افعال خصوصی:۔ مسہل دافع استسقاء تفتیح سدہ تحلیل تلطیف محلل ریاح کی بلغمی و صفراوی۔ تخم سرد خشک اکل حرارت معدہ

افعال خصوصیہ:۔ رفع استسقاء دیرینہ ادرار تفتیح۔

مضر:۔ تخم سپرز مضر طحال۔

مصلح :۔ سکنجبین بزوری۔ بیج کاسنی کا بیج ابریان آب کاسنی کا بھگ عنل تازہ و خبازی تازہ بیج کاسنی کا عرق کاسنی۔
مقدار :۔ آب پانچ تولہ۔ تخم کاسنی تین یا پانچ ماشے۔

کالی زیری

بنگالی۔ سومراج بن جیرے۔
فارسی۔ زیرہ دشتی زیرہ صحرائی۔
انگریزی۔ BLUE FLEABANE
لاطینی۔ VERNONIA ANTHEL ANTHELMINTICA
صفت و ماہیت :۔ یہ ایک بیج ہے سیاہ رنگ زیرہ سیاہ سے دوگنا لمبا اور تخم کاسنی کے برابر مزہ بہت تلخ اور تیز۔ جڑ کا پودا دو گز تک لمبا اور پتے لمبے اور دندانہ دار پھول بھی کاسنی کے پھول کی مانند ہوتا ہے۔
مزاج :۔ گرم خشک
افعال :۔ قاتل دیدان۔ محلل اورام۔ مسکن الم۔
استعمال و افعال خصوصی :۔ امراض معدہ۔ جگر تحلیل ورم تسکین اوجاع باردہ۔ اخراج کرم و مواد بلغمی۔
مضر :۔ جلد حصلات پاخانہ۔
مصلح :۔ کتیرا اور عرق گل۔
بدل :۔ بعض افعال میں سیاہ زیرہ۔
مقدار خوراک :۔ ۱ تا ۲ ماشہ۔

کمیلہ

بنگالی۔ کمیلہ گڑی
فارسی۔ کنبیلا
عربی۔ قنبیل
انگریزی۔ KAMALA
لاطینی۔ MULLUTUS PHYLIPPLE NESIS.
صفت و ماہیت :۔ اینٹ کی رنگت کا سرخ مادہ سفوف ہے جو ایک سفوف ایک درخت سے حاصل ہوتا ہے

شراب کے ہمراہ جوش دینے سے بآسانی حل ہو کر سرخ رنگ کا محلول بنتا ہے۔ ایتھر میں حل ہو جاتا ہے۔ درخت بیس تیس فٹ اونچا، تنے کی گولائی تین چار فٹ تک ہوتی ہے شاخیں اکثر جڑ سے نکلتی ہیں چھال تقریباً ایک انچ موٹی ہوتی ہے اس پر سفید و پیلے پھول لگتے ہیں۔

پیدائش:۔ اس کا درخت کشمیر، پنجاب، بنگال، برما، وسطی ہندوستان میں ہوتا ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ قاتل دیدان، مجفف، مانع تعفن۔

افعال و استعمال:۔ امراض معدہ، قتل دیدان، اسہال، قروح جلد، خارش تر و خشک و سفید قروح بیاد خارجا۔

مضر:۔ معدہ و امعاء۔

مصلح:۔ کتیرا، مصطگی رومی۔

بدل:۔ ترش باد و شگمک سکنجبین

مقدار:۔ ایک ماشہ۔

کیلشیم کے مرکبات

صفت و ماہیت:۔ کیلشیم ایک دھات ہے جس کو ۱۸۰۸ء میں سر ہمفرے ڈیوی ایک کیمیادان نے دریافت کیا۔ یہ مختلف مرکبات کی صورت میں دستیاب ہوتی ہے کھریا مٹی، سنگ مرمر بھی اسی کے مرکبات ہیں حیوانات کی ہڈیوں میں بھی یہ نمک موجود ہے۔ کیلشیم ایک زرد رنگ کی دھات ہے رنگت سونے سے کسی قدر مشابہ اور سخت، مرطوب ہوا سے مکدر ہو جاتی ہے پانی کے اجزا کو متفرق کر دیتی ہے۔ پانی ملا ہوا تیزاب شورہ اس کو جلد تحلیل کر دیتا ہے۔

افعال:۔ رطوبات کو خشک کرنا، ترشی کا دافع اور خفیف کابض۔

مقدار:۔ ذیل سے ملاحظہ کریں۔

مرکبات

کیلشیم ہائیڈراس CALCII HYDRAS

کیلشیم ہائیڈرو آکسائیڈ CALCIUM HYDROXIDE

سلیکڈ لائم SLAKED LIME

صفات:۔ سفید رنگ کا نہایت کلاں سفوف، کیلشیم آکسائیڈ کو پانی میں بجھانے سے تیار ہوتا ہے۔

انحلال:۔ ایک حصہ ۷۰۰ حصہ پانی میں لیکن اگر پانی میں شکر ملا دی جائے تو ایک اور ساٹھ کی نسبت سے حل ہوتا ہے۔

CALCIUM PHOSPHATE

افعال :۔ ضد الحموضہ، مسکن، ملطف، قابض، خفیف مجفف، دافع تعفن۔ یہ لیکٹک ایسڈ، زنک کلورائیڈ اور بعض معدنی تیزابات کا ضاد ہے۔

تنقیضات :۔ نباتی تیزاب، معدنی تیزاب، کھاری نمکیات، معدنی نمکیات، ٹارٹرائے ٹس، الکلی، کیلشیم ہائیڈرو آکسائیڈ
لائم واٹر۔ حالت بے رنگ سیال، ذائقہ کھاری، یہ ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کر لیتا ہے۔ اس کی سطح پر کیلشیم کاربونیٹ کی جھلی بن جاتی ہے۔

خوراک :۔ ایک سے چار اونس۔ ایک سال کے بچے کے لئے ½ سے ایک ڈرام۔

فوائد :۔ بچوں کے دودھ ہضم نہ ہونے، دانتوں کے نکلنے کے وقت اسہال آنے کے لئے دودھ میں ملا کر دیتے ہیں۔ دودھ پھٹنے کو روکتا، خون کو گاڑھا کرتا ہے۔

کیرن آئل :۔ روغن السی اور چونے کا پانی دو دو اونس ملا کر خوب ہلائیں۔ جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔ کیلشیم۔ لائم واٹر
۲ اور آئل دو اونس جلے ہوئے مقام پر لگائیں۔

کیلشیم کلورائیڈ :۔ CALCIUM CHLORIDE

ماہیت :۔ تیزاب نمک کو چاک سے متعامل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ سفید بے حد نمی جذب کرنے والی مسامدار خشک ڈلیاں ہم وزن پانی میں قابل حل۔

تنقیضات :۔ کاربونیٹس، فاسفیٹس، سلفیٹس اور ٹارٹریٹس۔

افعال :۔ مصفی خون، حابس دم۔

مقدار :۔ ۵ سے ۱۵ گرین۔

ہائیڈریٹڈ کیلشیم کلورائیڈ

بے رنگ بے حد نمی جذب کرنے والی قلمیں، بے بو، ذائقہ خفیف تلخ۔

مقدار و استعمال :۔ ۱۰ سے ۲۰ گرین بذریعہ وریدی انجکشن۔

افعال و تاثیر :۔ خون کی طاقت انجماد کو بڑھاتا ہے اس لئے معدہ و شش کے جریان خون کو بند کرنے اور مرض ہیموفیلیا میں بھی استعمال کرتے ہیں مگر افادیت مشتبہ ہے۔ خون میں کیلشیم کی مقدار بڑھانے کے لئے دو پیرا تھائیرائیڈ دیتے ہیں۔ خارجی طور پر حابس الدم

کیلشیم

ماہیت :۔ ایک مرکب یہ تیزاب خمیر سفید رنگ کا سفوف بو اور ذائقہ خفیف۔ الکحل و دس حصہ پانی میں۔

افعال :۔ حابس الدم، مصفی خون، معدل، مقوی ریکٹس

مقدار :۔ ۵ سے ۱۵ گرین۔

کیلشیم سلفایڈ CALCIUM SULFHIDE.

کین ٹنس فاسفورس CANTON'S PHOSPHORUS کلس کبریتی

تاثیر و استعمال:۔ بھورے رنگ کا سفوف ہے جس میں سے ہائیڈروجن سلفائیڈ کی بو آتی ہے۔

افعال:۔ دافع تعفن۔ مقدار:۔ ۱/۴ سے ایک گرین۔

کیلس ٹرول دوسرا نام کیلشیائی ہائیڈرو ہیٹ ہے ہائیڈروکلام کا بدل ہے اور دافع تعفن معدہ و

امعا ہے۔ خوراک ۵ سے ۱۰ گرین۔

تاثیر و استعمال:۔ پیپ کی پیدائش کو روکتی ہے۔

کیترا

بنگالی:۔ کیتلا۔

فارسی:۔ کون۔

عربی:۔ صمغ القتاد۔

انگریزی:۔ TRAGACANTHAGUM

لاطینی:۔ TRAGACANTHA

صفت و ماہیت:۔ ایک درخت کا گوند ہے جو نیم شفاف رچھپٹی، پیچیدہ شکل کا ہوتا ہے یہ گوند موسم گرما میں ملتا ہے اس کے درخت کو کثیرا کہتے ہیں اس کا تنا جس پر ابھار ابھار گٹھی میں بہت موٹا ہوتا ہے اوپر کی چھال کا رنگ سفید ہوتا ہے اس درخت میں کانٹے نہیں۔ پتے خوشنما چنوں کی ڈنڈی میں بالشت برابر ہوتی ہے پھول سرخ رنگ کا اور پھول گل ہیر کی طرح اور اس پر بھورے رنگ کا رواں ہوتا ہے پھل اندر سے سفید اس میں تین سے چار بیج نکلتے ہیں جن پر سرخ و تاریک اور رکت اور نہایت چکنا چھلکا ہوتا ہے مزہ سوندھا۔

مزاج:۔ سرد خشک بعض کے نزدیک معتدل۔

خواص و فوائد:۔ مقوی، ملطف، ملین۔

استعمال و افعال خصوصی:۔ امراض صدر میں رفع نفث الدم و سعال یابس خصوصیہ۔

مضر:۔ امراض امعاء۔

مصلح:۔ انیسون۔

بدل:۔ تعریف میں گوند ببول تخلیقہ میں موثر کہہ۔ مقدار ایک سے تین ماشہ۔

کرم کلہ

فارسی۔ کرب۔ کرم کلہ۔

عربی۔ بقلۃ الانصار

انگریزی

لاطینی۔

صفت و ماہیت: بستانی و جنگلی ایک قسم کی ترکاری ہے رنگ سبز زرد القد قد سے چھیلا ہوتا ہے جڑ میں دو تین انگل کی نازک ساق نکل کر اس کے سرے پر دس پندرہ گنندیاں سفید رنگ کی پیدا ہوتی ہیں ان میں چھوٹی چھوٹی پتیاں لگتی ہیں جسے کرم کلہ کا پھول کہتے ہیں۔ پکانے میں شاخیں اور گنندیاں مستعمل ہیں جنگلی قسم تلخ ہوتی ہے جس کو اگر دالوں کے ساتھ جوش دیا جائے تو دال ار جتی ہے بیج شلغم بیضہ کی طرح اور بیج بستانی سے زیادہ سفید ہوتے ہیں۔

مزاج: مرکب القویٰ

خواص و افعال: مقوی باہ۔ مدر بول و حیض۔

استعمال و افعال خصوصی: عام النفع۔ ادرار بول و حیض۔ تلیین بطن۔ تقویت بصر۔

مضر: مولد سودا۔

مصلح: گوشت مرغ

بدل: گوبھی۔

مقدار: ۳ سے ۷ ماشے تک۔ سبزی حسب ضرورت۔

کاکڑا سینگی

بنگالی۔ کاکڑا سینگی۔ شرنگی

انگریزی۔ RHUS SUCCEEDANEA-GALLS PISTACIA

لاطینی ASCLEPIAS GEMINATA RHUS KAKRA SINGI

صفت و ماہیت: ایک درخت کا پھل ہے نیز مزہ کڑواہٹ بجا اور بھیڑ کے سینگ سے مشابہ اور سخت ہے اس کے اندر سفید سا جالا ہوتا ہے جسے دور کر کے استعمال کرنا چاہیئے۔ درخت ۴۰ فٹ لمبا اور اونچا ہوتا ہے تنے کی گولائی ا سے ۲ فٹ یا زیادہ پتے چار پانچ جوڑے رنگ سرخ سیاہی مائل۔

مقام پیدائش: دریائے سندھ اور کاواں ندی کے پاس مشرقی پنجاب سرحد۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: منفث بلغم مقوی معدہ مجفف محلل ریاح۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض صدر در رفع سعال بلغمی ضیق النفس بلغمی وجع الصدر۔

مضر: امراض جگر

مصلح: مسیح عرق کیوڑا۔

بدل: بعض افعال میں قسط

مقدار: ایک ماشہ۔

کونین

کونین سلفیٹ QUININE SULPHATE.

صفت: ہلکا نکھونا کی بجال کا جوہر ریشم کی مانند ملائم اور باریک سفوف ذائقہ سخت کڑوا، بو کچھ نہیں۔

حل: ایک حصہ ۸۰۰ حصہ پانی میں ترشی ملے پانی میں حل ہو جاتا ہے ایک حصہ ۲۵ حصہ کھولتے پانی میں حل ہو جاتا ہے اگر پانی میں اس کے ہائیڈ سولوشن کے چند قطرے تیار کر کے سلفورک ایسڈ ملا دیا جائے تو تیز نیلی جھلک ظاہر ہو جاتی ہے۔

تحقیقات: الکلائیڈ اور اس کے کاربونیٹ تمام تر بعض انفیکشن جس میں ٹین کا جزو ہوتا ہے۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: دافع بخار، مقوی معدہ و مقوی حار محرک، دافع تعفن۔

افعال و فوائد خصوصی: دافع تپ لرزہ و نوبتی مقوی محرک اعصاب، مقوی و محرک۔

مضر: بہت پیدا کرتی ہے۔

مصلح: دودھ۔

بدل: بعض کے نزدیک چرتہ ایک، رونگی اور جل نیم اس کا بدل ہے صحیح بدل معلوم نہیں۔

مقدار: ایک سے ۱۰ گرین۔

مرکبات: کونین ہائیڈروکلورائیڈ QUININE HYDROCHLORIDE ایک سے ۱۰ گرین۔ انجکشن بھی ۵ سے ۱۰ گرین تک دیا جاتا ہے۔

کوئنین وِد ایتھل کاربونیٹ QUININE WITH ETHYLE CARBONATE

یوکوئنین EUQUININE

ٹسٹ لس کوئنین TESTELESS QUININE

کوئنائی ایٹ ایتھلس کاربوناس QUININE ET AETHYLIS CARBONAS

صفات: ہلکا چمکیلا سفوف ذائقہ سے تلخ۔ اسے کوئنین شیریں کہتے ہیں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرین۔

کوئنائی آرسیناس QUININE ARSENAS مقدار: ½ سے ۱ گرین۔

پلازمو کوئنین PLASMO QUININE زرد رنگ کا دانہ دار سفوف خوراک ⅓ گرین۔ دافع ملیریا

آرا کن CHLOROQUINE PHOSPHATE اور کلوروکوئین وغیرہ بھی نہایت مفید دوائیں ہیں جو بطور حب اور مقدار دی جاتی ہیں۔ کلوروکوئین کی ایک گولی ۰٫۲۵ گرام سے چار گولی اندازاً دی جاتی ہیں انجکشن ۵ سی سی سے ۱۰ سی سی تک

کوکنار

اردو: خشخاش۔

فارسی: پوست خشخاش۔

عربی: قشر خشخاش۔

انگریزی WHITE POPY

صفت و ماہیت: خشخاش کے درخت کے پھل ہیں جو انار دار اور آسانی سے ٹوٹ جانے والے ہیں رنگ سفیدی مائل بھورے اور کھوکھلے ہوتے ہیں۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: مسکن اوجاع۔ مخدر منوم قابض۔

استعمال و افعال خصوصی: گرم سردرد۔ تحلیل تحریر نزلہ حابس مدید۔

مضر: مدیہ۔

مصلح: نبات سفید شہد خالص۔

بدل: بنفشہ خشک

مقدار: ایک تا تین ماشے۔

کچنال

بنگالی۔ رکت کانچنا۔ کانچنی۔

انگریزی۔ B. VARIEGATE

لاطینی۔ BOUHINIA PURPURIA

صفت و ماہیت : اس کا درخت توت کے برابر ہوتا ہے پتے گول اور نوک کی طرف دو برابر حصوں میں بٹے ہوتے ہیں۔ اس کے پتوں پر باریک رواں ہوتا ہے نچلا حصہ صاف ہوتا ہے اس کی پھلی ایک بالشت لمبی اور چپٹی ہوتی ہے پھول کا رنگ سرخ بینگنی سفید اور پیلا ہوتا ہے پھول خوش ذائقہ اور پھلیاں تلخ ہوتی ہیں۔

مزاج : سرد خشک۔

افعال : قابض حابس الدم مصفی خون۔

افعال و استعمال خصوصی : عام التفخ لثہ و لسان نفع عام تقویت معدہ و امعاء جیسے اسہال، رحم احتراق خون پھٹا لثہ و لسان رفع شود دہن۔ جلد اندمال قروح رحم اندمال جیسے قبض احتراق خون رفع فساد خون و صفراء۔

مضر : لفاخ دیر ہضم۔

مصلح : ادویہ زیرہ۔

بدل : بعض افعال میں بالقا ئے خشک۔

مقدار : حسب ضرورت۔

کیوڑہ

بنگالی۔ کیتکی۔ کیساگاچہ

فارسی۔ کدر۔

عربی۔ کاوی۔

انگریزی۔ FRAGRANT SCREWPINE

لاطینی۔ PANDANUS ODORATISSMUS

صفت و ماہیت : اس کا درخت چار گز یا اس سے زیادہ بلند ہوتا ہے اس کے پتے جوار کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں اور یہ پہلو کانٹے دار ہوتا ہے دور سے کھجور کے پیڑ کی طرح معلوم ہوتا ہے ان کی جڑ بہت موٹا اور بیدھا دار ہوتا ہے

پتوں کا رنگ سبز اور پھول بلند ہوتا ہے پتا سیوتی کے پتے سے چھوٹا اور اس سے کسی قدر چوڑا ہوتا ہے پیڑ الگ الگ کھجور کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں کیوڑے کی ساق پر پتے اس کی ڈالیوں کی طرح لگے ہوتے ہیں ہر پتے کے کناروں پر آری کے سے دندانوں کی طرح باریک اور سخت اور تیز کانٹوں کی اول سے آخر تک دو رو طرف قطار ہوتی ہے اور تنا پانچ پہلو ہوتا ہے ہر برس بعد اس کے درمیان میں پھول آتا ہے پھول کا رنگ سفید سرخ کے بھٹے کی سی بالی ہے بھٹے کے اوپر کے پتے تہ بتہ ہوتے ہیں یہ پتا لمبا پہلودار اور تیلی نوکدار ہوتا ہے جڑ کی طرف چوڑا ہوتا ہے اور پتا پتلا ہوتا جاتا ہے اس کے پھول میں بہت زیادہ خوشبو آتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مفرح۔ مقوی قلب۔

استعمال: افعال خصوصی دماغ امراض سرگی شدہ لسانی تسکین تخفیف تقویت قوت ذائقہ قلب تقویت و تفریح خفقان قلب مثل گل کی رفع کی جو ہی مناسب ہے۔ و تفریح قلب کے امراض مخصوصہ میں کارآمد عطر سر مع درد سر خفقان و تقویت دماغ

مضر: محرک حرارت

مصلح: عرق بید مشک

بدل: سفیدہ سرخ۔

عرق کیوڑہ: اس میں عرق بید مشک کی سی خوشبو آتی ہے تازہ کسی قدر تیز اور لذت دار۔

مزاج: گرم خشک بعض سرد خشک بتاتے ہیں۔

افعال: مفرح مقوی قلب و دماغ دل و حواس و اعضاء

مضر: محرک حرارت۔

مصلح: نبات۔

بدل: عرق گل۔

مقدار: ۵ تولہ۔

کرنجوہ

بنگالی۔ ناٹا کرنج، ناٹا کرنجی۔

فارسی۔

عربی۔ حجر الولادت

انگریزی۔ BONDUC NUT

لاطینی CESALPINIA BONDOCELLA DELBERGIA ARBOREA

صفت و ماہیت:۔ یہ ایک خاردار بیل کے پھل کا نام ہے اس بیل پر چھوٹے چھوٹے کانٹے لگے ہوتے ہیں اس کی شاخ کے ایک پتلے پر جو سے دس تک چھوٹے چھوٹے پتے لگتے ہیں پھلیاں دو تین انچ لمبی اور ایک یا ڈیڑھ انچ چوڑی ہوتی ہیں یہ پھلی میں دو یا تین بیج ہوتے ہیں ان پھلیوں کے چھلکے پر سخت اور سیدھے اور تیز بہت سے کانٹے لگے ہیں بیج گول اور بندوق کی گولی کے برابر ہوتے ہیں خاکی نیلا بھورا سلیٹی ہوتے اور چکنے ہیں مغز اندر سے سفید مزے میں تلخ ہوتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ برِ عظیم ہند و پاک میں عام خصوصاً بنگال و برما میں زیادہ ہوتی ہے۔

مزاج:۔ پتے درجہ اول میں سرد خشک۔ بعض گرم خشک مغز گرم خشک۔

خواص و افعال:۔ محلل ورم۔ دافع حمی نوبتی کاسر ریاح۔ مجفف۔ ناشف۔ حابس تاکی گرم شکم۔

استعمال و افعال خصوصی:۔ امراض مقعد گل و شتاشہ مغز مقعد کسر ریاح حبس دم تخفیف تحلیل اینٹھن کی گرہ و شتا اور تخفیف نشف رطوبات انسداد ترویج تحلیل ورم و ریاح اینٹھن رفع قبل الادوار کی منع اور بچی بخو۔

مضر:۔ مراحوم حار۔

مصلح:۔ مرچ سیاہ اور دار فلفل، شہد۔

بدل:۔ کارانیا۔

مقدار خوراک:۔ ایک ماشہ تا چھلکا ۲ سے ۳ ماشہ۔

کورامین

NIKET HAMIDE

کورامین۔ تجارتی نام۔ [illegible]

صفات:۔ یہ نکوٹینک ایسڈ سے تیار کی جاتی ہے بے رنگ یا زردی مائل روغنی تیل قریباً بے بو ذائقہ خفیف تلخ جس کے بعد زبان گرمی کا احساس ہوتا ہے پانی اور الکحل ۱ ر ۲ میں بکثرت حل ہو جاتا ہے۔

تاثیر و استعمال:۔ ضعف قلب و حرکت انقطاع تنفس میں مفید ہے۔ سمیات انسداد ابی ٹوریکس مرفیا الکحل [illegible] کے حملات کو زائل کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

LEPTAZOL

CARDIAZOL METRAZOL

صفات:۔ یہ مصنوعی یعنی تالیفی مرکب ہے اور کیمیاوی لحاظ سے کیمفر سے مشابہ ہے بے رنگ قلم دار سفوف [illegible]

ذائقہ خفیف چرچرا والا پانی میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک :۔ ۱ گرام سے ۲ گرین۔ انجکشن ۱۰ منم میں ۲ گرین مقدار استعمال ۱ سے ۵ منم بذریعہ جلدی کھاری۔

کشمش

فارسی : کشمش۔

عربی : قشمش۔

انگریزی۔ RAISINS

لاطینی۔ RACEMUS

صفت و ماہیت :۔ سبز رنگ ذائقہ شیریں موٹی چھوٹے چھوٹے دانے کے ایک مشہور پھل ہیں تازی بہتر ہوتی ہے منقی کی قسم سے ہے مگر اس سے بہت چھوٹی ہوتی ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک۔

افعال :۔ منقی قوت مسہل رکھتا ہے۔ مقوی دل دماغ و جگر۔

افعال و استعمال خصوصی :۔ امراض سرد بلغمی جیسے رفع نسیان دماغ و ریاح۔

مضر :۔ جگر گرم خون میں حرارت حلق

مصلح :۔ بادیان۔

بدل :۔ مویز منقی بقدر مناسب

مقدار :۔ چھ سے نو ماشہ۔

کلاہ گردہ

انجکشن سپرارینل کارٹیکس INJECTION SUPRARENAL CORTEX

کورٹین ، یوکورٹون CORTIN. EUCORTONE

ماہیت :۔ بعض حیوانات شیریہ کے قشر کلاہ گردہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔

افعال :۔ دافع ارتجاع عفن۔ صدمہ جراحیہ شدید کے حادثہ پر ست کلاہ گردہ کی کمی کے امراض

مقدار خوراک :۔ بذریعہ عضلی یا وریدی انجکشن ۵ء سے ۱۰ منم ۵ سی سی سے ۲۰ سی سی تک

ڈی آکسی کارٹون ایسی ٹاس۔ DEOXY CORTONI ACETAS.

DESOXY CORTONE ACETATE ڈی آکسی کارٹون ایسی ٹیٹ

صفات: سفید قلمی سفوف بے بو و ذائقہ۔

انحلال: روغنیات تا قتیر میں۔

خوراک: بطور حقنی انجکشن یومیہ ۲ ملی گرام سے ۵ ملی گرام، ۱۰ ملی گرام انجکشن ایمپلانٹیس کی مقدار ۱۰۰ سے ۶۰۰ ملی گرام تک

انجکشن ڈی آکسی کارٹونی ایسی ٹیٹس INJECTION DEOXY CORTONI ACETATIS

مقدار یومیہ ۲ سے ۵ ملی گرام، ۱۰ ملی گرام حقنی۔

DEOXY CORTICOSTERONE ACETATE (DOCA)

مقدار: حقنی یا تحت الجلد ۲ سے ۵ ملی گرام، ۱۰ ملی گرام

افعال: دافع تحجر مفاصل، ورم مفاصل، نقرس وجع المفاصل

A.C.T.H. ADRENO CORTICOTROPHIC HARMONE. CARTISONE ACETATE

مقدار خوراک: بطور حقنی انجکشن اندازاً سو ملی گرام تک۔ دافع آورام مفاصل ضیق النفس وغیرہ۔

کنیر

بنگالی۔ کروی۔ کرابی۔

فارسی۔ خرزہرہ۔

عربی۔ سم الحمار دفلی۔

انگریزی۔ OLEANDER

لاطینی۔ NIRIUM ODORUM

صفت و ماہیت: یہ ایک ایسا پودا ہے جس پر ہمیشہ پھول لگے رہتے ہیں اس کے درخت آٹھ فٹ تک اونچے ہو جاتے ہیں شاخیں اکثر جڑ سے پھوٹتی ہیں ان کی ڈالیوں کے دو طرف فراخ تک بے رنگ دار ایک انچ چوڑے اوپر سے صاف اور نیچے سے کھردرے پتے لگے ہیں جو دبیز ہوتے ہیں اور ان پر باریک رگیں نمایاں ہوتی ہیں پھول گچھوں کا رنگ سفید یا لال ہوتا ہے جو سے ۲ تا ۳ انچ لمبی پھلی جو سخت ہوتی ہے اور اس میں روئی کی طرح کوئی چیز بھری ہوتی ہے جڑ لمبی ٹیڑھی اور کھردری اور اکثر سفید مائل بسرخی سی ہوتی ہے پوست زرد سرخی۔ ذائقہ تلخ و تیز بو ہے

مزاج: گرم خشک

افعال: مسہل، مخفف حوال، مقوی باہ۔

استعمال و افعال خصوصی: رنگا اندمال قروح تقویت اعصاب باہ و امساک۔ طلاجات و حبوب سے مخلوط مع ادویہ مغلظ

مضر: قریب بہم۔

مصلح: شہد خالص شیر گاؤ۔

بدل: موم مع اکلیل الملک۔ بابونہ بیخ۔

مقدار خوراک: ۱۔۲ ماشہ۔

کاگولین

انجکشن: کاگولین COA-GULEN

ماہیت: یہ مادہ حیوانی خون سے الگ کیا جاتا ہے اس میں انجماد خون کی صلاحیت موجود ہوتی ہے اس لئے اس کو بیرونی واندرونی مقامی وعمومی طور پر خون بند کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار: انجکشن و تلقیح عضلی یا وریدی انجکشن کے ذریعہ ۲۔۵ سے ۱۰ سی سی حسب ہدایت طبیب و حالت مریض استعمال کیا جاتا ہے۔ تلقیح نہایت آہستگی سے کرنا چاہئے۔

نوٹ: یہ مرکب تازہ بھی منجمد نظر آتا ہے اگر سوب نظر آئے تو تھوڑی دیر کے لئے گرم پانی میں ڈالدیں۔

افعال: حابس الدم مقامی وعمومی۔

کافور

فارسی: کافور۔

اردو: کافور

انگریزی: کیمفر۔ CAMPHORCO

لاطینی: ۔

تاثیر و صفات: یہ چھوٹی بڑی ڈلیاں بے رنگ شفاف چمکیں اور تیز ذائقہ بھی تلخ و تند ہوا کافوری منہ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ دیاسلائی سے جل اٹھتا ہے معمولی حرارت پر بخارات کی صورت میں اڑ جاتا ہے۔

انحلال: ایک حصہ ۔۔ حصہ پانی میں ایک حصہ ایک حصہ الکحل اور ۴ حصہ روغن زیتون میں۔

مزاج: سرد خشک بعض اطباء حار یابس قرار دیتے ہیں۔

افعال و خواص: محرک معدہ، مانع تشنج کاسر ریاح معرق، مخدر، منفث، مسکن، مانع تعفن، محرک لعاب، محرک قلب

مزاج۔ سرد۔

استعمال و افعال خصوصی:۔ امراض چشم جیسی رمد، رفع نکسیر و نفث الدم، جبس، ورم، قروح، تحلیل اعضا، تقلیب تفریح و تقویت بدن، تحلیل ورم حار، اندمال و تسکین قروح خارجیہ، نیز رفع حمیات حادہ و دقیہ۔ اکحال: چشم رمد آشوب چشم، جلدی امراض میں۔

مضر:۔ باہ، مولد حصاۃ۔

مصلح:۔ مشک، عنبر، جند بیدستر۔

بدل:۔ دو چند طباشیر، ہم وزن صندل سفید و کہربا۔

مقدار خوراک:۔ ۱ سے ۵ گرین۔

مرکبات:۔ ٹنکچر TINCTURE

افعال:۔ منفث بلغم، مسکن، معرق، محرک۔

مقدار:۔ ۳ سے ۱۰ بوند۔

LINIMENT OF CAMPHOR

افعال:۔ دافع اوجاع۔

CAMPHOR MONOBROMATA

افعال:۔ منوم، دافع تشنج، دافع ہذیان قوی۔

مقدار:۔ ۲ سے ۵ گرین۔

ہائپوڈرمک انجکشن آف HYPODERMIC INJECTION OF CAMPHOR

کافور ایک حصہ، آلیو آئل [illegible] حصہ حل کریں۔

مقدار:۔ ۱ سے ۳ بوند۔

افعال:۔ منعش حرارت غریزیہ، محرک قلب و معرق۔

کنوچہ

فارسی:۔ مرو۔

عربی:۔ بزرالمرو۔

انگریزی:۔ S. SPINOSA

صفت و ماہیت:۔ یہ چھوٹے چھوٹے بیج ہوتے ہیں جن کا رنگ سرخی مائل اور موٹے ہوتے ہیں۔ جو شکل کے

تازہ بہتر ہیں۔

مزاج:۔ گرم و خشک۔

خواص و فوائد:۔ منضج اورام، مفرح، مسکن، مقوی معدہ امعاء کاسر ریاح۔

افعال و استعمال خصوصی:۔ امراض و امعاء، رفع حمیات، مادہ و یرقان و دق۔

مضر:۔ ریہ۔

مصلح:۔ گلقند۔

بدل:۔ تخم ریحان برائے قبض تخم کتان۔

مقدار خوراک:۔ ۵ سے ۷ ماشے۔ دوسری   کے ساتھ ۳ ماشے۔

کلورل

انگریزی CHLORAL HYDRATE

لاطینی CHLORAL HYDRAS.

کیمیاوی نام TRICHLORETHYLDEN GLYCOL

صفات:۔ بے رنگ قلمیں، تیز اور ناگوار ذائقہ چبھنے والا اور کم حرارت سے پگھل جاتی ہیں جب کافور کے ہموزن کے ساتھ رگڑیں تو بالکل سیال شکل اختیار کر لیتا ہے۔

انحلال:۔ دو حصہ ایک حصہ پانی میں۔

مزاج:۔ بارد

افعال:۔ دافع عفونت، منوم، مسکن، محرش، دافع تشنج

افعال خصوصی:۔ درد گردہ اور دیگر تشنجی دردوں میں خصوصی فائدہ کرتا ہے۔

مضر:۔ معدہ و امعاء میں خراش پیدا کرتا ہے اور قے و دست لاتا ہے، مضعف قلب۔

مصلح:۔

بدل:۔ پیرالڈی ہائیڈ۔

مقدار:۔ ۵ سے ۲۰ گرین۔

مرکبات:۔ ہپنال HYPNAL یہ کلورل اور اینٹی پائرین کا مرکب ہے۔

افعال:۔ مسکن منوم۔ مقدار ۱۵ سے ۳۰ گرین۔

کروٹن کلورل اور کلورل سے کیلشیم اس کے مرکبات ہیں۔ COROTON CHLORALHYDRATE.

TRICHLORBUTYLDEN GLYCOL

کروٹن کلورل ہائیڈریٹ BUTYLCHLORAL HYDRATE

CHLORAL FORMAMIDE

صفات: موتی کے مانند سفید براق دانے ہیں بو تیز ذائقہ تلخ کیفیت بذریعہ خفیف ترش۔

انحلال: ایک حصہ ۵۰ حصہ پانی میں۔

افعال: مسکن الم دافع تشنج منوم۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۲۰ گرین۔

کلوریٹون۔ CHLORETONE سفید سفوف تلخ ذائقہ کافور جیسی بو کیپسول میں دیا جاتا ہے۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرین۔

کلورل فارمے مائیڈ بے رنگ دو پہلو قلمیں ذائقہ تلخ

حل: ایک حصہ ۲۰ حصہ پانی میں قابل حل۔

افعال: مسکن منوم دافع خفقان۔

مقدار: ایک سے ۳ ماشہ پوٹاشیم برومائیڈ سے ملا کر بھی دیتے ہیں۔

کلتھی

بنگالی۔ کلائی کلائے۔

عربی۔ حب القلت کاسرالحجر۔

فارسی۔ سنگ شکن۔ ماش ہندی۔ DOLICHOS UNIFLORUS

انگریزی۔ HORSE GRAM

صفات و شناخت: ایک غلہ کا دانہ ہے چپٹے بیضوی بعض دانے تلخ بھی ہوتے ہیں گولائی لئے ہوئے اور مسور کے برابر ہوتا ہے دیکھتے ہیں پختہ ہونے کے وقت تلخ و بیک ہے جنگلی و بستانی دو طرح کا ہوتا ہے رنگ چمکدار سیاہ و خاکستری لئے ہوئے مغز سفید ذائقہ پھیکا۔

کیمیاوی تجزیہ: سو تولہ کلتھی میں سے ۵ تولہ نشاستہ اور ۵ تولہ تیل نکلتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: منفث حصات، مدر بول و حیض۔

افعال خصوصی: گردہ و مثانہ کی حصات۔ مدر بول۔ دافع بواسیر۔

مضر: پھیپھڑا۔

مصلح: شہد خالص، تخم شلغم، زبیب، جلنجبین۔

بدل: اکثر افعال میں حجر الیہود۔

مقدار: ۳ یا ۴ ماشے۔

کریازوٹ

لاطینی CREOSOTUM انگریزی CREOSOTE

ماہیت: بے رنگ یا ہلکا زردی مائل سیال ہے جو خاص قسم کی تیز بو رکھتا ہے منہ میں جلن محسوس ہوتی ہے۔ ساری مقدار اسپرٹ کلوروفارم یا الکحل ملا دینے سے پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس کے دو جزو ہیں جو گوائیکول اور کریوسول ہیں۔ کریازوٹ میں ۶۰ فیصد گوائیکول پایا جاتا ہے۔ سفید ڈاٹ والی شیشی میں رکھنا چاہیئے۔

تاثیر و استعمال: دافع بدبو و تعفن ہے۔ بوسیدہ دانت میں لگانے سے درد بند کرتا ہے مگر احتیاط سے لگانا چاہیئے۔ کم مقدار میں دینے سے قابض ہے اور قے و متلی کا دافع۔ پیپ وغیرہ اور پاخانہ کو بند کرتا ہے۔ سل کے جراثیم کا قاتل ہے۔ بلغم متعفن کو کم کرتا۔ ابلتے پانی میں ڈال کر سونگھنے سے پرانی کھانسی و سل کو فائدہ دیتا ہے۔

مضر: خراش پیدا کرتا ہے۔

مصلح: گلیسرین۔

مقدار خوراک: ۲ سے ۱۰ منم بقدر ضرورت۔

گوائیکول لیکوڈ: بے رنگ سیال ذائقہ مثل کریازوٹ الکحل گلیسرین اور تیلوں میں قابل حل۔ گہرے رنگ کی بند شیشی میں رکھیں۔

خوراک: ۲ سے ۱۰ منم۔

گوائیکول کاربن: سفید بے بو بے ذائقہ سفوف ہے۔ ۹۰ ٪ گوائیکول ہوتا ہے۔ پانی میں ناقابل حل۔

خوراک: ۵ سے ۱۵ گرین۔

تھیوکول: ۵۰ سے ۷۵ ٪

بھی سفید چمکدار بے بو تلخ ذائقہ خوشبودار پانی میں قابل حل۔ خوراک: ۵ تا ۲۰ گرین

کنول گٹہ

بنگالی۔ پدما بیجی۔ پدم بیجی۔

انگریزی۔ LOTUS SEED LOTUS ROOT-LOTUSCHORD

لاطینی۔ EURYALE FEROX.

صفات و ماہیت:۔ کنول ڈوڈا یا پھل ہے کنول کی پتیاں جھڑ جانے پر فوارے کے شکل کا ڈوڈہ ظاہر ہوتا ہے لطف گٹ اس کے اندر کئی خانے ہوتے ہیں ہر خانے میں ماش جیسا طولانی بیج ڈوڈے کے ہوتا ہے اس پر دو غلاف ہوتے ہیں ایک سبز اور موٹا اور دوسرا سفید اور نازک مغز کی دو قاشیں چھالیہ بادام کی شکل ہوتی ہیں اور یہ پینگ مغز سفید اور کچھ شیریں ہوتا ہے وہ پینگ جو نازک موم مزہ دار ہوتی ہے۔ پینگ کے اندر ایک دو پان سا پردہ سا ہوتا ہے اس کا مزہ تلخ خشک ہونے پر غلاف سیاہ اور سخت ہو جاتا ہے اور مشکل سے ٹوٹتا ہے۔

مزاج:۔ مغز خام سرد و تر مغز پختہ سرد و خشک زبان سرد و تر۔

افعال و فوائد:۔ قاطع سیلان خون کا روکنا اور ہیضہ، حابس البطن مسکن عطش اطفال دافع حمی۔

افعال و استعمال مخصوصہ:۔ جمی۔ دافع حمیات حادہ و یرقان و دق۔

مضر:۔ ثقیل۔

مصلح:۔ شہد خالص۔

بدل:۔ شربت انار یا آملہ۔

کرویز

فارسی۔ کشنیز۔

اردو۔ دھنیا۔

انگریزی۔ CORIANDER FRUIT

لاطینی۔ CORIANDER FRUCTUS

صفات:۔ چھوٹے گول دانے ہیں کہ اوپر کی جانب نوکیلے دانے جڑے ہوتے ہیں قطر ایک انچ کا رنگ زرد مٹیالا ہیں
سبز ہوتے یا سبز اور سخت ہوتا ہے پیٹ پر بہت باریک دھاریاں ذائقہ خوشگوار اور خوشبودار اور چبانے سے خوشبو تیز ہے اس کے
پتوں کی خوشبو اندر مغز کی خوشبو سے زیادہ ہوتی ہے اور تیزی بھی زیادہ ہے سبز کشنیز وہ ہے جس کو ساگ کہتے ہیں اور خوشبو تیز ہوتی ہے

یہ سبزی مائل کچھ گول ہوتے ہیں پھول سفید اور ننھا سا چھتری دار ہوتا ہے خوشبو آتی ہے

مزاج :- گرم خشک۔

خواص و فوائد :- معطر، مفرح، دافع تبخیر، ریاح، مقوی معدہ و دل و دماغ، دافع خفقان۔

افعال مخصوصہ :- امراض سر خشک میں، حتیٰ کہ تنویم، تسکین درد، منع تبخیر، حلق، قطع سیلان خون، معدہ، منع تبخیر، تقویت معدہ، حبس اسہال، امراض گرم کی تسکین، حدت صفراوی، ریاح کی حبس، درد شکم، برگ سبز اسکا اسہال تسکین و دفع حار، دل، قے، صفراویہ و قلاع حار مضمضہ کے طور پر بھی، ریاح کی جبس، حمیات صفراویہ۔

مضر :- مصدع نسیان مضر باہ۔

مصلح :- سکنجبین و شہد خالص۔

بدل :- تخم کاہو، تخم خشخاش۔

مقدار خوراک :- ۵ ماشے۔

OIL OF CORIANDER

افعال :- کاسر ریاح مقوی معدہ۔

مقدار :- ایک سے تین بوند۔

کہربا

فارسی :- کہربا، کاہ ربا

عربی :- مصباح الروم، صمغ البحر، صمغ الحور۔

انگریزی :- AMBETUM RESIN - AMBER SUCOMUM

وطبی :- ORIENTAL ANIME

صفت و ماہیت :- ایک سخت چمکدار شے ہے جس میں ذرا بے مزہ رنگ زرد سرخ اور شفاف ہوتا ہے ذائقہ پھیکا اور خوشبودار بہتر وہ ہے جو سخت شفاف اور براق طلائی رنگ ہو اور ہاتھ سے ملیں اور گرم ہو جائے تو لیموں کے اس کی سی خوشبو آئے اور گھاس کے تنکے ریشم اور روئی کو اٹھاتے اس میں تنکے اور گھاس اپنی طرف جذب کرنے کی خاصیت ہوتی ہے۔

مزاج :- حار یابس، معتدل۔

افعال و خواص :- مفرح، مقوی قلب، حابس الدم، مانع استقاط حمل، دافع مفرح۔

افعال و استعمال خصوصی :- امراض مسعدہ یہ مدمع، حابس نفث الدم، جس خون۔

مضر :۔ سدد ح ۔ آواز کو نقصان پہنچاتا ہے

مصلح :۔ سرکہ اور روغن سرکہ کے ساتھ پکانا آواز کے لئے بھی مانع ۔

بدل :۔ سفید مرچ اور روغن گل و اصل السوس ۔

مقدار :۔ ۲ ماشہ ۔

کٹائی خورد

بنگالی ۔ کنٹ کاری ۔

عربی ۔ شوکۃ العقرب خرطم ۔

انگریزی ۔ GUILANDINA

لاطینی ۔ FIBRIFUGE PLANT

صفت و ماہیت :۔ خاردار بوٹی ہے جس کا پتا زمین پر بچھا ہوتا ہے پتے بہت چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور سارے درخت میں کانٹے بھرے ہوتے ہیں۔ ڈالیاں کثرت سے آتی ہیں۔ پھل سپاری کے برابر ہوتا ہے پھل کچا سفید اور اودے رنگ کا ہوتا ہے پک کر زرد ہوتا ہے پھول اودے رنگ کے ہوتے ہیں ذائقہ تلخ و تیز ہوتا ہے ۔

مزاج :۔ گرم خشک

افعال :۔ مصفی خون ۔ منفث و مخرج بلغم ۔

استعمال و افعال خصوصی :۔ مفید دافع بلغم و امراض صدر۔ تپ ۔ علت حصاۃ و سدہ بول ۔

مضر :۔ محرب ۔

مصلح :۔ سکنجبین ۔

بدل :۔ اونٹ کٹارا ۔

مقدار :۔ سفوف ایک سے ۲ ماشہ ۔ جوشاندہ ۵ سے ۷ تولہ ۔ ماشہ ۔ شہد خالص کے ساتھ چٹانے سے کھانسی رفع ہو جاتی ہے

کرچی

کرچی کی چھال

کرچی

کڑا سالی بارک ۔ CONESSI BARK.

کرچی بارک۔ **KURCHI BARK**

نوٹ شناخت:۔ یہ ہندوستانی نبات ہے اس کو جوشاندہ و خیساندہ بطور دوا استعمال کرتے ہیں۔ اس کا پوست پیچش میں مفید ہے

اس لئے اسے HOLARRHENA — ANTIDYSENTERICA بھی کہتے ہیں

نقوع کرچی INFUSION, KURCHI کرچی کی چھال کو صاف کر کے دس گھنٹے پانی میں بھگویا جاتا ہے

لیکن پانی کو تمام رات بھگونا چاہیے۔

مقدار:۔ ۲ سے ۴ ماشہ۔

خلاصہ کرچی سیال LIAUID EXTRACT OF KURCHI

خلاصہ کرچھال:۔ یہ مساوی الوزن الکحل میں بھگونے سے بنتا ہے۔

خوراک:۔ ایک سے دو ڈرام دن میں دو تین بار۔

افعال:۔ ہر قسم کی پیچش میں مفید ہے۔

کرچی بین:۔ KURCHIBIN کرچی الکلائیڈ کے ساتھ مختلف اجزا کا ایک مرکب ہوتے ہیں۔

مقدار:۔ ایک سے دو گرین روزانہ تین تا دس روز تک استعمال کرتے ہیں جیسے بطور دافع پیچش۔

کرچی سین KURCHICINE تحت الجلد پچکاری کے ذریعے شدید پیچش میں مستعمل ہے۔

مقدار:۔ انجکشن ۰٫۳ سے ۰٫۶ گرام۔

افعال:۔ دافع پیچش۔ دوران حمل میں بے خطر استعمال ہو سکتی ہے۔

کنگنی

فارسی:۔ ارزن

عربی:۔ دخن۔

صفات و شناخت:۔ ایک قسم کے غلے کا دانہ ہے باریک اور گول اور فصل خریف میں پیدا ہوتا ہے اوپر چھلکا سا اندر دانہ زرد رنگ کا ہوتا ہے چھلکے کا رنگ سفیدی مائل اور چھلکا نازک ہوتا ہے دانے سے جلدی جدا ہو جاتا ہے۔ موٹی کنگنی میں ۴ فیصد پروٹین اور اکثر تین فیصد تیل نکلتا ہے

مزاج:۔ سرد و خشک بعض کے نزدیک گرم خشک۔

افعال:۔ حابس شکم قابض ہے۔

افعال و استعمال خصوصی:۔ یہ مسدد حابس شکم و قابض مولد منی۔

افعال: حابس الدم، حابس الاسہال، قابض مجفف۔

مقدار: ۳ سے ۵ گرام۔

کرفس

بنگالی: راندھونی۔

فارسی: کرفس۔

عربی: بزرالکرفس۔

انگریزی: PASLY

لاطینی: APIUM INVOLERATUM

صفت و ماہیت: انیسوں کے مشابہ ایک بوٹی کا بیج ہیں۔ رنگ زرد سبزی مائل اور ذائقہ تیز چرپرا اور قدرے خوشبودار ہوتا ہے۔ یہ پودا پاک و ہند میں بکثرت پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: کاسر ریاح، مشتہی، مفتت حصاة، معرق، مدر بول و حیض۔

استعمال و افعال خصوصی: ریح سرد، رفع جملہ امراض بارد، معدہ تقویہ اشتہا تحلیل تفتیح کسر ریاح۔ تقویت معدہ مثل بچہ دانی اور ادرار بول۔

مضر: مرضعہ۔ مصروع حاملہ۔

مصلح: انیسوں، مصطگی۔

بدل: کرفس۔

مقدار خوراک: ۲ تا ۵ ماشے۔

کاک جنگھا

بنگالی: کاک جنگھا۔ کاؤلی۔

فارسی: پائے زاغان تخم

عربی: اجل الغراب، حرز الشیاطین، رجل الطائر۔

لاطینی: LEEHIRTA

صفت و ماہیت :- اس کا پودا ایک گز بلند ہوتا ہے شاخیں باریک شش پہلو زرد ہوتی ہیں پتے دو دو بالمقابل اور کھردرے ہوتے ہیں پھول چھوٹا نیلگوں ہوتا ہے اس میں ایک چھوٹی سی پھلی لگتی ہے جو سونف کے دانے کے برابر ہوتی ہے اس کے اندر دو چھوٹے چھوٹے تخم نکلتے ہیں جو تخم کاکنج کے مشابہ ہوتے ہیں اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔

مزاج :- گرم خشک۔

افعال :- محلل، کاسر ریاح، مسقط حمل۔ بدل :- کندش

مقدار :- ۵ سے ۷ ماشے۔

کوکین

COCAINE COCAINA

ایک جوہر مؤثر (الکلائیڈ) ہے جو ایریتھروکسی لم کوکا کے پتوں سے حاصل کیا جاتا ہے ۱۸۸۴ء میں اولاً اعمال جراحی میں استعمال کی گئی۔ بے رنگ قلمیں ہے بو ذائقہ تلخ جو زبان کو سُن کرنے والا۔ پانی اور گلیسرین میں حل نہیں ہوتی لیکن ۳ حصے روغن زیتون اور ۱۰ حصے الکوہل یا تین حصے ایتھر میں حل ہو جاتی ہے۔

مزاج :- بارد یابس۔

افعال :- مخدر۔

افعال استعمال خصوصی :- ناک، کان، مجری بول، مقعد خصوصاً آنکھ کے اعمال جراحیہ کے لئے مستعمل ہے۔

مضر :- ہضم، دوران علامات تسمم۔

بدل :- یوکین، نوو کین۔

کوکین ہائیڈروکلورائیڈ COCAINE HYDROCHLORIDE بے رنگ شفاف قلمیں ہے بو ذائقہ کڑوا سُن کرنے والا پانی گلیسرین اور الکحل میں قابل حل۔

مقدار خوراک :- ۱/۸ سے ۱/۴ گرین۔

ڈسکس آف کوکین DISCS OF COCAINE اس کی ہر ٹکیہ میں ۱/۲۰۰ گرین کوکین ہوتی ہے جو رفع درد کے لئے آنکھ میں ڈالا کرتے ہیں۔

سپازی ٹریا کوکین دیں یا حلق کی خراش درد رفع کرنے کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔

اور کوکین مقامی تخدیر پیدا کرنے والی دوا ہے جو شریانوں کی باریک شاخوں کو سکیڑنے کا اثر بھی رکھتی ہے۔ اس کے اس کے استعمال سے چھوٹے چھوٹے اعمال جراحیہ بلا احساس درد کئے جاتے ہیں

۲۰ گرام میں ایک حصہ اور خام میں چھاؤں میں ترو تازہ شدہ حالت ہے۔ ۱۰۰ فیصدی گوگل روغن کا بیا بہ ذکر کے ساتھ بطور مطلع جا سکتا ہے لیکن آج کل زیادہ تر گوگل روغن علیحدہ استعمال کیا جاتا ہے جو اکسیر ہے اس کے ثبات سے آرام ہوتا ہے اس لئے گوگل مختلف ناموں سے بازار میں ملتا ہے

کباب چینی

فارسی۔ کباب چینی کبابہ۔

اردو۔ سرد چینی، پتیل چینی۔

انگریزی۔ CUBEBS

لاطینی۔ CUBABAE.

صفت و ماہیت: ایک بیل ہے جس کے گچھے پھلوں کو کباب چینی کہتے ہیں اس کے پتے ریحان کے پتوں سے ملتے جلتے ہیں، پھول سفید زردی مائل اور سخت زمینوں میں پیدا ہوتا ہے پھل گول اور قد ایک انچ کا چوتھا حصہ سیاہ رنگ کا جو راکھ کی مائل بھورا ہوتا ہے اور پیچھے چھوٹا ڈنٹھل لگا رہتا ہے ذائقہ گرم خوشبودار کسی قدر تلخ و تیز۔ آج کل ادویات میں کباب چینی سے اڑنے والا تیل نکالتے ہیں جو بے رنگ یا ہلکا سبز زردی مائل ہوتا ہے جس کی بو اور ذائقہ کباب چینی سا ہوتا ہے

مزاج: گرم خشک۔

خواص و فوائد: ملطف ریاح۔ مفتح سدد۔ حابس و دافع خفقان۔ مدر بول۔ مقوی۔ دافع قولنج

استعمال و افعال: مخصوص طور پر لثہ و لسان تلطیف، جلد تسکین درد دندان، ریح قولنج بارد، معدہ کی تقویت معدہ و احشاء

مضر: مثانہ۔

مصلح: مصطگی، صندل۔

بدل: دار چینی الائچی و ... اسارون، درد حلق کے لئے عاقر قرحا جگر کے لئے ہیں۔

مقدار خوراک: سفوف ۳ سے ۵ ماشہ روغن ۲ سے ۵ بوند۔

مرکبات: تنکچر کبابہ، ٹنکچر آف کیوبیبز TINCTURE OF CUBEBS

مقدار: ۱/۲ سے ایک ڈرام۔

افعال: کاسر الریاح مدر بول۔

روغن کباب چینی OIL OF CUBEBS

افعال: مدر بول، دافع تعفن اعضاء بول، دافع سوزاک۔

گوگرد رسب

فارسی۔ آذرساز

اردو۔ اولرساز

انگریزی۔ PARCIPITATED SULPHUR

ملک آف سلفر MILK OF SULPHUR.

صفات:۔ بھورے رنگ کا زردی مائل سفوف جس میں کرکراہٹ نہیں ہوتی۔

افعال:۔ قاتل جراثیم۔ مسہل ملین۔

استعمال و افعال خصوصی:۔ معدہ و جگر۔ کاسر ریاح۔ جاذب رطوبات تحلیل ورم۔

مضر:۔ امزجہ حارہ و دماغ

مصلح:۔ شربت بنفشہ۔

مقدار:۔ ۳۰ سے ۶۰ رتی۔ مشہور مرکبات مرہم، قرص، معجون لعوق و سفوف گوگرد و سلفر ہیں۔

CONFICTIO SULPHURIS CHESEA PENSIONER.

SULPHUR LOZENGES.

SULPHUR OINTMENT.

JEPHSON'S POWDER

PASTILLUS SULPHURIS.

کلوروفارم

کلوروفارم CHLOROFORM

کلوروفارم CHLOROFORMUM

TRICHLORO — METHANE

METHANYLTRICHLORIDE

صفات:۔ بے رنگ جلد اڑنے والا سیال ہے۔ بالخصوص خوشگوار ایتھر کی مانند۔ ذائقہ شیریں اور جلن پیدا کرنے والا دو سو حصہ پانی میں قابل حل ایتھر اور الکحل کے ہمراہ ہر حجم میں حل ہو جاتا ہے۔ باعتبار حجم صرف ایک حصہ جس قدر خالص کلوروفارم کو حرارت دیں تو اڑ جانے کے بعد کوئی شے باقی نہیں رہتی نہ کسی طرح کی بو۔

مزاج:۔ بارد۔ رطب۔

کیمیاوی تجزیہ:۔ کلوروفارم کلورینیٹڈ بجھا ہوا چونا الکحل آب مقطر کو ملا کر حرارت دینے سے بنتا ہے۔

خواص و فوائد:۔ خالص کلوروفارم کو جسم پر رکھنے سے خراش و جلن پیدا ہوتی ہے لیکن اگر اس کو خوب پانی میں استعمال کیا جائے تو گرم شیریں ذائقہ محسوس ہوتا اور اس سے لعاب دہن کی تراوش زیادہ ہو جاتی ہے۔ مسکن ہے تشنجی کھانسی و درد سرطان میں تسکین کے لئے دیا جاتا ہے۔ ہیضہ و قولنج و اختناق الرحم و کزاز میں نافع ہے۔ مقوی معدہ و کاسر ریاح ہے۔

مقدار:- ۵ سے ۲۰ بوند۔ سوزاک میں روغن صندل کے ساتھ ملا کر دینے سے سوزش خفیف کر کے تسکین رہتی ہے مگر اب یہ علاج کم اور متروک ہو گیا ہے۔

کبریت و مرکبات

فارسی۔ گوگرد۔

اردو۔ گندھک۔

بنگالی۔ گندھروگ۔

انگریزی۔ SULPHUR

صفات:- زرد رنگ کا بھاری معدنی مفرد عنصر ہے۔ ذائقہ پھیکا کرکرا بو مخصوص تیز کی آگ سے جلدی جل جاتا ہے۔ قوت تین برس تک رہتی ہے۔

مزاج:- گرم خشک۔

افعال:- قاتل جراثیم۔ ملین مجفف محلل۔ مسدل جاذب رطوبات۔

افعال مخصوصہ:- زرد دافع سموم، مجفف جروح والقروح، دافع یرقان، جلد جرب وداد۔

مضر:- معدہ۔

مصلح:- دودھ۔ بنفشہ۔

بدل:- مختلف اقسام ایک دوسرے کی۔

گوگرد مقصد۔ سلفر سبلیمیٹم SULPHUR SUBLIMATUM

سلفر سبلیمائیڈ SULPHUR SUBLIMED

فلاورز آف سلفر FLOWERS OF SULPHUR

صفات:- زرد سبز مائل پھیکی لئے ہوئے کرکرا سفوف جس میں بو اور ذائقہ نہیں ہوتا۔

انحلال:- کاربن ڈائی سلفائیڈ میں۔

افعال:- ملین قاتل جراثیم دافع خارش مجفف محلل مسہل۔

مقدار:- ۱۰ سے ۳۰ رتی۔ ۲۰ سے ۶۰ گرین۔

تحریک معدہ و امعاء، دافع تسکین درد و غثیان عمل جراحی میں دوران بالخصوص سونگھاتے ہیں تاکہ مریض بیہوش ہو جائے لیکن یہ کام ایک ماہر اور مستند سرجن ہی کر سکتا ہے ورنہ معمولی بے احتیاطی سے اچھے خاصے مریض کی موت ہو جاتی ہے۔ اتبہ اکثر CHLOROFORM کے استعمال سے یہ خطرہ کم ہو سکتا ہے یہ دوائے انگریزوں کی اصلاح کے تحت دیا جاتا ہے

ایکوا کلوروفارم AQUACHLOROFORM استعمال مخصوص دردو مسکن و مقوی و دافع اسہال و ریاحی۔

خوراک :۔ نصف سے ایک اونس۔

SPIRIT OF CHLOROFORM اسپرٹ کلوروفارم ایک حصہ الکحل و تیس حصے، محرک اور دافع تشنج ہے۔

خوراک :۔ ۵ سے ۲۰ منم۔

انجکشن آف کلوروفارم انجکشن طریقہ جاری کلوروفارم۔ خوراک ۵ سے ۱۵ منم

مصلح :۔ ہر شے کے کھانڈ۔

مضر :۔ جگر گردہ

خوراک :۔ ۵ سے ۱۵ منم۔

کاکنج

فارسی :۔ عروس در پردہ۔

انگریزی :۔ PUNEERIA COAGULAUS.

صفات و شناخت :۔ ایک نبات ہے جس کا پیڑ باعتبار قد کے کر یا آٹھ فٹ تک اونچا ہوتا ہے اس کی شاخیں نازک اور خوشنما ہوتی ہیں پتے ترش شکل دار دو تین تین شاخوں والے ذرا کردار مرچ جیسے جس کی رنگت ہلکی سبز ہوتی ہے پھول خوب صورت بنفشی رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے کوے کے برابر جو پہلے سبز پھر زردی مائل بہ سرخی اور اس کے بعد سرخ شفاف ہو جاتے ہیں اور پتوں کے گر جانے کے بعد خوشوں کی شکل میں لٹکتے رہتے ہیں۔ صرف ثمر مستعمل ہیں کاکنج کا پیڑ تین قسم بستانی جنگلی اور کوہستانی کا ہوتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ :۔ اس میں دو جوہر ہوتے ہیں ایک تلخی الکلائیڈ جو پانی میں حل نہیں ہوتا۔ دوسرے ڈینکے مادہ جو لعاب و گوندایڈ ہوتا ہے

مزاج :۔ سرد و خشک

خواص و فوائد :۔ دافع یرقان۔ مدر بول۔ مسکن

استعمال و خواص :۔ امراض گردہ و مثانہ۔ حب ادرار بول۔ دافع قروح گردہ و مثانہ وغیرہ و جملہ امراض حارہ

مضر: موجب احتراق اعضاء۔

مصلح: گلقند آفتابی۔

بدل: اجوائن خراسانی، الموکبرا کے بیج۔ مغز چلغوزہ۔

مقدار خوراک: ۱ سے ۲ ماشے۔

کف الثعلب ڈی ٹال

کف الثعلب

فارسی۔ دستانہ روباہ۔ پنجہ روباہ

لاطینی۔ ڈیجی ٹیلس۔ DIGITALIS

انگریزی۔ DIGITALIS

صفات: یہ نبات کے پتوں کا خالص جوہر سا پیٹ ہے۔ پتے بیضوی الشکل چار سے بارہ انچ طویل ڈنٹھل کے قریب نارنج کی طرح ایک چھوٹی سی پتی بھی ہوتی ہے کنارے دندانے دار اوپر کی سطح سبز اور خفیف روئیں دار نیچے کی سطح قدرے زرد جس پر روئیں اوپر کی سطح سے زیادہ ہوتی ہے سطح لکیروں سے ذرا ابھرا ہوا ہوتی ذائقہ تلخ نامرغوب۔

تحقیقات: ڈیجیٹالن، ڈیجیٹوکسن اور ڈیجیٹالیین ٹیٹ اس سے سفوف اور ٹنکچر تیار ہوتے ہیں۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: مدر، مقوی قلب

مضر: دل کی حرکت کو سست کرتا ہے۔

مصلح: سپرٹ امونیا ارومیٹک۔

مقدار: ½ سے ۱½ گرین۔

مرکبات: انفوزن ڈیجی ٹیلس - INFUSION DIGITALIS

مقدار: ۵ سے ۱۵ بوند TINCTURE DIGITALIS

سفوف اوراق کف الثعلب: ڈیجی ٹیلس پاؤڈر DIGITALIS POWDER

مقدار خوراک: ۲ سے ۱۰ گرین۔

ذرا وجوہر کف الثعلب: انجکشن ڈیجی ٹیلین INJECTION DIGITALIN

مقدار: تحت الجلد یا جلدی $\frac{1}{120}$ سے $\frac{1}{30}$ گرین تک۔

ڈیجاکسن DIGOXIN یہ ڈیجی ٹیلس کے پتوں کا خاص جوہر اساسی ہے بے رنگ ہوتا ہے اور اس کی چھوٹی چھوٹی قلمیں بے بو ذائقہ تلخ۔

افعال: مقوی قلب۔ مدر بول۔

مقدار خوراک: ½ سے ۱ ملی گرام یعنی ¼ ملی گرام دن میں دو بار۔

کلونجی

بنگالی۔ مگریلا، موٹا کالے جیرے۔

عربی۔ حبۃ السوداء

فارسی۔ شونیز۔

انگریزی۔ BLACK CUMIN

لاطینی۔ NIGELLA SATIVA

صفات و شناخت: ایک گھاس کا بیج ہے سونف کے پودے کے مشابہ جس کی شاخیں بالشت بھر یا اس سے بھی بڑی اور پتلی ہوتی ہیں پتے سویا کے پتوں کی طرح بلکہ ان سے بھی پتلے اور چھوٹے خشخاش کے پتوں جیسے اور پھول ان سے چھوٹے ہوتے ہیں پھول زرد سفیدی مائل اور بعض میں نیلے پن کی بھی جھلک ہوتی ہے بیج غلاف میں ہوتا ہے رنگ سیاہ شکل تیز اندر کا گودا سفید ہوتا ہے بہتر وہ ہے جو تازہ وزنی موٹا تیز اور چرپرا ہو۔

مدت استعمال: قوت سات برس تک رہتی ہے مثل بیج۔

مقام پیدائش: پاکستان میں عام پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص و فوائد: محلل ریاح مفتح، مسہل اخلاط، مدر بول و حیض و لبن۔ قاتل کرم شکم، محلل ورم، مقوی معدہ، دافع نفخ شکم۔

افعال و استعمال مخصوصہ: امراض رحم۔ مدر بول و حیض، مخرج جنین، بچہ دانی، دافع یرقان، مقعد، دافع بواسیر و درد کمر، باضم و کاسر ریاح اور بخار و درد دست کی دافع بتایا گیا ہے۔

مضر: گرم مزاجوں اور اعضائے بول میں سوزش۔

مصلح: کتیرا، شہد، کاسنی، تخم خیار۔

بدل: زیتون کا گوند، تخم ارشاد، سرخ، انیسون نصف وزن، سونف کے بیج۔

مقدار: ۲ ماشے۔

روغن کا بھی ہر دو قسم کا ہوتا ہے کالے رنگ کا اڑنے والا دوسرا سفید۔

افعال وخواص: مقوی باہ و مشتہی۔ مقوی اعصاب۔ دافع نسیان۔

کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ، ٹیٹرا کلورا ایتھی لین

کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ CARBON TETRACHLORIDE

صفات: ایک بے رنگ فراری سیال ہے جس کی مخصوص بو کلوروفارم کی مانند ہوتی ہے ذائقہ جلن پیدا کرنے والا سونگھنے میں قوی زہر ہے روشنی لگنے سے رفتہ رفتہ تحلیل ہو کر خراب ہو جاتا ہے پانی میں حل نہیں ہوتا۔

افعال: قاتل کرم۔

مقدار: ۲ سے ۴ بوند صرف ایک خوراک دینے کے بعد دو تین ہفتہ تک دوا نہیں دی جاتی۔ ایک سال کے بچے کو دو بوند اس سے اوپر ہر عمر کے لئے دو بوند بڑھادیں۔

طریق استعمال: مقررہ مقدار دودھ میں ملا کر اچھی طرح ہلا کر دیں اور تین گھنٹہ بعد ۲ تولہ میگنیشیا گرم پانی میں حل کر کے پلا دیں احتیاطاً جگر کی حفاظت کے لئے ایک ایک گلاس گلوکوز سے میٹھا کر کے شربت کی طرح دیں۔ کیلشیم کی کمی کی صورت میں پہلے کیلشیم لیکٹیٹ کھلائیں یا شربت اور مریض کو پلائیں۔

مضر: جگر۔

مصلح: گلوکوز۔

ٹیٹرا کلورو ایتھی لین TETRACHLOR AETHYLEN

پرکلورا ایتھی لین PERCHLORETHYLENE

مقدار: ۱۵ سے ۲۵ منم صرف ایک بار میگنیشیا سلف کے تیز محلول کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

نسخہ: کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ ۲ منم آئل آف چینوپوڈیم ۱۵ و ۲ پاؤڈر ایکیشیا۔ مکسچر کلوروفارم ایک اونس۔

افعال: قاتل کرم خصوصاً کب دوم۔

ترکیب: میگنیشیا ۴ تولہ کا محلول بنا کر تین بوند ڈالیں اچھی طرح ہلا کر پلائیں۔

کندر

بنگالی۔ کندر۔ کنہ رو کھنی۔

فارسی۔ کندر۔

عربی۔ کندر لبان شیح۔

انگریزی OLIBANUM

لاطینی۔ BOSWELIA THURIFERA.

ایک خاردار درخت کا گوند ہے جو دو تین گز اونچا ہوتا ہے پتے زخم کے پتوں کی طرح پھلیں ان سے ذرا چھوٹے پھل مزہ خفیف تلخ خوشبودار بہتر تازہ دم اور وہ جو اوپر سے سفید اور زرد ہو جتنا پرانا ہو سرخ ہو جاتا ہے آگ میں جلد مشتعل ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش:۔ یمن، عمان، حجاز، بھارت کے صوبہ دکن۔ قوت تیس برس تک قائم رہتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

خواص و فوائد:۔ منقی رطوبت، نفسی و حیوانی، محلل ریاح، حابس دم، سیلان زخم، دافع نسیان، قابض، قاتل کرم، جالی، مفرح، مقوی باہ، مفرح، مدر حیض و مسقط جنین

افعال مخصوصہ:۔ امراض گردہ و مثانہ، تخفیف قروح، قبض، دافع ذیابیطس و مقوی باہ۔

مضر:۔ محرق خون و بلغم۔

مصلح:۔ شہد سفید۔

بدل:۔ مصطگی۔

مقدار خوراک:۔ ۱ سے ۲ ماشے۔

کلورم فینی کال

تجارتی نام CHLORAM PHENICOL کیمیاوی مرکب ہے انگریزی نسخہ

ماہیت:۔ سفید قلمی سفوف ذائقہ نہایت تلخ ۱ حصہ پانی میں قابل حل الکحل میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے ایتھر اور ایتھائل ایسیٹیٹ میں بھی حل ہو جاتا ہے۔

افعال و خواص:۔ یہ اینٹی بائیوٹک اور دافع تعفن ہے بول بجا تپ محرقہ، کالی کھانسی، خسرہ اور ورم مجاری البول، اسہال و سوزاک، نمونیا، انفلوئنزا، سوزاک میں نافع ہے۔ میں بصورت مرہم استعمال ہوتی ہے۔

افعال و استعمال مخصوصہ:۔ تپ محرقہ، کا تعفنی بخار، کالی کھانسی، نمونیا، متعفن اورام۔

مضر:۔ بلا شک

مصلح:۔ حیاتین بی مرکب و حیاتین بی کمپلیکس

(CHLOROMYCETINE).

CHLORAM PHENICOL SYRUP

(CHLOROMYCETIN).

بدل :۔ ایروماٹی سین۔

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۱۵ سے ایک گرام تک۔ بچوں کے لئے یہ دوا بصورت شربت استعمال کی جاتی ہے خوراک ۵ سے ۲۰ ملی گرام فی خوراک یا عمر کے لحاظ سے اس سے کم اس کے ساتھ وٹامین بی کمپلیکس ضرور دیتے ہیں۔

کمرکس

فارسی۔ صمغ پلاس۔

عربی۔ صمغ پلاس۔

انگریزی۔ BENGAL KINO

صفت و ماہیت :۔ یہ تراوش خشک وصعات کا گوند ہے رنگت سرخ و سفید و سیاہی مائل ہوتی ہے یہ گوند ڈھاک درخت میں سے نکلتا ہے۔ تنے میں شگاف دے کر جوس نکل کر جم جاتی ہے اس منجمد شدہ رطوبات کو کمرکس کہتے ہیں اس کے بیج پلاس پاپڑہ اور پھول گل ٹیسو کہلاتے ہیں ذائقہ پھیکا۔

مزاج :۔ سرد خشک۔

خواص و افعال :۔ مسکن جیس حابس قاطع جریان و سیلان ، دافع سرعت مغلظ۔

افعال مخصوصہ :۔ امراض مخصوصہ تغلیظ۔ تسکین حدت منی۔ امساک رحم رفع سیلان

مضر :۔ امراض طحال۔

مصلح :۔ عناب ولاکھ۔

بدل :۔ موچرس

مقدار :۔ ۱ تا ۳ ماشہ۔

گل گاؤزبان

عربی۔ ورد لسان الثور

انگریزی۔ ECHIUM FLOWER

صفات و ماہیت: سیاہ اور مائل بہ زردی کا رنگ گل انار سے چھوٹا اور لمبا ہوتا ہے گاؤزبان کے سب سے زیادہ لطیف حصہ ہے اور بات گاؤزبان سے حاصل کیا جاتا ہے۔ خراسان و گیلان میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم تر۔

خواص و فوائد: مفرح مقوی ارواح و اعضائے رئیسہ و حواس مخرج اخلاط لطیف۔

استعمال و افعال خصوصی: قلب تقویت و تفریح تقویت اعضائے رئیسہ و حرارت عزیزی تفریح قلب

مضر: محلل۔

مصلح: صندل سفید۔

بدل: برگ گاؤزبان اور ابریشم

مقدار خوراک: ۳ ماشے ½ تولہ۔ ۳ تا ۹ ماشہ۔

برگ گاؤزبان: یہ سبز رنگ مائل سفید نقطہ دار کھردرے گاؤزبان کے پتے اور ڈنڈیاں ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: ملطف مفرح۔

افعال خصوصی: صدر و صدریہ ربو ضیق النفس جیسے تپ دق خشونت صدر وغیرہ اکثر امراض سوداویہ الفاج تقلب تفریح تقویت حرارت عزیزیہ۔ امعاء ربو زحیر سوزش ازالہ تقویہ امعاء کی ربو حمیات ذات الریہ تفریح تقویت۔ برگ سوختہ قروح دہن خشک۔ لسان قلاع ربو قلاع قروح دہن و حلق۔

مضر: محلل۔

مصلح: ابریشم۔ بالنگو۔

بدل: برگ کا بدل گل گاؤزبان۔

مقدار: ۳ ماشہ سے ½ تولہ ہمراہ ماشے استعمال ہوتا ہے۔

گلو

بنگالی۔ گلانچا، گلنچ۔

انگریزی۔ IVYCREEPER TINOSPORA CORDIFOLIA

لاطینی MANISPERMUM GLAPRUM

صفت و ماہیت۔ ایک مشہور بیل دار درخت ہے جس کی بیل درختوں پر چڑھتی اور بہت لمبی ہوتی ہے مزہ کڑوا ہوتا ہے پتے پان سے مشابہ ہوتے ہیں پرانی گلو میں پھول اور پھل بھی آتے ہے پھول چھوٹے چھوٹے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں پرانی ہونے پر ڈنڈی پر ایک پتلا سا سفید رنگ کا جی سی اور پتے کاغذ کی طرح کا چھلکا جدا ہوتا الگ دکھائی دیتا ہے جس کے اندر ہرے رنگ کی ڈنڈی ہوتی ہے۔

مزاج۔ گرم خشک۔

خواص و افعال۔ مسکن، دافع حمیات، مصفی خون، مدر بول، مقلل منی۔

استعمال و افعال خصوصی۔ دافع حمیات جفیہ مرکبہ و مزمنہ و دق بست معتدل، دافع حمیات مزمنہ۔

مضر۔ امراض حارہ۔

مصلح۔ دانہ الائچی طباشیر۔

بدل۔ ست جوشاندہ کا بدل ہے

مقدار خوراک۔ ۲ سے ۳ ماشہ یا ۶ ماشہ۔

گوند کیکر

بنگالی۔ بابلیر گوں۔

عربی۔ صمغ عربی۔

انگریزی۔ GUM ACACIA — GUM ARABIC

لاطینی۔ GUM ACACIAE

صفت و ماہیت۔ یہ سفید یا زردی مائل سفید نیم شفاف نرم ببول کے درخت کا گوند ہے۔

مزاج۔ معتدل۔

افعال۔ مسکن، مجفف، مغری، قابض۔

استعمال و افعال خصوصی: مصفی و مدر، دافع سوداء، اخراج بلغم جیسے ورم تلی، صداع امراض مخصوصہ میں جریان سوزاک و استرخا

مضر: معدہ و امعاء۔

مصلح: کتیرا، فلفل سیاہ۔

بدل: کتیرا۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۲ ماشے۔

گھونگچی

بنگالی: کونچ۔

فارسی: چشم خروس۔

عربی: عین الدیک

انگریزی: DEAD TREE

لاطینی: JAQUIRITY

صفت و ماہیت: ایک بیلدار درخت کے بیج ہیں جو آس پاس کے درختوں پر پھیل جاتا ہے پتے املی کے پتوں کی طرح اور ان سے چھوٹے ہوتے ہیں مزہ ان پتوں کا میٹھا ہوتا ہے اس بیل میں پھلیاں لگتی ہیں جو بتھوے کی پھلی کی طرح ہوتی ہیں اور پکنے کے بعد پھٹ جاتی ہیں ان پھلیوں سے بیضوی شکل کے براق بیج نکلتے ہیں یہی گھونگچی کہلاتے ہیں یہ دانے چھوٹے بیضوی اور چکنے ہوتے ہیں اسے سنار یا جوہری بطور وزن استعمال کرتے ہیں پتے سبز اور بیجوں کا رنگ شوخ سرخ سفید ایک سرے پر سیاہ نشان ہوتا ہے ذائقہ قدرے شیریں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی اعصاب و باہ، مغلظ و مولد منی مانع قوت۔

استعمال و افعال خصوصی: سفید قوت باہ مقوی، سرخ تحلیل ورم جذب و تقویت باہ تنبیہ خارجاً۔

مضر: معدہ، مضر امراض حارہ۔

مصلح: کتیرا، شیر گاؤ۔

بدل: منقی

مقدار خوراک: سفوف ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ۔

گوکھرو

بنگالی۔ گوکھری۔

فارسی۔ خارخسک، اخواس العجوز، خفرقا العجوز

انگریزی۔ SEED OF SMALL CALTROPS

لاطینی۔ TRIBULUS TERRESTRIS

صفت و ماہیت: یہ ایک بیلدار بوٹی کا خاردار پھل ہے اس کے تین کنارے ہوتے ہیں پتے چنے کے پتوں سے مشابہ سفیدی مائل لمبے قدرے گول اور گچھے دار ہوتے ہیں کچا پھل سبز رنگ اور پک جانے پر پیلا ہو جاتا ہے اور خشک ہو کر مٹیالا ہو جاتا ہے۔ پھول زرد اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے خورد اور کلاں دو قسم پر مشتمل ہے اور جنگلی و بستانی دونوں مقام پر پایا جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔ مرکب القویٰ۔

افعال: مدر حیض و بول۔ مفتت حصات۔

مقام پیدائش: ہند و پاک کے اکثر مقامات خصوصاً ریگستانی علاقے۔

افعال و خواص مخصوصہ: خورد گردہ و مثانہ: مفتت حصاۃ، تفتیح اور ادرار بول، ورم تحلیل، درد ادرار امراض مخصوصہ تقویت باہ، دفع سوزاک۔ کلاں: گردہ مثانہ جلد اور ادرار درد ع عام اور ورم شامل خورد۔

مضر: مصر

مصلح: روغن گاؤ، شیر گاؤ۔

کیمیاوی تجزیہ: پھلوں میں ایک جوہر پایا جاتا ہے جس میں الکلائیڈ کی خصوصیات ہوتی ہیں علاوہ ازیں پھلوں میں مادہ اور رال بھی ہوتا ہے معدنی اجزا کی بھی بڑی مقدار پائی جاتی ہے مختلف کشتہ جات میں استعمال ہوتا ہے۔

بدل: تخم خیارین

مقدار خوراک: ۵ تا ۷ ماشہ۔

گل ارمنی

عربی۔ طین ارمنی۔

انگریزی۔ BOLUS ARMENIA RUBRA

لاطینی۔ BOLOS

صفت وماہیت:۔ ایک خوشبودار شے ہے اس کا رنگ سرخ و زردی چمکدار سا ہوتا ہے۔ نرم اور کچھ چرب ہوتی ہے اس میں تھوڑا سا چیپ بھی ہوتا ہے جس سے زبان کو چپکتی ہے بہتر وہ ہے جو صاف خالص سنہرے رنگ کی ہو اور زبان کو چپکے

مزاج:۔ سرد خشک۔

خواص وفوائد:۔ قابض، حابس، مندمل زخم، مقوی قلب، ملطف، مجفف۔

استعمال وافعال خصوصی:۔ رعینی، رفع ہیضہ، اورام تحلیل، جسم چشم تسکین درد و زوال قروح تحلیل، حلق جلی ورم تحلیل، ردع صدر ودیہ، رفع ہیضہ، وصل قطع ترشح الدم، ردع، شدید، تحلیل اورام حارہ، تحلیل رفع جذام، ردع تحلیل خلاجہا

مضر:۔ طحال۔

مصلح:۔ مسطگی، گلاب خالص۔

بدل:۔ گیرو، ملتانی

مقدار خوراک:۔ ۳ ماشہ تک۔

گندنا

فارسی۔ گندنا، کاورخ۔

عربی۔ کراث۔

انگریزی۔ LECKONION

لاطینی۔ ALLIUM PORUM

صفت وماہیت:۔ پیاز کے پودوں کی طرح اس کی لمبی لمبی اور گول شاخیں ہوتی ہیں اس لئے اسے پہاڑی کہتے ہیں پتے پیاز کی طرح تیز و بدبودار ہوتا ہے شاخ کے سرے پر بیج اور پھول لگتے ہیں۔ بیج اور پھول بھی پیاز کی طرح ہوتے ہیں رنگ سبز پھول سرخ و سفید ہوتا ہے ذائقہ تلخ، جنگلی و بستانی دو طرح ہوتا ہے پہاڑی بھی ہوتا ہے

مزاج:۔ گرم خشک۔

خواص وفوائد:۔ مسکن، جالی، مقوی باہ، مسہل، مدر بول و حیض۔

افعال خصوصی:۔ اورام مقعد، تحلیل، ریاح اخراج، تنقیہ رطوبات، رفع بواسیر۔

مضر:۔ دریہ، معدہ

مصلح:۔ شہد خالص۔

بدل:۔ پیاز۔ مقدار:۔ ۳ ماشہ تک۔

گڑمار

بنگالی۔ میراشنگی

لاطینی۔ GYMNEMA SYLVESTRIS.

صفت و ماہیت:۔ اس کا پودا جنگلی گرم صوبوں اور خاص کر دکن میں پھیلتا ہے شاخیں کثرت سے ہوتی ہیں پتے دو دو پیچھے پیپل کے مشابہ ہوتے ہیں اس میں چار انگشت کے برابر پھلیاں لگتی ہیں جن میں کپاس کی شکل سفید ریشہ سا بھرا ہوتا ہے اس میں پھول نہیں آتا۔ اس میں تھوڑی سی تلخی ہوتی ہے علاوہ پتوں سے تری ہوتی ہے اور مدت تک کئی سال تک قائم رہتی ہے اس کے پتوں کو چبا کر گڑ یا کوئی اور شیرینی کھائیں تو مزہ محسوس نہ ہوگا۔

مزاج:۔ گرم خشک

افعال:۔ دافع زہر قاطع سمیات و مشنات قاطع شکر بول۔

افعال و استعمال خصوصی:۔ ذیابیطس شکری۔

مصلح:۔ اس کا تیل ہے۔

مقدار خوراک:۔

گل سرخ

بنگالی۔ گولاپ

فارسی۔ گل سرخ

عربی۔ ورد احمر

انگریزی۔ ROSE.

صفت و ماہیت:۔ مشہور درخت کا پھول ہے خوشبودار اور سرخ رنگ۔ مزہ میں تلخی تیزی اور قبض اور تھوڑی سی شیرینی ہوتی ہے خشک ہونے پر تلخی کم ہو جاتی ہے تازہ میں ہے خشک میں نہیں اس کے پیڑ کے پھول کو موسم سے قبل تراش دیتے ہیں۔ بستانی و جنگلی دو طرح کا ہوتا ہے۔

مزاج:۔ مرکب القویٰ۔

افعال:۔ مقوی معدہ و امعاء معین مسکن۔

کیمیاوی تجزیہ:۔ اس میں ایک روغن دوسرا ٹینک ایسڈ و گیلک ایسڈ یہ اجزا ہوتے ہیں۔

افعال و استعمال خصوصی :۔ مدر حیض تحلیل اورام حار، ... قطوراً تقلب اخراج مواد تقویت رنگ ... معدہ حیض، مدر تحلیل ... بلغم رقیق گلاب عاقبی، ... تسکین تفریح تقویت دماغ رفع درد سر قلب، مدر تحلیل تفریح، تقویت معدہ جگر، اخراج فضول تسکین عطش کسر ریاح ... رفع ... تحلیل ... حمی عتیقہ ... اسہال اخراج بلغم رقیق۔ روغن گل ... مدر تحلیل تقویت خارجاً ... تسکین درد ... تحلیل خارجاً ... تحلیل، مدر تخفیف حیض اسہال ... جلد ... قروح، رفع قبض اسہال اخراج اخلاط ... قلب تفریح تقویت، گل قند معدہ تحلیل ملین تقویت معدہ حمی تلیین ... تسکین حرارت و عطش ... اسہال اخراج [illegible]

مضر :۔ محرک ... [illegible]

مصلح :۔ انیسون، ... روغن ... نبات سفید۔

بدل :۔ [illegible]

مقدار خوراک :۔ ۵ سے ۷ ماشے تک۔

گل ملتانی

فارسی :۔ گل ملتانی۔

عربی :۔ طین

انگریزی :۔ MULTANCLAY

صفت و ماہیت :۔ یہ گل بہت ملائم زردی مائل سفید ایک مٹی ہے جو سرد ہونے پر کام آتی ہے۔

مزاج :۔ سرد خشک

افعال :۔ مسکن حابس الدم

استعمال و نفع خصوصی :۔ دافع درد و [illegible]

مضر :۔ امعا [illegible]

مصلح :۔ [illegible]

بدل :۔ نامعلوم

مقدار خوراک :۔ ۲ ماشے سے ایک تولہ تک بقدر حاجت۔

گل ٹیسو

فارسی۔ گل پلہ۔

صفت و ماہیت: ڈھاک کے درخت کے پھول ہیں کئی رنگ کے ہوتے ہیں بعض زردی مائل بہ سفیدی بعض نیلے بعض خالص سفید ہوتے ہیں وضع شیر کے ناخن کی سی، مزہ قدرے تلخ۔ یہ درخت جنگل میں ہوتا ہے پھول جب کھلتا ہے تو بہت رونق ہو جاتی ہے اور اس قدر پھولوں کے گچھے لگتے ہیں کہ ہر ایک شاخ گلدستہ معلوم ہوتا ہے

مزاج: سرد و خشک۔

افعال: مسکن، محلل، مدر بول و طمث قابض۔

استعمال خصوصی: امراض انثیین گل تیلی تحلیل ورم خارجا۔

مضر: قابض۔

مصلح: نمک یوریہ۔

بدل: گل بابونہ۔

مقدار خوراک: سات ماشے۔

گل داؤدی

فارسی۔ گل داؤدی۔

عربی۔ باسوم۔

انگریزی۔ CHRYSANTHEMUM

صفت و ماہیت: رائی کے پتوں کے مشابہ پھول ہے جس میں سے برخلاف کی سی خوشبو آتی ہے نسرین کی طرح ہوتا ہے درخت کی بلندی ایک گز تک ہوتی ہے رنگت متعدد اقسام زرد سفید و مائل بہ کبود ہوتی ہے ذائقہ تیز و تیز، لعاب ہوتا ہے

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مفتت حصاۃ، مدر بول و حیض، محلل ریاح۔

نفع خاص: تعب، مفرح قلب معدہ محلل خلق

مضر: گرم مزاجوں کو

مصلح :۔ معلوم نہیں ہو سکا۔

بدل :۔ اکثر افعال میں یہ تجاسف

مقدار خوراک :۔ دو تا ۴ ماشہ۔

گئو لوچن

بنگالی۔ گائے رون۔ گرو رچنا

فارسی۔ گائے روین۔ سنگ گاو۔

عربی۔ حجر البقر۔

انگریزی۔ GALL STONE OF A COW

لاطینی۔ BOSTOROUS PIGMENTUM YELLOW

صفت و ماہیت :۔ ایک پتھری ہے جو گائے کے پتے میں سے نکلتی ہے انڈے کی زردی کے برابر بعض گول بعض چپٹی بعض لمبی اور بعض کھردرا ہوتی ہے، نکالنے پر انڈے کی زردی کی طرح نرم پیاز کے چھلکوں کی طرح پرت دار ہوتی ہے بعد میں جرم گراں بہے چونے کی طرح سخت ہو جاتی ہے رنگ سیاہ بعض پر زرد اور بعض پر سیاہ نقطے اور ذائقہ تلخ و چپکا ہوتا ہے۔

مزاج :۔ گرم خشک

افعال :۔ مسکن۔ مدر بول و جیض محلل۔

استعمال :۔ افعال خصوصی یہ چشم مقوی بصر محلل ورم عام مستعمل ہوتا ہے۔

مضر :۔ گرم مزاجوں کو۔

مصلح :۔ کتیرا اور سرد اشیاء

بدل :۔ بدل اس کا کتب متقدمہ میں موجود نہیں۔

مقدار :۔ ایک تا ۲ رتی۔

گل گوگل

بنگالی۔ جوا چو ہیر بپچھ

عربی۔ الغرا۔

انگریزی SHOE FLOWER PLANT — CHINA ROSE

لاطینی HYBISCUSSYRICUS AGATI GLANDIFLORA

صفت و ماہیت: ایک درخت کا پھول ہے جو انار کے درخت کے برابر خوب پھیلاؤ دار ہوتا ہے پتے شہتوت کے پتوں کی طرح اور پھول انار کے پھولوں کی طرح مگر اس سے بڑا اور بھاری ہوتا ہے پھول کی پتیاں انار کی پتیوں سے چوڑی اور موٹی ہوتی ہیں پھول بعض سرخ بعض سفید ہوتے ہیں اور کچھ بھی پھول کی رنگت کی ہوتی ہے۔ بعض پھولوں کی رنگت جوگیا بھی دیکھی گئی ہے سرخ پھول مستعمل ہے جو سوکھ جاتی ہے تو اس میں سے شراب کی سی بو آتی ہے۔

مزاج: سرد و تر۔

افعال: مسکن مفرح مسکن عطش۔ مقوی قلب۔

استعمال نفع خصوصی: امراض قلب۔ رفع خفقان و تفریح قلب۔

مضر: امراض بارده۔

مصلح: نبات سفید۔ فلفل سیاه۔

بدل: بعض افعال میں گل بابونہ۔ گل گاؤزبان۔

مقدار: ایک تولہ اس سے زائد۔ شربت دو تولہ تک۔ شربت گڑہل عام طور پر رفع خفقان و تفریح و تقویت قلب میں دیا جاتا

گلیسرین

انگریزی GLYCERINE

لاطینی GLYCERINUM

صفات: میٹھا سفید شفاف گاڑھا سیال جو چربی اور تیلوں کو شاخ اکلی کی مدد سے پھاڑ کر حاصل کی جاتی ہے جب کہ روغن یا چربی سے کار صابن تیار کیا جاتا ہے تو اس عمل سے گلیسرین بھی حاصل ہوجاتی ہے جسے علیحدہ کر لیتے ہیں پانی اور الکحل میں حل ہوجاتی ہے۔

مزاج: گرم و تر۔

افعال: ملین ملطف محلل۔

مقدار خوراک: ایک سے دو ڈرام۔

مرکبات: سپاسٹری گلیسرین طاقت ۱۰۰ گلیسرین رفع قبض

کے لئے مستعمل ہے۔

بورو گلیسرین، بیلاڈونا گلیسرین، ٹینک ایسڈ گلیسرین، کجیسرین آف بوریکس گلیسرین آف سٹارچ اس کے مرکبات ہیں جو منہ کا ورم، گلے اور جلد وغیرہ کے لیے مستعمل ہیں۔ شیافات حقنہ کے لئے وید میں لوگ استعمال کرتے ہیں اور بعض پچکاری بھی دی جاتی ہے پھٹے ہوئے ہونٹوں، خشک جلد کے استعمال کے علاوہ جلن وغیرہ دافعہ مرہموں کے ساتھ دیتے ہیں۔

گل نیلوفر

فارسی: گل نیلوفر۔

عربی: کرنب الماء، حب العروس، ورد نیلوفر۔

لاطینی: NYMPHOEA LOTUS -

انگریزی: WATER LILY -

صفت و ماہیت: یہ ایک نبات کے پھول ہیں جن کی رنگت زیادہ تر سفید تیز نیلی ارغوانی رنگ کی ہوتی ہے۔ اس کا پودا پانی میں ہوتا ہے۔ مطلق نیلوفر سے نیلی قسم مراد ہے اور سفید جس پر اوپر پانچ پتیاں سبز اور اندر تمام پتیاں بہت سفید اور صاف ہوں، سب قسموں سے بہتر ہے یہ پھول رات کو کھلتا اور دن کو بند ہو جاتا ہے۔ پتیوں کے جھڑ جانے پر گول پھل ظاہر ہوتا ہے۔ پھل کے اندر بیج ہوتے ہیں جن کا رنگ سیاہ ہوتا ہے گول اور چھوٹے ہوتے ہیں جو کھردری اور کاجو کی طرح اوپر کا پوست سیاہ رنگ جلدی کی طرح زرد ہوتا ہے۔

مزاج: سرد و تر۔

افعال: مسکن، مفرح، منوم، مسکن صفرا۔

افعال و استعمال خصوصی: گل تسکین حرارت، تقویت دماغ، رفع امراض گرم جیسے نزلہ، تقویت قلب، رفع خفقان حار، گلی رفع حمیات حار، جریان، ترطیب بدن، تسکین عطش، دافع آب، شیاف تازہ، گلی رفع کی روغن دیگر حمیات حارہ و عرق، تقلب، رفع خفقان و امراض گرم، گلی رفع کی جدری و حصبہ و حمیات صفراویہ، خیساندہ تسکین۔

مضر: باہ و مثانہ۔

مصلح: شہد خالص۔

بدل: کنول کا نفاخ۔

مقدار خوراک: ۵ ماشہ تا ۷ ماشے۔

گیرو

بنگالی۔ گری ماٹی۔

فارسی۔ گلِ سرخ

عربی۔ طین احمر۔ طین مغرہ۔

انگریزی۔ OCHRE RED LUMBER STONE RED OCHRE

لاطینی۔ RED CHALK

صفت و ماہیت: یہ سرخ سیاہی مائل اور ہموار مٹی ایک قسم کی سخت مٹی ہے مزہ پھیکا ہے دو قسم کی ہوتی ہے سرخ تیرہ اور خالص اسے سونا گیرو اور سرنا گیرو کہتے ہیں (۲) کم رنگ سرخ اور غیر صاف اسے سنگ گیرو بولتے ہیں عمدہ وہ ہے جو صاف اور پانی میں ڈالنے سے پھول جائے۔

مقام پیدائش: زیادہ تر گوالیار کے علاقہ جات میں پائی جاتی ہے۔

خواص و افعال: مسکن حابس الدم۔ رادع۔

استعمال و افعال خصوصی: درد چشم، نافع ورم و درد حابس الدم معوی، حابس طمث۔ امعاء، قاتل کرم۔

مضر: گردہ و امعاء۔

مصلح: شہد و دیگر شیرینی۔

بدل: شادنج اور گل ارمنی۔ چہارم گیرا۔

مقدار خوراک: ۱ ماشہ سے ۳ ماشہ تک۔

گلوکوز

سکر العنب

فارسی۔ شکر انگوری۔

انگریزی۔ GRAPE SUGAR.

دیگر نام۔ DEXTROSE

لاطینی۔ گلوکوز۔ GLUCOSE

اردو۔ انگور کی شکر۔

صفات: یہ ایک شکر ہے جس کا رنگ سفید ذائقہ شیریں اور سفید دودیا مائل سفوف یا سفید قلمیہ شکل ہے جو پانی کی ایک
دوگنی مقدار میں تیزی سے حل ہو جاتی ہے اور دوسری بعض شکروں کے بدل میں پائی جاتی ہے اسے شکر انگوری بھی کہتے ہیں پانی میں آسانی
سے حل ہو جاتی ہے۔

مزاج: گرم و تر ہیں۔

افعال منافع: مقوی مولد حرارت ملطف مغذی۔

افعال خاص: یہ شکر یادداشت کی کمی میں مفید ہے ضعف رقت پستی میں بذریعہ تنفیذ ۱۰/۱۵٪ انجکشن ... سی سی کا بذریعہ وریدی
تنفیذ دیا جاتا ہے جگر کے افعال کی درستی میں مفید ہے

مقدار خوراک: حسب ضرورت۔

لعل

فارسی ۔ لعل بدخشان

عربی ۔ لعل ۔

انگریزی ۔ RUBY

صفت و ماہیت :- مشہور عام قیمتی پتھر ہے یاقوت کی قسم کا مگر اس سے نرم اور گول اور چپٹا ہوتا ہے رنگ سرخ چمک دار فائدہ پھیکا ۔

مزاج :- معتدل ۔

افعال :- مفرح ۔ مقوی قلب ۔ مقوی بصر ۔

استعمال افعال خصوصی :- قلب مفرح ۔ مقوی چشم ۔ مقوی بصر ۔

مضر :- باہ مضر ۔

مصلح :- کیوڑہ گلاب کا عرق ۔

بدل :- یاقوت رمانی ۔

مقدار :- ایک سرخ سے کم ۔

لوبان

عربی ۔ حصی اللبان ۔

فارسی ۔ حسن لبہ ۔

اردو ۔ لوبان ۔

لاطینی ۔ BENZOINUM

انگریزی ۔ بینزوئن ۔ BENZOIN

گم بنجمن ۔ GUM BENJAMIN

صفت و ماہیت :- درخت سٹیراکس کی خوشبودار رال ہے درخت مذکورہ کی چھال میں شگاف دینے سے ایک سیال حاصل ہوتا ہے جسے ہوا میں خشک کر لیتے ہیں اس کی شکل پر شل دانوں کی شکل میں بھوری سرخی مائل باہر سے شفاف [illegible] سال سے ٹوٹنے والے ڈلے ہیں جو حرارت سے نرم ہو جاتے ہیں نا لاکھ کچھ نہیں حرارت پہنچنے سے نرم ہو جاتا ہے اور بخارات نکلتے ہیں

جلنے پر خوشبو دیتا ہے اس لئے برائے دفع جراثیم بھی جلاتے ہیں یہ تھوڑا سا شراب مقطر میں حل ہو جاتا ہے

مزاج: گرم خشک

افعال: منفث بلغم، مدر بول، دافع تعفن، محرک جگر، دافع بخار۔

استعمال افعال خصوصی: معدہ و جگر سست تنقیہ و اخراج فضول کسر ریاح تحلیل۔

مضر: بامزاج حارہ۔

مصلح: روغن بنفشہ، لعاب تخم خشخاش۔

بدل: رومی مستگی۔

مقدار خوراک: ۱ رتی سے ۶ رتی۔ ست لوبان ۱/۲ سے ایک رتی۔

مرکبات: کمپونڈ ٹنکچر آف بنزوئن TINCTURE OF BENZOIN Co

مقدار: نصف سے ایک ڈرام۔

ACIDUM BENZOICUM

BENZOIC ACID

بینزوئک ایسڈ

صفات: ہلکی بے رنگ سوزنی قلمیں خفیف لوبانی۔

انحلال: ایک حصہ ۴۰۰ حصہ سرد پانی اور ایک حصہ ۱۰ حصہ کھولتے ہوئے پانی میں حل ہو جاتا ہے اگر پانی میں تھوڑا سا

بوریکس یا سوڈیم فاسفیٹ ملا دو تو آسانی سے حل ہو جاتا ہے

مقدار: ۵ سے ۱۵ گرین۔

افعال: دافع حرارت، منفث بلغم، مدر بول، محرک جگر۔

AMMONIUM BENZOATE

صفات: بے رنگ چپٹی دار قلمیں جو ہر لحاظ ایک حصہ ۱۲ حصہ پانی میں حل ہو جاتا ہے

مقدار: ۵ سے ۱۵ گرین۔

SODIUM BENZOATE

صفات: سفید رنگ بے بو سفوف دانہ دار قلمیں ذائقہ شیریں۔ ایک حصہ تین حصہ پانی میں قابل حل۔

افعال در مدربدل۔ دافع عفونت۔
مقدار ۔ ۵ سے ۱۰ رتی۔

لاجورد

فارسی۔ لاجورد **Lapis**
عربی۔ اللازورد **Lazule**
انگریزی۔

صفت و ماہیت: مشہور پتھر ہے جو کہ سخت صاف اور چمکدار براق ہو اس پر طلائی نقطے ہوں اس کی نیلاہٹ میں سرخی و سبزی کی جھلک ہو اور اس کی رگوں میں سفیدی نہ ہو۔ اس کی پہچان کے متعدد طریق ہیں جن میں سے دو ایک یہ ہیں۔ (۱) تھوڑا سا پیس کر دو پتر پر ملیں اگر کپڑا رنگین ہو جائے تو مصنوعی ہے (۲) گرم تانبے کے پتر پر باریک پیس کر کے چھڑک دیں اگر تھوڑی دیر میں حل ہو جائے یا سیاہ ہو جائے تو مصنوعی ہے۔ اس کے اجزائے ترکیبی میں سوا اور گندھک شامل ہے۔ اس کا شعر میں پیدا ہوتا ہے
مزاج: بعض مفصول گرم خشک بعض نے سرد خشک بھی کہا ہے۔
افعال: در حال مفرح۔ مقوی قلب۔ مدر حیض مسہل۔
افعال و استعمال خصوصی: دافع احتراق خون۔ اسہال۔ احتراق۔ رفع امراض سوداویہ اخراج سوداویہ و تنقیہ بدن از فضول۔ اسہال اخراج سودا و دیگر اخلاط غلیظہ سفوفاً و حبوباً۔
مضر: معدہ۔ مکرب و متلی۔
مصلح: مصطگی۔ کتیرا۔
بدل: حجر ارمنی۔ لعاق الذہب
مقدار خوراک: ایک سے ۲ ماشہ۔

لفاح

بیروح
فارسی۔ مردم گیاہ۔
اردو۔ ابنا بجھی۔
سندھی۔ اکری۔

انگریزی۔ بلاڈونا **Balladonna**

لاطینی۔ بلاڈونا۔ **Belladonna**

صفات:۔ پتے دھتورے یا اجوائن کے پتوں کے مشابہ شاخوں پر ترتیب وار ایک کے پیچھے ایک لگے رہتے ہیں اور دو کے پتے ایک دوسرے کے مقابل طول ۲ سے ۸ انچ شکل بیضوی کنارے سالم اور صاف شاہ پیالی صورت گول گول ہوتی نیچے کی طرف جھڑا ہوا شکل۔

امتیاز:۔ دھتورہ کے پتیاں زیادہ جھریلا اور اجوائن خراسانی کے پتوں پر روئیں ہوتا ہے

کیمیاوی صفات وغیرہ:۔ اس میں اصل جوہر ایٹروپین ۰.۲ سے ۰.۵ فیصدی ہے جو کہ ایٹروپین میں تبدیل ہوجاتا ہے

افعال:۔ مقلل تیز مقلل افراز عرق مدر بول مجفف مانع تشنج قوی زہر۔

مزاج:۔ سرد و خشک۔

افعال خصوصی:۔ امراض چشم ربو اختناق ضیق النفس تسکین درد۔

مضر:۔ سمی اثرات رکھتا ہے

مصلح:۔ روغن بادام، روغن بنفشہ۔

مرکبات

مقدار:۔ ۵ سے ۳۰ ملی گرام۔

جوہر افعان ایٹروپین سلفیٹ **Atropine Sulphate** بے رنگ قلمیں بے بو اور تلخ۔

مقدار:۔ ۱/۲۰۰ سے ۱/۶۰ گرین۔ ۱/۲ ملی گرام سے ایک ملی گرام تقویت ۱ کا محلول آنکھ میں ڈالتے ہیں مرکبات۔

افعال:۔ آنکھ کی پتلی کو پھیلاتا ہے۔

لکوئڈ ایکسٹریکٹ آف بلاڈونا **Liquid Extract of Belladonna**

مقدار:۔ نصف تا ۳ منم۔ یہ گرم کے تیل یا الکحل یا گلیسرین کے ساتھ بطور طلا استعمال کرتے ہیں۔

لودھ

بنگالی۔ لودھا، لودھ کا شجر پٹیا لودھ۔

انگریزی۔ **Lodh Tree**

لاطینی۔ **Simplo-Co-So-Rasumosa**

مقام پیدائش:۔ بنگال، آسام کے جنگلات اور کوہ نیپال۔

صفت وماہیت:- یہ ایک درخت کا پوست ہے اس درخت کا پھول مہوے کے پھول کی مانند ہوتا ہے یہ گجراتی و کوہستانی دو قسم کا ہوتا ہے لودھ گجراتی اندر و باہر سے سرخی مائل یہ سفیدی و صاف ہوتا ہے یہی لودھ پٹھانی کہلاتا ہے کوہستانی قسم کے باہر سے سبزی مائل اندر سے سرخ ہوتا ہے لودھ پٹھانی کا پھول سفید زرد القصہ سے تلخ ہوتا ہے درخت کی اونچائی بیس فٹ تک ہوتی ہے چھال کھردری اور بہت چھید دار اور سفید رنگ کی ہوتی ہے پتے ۳ سے ۱۰ انچ لمبے انڈے کی وضع کے اور کنگرے دار ہوتے ہیں اور خوشبودار پیلے پھول لگتے ہیں پھل آدھ انچ لمبا گول ہوتا ہے گٹھل سخت [illegible] جس میں ایک یا دو بیج ہوتے ہیں۔

مزاج:- گرم خشک بعض سرد خشک کہتے ہیں۔

افعال:- مجفف، حابس الدم، مسکن، رادع جالی۔

افعال واستعمال خصوصی:- تنقیہ چشم رفع رمد و مادہ اکثر امراض چشم ضعف لثہ۔ رفع سیلان

مضر:- امراض حارہ

مصلح:- آب کاسنی سبز۔

بدل:- بعض افعال میں ہلیلہ زرد۔

مقدار خوراک:- ایک تا تین ماشے۔

میگنیشیا

لاطینی **Magnesia Levis**

انگریزی **Light Magnesia**

Light Magnesium Oxide

صفات: رنگ بہت ہلکا سفید سفوف ہے بو، ذائقہ پھیکا، پانی میں حل نہیں ہوتا، لیکن ہلکے تیزابی محلول میں بآسانی حل ہو جاتا ہے۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرین بطور دافع ترشی معدہ اور ۲۰ سے ۶۰ گرین بطور ملین۔

افعال: ضد الحموضہ، ملین، مانع تکون حصاۃ، محلل اورام قناۃ غذائی۔

مزاج: سرد خشک۔

میگنیشیا پانڈروسا **Magnesia Ponderosa**

ہیوی میگنیشیا **Heavy Magnesia**

ہیوی کلسائنڈ میگنیشیا **Heavy Calcined Magnesia**

صفات: سفید سفوف ہے بو، ذائقہ قدرے کھاری، یہ لائٹ میگنیشیا سے ساڑھے تین گنا بھاری ہوتا ہے۔

انحلال: ایک حصہ ۱۰۰۰۰ حصہ پانی، ہلکے تیزاب میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال: ضد الحموضہ، ملین، مانع تکون حصاۃ۔

مقدار: چار رتی سے ۸ رتی۔ ۱۰ سے ۶۰ گرین۔

میگنیشیا سلفاس **Magnesii Sulphas**

ایپسم سالٹ **Epsom Salt**

کیمیاوی تجزیہ: میگنیشیم کاربونیٹ اور ہلکے سلفیورک ایسڈ کا مرکب ہے۔

ماہیت: بے رنگ قلمیں جو بڑے گرم خشک ہوا کی سفید تہ جم جاتی ہے، بے بو، ذائقہ سرد تلخ و تیز۔

افعال: مسہل۔

مقدار: ۶۰ سے ۱۲۰ گرین، ۶ ماشے سے ۱ تولہ۔

مجیٹھ

سنسکرت: منجشٹھا — فارسی: فوۃ الصبغ

عربی: فوۃ عروق احمر.

انگریزی: **Red Wood-Indian Maddar**

لاطینی: **Rubia Munjit-Rubia Cardifolia**

صفت وماہیت: مجیٹھ سرخ رنگ کی جڑ ہوتی ہے جس کا مزہ تیز بقدرے تلخ ہوتا ہے۔ پھل اور پتے گول ہوتے ہیں۔ پھل پتوں کے درمیان لگتے ہیں اور پک کر سیاہ پڑ جاتے ہیں اور ان میں بیج بھی ہوتے ہیں۔ پتوں کے کناروں پر چھوٹے چھوٹے کانٹے ہوتے ہیں۔

افعال: مدر حیض وبول.

استعمال وافعال خصوصی: جلد سیاہ وسفید معدہ تقویت معدہ، تابعض مدر.

مضر: سرد مزاج، درد سر پیدا کرتی ہے، مثانہ کی مضر ہے، پیشاب میں خون لاتی ہے.

مصلح: سرکہ، وپھیپھڑے.

بدل: بنفشہ وچرہ.

مقدار خوراک: ۲ سے ۵ ماشہ.

مواد ملونہ

کرم دانہ

کاکس کی کاکس **Coccus** **Cochineal.**

صفات: بیضاوی شکل نیچے سے ذرا چپٹے یا مقعر اور اوپر سے ذرا محدب چھوٹے کیڑے ہوتے ہیں۔ ان کا سفوف ... ہوتے ہیں
رنگ بھورا سیاہی مائل، سفوف بنانے پر سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

مواد ملونہ کے طور پر مستعمل ہے۔

ٹنکچر کوکائی **Tinctura Cocci**

ٹنکچر آف کوچینیل **Tincture of Cochineal**

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۵ منم. مکسچروں کو خوش رنگ بنانے کے لیے.

امرنتھم **Amaranthum**

صفات: سرخی مائل بھورا سفوف.

افعال: بطور مواد ملونہ مستعمل ہے۔

مختلف مرکبات کو خوش رنگ بنانے کے لیے.

مازو

بنگالی: ماجو

فارسی: مازو

عربی: عفص

انگریزی: Oak Gall

لاطینی: Gall

صفت و ماہیت: ایک درخت کے پھل ہیں جو گول چھوٹے بیر کے برابر ہوتے ہیں۔ اس کی شاخوں میں ایک خاص قسم کا کیڑا سوراخ کر کے اپنا انڈا رکھتا ہے۔ اس سوراخ سے رطوبت نکل کر ایک گرہ کی شکل میں جم جاتی ہے، جس سے گانٹھیں پیدا ہو جاتی ہیں جسے مازو کہتے ہیں۔ یہ سخت وزنی اور گول ہوتا ہے۔ اس کا قطر ... یا اس سے کچھ زیادہ ہوتا ہے۔ سطح پر ابھار ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ سطح بھی صاف ہوتی ہے۔ رنگت اوپر سے نیلگوں سبز، اندر زردی مائل یا سفید بھورا ہوتا ہے۔ اندر ایک چھوٹا سا خانہ ہوتا ہے۔ ذائقہ کسیلا اور قدرے تلخ۔ اچھا مازو وزنی اور اوپر سے نیلگوں ہوتا ہے۔

مزاج: سرد و خشک

افعال: قابض، مجفف، حابس الدم۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض لثہ و لسان و رحم۔ تقویت لثہ، دافع قلاع و رطوبت رحم، سنونا۔

مضر: صدر، حلق۔

مصلح: صمغ عربی

بدل: اندر کا چھلکا جفت بلوط، مائیں خرد و کلاں، چھالیہ زرد۔

مقدار خوراک: ۱ تا ۳ ماشہ

مصل جمرہ خناق کزاز

Anti-Anthrax Serum

ماہیت: جمرہ خبیثہ کے لحمات کا مرکب ہے جو حیوانات کے سیرم کی صورت میں حاصل ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے، عضلے، ورید میں سی سی فوائد: یہ عموماً تیس سے چالیس یونٹ ورید کی انجکشن کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔ بقدر ضرورت دوبارہ۔ عموماً ایک ہی انجکشن سے خراب قسم کی پھنسی رفع ہو جاتی ہے۔

مصل جراثیم خناق — Diphtheria Antitoxin Serum

خاصیت: زردی مائل بھورا سیرم یا سبزی مائل زرد شفاف جو کچھ مدت کے بعد زرد و صیا رنگ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ عموماً بے بو یا خفیف بو والا۔ خشک سفوف کا رنگ زردی مائل یا زرد بھورا۔ سفوف یا پرت۔

محلل: ایک حصہ ۔ پانی میں۔

طاقت: ذاتی سیرم ایک سی سی میں ۵۰۰ یونٹ۔ خشک دس ہزار یونٹ ایک گرام میں۔

مقدار خوراک: بطور حفظ ماتقدم ۵۰۰ سے ۲۰۰۰ یونٹ۔ بطور علاج ۱۰۰۰۰ ہزار سے ۱۰۰۰۰۰ تک۔ مرض کے شروع میں دس ہزار یونٹ۔ شدت مرض دیکھتے ہوئے دوسرے دن بیس ہزار، حتیٰ کہ ایک لاکھ تک استعمال کرتے ہیں۔ بذریعہ عضل تیغ ورید میں تیغ کی صورت میں سو جند سوڈیم کلورائیڈ ملاتے ہیں۔ خوراک پوری دیں۔

مضر: دمہ یا الرجی کی صورت میں نہ دیں۔ جلد پر ایک یونٹ سے ردعمل دیکھ لیتے ہیں۔

مصلح: ایڈرینے لین۔

مصل ضد کزاز — Tetanus Anti-Toxin

ماہیت: یہ جراثیم کزاز یا اس کے مشتقات سے حاصل کیا جاتا ہے۔

طاقت: ایک سی سی میں کم از کم پانچ سو یونٹ۔ خشک ایک گرام میں تقریباً پانچ ہزار یونٹ۔ تیار شدہ ایک سی سی میں کم از کم پندرہ سو یونٹ۔ خشک ایک گرام میں ساڑھے سات ہزار یونٹ۔

مقدار خوراک: بطور حفظ ماتقدم ایک سی سی جس میں ۱۵۰۰ یونٹ ہوتی ہے۔ بطور علاج تیس ہزار یونٹ۔ ایک سی سی میں پچاس ہزار یونٹ تک بطور انجکشن ۲۰۰۰ ایک یونٹ کو ۰۰۰۳ کے برابر یونٹ شمار کرتے ہیں۔

مصل مخلوط گیس گنگرین — Mixed Gas gangrene Antitoxin

طاقت: ایک سی سی میں ایک ہزار یونٹ

ایک سی سی ۱۰۰۰ یونٹ سیپٹی کم،

خشک سیرم ایک گرام سیپٹی میں ۱۰۰۰۰ یونٹ۔

ایک گرام سیپٹی کم ۱۵۰۰۰ یونٹ۔

مقدار خوراک: حفظ ماتقدم میں دس ہزار یونٹ۔

سیپٹی کم ۱۰۰۰۰ یونٹ۔

بطور علاج تیس ہزار یونٹ۔

سیپٹی کم پندرہ ہزار یونٹ۔

مصل لبثور لبنیہ ذو شطاریہ Vaccine Acnes

ایک سی سی میں ۵۰ ملین یا ایک سو ملین یا ایک ہزار ملین عصیات حب الصبا موجود ہوتے ہیں۔ بطور حفظ ماتقدم ۵ ملین سے ایک ہزار ملین تک تین دن سے دس دن تک وقفہ کے ساتھ۔

مصل ذو شطاریہ Dysentery Vaccine

ایک سی سی V.W.X.Z.Z قسم کے ایک سو ملین جراثیم ہوتے ہیں۔ بطور حفظ ماتقدم پہلی خوراک نصف سی سی دوسری خوراک جس ۵ دن بعد۔ ۳ سے ۷ دن بعد ہے، ایک سی سی تیسری خوراک ایک سی سی اتنی ہی مدت بعد۔

مصل حمی اصفر Yellow Fever Vaccine

صفات: ہلکی زردی مائل سفوف جو کہ ہلکی پرت دار دانہ دار ہوتا ہے۔ پانی یا سیلائن محلول میں استعمال کے وقت حل کر لیتے ہیں۔

بطور تحت

مصل غدہ عنقودیہ صدیدیہ Staphy Lococcus Toxoid

ماہیت: یہ جراثیم عنقودیہ صدیدیہ کا عمل یا اشتقاقی مرکب ہے۔ جو کیمیاوی طور پر اس کو ان جراثیم کے   کے خلاف قوت حاصل کرنے کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کو خالص یا مناسب مقدار سوڈیم کلورائیڈ کے محلول میں ملا کر استعمال کرتے ہیں۔

صفات: خالص محلول ان ڈائیلیوٹیڈ، کا رنگ زردی مائل ہے۔ جس میں کسی قسم کے ذرات نہیں ہوتے۔

غیر خالص: صاف بے رنگ یا سفیدی مائل سیال۔

مقدار: انجکشن ۰.۰۵ ملی لیٹر آہستہ آہستہ بڑھا کر ۱ سی سی تک دیں۔ بذریعہ

افعال: تمام عوارضات جو عنقودیہ صدیدیہ کے جراثیم سے پیدا ہونے کے لیے قوت   پیدا کرتی ہے۔

مصل داء الکلب ہیضہ طاعون محرقہ

ماہیت: مصل داء الکلب، غیر حرکت دماغی مادہ جس میں دیوانے جانور کے وائرس کاربالک ایسڈ کے ساتھ مخلوط ہوتے ہیں۔

Rabies Vaccine

صفات: سفید یا سفیدی مائل قدرے جھاگ دار سیال جس میں بہت خفیف فینول کی بو ہوتی ہے تحت الجلد انجکشن کے ذریعہ ۲ سی سی سے ۱۰ سی سی، ۷ سے ۱۴ دن تک حسب ہدایت دیں۔

مصل ہیضہ Cholera Vaccine

ماہیت: یہ ویکسین خالص منفعل ہیضہ کے جراثیم کا مجموعہ مرکب ہے۔ ایک سی سی میں آٹھ ہزار ملین۔

بطور حفظ ما تقدم، پہلی خوراک نصف سی سی، دوسری خوراک ۱ سے ۲ ہفتوں کے بعد ایک سی سی۔

مصل طاعون **Plague Vaccine**

ایک سی سی میں دو ہزار ملین طاقت۔

بطور حفظ ما تقدم، پہلی خوراک نصف سی سی، دوسری خوراک ایک ہفتہ سے تین ہفتے کے وقفہ کے ساتھ ایک سی سی۔

مصل حمی طیفوریہ **T.A.B. Vaccine** **T.A.B.C. Vaccine**

ایک سی سی میں ہزار ملین جراثیم ٹائیفائیڈ۔

۱ سی سی میں ۵ قوے ۵۰۰ ملین عصیات پیرا ٹائیفائیڈ **A**

۱ سی سی میں ۵ قوے ۵۰۰ ملین عصیات پیرا ٹائیفائیڈ **B**

الکوحل والی، حفظ ما تقدم کے طور پر تحت الجلد پہلی پچکاری ½ سی سی دوسری خوراک ۷ سے ۱۰ دن کے وقفہ سے ½ سی سی۔
غیر الکوحل والی، ½ سی سی پہلی خوراک، دوسری خوراک ۷ سے ۱۰ دن تک وقفہ کے بعد ایک سی سی۔

طریق استعمال اسی طرح ہے جیسا کہ اوپر تحریر ہوا۔

مصل عنقودیہ عقدیہ

ٹائیفس ویکسین **Typhus Vaccine**

صفات، معمولی جھاگ دار سیال کچھ دنوں بعد رسوب بیٹھ جاتا ہے جو ہلانے کے بعد پھر حل ہو جاتا ہے۔ خوراک بذریعہ تحت الجلد پچکاری ۱م سے ۱۵ منم۔

فوائد، ٹائیفس کے خلاف قوت مناعت پیدا کرنے کے لیے دو یا تین خوراکیں ہفتہ عشرہ بعد استعمال کریں۔

ہوپنگ کف ویکسین

بطور حفظ ما تقدم، دس ملین عصیات شہقیہ ایک ایک ماہ کے وقفہ سے دیں۔ اس سے مرض حملہ نہیں کرتا اور مرض پھیلنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

مصل عنقودیہ صدیدیہ **Vaccine Staphylococc**

ایک سی سی میں سو ملین سے ایک ہزار ملین جراثیم عنقودیہ صدیدیہ موجود ہوتے ہیں۔

بطور حفظ ما تقدم، دس ملین سے ایک ہزار ملین تک تین سے سات دن کے وقفہ کے ساتھ۔

افعال، جرب، التہابات اور بثور سینہ میں مفید ہے۔

معمل عقدیہ صدیدیہ **Streptococcal Vaccine**

اس کی خوراک ۵ ملین سے آہستہ آہستہ سو ملین تک بڑھاتے ہیں۔

فوائد: حدوثی عقدیہ صدیدیہ حمرہ، خشیہ قوبا، ورم اضدادی گوش، سوزش مثانہ و حوض گردہ اور قبل حمل کی تدابیر میں مفید ہے۔

مرقشیشا

فارسی: سنگ فضہ۔

اردو: سونا مکھی، روپا مکھی

لاطینی: بزموتھیم **Bismuthum**

انگریزی: بزمتھ **Bismuth**

صفت و ماہیت: سفید چمکدار، قدرے سرخی مائل دھات ہے جو سونے کی کانوں سے نکلتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص: بسبب سمیت اس کا داخلی استعمال ممنوع ہے۔ خارجاً ادویہ کو تحلیل کرتا ہے، قابض بھی ہے۔

مرکبات

بسمتھ آکسی کاربونیٹ **Bismuth Oxycarbonate**

صفات: سفید رنگ کا وزنی سفوف، پانی میں حل نہیں ہوتا۔ لیکن نائٹرک ایسڈ اور مساوی المقدار پانی میں حل ہو جاتا ہے اور جھاگ پیدا کرتا ہے۔

افعال: قابض، مسکن معدہ، دافع الحموضہ، دافع تعفن۔

مقدار: ۵ سے ۲۰ گرین، ۱/۲ سے ۱۰ رتی تک۔

بسمتھ سیلی سلیٹ **Bismuth Salicylate**

صفات: بھاری سفوف، بے رنگ، بے بو۔

افعال: مسکن معدہ و امعاء، دافع تعفن، دافع الحموضہ، قابض۔

مقدار: ۵ سے ۲۰ گرین، ۱/۲ رتی سے ۱۰ رتی۔

صفات: سفید رنگ سفوف، پانی میں حل نہیں ہوتا لیکن نائٹرک ایسڈ ڈائلیوٹ میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال: دافع الحموضہ، قابض، مسکن معدہ و امعاء۔ مقدار: ۵ گرین سے ۲۰ گرین، ۱/۲ سے ۱۰ رتی۔

بنگالی : رس مچال

عربی : زرنیخ احمر

انگریزی :

لاطینی :

صفت و ماہیت : یہ سرخ رنگ کی ایک معدنی چیز ہے جس میں خفیف سی زردی ہے اس کا رنگ سرخ اور زرد ملا ہوا ہوتا ہے

مزاج : گرم خشک۔

افعال : اکال محلل۔

مقدار خوراک : اندرونی طور پر مستعمل نہیں ہے۔

ملک انجکشن

Lactolan-Aolan

صفات : سفید اور عطر دار دودھ سر بمہر بند دستیاب ہوتا ہے۔

مزاج : حار و رطب۔ **Sterile Milk-Injection (Yatren-Casein)**

افعال : تپ مفاصل مزمن۔ اورام باطنی، سوزاک، رعشہ، خارش، خنازیر، دمہ، قرحی تنقیہ میں مستعمل ہے۔ بذریعہ عضلی انجکشن۔

مقدار خوراک : ۲ تا ۱۰ سی سی کے انجکشن ہوسکتے ہیں۔ عموماً ۵ سی سی دیا جاتا ہے۔

موصلی سیاہ

بنگالی : تال مول

فارسی : موصلی سیاہ

انگریزی : **Murdannia Scapiflora**

لاطینی : **Hyproxis Orchioides** **Asparagus Sarmentosus**

صفت و ماہیت: اس کا پودا موصلی سفید سے اونچا ہوتا ہے لیکن اس کا تنا اصل چھوٹا ہوتا ہے۔ جڑ کا رنگ سیاہ اور شکل میں ۱۰
ایک تہائی انگشت کے برابر لمبی ہوتی ہے۔ اوپر سے ہموار اور سیاہ، اندر سے خالی۔ ذائقے کی سی بو آتی ہے مگر کڑوی نہیں۔ اس کا پودا
زمین سے پھوٹتے وقت تاڑ اور کھجور کے پیڑ کی شکل کا ہوتا ہے۔ ایسے ہی اس کے پتے ہوتے ہیں۔ پھول اس کا زرد سنہری اور بیج گھونگا،
جڑ ہی مستعمل ہے۔

مزاج: گرم خشک

خواص و فوائد: مغلظ منی، مقوی باہ۔

افعال و استعمال خصوصی: مغلظ منی، تقویت باہ، رفع جریان، تحلیل ریاح گردہ۔

مضر: کوئی خاص مضر نہیں۔

مصلح: شکر، خیر گوڑ۔

بدل: موصلی سفید۔ مقدار خوراک: چھ ماشہ۔

موصلی سفید

فارسی: موصلی سفید، بنگال: ساوہ موصلی۔

لاطینی: **Hypoxis Orchioides**

صفت و ماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جو پیاز کے چھلکے کی طرح لمبا ہوتا ہے مگر لمبائی زیادہ اکثر ہوتا ہے۔ بعض پتے پیاز کے پتوں
سے چوڑے ہوتے ہیں۔ جڑ سے نکلتے ہیں۔ پتے کی چوڑائی ۲ سے ایک انچ اور لمبائی ۹ سے ۱۰ انچ ہوتی ہے۔ موصلی سفید چھوٹے چھوٹے
ٹکڑوں میں دستیاب ہے۔ رنگ سفید و شفاف، ذائقہ لعاب دار و پھیکا ہوتا ہے۔ پھول سفید جوہی کے پھول کی طرح اور بیج میں
ایک ہی ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

خواص: مولد و مغلظ منی، مقوی باہ۔

استعمال و افعال خصوصی: مغلظ منی، تقویت باہ، دفع جریان، تحلیل ریاح گردہ۔

مضر: چنداں مضر نہیں۔

مصلح: شکر، خیر گوڑ۔

بدل: موصلی سیاہ۔

مقدار: ۹ ماشہ۔

مرداسنگ

فارسی: مرداسنگ۔

اُردو: مرداسنگ۔

لاطینی: پلمبائی اکسائیڈیم Plumbi Oxidum

انگریزی: Lead Oxide

صفات: صاف زرد براق اور بھاری، سرخی مائل۔ ذائقہ پھیکا۔ مزاج: بقول بعض معتدل و سرد خشک۔

افعال: خارجاً مختلف مراہم میں جلد و زخم کے لئے مجفف، قاتل جراثیم، دافع خارش، خارش زخم۔ مرہم داخلیون مشہور مرکب ہے۔

اندرونی طور پر قابض، قاتل کرم شکم۔

استعمال و افعال خصوصی: جلد کی تخفیف و اندمال قروح خارجیہ۔

مضر: سمیت۔

مصلح: روغن بادام۔

بدل: سیندور۔

مقدار خوراک: ایک ماشہ تک۔

انگوائنٹم ڈایا کیلائی Unguentum Diachyli.

مرہم داخلیون ہیبراز آئنٹ منٹ Hebra's Ointment

ترکیب: لیڈ پلاسٹر ۱۰ حصہ، آئل آف روشنہ ایک حصہ، ایمپائل وم حصہ۔ سب کو پگھلا کر ملیں یہی تیار ہے۔

استعمال: نار فارسی، قروح، جرب، ابلا قین پاؤں کے تلووں میں بکثرت پسینہ آنے کو روکنے کے لئے مفید ہے۔

مشک طرامشیع

فارسی: پودینہ خشک

انگریزی: Flea - Mint

لاطینی: Menthapoligium

صفات: ایک نباتات ہے جس کی لمبائی ایک فٹ یا کم و بیش۔ پتے پودینہ کے پتوں سے چھوٹے اور بیضوی، شاخیں زرد رنگ والی۔ ذائقہ تلخ اور تیز، بو تیز، پھول سرخی مائل بنفشی، بعض زردی مائل بھی ہوتے ہیں۔ اس کی بو سے پسو بھاگتے ہیں تشنا زمین ہے۔

چھپا ہوا ہوتا ہے۔

کیمیاوی تجزیہ: جدید تحقیق سے اس میں ایک لطیف روغن ہوتا ہے جسے بطور محرک اور مدر حیض استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مدر بول و حیض، کاسر ریاح، ہاضم، مقوی معدہ۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض بلغم، مدر بول و حیض، منقی رحم۔

مضر: امراض مثانہ۔

مصلح: صمغ عربی، کتیرا۔

بدل: پودینہ جنگلی، سوسن کی جڑ۔

مقدار خوراک: سفوف ۱ ماشہ، جوشاندہ ۷ ماشہ۔

مائیں کلاں

بنگالی: جھاؤ گاچھ

فارسی: گز

عربی: طرفا

انگریزی: Tamarix

صفت و ماہیت: ایک جھاڑ دار بہت گھنا درخت ہے۔ لکڑی گرہ دار اور بہت مضبوط ہوتی ہے۔ پتے سرو کے پتوں کے مشابہ ہوتے ہیں۔ یہ درخت مازو خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ پھل کو مائیں کلاں کہتے ہیں۔ یہ پھل مائیں خورد سے بڑا، پھولا ہوا اور گرہ دار پیلا ہوتا ہے اور لونگ کی طرح خوشبودار ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سبز و سرخی مائل اور ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: قابض، مجفف، محلل، مسکن۔

استعمال و افعال خصوصی: سینہ سفید، زخم، دافع نفث الدم، محلل ورم طحال۔

مضر: امعاء۔

مصلح: شہد۔

بدل: مائیں خورد۔

مقدار: ۱ ماشہ۔

مروڑ پھلی

بنگالی: آنت مروا۔

فارسی: انگشت پرگشت۔

عربی:

انگریزی: **Indian Screw Tree**

لاطینی: **Helicterus Isora**

صفت و ماہیت: ایک درمیانہ درخت کی پتلی سیاہی مائل بھورے رنگ کی پیچ دار شکل کی پھلیاں ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: قابض، دافع تشنج۔

افعال و استعمال خصوصی: امراض امعاء، رفع مغص و درد شکم، اخراج بلغم، تحلیل و تلطیف اخلاط۔

مضر: امعاء۔

مصلح: حب الصنوبر

بدل: ایلوا

مقدار خوراک: ایک سے چار ماشے سے دو ماشے۔

مشک

بنگالی: مرگ نابھ

فارسی: مشک

عربی: مسک

انگریزی: **Musk**

لاطینی: **Moskus**

صفت ماہیت: مشک ہرن کی تھیلی میں پایا جاتا ہے جو عام ہرن سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے۔ جس کے سینگ سور کی طرح ہوتے، ہر ایک سینگ میں ایک شاخ ہوتی ہے، دُم نہیں ہوتی، اس کی کھال کے بال اور سیٹھے کی مانند ہوتے ہیں۔ مشک ایک جھلی دار تھیلی میں ہوتا ہے جو زیر جلد ناف اور اعضائے تناسل کے درمیان پائی جاتی ہے ناف کے قریب ہونے کی وجہ سے نافہ کہلاتا ہے۔ نافہ کی شکل

گول یا قدرے بیضوی قریب دو دو انچ قطر کے ہوتی ہے۔ سطح اندر سے صاف لیکن باہر کی طرف نافے کے بیچ میں ایک سوراخ ہوتا ہے اس نافہ کے اندر بہت سے خانے ہوتے ہیں جن میں مشک کے ذرے جمع رہتے ہیں۔ جاڑوں میں ہرن کی خصیت پر سے یہ نیچے اترتا ہے اور اس میں سے نکلا مشک حاصل کی جاتی ہے۔ مشک بے ڈول دانے ہیں سیاہ رنگ سرخی مائل لمس تند و بخیت ہے جسے تیز اور جلد پھیلنے والے خاص طرح کی خوشبو اور ذائقہ تلخ کسیلا۔ جسے نافہ کہتے ہیں گول یا قدرے بیضوی ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: چین، تاتار، ہمالیہ کے پہاڑ۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: ملطف، مفرح، محرک و مقوی اعصاب و قلب و دماغ۔

استعمال و افعال خصوصی: سر، تقویت دماغ و حواس ظاہری و باطنی۔ قلب تقویت و تفریح۔ ضعف اوجاع باردہ، امراض الضعف باہ

مضر: مصدع امزجہ حارہ۔

مصلح: طباشیر، کیوڑہ، عرق گلاب۔

بدل: دو گنا عنبر، ڈیوڑھا ساذج ہندی۔ اعصاب سر کی جند بیدستر، بعض نے زعفران بدل قرار دیا ہے۔

مقدار: ۱ سے ۴ گرین۔ ۱ رتی سے ۲ رتی۔

میعہ سائلہ

بنگالی: شلارس

عربی: میعہ سائلہ

انگریزی: **Liquid Storax**

لاطینی: **Storax Benzoin**

صفت و ماہیت: یہ ایک درخت کا گوند ہے جو اس سے تراوش پانے کے بعد شہد کی طرح غلیظ ہو جاتا ہے۔ سیال صورت میں میعہ سائلہ اور خشک ہو جانے پر میعہ یابسہ کہتے ہیں۔ اس کا درخت بین سے مشابہ ہوتا ہے۔ رنگ بھورا زردی مائل اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔ خوشبو عنبر کی سی ہوتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: منفث بلغم، دافع تعفن، محلل و جاذب مسکن۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض صدر، سرفہ، سعال بلغمی۔ میعہ یابسہ خشک سائیدہ، ومع درد سینہ بشکل لعوق رطوبات،

مضر: حار مزاج کو۔

مصلح : مصطگی رومی، کتیرا۔
بدل : روغن زیتون، جند بیدستر۔
مقدار : ۹ رتی سے ۱ ماشہ۔

مائیں خورد

فارسی : شورگز۔
عربی : اثل
صفت و ماہیت : جھاؤ کی قسم سے ہے، پھل جھاؤ سے چھوٹا ہوتا ہے وضع غیر خشت، اور گول چنے کے برابر، بعض اس سے بڑا، رنگ بھورا زردی مائل اس کے اندر دانے ہوتے ہیں، بہتر وہ پھل ہے جو چھوٹے چھوٹے اور اس میں جیسے ہوئے ہوتے ہیں۔
مزاج : سرد خشک۔
افعال : حابس، جالی، مجفف، ممسک۔
استعمال و افعال خصوصی : اسہال، ضعف جگر، ضعف معدہ، نکسیر، مفرد وی، خون حابس رحم، اسقاط حمل۔
مضر : سر
مصلح : روغن
بدل : مازو، گلنار۔
مقدار : ۵ ماشہ سے ۱۲ ماشہ۔

مامیران

فارسی : پیلا رنگ مامیران۔
انگریزی : Coptis, Teeta
لاطینی : Caltha Palustris
صفت و ماہیت : لمبی اور انگلی کے برابر موٹی ایک درخت کی جڑ ہے، اس کی لمبائی ۲ بالشت کے برابر یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے بعض پر گرہیں ہوتی ہیں، چھال کا رنگ زرد و سرخی مائل اور اندر سے جتنی پرانی ہوتی ہے، سیاہی مائل ہوتی ہے، مزہ تلخ، ذائقہ میں پھیکا اور سخت ہوتا ہے
مقام پیدائش : ملیٹ۔

مزاج : گرم خشک

افعال : جالی ، مقوی بصر ، کاسر ریاح ، مدر بول ۔

استعمال و افعال خصوصی : امراض معدہ و جگر ، تقویت معدہ ، رفع ہیضہ و استسقاء ۔

مضر : امزجہ حارہ ۔

مصلح : گلاب خالص ، کاسنی وغیرہ ۔

بدل : گندنا ۔

مقدار : ۱ تا ۳ ماشہ

محدبہ (کدوئے شیریں)

فارسی : کدوئے شیریں ۔

اردو : میٹھا کدو ۔

انگریزی : **Melon Pumpkin**

لاطینی : **Cucarbitae**

صفت و ماہیت : ایک قسم کا کدو ہے ، بعض کا رنگ اوپر سے زرد ، بعض کا سرخی مائل ہوتا ہے ، اس کا گودا اندر سے زرد یا سرخی مائل ہوتا ہے ۔ بعض اتنا بڑا ہوتا ہے کہ گھڑے کے برابر قد و قامت ہوتا ہے ۔ پختہ ہونے پر مزے میں شیریں ہوتا ہے ۔ اس لیے اسے میٹھا کدو بولتے ہیں ۔

مزاج : سرد و تر

افعال : مفرح ، مولد منی ، محسن بدن ، مبرد ۔

استعمال و افعال خصوصی : نفخ عام ، رفع حرارت ، مرض انحدار ثقیل قوام ، مقوی تخم ، سرد ، رفع حرارت وغیرہ ، تقویت دماغ ، جگر ، رفع امراض حارہ ، جلد ، رفع جوش صفراوی ، تسکین و ترطیب حلق ، حمی ، رفع حمیات صفراویہ و دموی ، مسکن و تسکین ادماغ حارہ ، ترطیب و رفع تشنج یبسی ، روغن بیج تم ترطیب جسم ۔

مضر : نفاخ ثقیل ، مولد بلغم ، معدہ ۔

مصلح : قرنفل ، زیرہ ، گرم مصالحہ ، سونٹھ ، ادرک ۔

بدل : کدوئے دراز ۔

مقدار : بقدر حاجت ۔

تخم کدوئے شیریں — Melon Pumpkin Seed

صفات: مرطب، مبرد، قاتل حب القرع۔

ماہیت: بیج مسطح بیضوی، ایک سرا نوکدار، دوسرا گول، بیرونی پوست قدرے سخت، سفید، اندر اس کے مغز سفید۔

استعمال و افعال خصوصی: حل مغز۔

بدل: مصلح، مغز، دیسی مرچیں۔

طریق استعمال: تازہ مغز بقدر دس تولہ صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ تین گھنٹے بعد روغن بید انجیر پلائیں کیڑے نکل جائیں گے۔

روغن کدو — Red Foard Oil

صفات: مذکورہ بالا تخم سے نکالا جاتا ہے بقدر سوا تولہ دو دو گھنٹہ بعد نہار منہ دینے سے کیڑے مر جاتے ہیں۔ تین گھنٹہ بعد روغن بید انجیر ۲، ۴ تولہ۔

مقدار خوراک: اڑھائی تولہ۔

مرجان

بنگالی: پلا سنگا پروال

فارسی: مرجان۔ کامرخوک۔

عربی: مرجان۔

انگریزی: Red Coral - Coral

لاطینی: Corail - Corallium

صفت و ماہیت: سخت پتھر کی مانند ایک شے ہے جو سمندر سے درختوں کی شاخوں کی مانند نکلتا ہے۔ اس کی جڑ کو بسد کہتے ہیں جو سرخ ہوتی ہے۔

مزاج: سرد خشک

افعال: قابض، مجفف، حابس الدم۔

استعمال و افعال خصوصی: بسد، امراض صدر، نفث الدم، جریان خون، تفریح، تقویت قلب و دماغ۔

مضر: گردہ۔

مصلح: صمغ عربی، کتیرا۔ مقدار خوراک: ایک ماشہ، کشتہ مرجان ایک رتی تا دو رتی۔

مقل

بنگالی: گگلو

فارسی: بوئے جہودان۔

عربی: مقل ازرق، مقل یہود، مقل صقلی۔

انگریزی: **Gum Gugal**

لاطینی: **Balsam Odandron Mukul**

صفت و ماہیت: ایک درخت کا گوند ہے۔ اس درخت کے پتے نیم کے پتوں کی مانند اور پھول چھوٹا پانچ پنکھڑیوں والا ہوتا ہے۔ اس کا پھل بیر کے برابر گول سرخ ہوتا ہے جس کو گلبا کہتے ہیں اور اخروٹ کی طرح سخت ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سیاہ و سرخ زردی مائل اور پھول بادامی ہوتا ہے۔ اس کے پھل میں لیس دار، شیریں اور عفوصت ہے۔ درخت کھجور کے درخت کی طرح ہوتا ہے۔ موسم برسات میں اس میں گوند نکلتا ہے۔ اس کا ذائقہ تلخ ہوتا ہے۔

مزاج: گرم و خشک۔

افعال: جالی، مجفف، ملطف، محلل اورام، مسہل بلغم۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض مقعد، ریاح بواسیر، تحلیل، تجفیف رطوبات، اسہال، اخراج بلغم، مقوی معدہ و جگر۔

مصلح: زعفران خالص، کتیرا۔

بدل: دوچند مرمکی یا ایلوا ۴ حصہ۔

مقدار: ایک یا ڈیڑھ ماشہ۔

موچرس

بنگالی: سیتلا رش۔

انگریزی: **Gum Silk Cotton Tree**

لاطینی: **Acacia Moschatus**

صفت و ماہیت: درخت سیمبل کا گوند ہے، جس جگہ پر کیڑے کھا جاتے ہیں یا اس میں سے نکلتا ہے۔ اچھی چھال پر لگا ہوا۔ نکلنے سے خوش نما۔ ابتدا میں یہ گوند سفید گہرا اور لیس دار ہوتا ہے لیکن خشک ہونے پر سرخ رنگ کے گول گول ٹکڑوں کی

شکل اختیار کر لیتی ہے۔ رنگ سرخی مائل سیاہ، ذائقہ کسیلا اور لیسدار ہوتا ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: قابض، مجفف، حابس الدم۔

استعمال افعال خصوصی: ورم، ریح، سیلان رحم، قبض حبس۔

مضر: مخشی معدہ۔

مصلح: کتیرا، بہیل محرور۔

بدل: نا معلوم

مقدار خوراک: ۱ ماشہ۔

صبر

صبر: صبر

لاطینی: Aloe

انگریزی: Aloes

صفات: ایلوا کے درخت کے پتوں کو ان کی جڑ کے نزدیک آہستہ سے کاٹنے سے جو رس نکلتا ہے اسے خشک کر لیتے ہیں۔ یہ زرد و زعفرانی تیرہ سرخ رنگ، صاف، براق، لیسدار، جلدی ٹوٹنے والا اور سخت ہوتا ہے۔ توڑنے پر اس کے ذرے بکھر جاتے ہیں، وزنی اور بہت کڑوا ہوتا ہے۔ ہوا میں کھلا رہنے سے رنگت میں چمک آتی ہے۔ ٹوٹی ہوئی سطح صاف معلوم ہوتی ہے۔ بعض صورتوں میں صبر سقوطری کم و بیش غیر شفاف اور جگر کے رنگ کا ہوتا ہے۔ جیسے جیسے کہ ایلوا کچھ پرانا ہوتا جاتا ہے اور لکڑیوں سے خالص ہو خوشبو آتی ہے اور اس میں تیزی بھی زیادہ مزہ پیدا ہوتا ہے۔ گرم پھونک لگانے پر تو بھیڑ بکری کے گوشت کی سی بو نکلنے لگتی ہے۔ چکنا ہونا گوار، ذائقہ نہایت تلخ۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مسہل، محرک کبد، ناشف رطوبات معدہ و امعاء، کاسر ریاح، مفتح سدد جگر، قاتل دیدان شکم۔

استعمال و افعال خصوصی: درد سر، تقویت دماغ، تنقیہ دماغ، دفع مالیخولیا، گرمی، تقویت معدہ، تحلیل معدہ و جگر، تلیین طبع، قاتل کرم۔

مضر: بواسیر، معدہ و امعاء۔

مصلح: کتیرا، گل سرخ، مصطگی رومی۔

بدل: ریوند چینی، سورنجان، دستوں کے لیے تھوڑی سی سقمونیا۔

مقدار خوراک، ۲ گرین سے ۵ گرین، ۱/۱۰ ماشہ سے ۱/۴ ماشہ،

مرکبات :-

حب صبر ملین، پل ایلوز **Pill Aloes**

مقدار خوراک، ۲ رتی سے ۴ رتی۔ ۴ گرین سے ۸ گرین۔

پل ایلوز اینڈ آئرن **Pill Aloes and Iron**

مقدار خوراک: ۴ سے ۸ گرین۔

صبر حقیقت

افعال: ملین و کاسر ریاح۔

مقدار: ۴ سے ۸ گرین

مطبوخ صبر مرکب و مطلث ملین

مقدار خوراک، سوا تولہ سے ۲ تولہ

حب صبر و مرکی

مقدار: ۴ سے ۸ گرین مدر طمث۔

افعال: ہاضم، مقوی معدہ۔

مقدار: ۲ سے ۴ گرین۔

صبر کے جوہر مصفیٰ - ایلوائن

صفات: باریک سوزنی گچھے، رنگ زرد، ذائقہ تلخ، بو ندارد۔

انحلال، ایک حصہ ۹۰ حصہ آب سرد میں۔ گرم پانی میں زیادہ مقدار میں حل ہو جاتا ہے۔

افعال، مسہل، محرک جگر، مدر طمث۔

مقدار: ۱/۲ سے ۲ گرین۔

مروارید

بنگالی، مکتا

فارسی، مروارید

عربی، دُرلولو

انگریزی، Pearls

لاطینی: Margrata Motiprone

صفت و ماہیت: یہ چھوٹے چھوٹے سفید و شفاف گول دانے ہیں، جو خشخاش کے برابر یا اس سے بڑے ہوتے ہیں۔ یہ صدف سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ یہ صدف کے اندر پیدا ہوتا ہے۔ اوّل اوّل باریک دانے پیدا ہوتے ہیں پھر بڑھتے جاتے ہیں۔ جب حد کو پہنچ جاتا ہے تو اس کا تعلق صدف سے کم رہ جاتا ہے، اور انگلی سے چھونے پر جدا ہو جاتا ہے۔

مزاج: معتدل۔

افعال، جالی مجفف، مقوی بصر، مقوی قلب، مفرح حابس الدم۔

استعمال و افعال خصوصی، امراض چشم، مطول رفع بیل و قروح چشم، تقویت بصر اکتحالاً، قلب تفریح، تقویت قلب و ارواح و قوی باطنی، رفع خفقان و دیگر امراض قلب۔

مضر، مثانہ۔

مصلح، شہد

بدل، صدف صادق۔

مقدار، مسحوق نصف رتی۔

مرکبات

خمیرہ مروارید

افعال، مسکن، مفرح، مقوی قلب و ارواح، رفع خفقان و دیگر امراض قلب۔

مقدار، ۳ تا ۵ ماشہ۔

مرمکی

فارسی، مر

اردو: بیجا بول

انگریزی: Myrrh

لاطینی: Myrrha

صفات: بے قاعدہ دانے یا ڈلیاں، رنگ سرخی مائل زرد، جس پر ایک سفید دھول چڑھی رہتی ہے۔ بو خوشگوار، ذائقہ تلخ۔

افعال: مسکن، محرک رحم، مدر طمث، کاسر ریاح، مجفف رطوبت معدہ۔

استعمال و افعال خصوصی: ورم، کاسر ریاح، تقویت بصر، امراض سر، ضیق النفس، نزلہ، رفع ضعف معدہ۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرین، ½ رتی سے ۱ ماشہ۔

مزاج: حار یابس۔

مضر: مثانہ

مصلح: سرد و تر اشیاء۔

بدل:

مرکبات: Tincture of Myrrh — Pill Aloes and Myrrh

ٹنکچر مر۔

مقدار خوراک: ½ سے ۲ ماشہ، نصف یا ایک ڈرام۔

حب صبر مر

مقدار خوراک: ۴ سے ۸ گرین، ۲ رتی سے ۴ رتی۔

مویز

فارسی: مویز۔

عربی: زبیب۔

انگریزی: Raisins

صفت و ماہیت: ایک قسم کے انگور ہیں، جو قریباً ایک انچ لمبے، بعض سرخ یا سیاہی مائل، مزہ شیریں، خوشبودار ہوتے ہیں اور بیل کے درخت پر خشک ہو جاتے ہیں۔ بہتر وہ ہے جو موٹا شیریں اور کم بیج والا ہو اور زیادہ خشک نہ ہو۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: ملین، منضج، مقوی۔

استعمال و افعال خصوصی: مشتہی، مسمن، تقویت دماغ، دفع امراض باردہ، معدہ، مدر، دفع سعال، تقویت حشفہ، انعاظ مولد باردہ، معدہ و محلل، تسکین، دفع غلیان خون و صفرا، تسکین بلغم، تحلل ریاح، تقویت معدہ، قبض، اسہال، مشل معدہ۔

مضر: امعاء، حار مزاج والوں کو۔

مصلح: سکنجبین، ترش میووں کا رس، تخم خشخاش، اس کے لئے کتیرا، گرم کے لئے عناب و سکنجبین، احتراق خون کے لیے مناسب۔

بدل: شنش۔

مقدار: ۹ دانہ سے ۱۱ دانہ تک۔

منڈی

بنگالی: منڈی، قصل کروی، محرمشی۔

فارسی: کمادریوس، گل منڈی، آب حیات۔

لاطینی: **Sphoeranithus Indicus**

صفت و ماہیت: ایک مشہور دیسی بوٹی ہے، جس کی شاخیں زمین پر پھیلی ہوتی ہیں، جنگلوں میں پانی کے پاس اور کھیتوں میں اگتی ہے پتے پودینہ سے مشابہ سبز و سفید رنگ دار ہوتے ہیں، اس کی شاخوں پر بیلگوں گھنڈی کے مشابہ پھول (گل منڈی کے نام سے مشہور ہیں) اس میں کسی قدر گلاب کے مشابہ خوشبو ہوتی ہے، مزے میں تھوڑی سی تلخی، سیاہ منڈی اور چھوٹی منڈی دو اقسام کی ہوتی ہے۔ جبا منڈی کے پتے چھوٹے اور سر گول کنگرہ دار ہوتے ہیں۔ رنگ سرخ، گلابی، سیاہ یا زرد، خوشبو تیز۔

مزاج: گرم تر۔

افعال: مصفی خون، مفرح، مقوی اعضائے رئیسہ، مقوی باہ، مقوی بصر۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض سر، تنقیہ، تقویت دماغ کابوس، مراق وغیرہ میں، دفع امراض سوداویہ، احتراق خون، دفع امراض سوداویہ، تصفیہ خون، ورم خصیہ، جوز احتراق، تصفیہ و تولید خون صالح۔

مضر: امزجہ حارہ۔

مصلح: سرد و خشک ادویہ۔

مقدار: ۷ ماشہ۔

مرکبات: عرق منڈی، حلوہ شامل ہیں اس سے کشتہ جات بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

نبات سفید

سکر نبات

فارسی: شکر قند

اردو: کھانڈ چینی

بنگالی: جورا چینی

سندھی: کھنڈ

انگریزی: شکر **Sugar**

لاطینی: سکریم **Saccharum**

صفات: سفید دانہ دار مٹھاس اور حلاوت والی ہیں، ذائقہ شیریں، پانی میں قابل حل۔

افعال: ملطف، مصلح، مولد حرارت۔

افعال استعمال و خواص: چشم، رفع غبار چشم و ظلمہ و غیرہ، جلا بصر لگانا، زخم جلاء تلطیف، تحلیل، زخم ناک۔

مضر: مثانہ، دیر ہضم۔

مصلح: خشخاش، جوارش کمونی۔

بدل: شکر انگوری۔

مقدار: بقدر ضرورت۔

نیم

بنگالی: نیم گاچھ، نیم

فارسی: نیب

عربی: نیم

انگریزی: **Margosa Tree ·Nim Tree**

لاطینی: **Melia Azadirachta**

صفت و ماہیت: مشہور درخت ہے جس کی سب چیزیں کام آتی ہیں، چالیس پچاس فٹ بلکہ اس سے بھی بلند ہوتا ہے، تنا چوڑا اور سیدھا، اگر کوئی چوٹ سے زخمی ہو تو لگتی ہے، اس کی چھوٹی شاخوں میں زرد عنب رنگ کے پھول بہت سی شاخیں لگتی ہیں۔

نوک دار تیز والے پتوں کے جوڑے ہوتے ہیں۔ پتے خم دار کنگروں کنارے والے شکل آری کے ایک طرف سے چوڑے دوسری طرف سے تنگ ہوتے ہیں۔ اس پر سفید اور چھوٹے پھولوں کی ڈالیاں آتی ہیں اور رات کو اس میں سے شہد کی سی خوشبو آتی ہے۔ پھل پک کر کچھ شیریں ہو جاتا ہے۔ گوند جب کم ہوتی ہے اور تخمی بھی ہوتی۔ یہ ٹھنڈے پانی میں حل ہو جاتا ہے گوند صاف، چمکدار اور گہرے رنگ کا ہوتا ہے
درد، چھال، جڑ، پھول، گوند سب مستعمل ہیں۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: قابض، مسکن، دافع تعفن، مصفی خون، قاتل جراثیم۔

افعال، استعمال خواص: امراض جلد، برگ سبز گل، قرحہ، تصفیہ خون، رفع اکثر امراض سوداوی و دموی، جلد رفع قروح و جذام و خارش۔

مضر: امراض باردہ۔

مصلح: روغن۔

بدل: بکائن۔

مقدار خوراک: سبز پتے، چھال، چھ ماشے، ایک سیر، تیل، ۵ قطرے۔

چھکنی

پنجابی: چھکنی، چھکنی۔

عربی: عود العطاس۔

انگریزی: Sneezt Wort

لاطینی: Gentipeda Minuta

صفت و ماہیت: ایک جنگلی بوٹی ہے جو سبز زردی مائل ہوتی ہے اس کا پھول زرد، اور دنیہ وغیرہ اور زمین پر پھیلتی رہتی ہے۔
اس کے پتوں کو مسل کر سونگھنے سے بہت زیادہ چھینکیں آتی ہیں۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مدر حیض، مسہل، دافع ریح الفاسد۔

استعمال و نفع خواص: امراض دماغ، ناک میں مسعوط، چھینکیں لاتی ہے۔

مضر: بدبو، سوزش، کرب و خشکی، حدت پیدا کرتی ہے۔

مصلح: کتیرا، دودھ، روغن زرد۔

بدل: مرزنجوش، سیاہ مرچ۔
مقدار: ایک ماشہ تا دو ماشہ۔

نعناع

فارسی: پودینہ
اردو: پودینہ
انگریزی: Peppermint
لاطینی: Mentha Piperita — Menthol

صفات: پودینہ کے مشابہ ایک سرد بوٹی ہے دراصل یہ بھی ایک قسم کا پودینہ ہے جس کو عربی میں نعناع کہتے ہیں۔ یہ قسم عام طور پر دستیاب [illegible] ہوتا ہے۔ ان کے پتے چھوٹے، ان پر چھوٹی [illegible] کی طرح روئیں ہوتا ہے۔ بستانی مزہ دار ہوتا ہے اس کے پتے چکنے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ اس کی خوشبو کی وجہ سے مسالے میں شریک کرتے ہیں۔ جن کا رنگ سبز سیاہی مائل ہوتا ہے۔ پودینہ سے ایک قسم [illegible] مستعمل پتے، پھول، رنگ، خوشبو تیز اور خوشگوار، ذائقہ تند و تیز زبان پر سرد۔

افعال: ہاضم، محلل، دافع تشنج، کاسر ریاح، محرک، مسکن۔
استعمال و افعال بخواص: امراض معدہ، تقویت معدہ، دفع قے، عرق سے تحلیل، تلطیف، کاسر ریاح، تفتیح سدہ و بلغم، دافع قے و غثیان، محلل، تحلیل، تلطیف، دفع تشنج۔

مضر: مورث سوزش حلق۔
مصلح: تخم کرفس۔
بدل: پودینہ دشتی۔
مقدار: برگ ۳ تا ۵ ماشہ، جوشاندہ ۵ ماشہ۔

مرکبات: جوہر نعناع،
افعال: کاسر ریاح، ہاضم، مخدر مقامی
مقدار: ۱/۲ گرین سے ۲ گرین

عرق نعناع: Peppermint Water
افعال: ہاضم، کاسر ریاح۔
مقدار: ۲ تولہ سے ۴ تولہ۔

روغن نعناع،

افعال: کاسر ریاح، مقوی معدہ، مسکن، دافع تشنج

مقدار: ۲ سے ۵ قطرے۔

ناگ کیسر

بنگالی: ناگ پھل

فارسی: نارمشک

عربی: لسان العصافیر

انگریزی: Meusa Ferra

لاطینی: Ocrocorpus Longifulium

صفت و ماہیت: بنگال کے پیڑ کی کلی کو خشک کر کے استعمال کرتے ہیں، یہی کلی ناگیسر (ناگ کیسر) کہلاتی ہے اس پودے کا پھول بہ رنگ کے مشابہ ہوتے ہیں آتے ہیں، رنگ سرخی مائل سیاہ اور خوشبودار ہوتا ہے۔ درخت بڑا، شاخیں متفرق، پھول سفید، پھلی زرد، پھل کالی مرچ کے برابر، مزہ تلخ۔ پتے صاحب کے سر کی طرح، پھول بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔

مقام پیدائش: بنگال۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مقوی قلب، محرک باہ، معین ہضم۔

استعمال و افعال خواص: امراض مخصوصہ، تقویت باہ، جذب رطوبات رحم، خشک۔

مضر: حار مزاج۔

مصلح: اشیاء باردہ۔

بدل: بالچھڑ، صندل۔

مقدار: ۳ تا ۵ ماشہ۔

نگند باوری

لاطینی: Barringtonia Gierten-Vitexnigando

صفت و ماہیت: ایک نباتات ہے جو والشت بھر لمبی ہوتی ہے پتے چھوٹے، پودینے کے پتوں کی طرح دو اقسام ہیں ایک نگند

دوسری کو نگندھ باری کہتے ہیں دوسری قسم کا پتا بیل سے زرد چھوٹا پھول تلسی کے پھول کی طرح ہوتا ہے۔ نگندھ باری کا مزہ تیکھا۔ گلاب سے زیادہ خوشبو دار ہے۔

مزاج: بعض نے گرم تر اور بعض نے سرد بتایا ہے۔

افعال: مسکن محرق۔

استعمال، افعال خواص: دماغ مصفی خون۔ دافع شیر۔ دد، دمام۔ ددالی سیت۔

مضر: دید۔ صورت غشی وکرب۔ خناق اور درد شکم پیدا کرتی ہے۔

مصلح: کتیرا۔ اطراف دود۔ دود۔ عقاد درد حق زرد۔

بدل: سرس کے بیج اور سیاہ مرچ۔

مقدار: ایک تولہ۔

نمک سانبھر

بنگالی: سامبر لون

فارسی: نمک آب گیر

عربی:

انگریزی: **Lake Salt**

صفت و ماہیت: یہ نمک راجپوتانہ کی مشہور جھیل سانبھر کے پانی کو خشک کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ دوسرے نمکین پانیوں سے بھی حاصل کیا جاتا ہے۔ ذائقہ شدت سے تیز و خوشگوار۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: کاسر ریاح۔ ہاضم۔ قاطع لزوجات۔

افعال، استعمال، خواص: امراض معدہ۔ تنقیہ معدہ۔ ہضم طعام۔ تحلیل ریاح۔ اخراج بلغم۔

مضر: محرق خون۔

مصلح: سرد و تر اشیاء۔

بدل: دوسرے نمک۔

مقدار: ۳ ماشہ۔

نمک سنگ و نمک لاہوری

فارسی: نمک سنگ۔

عربی: ملح الحجر

انگریزی: Rock Salt کیمیاوی نام:

صفت و ماہیت: یہ کھیوڑا اور کالا باغ کی کانوں سے نکلتا ہے۔ یہ سفید یا سرخی مائل دونوں قسم کا ہوتا ہے۔ ذائقہ تیز و شور نمکین ہو

مزاج: گرم خشک۔

افعال: کاسر ریاح، مشتہی طعام، ہاضم۔

استعمال و افعال خواص: امراض معدہ، تنقیہ از خلط بلغم، کاسر ریاح، تلطیف اخلاط لزجہ، رفع بدہضمی۔

مضر: مورث حکہ۔

مصلح: سعتر فارسی۔

بدل: نمک سیاہ و ملح بحری۔

مقدار: چھ ماشہ تا ایک تولہ۔

نمک سیاہ

بنگالی: بٹ لون

عربی: ملح اسود۔

انگریزی: Black Salt

صفت و ماہیت: یہ نمک کچی اور سینڈھا نمک سے مصنوعی طریقہ پر تیار کیا جاتا ہے۔

مزاج: حار یابس۔

افعال: کاسر ریاح، مقوی معدہ، ہاضم۔

افعال و استعمال خواص: ہاضم طعام، کاسر ریاح، رفع درد شکم۔

مضر: مقل منی۔

مصلح: سرد و تر اشیاء۔

بدل: نمک لاہوری۔ مقدار: ایک سے دو ماشہ۔

نشاستہ

فارسی: انگوردن۔

عربی: نشا، نشاستج، لباب البر۔

انگریزی: Starch

لاطینی: Amylum

صفت و ماہیت: یہ آٹے کی مانند سفوف قدرے دانہ دار ہوتا ہے جو گیہوں، جوار اور چاول سے حاصل کیا جاتا ہے۔ بلا ذائقہ پانی میں حل نہیں ہوتا۔ اور پانی کے ہمراہ حرارت دینے سے پھیلتا ہے۔

کیمیاوی ترکیب: نشاستہ اور گلوٹین سے مرکب ہے۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: مسکن، مغلظ منی۔

استعمال و افعال خواص: صدر و ریہ، نفث الدم، رفع سل و دق، حمی، رفع دق و سل و حمی تنفس۔

مضر: وریہ، ہضم، ثقیل منی۔

مصلح: قند، گلقند۔

بدل: دھوئے ہوئے اور بھگوئے ہوئے چاول یا مکئی کی بھارق۔

مقدار: ایک تولہ۔

نارجیل دریائی

بنگالی: نارکول۔

فارسی: نارگیل دریائی۔

انگریزی: Sea-Coconut

صفت و ماہیت: ایک دریائی درخت کا پھل ہے جس کا درخت ناریل کے درخت کی طرح ہوتا ہے۔ پھل لمبا اور دو دو جڑواں پیوستہ ہیں اس کے تین پوست ہوتے ہیں۔ دوسرا پوست ناریل کے پوست سے بھی سخت ہوتا ہے تیسرا پوست مغز سے ملا ہوتا ہے۔ مغز بھی موٹا سخت اور کم ریشہ ہوتا ہے۔ وہ ناریل سے زیادہ موٹا ہوتا ہے۔ کھوپرے سے اس میں چکنائی کم ہوتی ہے۔

مقام پیدائش: بھارت کے جنوبی جزائر میں پیدا ہوتا ہے۔

مزاج: مرکب القویٰ۔

افعال: مقوی بدن، دافع سمیت وحافظ قوت تریاقیہ، مقوی معدہ۔

استعمال وافعال خواص: تقویت رحم حار، تقویت حرارت غریزی، دفع حیض، تقویت معدہ۔

مضر: امراض حارہ۔

مصلح: گلاب خالص، شیر گاؤ۔

بدل: نارجیل۔

مقدار: چار رتی۔

زرکچور

بنگال: گندھ وتسی۔

فارسی: زرنباد

عربی: عرق الکافور۔

انگریزی: Long Zedoary

لاطینی: Curcuma Zedduria

صفت وماہیت: ایک نبات کی جڑ ہے جس میں تیز خوشبو ہوتی ہے۔ رنگ اوپر سے بھورا میلا اور اندر سے زردی مائل ہوتا ہے۔ مزہ خفیف تلخ اور سونٹھ کی سی تیزی ہوتی ہے۔ جو شکل میں شرقی لیے ہوتا ہے خوشبو کم ہوتی ہے۔ پتے سطح کے قریب ہوتے اور ہاتھ کے ذرا لمبے ہوتے ہیں۔ ہلدی کے پتوں سے مشابہ اور ادرک کے پتوں سے لمبے اور چوڑے ہوتے ہیں۔ پتوں کے درمیان ایک ڈنڈی سی نکلتی ہے جس کے سر پر پیلے زرد اور گلابی رنگ کے پھول آتے ہیں۔ جڑ پکنے پر پتے سوکھ جاتے ہیں۔ وضع ہلدی کی گرہ کی سی ہوتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: کاسر ریاح، مقوی معدہ وجگر، منفث بلغم حال۔

استعمال وافعال خواص: امراض معدہ وجگر، تحلیل سدہ، کاسر ریاح، جمیع قے، تقویت جگر۔

مضر: معدہ کو۔

مصلح: صندل سفید، گل قند۔

بدل: زرنباد اور درونج، نصف وزن بالجوز۔ مقدار: ۱ ماشہ تا ۳ ماشہ

نوشادر

کیمیاوی نام: امونیم کلورائیڈ Ammonium Chloride

کلورائیڈ آف امونیم

صفات و شناخت: معدنی و مصنوعی دو طرح کا ہوتا ہے۔ بے رنگ بے بو، ذائقہ تیز، سفوف یا ڈلیاں، انحلال ایک حصہ تین حصہ سرد پانی میں۔

مقام پیدائش: معدنی بخارا، مصر، تبت اور مصنوعی متعدد طریق پر حاصل اور کوئلہ گیس کے ... سے مشتق ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: محلل، منفث بلغم، مدر بول

استعمال و افعال و خواص: نوشادر مدر بول، امراض طحال، تفتیح، دافع عظم طحال، کاسر ریاح۔

مضر: احشاء

مصلح: روغن زرد گاؤ

بدل: ...

مقدار: ۵ سے ۲۰ گرین

مرکبات:

لائیکوار امونیا سائٹریٹ Liquor Ammonia Citrate

افعال: مبرد، معرق، مدر بول

مقدار: ۲ سے ۸ فلوئیڈ ڈرام

سپرٹ امونیا ایرومیٹکس Spirit Ammonia Aromaticus

صفات: خوشبودار تیز و تند، سفید سیال۔

افعال: محرک، دافع عفونت، مدر بول، دافع تشنج، کاسر ریاح۔

مقدار: ۵ سے ۲۰ منم

لائیکوار امونیا فورٹس Liquor Ammonae Fortis

صفات: تند بو، بے رنگ، کھاری سیال۔

افعال: منفث، محرک، شدید۔

لائیکوار امونیا ایسی ٹیٹس Spirit Ammonia Acetatis

افعال: محرک، مدر بول، منفث، معرق۔

مقدار: ۲ سے ۶ فلوئڈ ڈرام

امونیم کاربونیٹ Ammonium Carbonate

صفات: تند تیز بو والے بڑے بڑے بے قاعدہ ٹکڑے، جن پر ہوا سے سفید تہہ جم جاتی ہے۔ ایک حصہ چار حصہ پانی میں حل ہوتا ہے۔

افعال: مدر عرق، منفث، مقی، مدر بول۔

مقدار: ۳ سے ۵ گرین

وج

فارسی: اگر ترکی

بنگالی: سفید بچ

عربی: عود الوج

انگریزی: Sweet Flag Root

صفت ماہیت: ایک بوٹی کی گرہ دار جڑ ہے جس کی موٹائی چھوٹی درمیانی انگشت کے برابر ہوتی ہے اس کے پتے نرگس کے ہم شکل اور مسل کر سونگھنے سے تیز بو آتی ہے۔ اس کا رنگ سرخی مائل سفید، ذائقہ تلخ اور خوشبودار ہوتی ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: مجفف، دافع ریاح، مدر بول و حیض، ملطف بلغم، مقوی باہ۔

استعمال و افعال خصوصی: امراض عصبیہ، مرگی، فالج، لقوہ، رعشہ، جذب مواد خارجاً۔

مضر: امزجہ حارہ۔

مصلح: گلاب خالص۔

بدل: ونگ، دارچینی۔

مقدار: ایک ماشہ تا ۳ ماشہ۔

ہائیڈرا جرم

فارسی: سیم آب، اردو: پارہ،

عربی:

انگریزی:

لوک صلوۃ

صفات: یہ ایک سفید دھات ہے جو مرکیورک سلفائیڈ سے حاصل ہوتی ہے۔ ایک چمکدار نقرئی سفید وزنی سیال حرکت پذیر اور بسہولت چھوٹے چھوٹے ذرات میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ گرم کرنے پر بہت جلد اڑ جاتا ہے پانی اور الکحل میں قابل حل ہونا ذرا اثر نہیں رکھتا۔

مزاج: سرد و تر۔

افعال: قابض، مقوی، مقوی اعصاب، تقویت قوت باہ، مجفف۔

افعال مخصوصہ: امراض معدہ و جگر، تقویت قوت باہ، جلد، تجفیف قروح و رجا۔

مضر: حلق، گردش، دماغ۔

مصلح: شیر خالص۔

بدل: حل کیا ہوا اور بھو نا ہوا ہم وزن۔

مرکبات

گرے پاؤڈر

صفات: خاکی رنگ کا سفوف۔

ترکیب: مرکری ۳۳ حصہ، ڈیکروز ایک حصہ، پریپرڈ چاک ۶۶ حصہ

افعال: دافع بد ہضمی و یرقان، دافع اسہال، دافع ورم

مقدار خوراک: ۱ سے ۵ گرین۔ ایک سال کے بچے کو ۱/۲ سے ۱ گرین

ریڈ آکسائیڈ آف مرکری

صفات: نارنجی رنگ کا سفوف، قوی مخرش ہے

مرہم سیماب

فوائد: قشنگ میں مفید ہے۔

ریڈ آیوڈائیڈ مرکری

صفات: سرخ دانہ دار سفوف۔

افعال: دافع تعفن، قرحہ سخت مندمل۔

مقدار: $\frac{1}{4}$ سے $\frac{1}{2}$ گرین۔

ییلو مرکیورک آکسائیڈ

صفات: زرد رنگ کا سفوف۔

افعال: قاتل جراثیم، دافع تعفن، دافع سل و دق

مقدار: ایک حصہ، دو حصہ وزلین میں، مرہم

ہلیلہ سیاہ

بنگالی: ہریتکی۔

فارسی: ہلیلہ سیاہ

عربی: اہلیلج اسود۔

انگریزی: Myrobalans

لاطینی: Terminalia Chebula

صفت و ماہیت: درخت ہلیلہ کے پھل ہیں جو گٹھلی پیدا ہونے سے قبل گر پڑتے ہیں یا علیحدہ ہو جاتے ہیں یہی ہلیلہ سیاہ کہلاتے ہیں۔ بہتر وہ ہے جو سیاہ سخت اور بھاری ہو اور کڑوا نہ ہو۔

مزاج: سرد خشک۔

افعال: مقوی دماغ، مسہل سودا، قابض، مصفی خون۔

استعمال افعال خصوصی: سر درد، دفع مالیخولیا و لقوہ وغیرہ میں اخراج سوداء، تقویت چشم، رفع کدورت چشم، تقویت لثہ، رفع لثہ دامیہ سفوفاً، احتراق تنقیہ و تصفیہ خون، اسہال اخراج سوداء۔

مضر: جگر۔

مصلح: شہد خالص، روغن بادام۔

ہم وزن ہیڑہ اور قبض کے لئے نصف وزن مازو چہارم حصہ حب الآس۔

ماشے سفوف جوشاندہ ۳ سے ۵ ماشہ۔

ہلیلہ زرد

بنگالی۔ ہریتکی۔

فارسی۔ ہلیلہ زرد

عربی۔ اہلیلج اصفر

انگریزی Myrobalans

لاطینی Terminalia Chebula

صفت و ماہیت: درخت ہلیلہ کا پھل ہے جس میں گٹھلی ہوتی ہے پک کر رنگ زرد ہو جاتا ہے پھول سفید یا پیلے رنگ کا ہوتا ہے بہتر وہ ہے جو کہ زرد اور چھوٹی گٹھلی والی ہو۔

مزاج: سرد و خشک۔

مقام پیدائش: بھارت میں گجرات پر دیگر گھاٹ۔

افعال: قابض، مقوی چشم، مقوی معدہ، مسہل سودا

استعمال و افعال خصوصی: امراض سر، بواسیر، سر، ریح صرع و سدہ دور، تقویت بصر، جالا بصر، ریح مدہ سیلان درد و ریح تقویت چشم اسہال اخراج صفرا۔

مضر: مورث انقباض و قولنج۔

مصلح: عناب، سپستان۔

بدل: ہلیلہ سیاہ، تخم کثوث، افسنتین۔

مقدار: ۵ سے ۷ ماشے۔

ہائیڈروجن پرآکسائڈ

Hydrogen Peroxide Solution Liquor Hydrogenii Peroxidi

صفات: بے رنگ بے بو سیال ذائقہ قدرے ترش۔

افعال: دافع عفونت و تعفن، قاتل جراثیم، مصفی خون۔ اسی کا دھاوا زخموں کو صاف کرنے کے لئے مستعمل ہے جلد کو صاف بالوں کو بھورا کرتی ہیں۔ بعض محلولات حسن افزا میں بھی ملاتے ہیں۔

مقدار خوراک :- ۵ سے ۱۰ بوند بشکل خفیف شدہ محلول اس کے ۱/۱۰ محلول کے چند قطرے دیا نے کے لئے زہر کو بے اثر کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

مضر :- اس کے محلول کا انجکشن خطرناک ہے۔

ہرتال گئودنتی

بنگالی :- ہری تال۔

عربی :- زرنیخ ابیض

فارسی :- زرنی، زرنیخ ورقی۔

انگریزی :- Opriment

لاطینی :- White Arsenic Sulphidum

صفت و ماہیت :- چمکدار سفید ڈلیاں ہیں۔ معدنی شے ہے جو جمادات دخانی اور گندھک سے مرکب ہے۔ سب سے بہتر ہرتال طبقی ہے دوسرے گئودنتی مستعمل ہے۔

مزاج :- گرم خشک۔

افعال :- حابس الدم، قابض، منفث بلغم۔

افعال خصوصی :- مصفی الدم، محرک خارش کو مفید، دافع بیرگی دافع ہے۔

مضر :- مورث قروح، حرق، قتال۔

مصلح :- حلیلہ، روغن بادام، اور شیرہ اسبغول۔

بدل :- نصف وزن سیسل

مقدار خوراک :- کشتہ ایک رتی۔

ہالی بٹ لیور آئل

ہالی بٹ لیور آئل Halibut Liver Oil

ماہیت :- ایک روغن ہے جو تازہ یا محفوظ شدہ مچھلی سے نکالا جاتا ہے۔

صفات :- زردی مائل سنہری رنگ، خیال رہے مچھلی جیسی لیکن سڑا ہوا نہیں ہوتا، ذائقہ مچھلی جیسا۔

مزاج :- گرم تر۔

افعال: مقوی ذہن، منعشی، مسہل، تپ دق، سل اور کمزوری اور ورم غدود اور گٹھیا میں نافع ہے۔

استعمال خصوصی فوائد: کھانسی، سل اور دق میں مفید ہے۔

مقدار خوراک: ایک سے آٹھ ڈرام، ایک گرام میں ۱۰۰ سے ۲۰۰ وٹامین ڈی یونٹ ۱۵۰۰ سے ۲۰۰۰ تک وٹامین اے ہوتے ہیں۔

ہالون

بنگالی: ہالم۔

فارسی: تخم اسپندان۔

عربی: حب الرشاد، حرف۔

انگریزی: Garden Cress

لاطینی: Lapidium Sativum

صفت و ماہیت: یہ نبات بری و بستانی دو قسم پر مشتمل ہے بستانی حب الرشاد کہتے ہیں تخم اس کا سفید سرخ گول ہوتا ہے ذائقہ تند و تیز ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک۔

افعال: دافع بلغم، مفتت بلغم، مسہل، مشتہی۔

استعمال افعال خصوصی: امراض مخصوصہ، تخم، رفع استرخا، تقویت باہ و اعصاب تسکین تحلیل۔

مضر: مصدع، مکرب۔

مصلح: ترش اشیاء۔

بدل: ہر دو اقسام ایک دوسرے کا بدل ہیں۔

مقدار: دو ماشہ۔

ہرتال

بنگالی: ہرتال۔

عربی: زرنیخ طبقی۔

انگریزی۔ Yellow Arsenic Sulphidum

صفت و ماہیت:۔ ایک معدنی چیز ہے جو ڈلی کی شکل میں ہوتا ہے سنکھیا اور گندھک کا مرکب ہے یہ گندھک کی طرح
آگ پر جلتی ہیں جو کئی زرد سرخ سفیدی مائل سبز سیاہ پانچ قسم کی ہوتی ہے۔

مزاج:۔ گرم خشک

افعال:۔ اکال۔

استعمال افعال خصوصی:۔ جلد دافع خارش جرب مفید برائے بالخورہ۔ قاتل کرم۔

مضر:۔ مولد اخلاط فاسدہ معفن جسم۔

مصلح:۔ پوست بلیلہ زرد۔ گرم پانی۔ روغن گاؤ

بدل:۔ چونا بعض افعال میں گندھک۔

مقدار:۔ کشتہ دو چاول۔

ہیراکسیس

فارسی۔ زاک سبز۔

عربی۔ زاج اخضر۔

انگریزی۔ Ferri Sulph

صفت و ماہیت:۔ یہ ہلکے سبز رنگ کا زردی مائل قلم دار معدنی ذائقہ کسیلا روتی اور قابض ہوا میں کھلا رکھنے سے اکسی
ڈائز ہو کر بھوری سفیدی مائل ہو جاتی ہے پانی میں قابل حل لیکن الکحل میں حل نہیں ہوتا اس کو مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں
رکھیں۔ دوا میں استعمال سے پہلے سفید حصہ جو اسفوف کھرچ دیں۔

مزاج:۔ گرم خشک۔

افعال:۔ مجفف۔ قابض۔ حابس دم۔

استعمال افعال خصوصی:۔ ریشہ دندان تجفیف۔ تقویت ریح لثہ واسیہ اخراج کرم سفوفاً۔ مرہم اکال تجفیف و تنقیہ قروح

مضر:۔ محرق۔ اکال معدہ و امعاء۔

مصلح:۔ شہد خالص دودھ۔

بدل:۔ مرکبات فولاد

مقدار:۔ ۱/۲ سے ایک رتی۔

چند مشہور مرکبات ودمکوار فیری آکسائیڈ

خوراک: ۵ سے ۱۰ منم۔ اس کا ایک حصہ سادہ شربت ۲ حصہ۔

سرپ فیری آکسائیڈ

خوراک: ۱/۲ سے ایک ڈرام۔ شربت خاک یا اور سل طفلی کے لئے مفید ہے۔

ہیٹنس سرپ — شربت آہن اور کونین کیلا کا مرکب۔

مقدار: ۱/۲ سے ایک ڈرام۔

افعال: دافع الیس الدم۔

یاقوت کبود

فارسی: یاقوت نیلگون

عربی: یاقوت کبود۔

انگریزی: Saphire

لاطینی: Saphirus

صفت و ماہیت: مشہور قیمتی پتھر ہے۔ رنگ نیلا چمکدار اور ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

مزاج: گرم خشک

افعال: مقوی بصر، مقوی اعضاء رئیسہ، دافع زہر۔

افعال و استعمال و خواص: مشہور معدنی و قیمتی پتھر ہے۔ رنگ نیلا چمکدار، ذائقہ پھیکا ہوتا ہے۔

مضر: مثانہ۔

مصلح: عنبر۔

بدل: یاقوت۔

مقدار: چار رتی سے ایک رتی تک

یاقوت

بنگالی: مانک

فارسی: بجرمان یاقوت۔

عربی ، یاقوت۔

انگریزی ، Ruby

لاطینی : Rubinus

صفت و ماہیت ، مشہور پتھر ہے ۔ رنگت کے لحاظ سے مختلف قیمت میں سرخ بہتر ہے۔

مزاج ، گرم خشک ۔ بعض نے معتدل بھی قرار دیتے ہیں۔

افعال : موثر قلب و مفرح۔

استعمال و افعال خصوصی : امراض قلب ، تفریح و تقویت قلب و حرارت غریزیہ۔

مضر : چنداں مضر نہیں۔

مصلح : عنبر اشہب

بدل : زمرد

مقدار : ۲ رتی

یشب

فارسی ، سنگ یشم

عربی : حجر الیشب ۔

انگریزی ، Agate

صفت و ماہیت ، شفاف قسم کا پتھر ہے ۔ مختلف رنگوں کا ، سبز زردی مائل ، صاف سفیدی مائل ۔ جتنا صاف ہو بہتر ہے۔

مزاج ، سرد خشک ۔

افعال ، موثر دل و دماغ ۔

استعمال و افعال خصوصی ، امراض قلب ، تقویت قلب ، رفع خفقان وغیرہ۔

مضر ، مثانہ ۔

مصلح : شہد خالص

بدل : سونا

مقدار ، ایک ماشہ ۔

اطریفل

اطریفل تین پھلوں (تری پھل) کا مرکب ہے جن سے مراد ہڑ، بہیڑہ اور آملہ ہیں۔ اس میں یہ تین پھل ضرور شامل ہوتے ہیں اس لئے اس کا نام اطریفل رکھا گیا ہے اس کی کئی اقسام ہیں جو ناک، دماغ، آنکھ اور کان کی بیماریوں میں خاص طور سے مفید ہیں یہ دافع قبض اور مقوی معدہ اور امعاء ہیں۔

اطریفل کو لمبی دیر تک استعمال نہیں کیا جاتا۔ اگر اس کا استعمال ضروری ہو تو ہر تین چار ہفتہ بعد چار پانچ دن کا وقفہ دے دیتے ہیں۔

رکھ رکھاؤ: اطریفل کو تیار کر کے شیشے، چینی یا مٹی کے برتن میں رکھنا چاہیئے۔ دھات کے برتنوں میں ہرگز نہ رکھیں اگر ایسی ضرورت پیش آئے تو اسے قلعی کرا لینا چاہیئے۔

اطریفل اسطوخودوس

نسخہ:-

اسطوخودوس	١٠٠ گرام
افتیمون	١٠٠ گرام
آملہ خشک	١٠٠ گرام
بسفائج	١٠٠ گرام
پوست بہیڑہ	١٠٠ گرام
پوست ہلیلہ زرد	٢٠٠ گرام
گل سرخ	١٠٠ گرام
سنا	١٠٠ گرام

ہلیلہ سیاہ	١٠٠ گرام
مویز منقی	١٠٠ گرام
شکر سفید	٣ کلو
ست لیموں	٣ گرام
گھی	١٢٠ گرام

ترکیب تیاری: پہلی دو دواؤں کو کوٹ کر ٥٠ نمبر کی چھلنی سے چھان کر گھی سے چرب کریں۔ مویز منقی کو پانی سے دھو کر میل کچیل صاف کریں پھر ان کو ایک لٹر پانی میں پکائیں جب وہ اچھی طرح گل جائیں تو آگ سے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر ہاتھوں سے مسل کر چھلنی نمبر ١٠ میں چھانیں تاکہ ان کا تمام گودا چھن جائے اور چھلنی میں صرف چھلکا اور گٹھلیاں رہ جائیں اب اس چھنے ہوئے گودے میں شکر سفید ست لیموں مقررہ مقدار میں اور پانی ضرورت کے مطابق ڈالتے رہیں اور لکڑی کے گھوٹنے (ڈوئی) سے چلاتے رہیں۔ پس اطریفل تیار ہے ٹھنڈا ہونے پر اس کو شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: ٥ گرام سے ١٠ گرام رات کو سوتے وقت پانی ٧ ملی لٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں کے استعمال سے پرہیز کریں۔

فوائد: دماغ کو فضلات سے پاک صاف کرتا، معدہ و آنتوں کو تقویت بخشتا، قبض کو دور کرتا۔ دائمی نزلہ میں خصوصیت سے مفید ہے۔ مسلسل استعمال سے بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا یا وقت سے پہلے سفید ہونے والے بالوں کو سیاہی عطا کرنے میں ثابت ہے۔

اطریفل افتیمون

نسخہ:

افتیمون	۵۰ گرام
آملہ خشک	۱۰۰ گرام
دیسوں	۳۰ گرام
بسفائج	۱۵ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۵۰ گرام
چینی ککڑی	۳۰ گرام
سنا	۵۰ گرام
نمک سانبھر	۳۰ گرام
گھی	۵۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو عرق شاہترہ یا پانی ۱۰۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: وحشت جنون میں مفید ہے۔ نیز مالیخولیا میں بھی نافع ہے۔

اطریفل دیدان

نسخہ:

افتیمون	۳۰ گرام
اسطوخودوس	۳۰ گرام
آملہ خشک	۵۰ گرام
بابڑنگ	۱۰۰ گرام
بچ	۳۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۵۰ گرام
تربد سفید (نسوت سفید)	۵۰ گرام
ترمس	۳۰ گرام
حب النیل (کالا دانہ)	۵۰ گرام
رائی	۳۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا)	۳۰ گرام
تخم حنظل (اندرائن کا تخم)	۳۰ گرام
قسط تلخ	۵۰ گرام
کمیلہ	۵۰ گرام
نمک سیاہ	۳۰ گرام
گھی	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام ہمراہ آب ۱۰۰ ملی لیٹر روزانہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ تین روز استعمال کے بعد چوتھے روز قرص جین دو عدد پانی سے دیں۔

فوائد: پیٹ کے کیڑوں اور کیچوؤں کو مار کر نکال دیتی ہے۔

اطریفل زمانی

نسخہ:

آملہ خشک	۲۵ گرام
بنسلوچن	۲۵ گرام
برادہ صندل سفید	۲۵ گرام

پوست بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۰۰ گرام
تربد سفید	۲۰۰ گرام
دھنیا خشک	۲۰۰ گرام
سقمونیا	۲۰ گرام
سناء	۱۵۰ گرام
کتیرا	۵۰ گرام
گل بنفشہ	۱۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۵۰ گرام
سپستان	۲۰۰ گرام
عناب	۴۰ گرام
روغن ارنڈی	۱۰۰ گرام
شکر سفید	۵۰۰-۷۵۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: روزانہ رات کو ۵ گرام سے ۱۰ گرام پانی یا دودھ سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا اور آنتوں کے خراب مواد کو خارج کرتا ہے۔ مالیخولیا، نزلہ و زکام، دردسر و ترشیح میں مفید ہے۔

اطریفل سنائی

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
سناء	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
قوام شکر سفید	[illegible] گرام
گھی	۵۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام شب رات کو سوتے وقت ہمراہ آب تازہ یا دودھ سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا، مالیخولیا، پرانے دردسر اور شقیقہ میں مستعمل ہے۔

اطریفل شاہترہ

نسخہ:

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۵۰ گرام
سناء	۱۵۰ گرام
شاہترہ	۱۵۰ گرام
گل سرخ	۲۰ گرام
گھی	۱۲۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۵۰ گرام
شکر سفید	۷۵۰ گرام
ست لیموں	۲ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام ہمراہ آب سادہ سوتے وقت یا صبح کو دیں۔ ترشی و گرم غذا

اور گوشت سے پرہیز۔

فوائد: اطریفل خشک، خارش اور فساد خون میں مفید ہے۔

اطریفل صغیر

آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گھی	۷۰ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام ہمراہ آب رات کو سوتے وقت دیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: دماغی امراض، دردِ سر اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے بواسیر میں بھی مفید ہے۔

اطریفل غددی

نسخہ:	اسطوخودوس	۵۰ گرام
	افتیمون	۱۰۰ گرام
	ہلیلہ خوردہ	۳۰ گرام
	آملہ خشک	۷۰ گرام
	انیسون	۳۰ گرام
	بالچھڑ	۳۰ گرام
	بسفائج	۵۰ گرام
	پوست ہلیلہ	۷۰ گرام
	تج	۳۰ گرام
	تربد سفید	۷۰ گرام
	حب النیل	۳۰ گرام
	چینی کلونجی	۳۰ گرام
	زرنباد	۳۰ گرام
	سناء	۳۰ گرام
	غاریقون	۳۰ گرام
	لونگ (قرنفل)	۳۰ گرام
	مصطگی	۳۰ گرام
	نوشادر	۳۰ گرام
	ہلیلہ سیاہ	۱۵۰ گرام
	غدود گوسفند	۵۰ گرام
	قوام شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام
	گھی	۱۲۵ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام ہمراہ آب سوتے وقت دیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

فوائد: بواسیر خونی و بادی کو مفید ہے۔

اطریفل کبیر

نسخہ:	آملہ خشک	۵۰۰ گرام
	اندرجو شیریں	۲۰ گرام
	بادیان	۲۰ گرام
	بہمن سرخ	۲۰ گرام

پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
پیپل کلاں	۱۰۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۵۰ گرام
تل سفید مقشر	۵۰ گرام
تودری سرخ	۵۰ گرام
تودری زرد	۵۰ گرام
جاوتری	۵۰ گرام
چینہ کلی	۵۰ گرام
حب قلقل	۵۰ گرام
سونٹھ (زنجبیل)	۵۰ گرام
شقاقل مصری	۵۰ گرام
مرچ سیاہ (فلفل سیاہ)	۵۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
ترنجبین خراسانی	۲۰۰ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
شکر سفید	۵ کلو ۲۰۰ گرام
ست لیموں	۹ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر یا پانی ۱۰۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: دماغ اور معدے کو قوت دیتا ہے۔ نزلہ کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ بواسیر میں مفید ہے۔

اطریفل کشمشی ۱

نسخہ: آملہ خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
دھنیا خشک	۳۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گھی	۵۰ گرام
کشمش	۳۰۰ گرام
شکر سفید	۱ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۹ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: ۱۰ گرام رات کو پانی سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: مقوی دماغ ومعدہ، اگر گرمی کی وجہ سے سر میں درد، رقت اور جریان کی شکایت ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی نالی کی سوزش کی اصلاح کرتا ہے۔

اطریفل کشنیزی

آملہ خشک	۲۵۰ گرام
پوست بہیڑہ	۲۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۲۵۰ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام رات کو ہمراہ آب تازہ، یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: مقوی معدہ و دماغ، دافع قبض، دافع بواسیر، بکثرت کھانے سے دائمی نزلہ، دردِ سر، آنکھوں کی سرخی، ناک، کان کے درد کو دور کرتا ہے۔ تبخیر کو روکتا ہے۔

اطریفل مقل

نسخہ: آملہ خشک	۱۰۰ گرام
برگ گاؤزبان خشک	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۱۰۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۱۰۰ گرام
گوگل	۲۰۰ گرام
مویز منقیٰ	۲۰۰ گرام
گھی	۴۰ گرام
شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
ست لیموں	۳۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام سے ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ، دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: خونی و بادی بواسیر میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

اطریفل مقوی دماغ

نسخہ: آملہ خشک	۵۰ گرام
پوست بہیڑہ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۵۰ گرام
گل منڈی	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
دھنیا خشک	۲۵۰ گرام
مغز بادام شیریں	۲۵۰ گرام
گھی	۲۰۰ گرام
قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام
ورق نقرہ	۵ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت دودھ یا تازہ پانی سے کھائیں۔ ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: مقوی دماغ، مفید دردِ سر و نزلہ، آنکھوں کی روشنی کو قائم رکھتا ہے۔

اطریفل ملین

نسخہ: اسطوخودوس	۱۰۰ گرام
آملہ خشک	۴۰ گرام
بادیان	۱۰۰ گرام
پوست بہیڑہ	۴۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۰ گرام
تربد سفید	۱۰۰ گرام
مویز منقیٰ	۱۰۰ گرام
سقمونیا	۵۰ گرام

سناء	۷۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۴۰ گرام
مصطگی	۲۵ گرام
تمی	۲۵ گرام
قوام شکر سفید	۱ کلو ۲۵۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت ۱۰۰ ملی لیٹر پانی یا ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ سے کھائیں۔ ترشی سے پرہیز کریں۔

فوائد: دافع قبض۔ پرانی قبض کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔ آنتوں سے مادوں کو نکال کر ان کے درد کو دور کرتا ہے۔ پرانا درد سر بھی رفع ہوتا ہے۔ نزلہ کی حالت میں قبض دور کرنے کی بہت اچھی دوا ہے۔ نزلہ کی وجہ سے پیدا ہونے والی دوسری بیماریوں میں بھی مفید ہے۔

اطریفل منڈی

اصل السوس	۵ گرام
آملہ خشک	۵ گرام
پوست بہیڑہ	۵ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۱۰۰ گرام
دھنیا خشک	۵۰ گرام
شاہترہ	۵۰ گرام
گل منڈی	۱۰۰ گرام
ہلیلہ سیاہ	۵۰ گرام
تمی	۵۰ گرام

قوام شکر سفید	۲ کلو ۵۰۰ گرام

بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱۰ گرام یہ اطریفل رات کو سوتے وقت ۱۰۰ ملی لیٹر پانی سے کھائیں۔

فوائد: دکھتی آنکھوں کے لیے مفید ہے۔ آنکھوں میں سرخی ٹھہر گئی ہو تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ قبض جاتا رہتا ہے۔

الاحمر

نسخہ: شنگرف	۱۰۰ گرام
میٹھا تیلیا	۱۰۰ گرام
زمین کند	۱ عدد
روغن تلخ	۵۰۰ ملی لیٹر
اڑد کا آٹا	۵۰۰ گرام

ترکیب تیاری: میٹھا تیلیا کے چنے برابر ٹکڑے کر کے ان کو پانی میں بھگو رکھیں۔ جب نرم ہو جائیں تو ہاون میں کوٹ کر لیں اور آدھے حصوں میں شنگرف کی ڈلیاں رکھ کر وہی ٹکڑے بھر دیں گوندھا کر کے میں لپیٹ دیں اور ان پر دھاگہ لپیٹ دیں۔ اس کے بعد ایک عدد زمین کند سے کر اس کے اندر سے گودا نکال کر اتنا گہرا کریں جس میں میٹھا تیلیا کے ٹکڑے سما جائیں۔ اس گڑھے میں یہ میٹھا تیلیا کے ٹکڑے رکھیں اور اوپر سے ڈھکنا زمین کند کا کر اس کو بند کریں اور کناروں کو بھی طرح ملا دیں۔ پھر گندھے ہوئے اڑد کا آٹا پانی میں گوندھ کر ٹکیا بنا لیں اور زمین کند پر لیپ کریں۔ اوپر سے کپڑا لپیٹ دیں۔ اس کے بعد نیچے روغن

تر حرم ڈال کر اس میں زمین کند چھوڑ دیں اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ سرخ ہونے پر تیلا نیچے اتار لیں اس میں سے پکا ہوا زمین کند نکال لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر زمین کند کو کھول کر بیچ کا تیلیا کے ٹکڑے نکال کر اس کے اندر سے گرفت کی ڈلیاں نکال لیں اور تیزاب میں کھرل کریں کہ ذرات کی چمک ختم ہو جائے۔ اسے محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲۵ ملی گرام مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں اور اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر پئیں کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: یہ دوا اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ ہے۔ جاڑے کے موسم میں بوڑھے کمزوروں اور سرد مزاج جوانوں کے لئے بھی اس کا استعمال مناسب ہے۔

انقرویائے کبیر

برگ سداب ۲۵ گرام
بچھ ۵۰ گرام
بہمن سپید ۲۵ گرام
پیپل کلاں ۳۰ گرام
جند بیدستر ۲۵ گرام
چھڑیلہ ٹکڑی ۲۵ گرام
حب الغار ۲۵ گرام
رائی ۲۵ گرام
زراوند مدحرج ۲۵ گرام
عاقرقرحا ۵۰ گرام
فلفل سیاہ، کالی مرچ ۵۰ گرام
قسط شیریں ۵۰ گرام
کلونجی ۵۰ گرام
ہینگ ۲۵ گرام
روغن اخروٹ ۴۰ ملی لیٹر
عسل بلادر (بھلانوے کا شہد) ۵۰ گرام
شہد ۱۰۰۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی چودہ دواؤں کو کوٹ کر ریشم کی چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں پھر اس میں روغن اخروٹ اور عسل بلادر بھلانوے کا شہد الگ طرح ملائیں اور شہد کو گرم کر کے چھانیں پھر اس میں سفوف تھوڑا تھوڑا ڈال کر چمچ سے چلاتے جائیں یہاں تک کہ تمام سفوف اچھی طرح مل جائے اب اس کو شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۲ گرام یہ دوا رات کو سوتے وقت ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ سے کھائیں۔

فوائد: فالج و لقوہ، رعشہ، نسیان، رعشہ، کنٹھ اور درد جوڑ جیسی بھی بیماریوں میں مفید ہے۔ قوت حافظہ اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

ایارج فیقرا

ترکیب: سنبل الطیب، عود بلسان، تج، مصطگی، تگر، زعفران ایک ایک حصہ، چند بیدستر ہم وزن، جملہ ادویہ سے چند شہد میں ملائیں۔

مقدار: ۵ ماشہ

افعال و فوائد: درد سر اور معدے کے لیے مفید ہے۔

انقرویائے صغیر

نسخہ: ہلیلہ سیاہ ۱۰۰ گرام
پوست بلیلہ ۱۰۰ گرام
آملہ مقشر ۱۰۰ گرام
بالچھڑ ۴۰ گرام
ناگرموتھا ۴۰ گرام
کندر [illegible] ترکی ۴۰ گرام
مرچ سیاہ ۴۰ گرام
سونٹھ ۴۰ گرام
عسل بلادر ۴۰ گرام
روغن اخروٹ ۲۰ ملی لٹر
شہد [illegible] ۱۰۰۰ گرام

ترکیب تیاری: جملہ ادویہ کے شہد دیگر دوائیں کوٹ کر روغن اخروٹ میں چرب کریں۔ اس کے بعد جملہ ادویہ کا شہد اور خالص شہد مصفّیٰ میں حسب قاعدہ دوائیں حل کریں
مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۴ ماشہ رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔
فوائد: مقوی باہ، دافع استسقاء اور امراض عصبیہ کو زائل کرتا ہے۔

اثاناسیائے کبریٰ

نسخہ: مرکی، زعفران، افیون، جند بیدستر، قسط، [illegible] دکال ذریرہ، غافث، تخم کرفس، قرن الایل سوختہ، سب دوائیں کوٹ کر سہ چند وزن شہد میں معجون بنالیں۔
مقدار خوراک: ڈیڑھ ماشہ۔
فوائد: درد جگر، درد طحال، درد معدہ، پرانی کھانسی درد گردہ، درد مثانہ اور بخاروں میں مفید ہے

اثاناسیائے صغیر

نسخہ: میعہ سائلہ، زعفران، قسط، بالچھڑ، افیون ہر ایک ۱۲ ماشہ، عصارہ غافث ۲۸ ماشہ، مصطگی ۲۴ ماشہ، سب کو کوٹ چھان کر سہ چند شہد میں معجون بنائیں۔ بعض نسخوں میں عود بلسان اور مرکی ۱۲، ۱۲ ماشہ بھی مرقوم ہے۔
مقدار خوراک: ڈیڑھ ماشہ۔
فوائد: درد جگر، درد طحال، درد مثانہ، درد گردہ، پرانی کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے

امروسیا

نسخہ: قسط تلخ، مرچ سیاہ و سفید، دار فلفل ہر ایک سو ماشہ، زیرہ کرمانی، ورق عود بلسان، تخم [illegible] تخم [illegible]، تخم کرفس ہر ایک ۴۲ ماشہ، وزن زعفران ہر ایک سات ماشہ، مرکی ۴۰ ماشہ، حب الغار ۱۰ ماشہ، تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور سہ چند شہد مصفّیٰ میں معجون بنائیں۔
مقدار خوراک:
فوائد: ضعف جگر، معدہ، طحال اور گردہ کے لیے مفید ہے۔ قوت باہ کو تحریک دیتی ہے اور [illegible] کرتی ہے۔

باسلیقون کبیر

باسلیقون کے معنی مکمل روشنائی ہیں اس کا موجد بقراط تھا۔

نسخہ: اثمد	۱۰ گرام
ہلیلہ	۵۰ گرام
بالچھڑ	۵۰ گرام
پوست ہلیلہ زرد	۴۰ گرام
ہیل کلاں	۲۰ گرام
روپا مکھی	۱۰۰ گرام
سازج ہندی	۲۰ گرام
سونا مکھی	۱۰ گرام
سفیدہ کاشغری	۱۰ گرام
سمندر جھاگ	۱۰ گرام
عصارہ مامیثا	۵۰ گرام
فلفل سیاہ	۲۰ گرام
زنگ	۱۰ گرام
مامیران چینی	۲۰ گرام
مرمکی	۲۰ گرام
تانبا سوختہ	۲۰ گرام
نمک لاہوری	۲۰ گرام
نمک سانبھر	۱۰ گرام
نوشادر	۲۰ گرام
ہلدی	۲۰ گرام

ترکیب تیاری: سب کو کوٹ چھان کر باریک چھلنی سے سفوف بنالیں۔ کم از کم تین دن تک کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: دھند، جالا، پھولا، ناخنہ میں مفید ہے۔

باسلیقون صغیر

نسخہ: روپا مکھی، اثمد ہر ۵ ماشہ، کشتہ جست پونے ۵ ماشہ سفیدہ قلعی، نمک لاہوری، نوشادر، پھٹکڑی، مرچ سیاہ، پیپل ہر ایک پونے ۲ ماشہ۔ باریک پیس کر ریشمی کپڑے سے چھان کر بطور سرمہ استعمال کریں۔

فوائد: باسلیقون کبیر کی طرح مفید ہے۔

بخور دمہ

نسخہ: برگ اڑوسہ	۲۰۰ گرام
دھتورہ کے خشک پتے	۱۰۰ گرام
تمباکو سورتی	۱۰۰ گرام
چائے سیاہ	۱۰۰ گرام
شورہ قلمی	۲۵ گرام
روغن بادیان	۶ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی پانچ چیزوں کو کوٹ چھان کر باریک سفوف بنالیں۔ پھر اس میں روغن بادیان ملا کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: دو تین دہکتے کوئلوں پر چٹکی بھر سفوف چھڑک کر مریض کو سونگھائیں۔ سانس کے ساتھ اس دوا کے جانے سے سانس کی تنگی

دور ہو جائے گی۔

فوائد: مرض دمہ میں جب مریض تنگ ہو اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

برشعثا

"برشعثا" یونانی زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی بہت جلد فائدہ کرنے والی دوا کے ہیں۔

نسخہ: اجزاء:

بجوائن خراسانی	۳۰ گرام
عاقرقرحا	۵ گرام
فلفل سیاہ	۱۰ گرام
فرفیون	۵ گرام
افیون	۵ گرام
زعفران	۵ گرام
شہد	اندازاً ۵۰۰ گرام
قوام شکر سفید	اندازاً ۱۵۰ گرام
عرق گاؤزبان	۳۰ ملی لٹر
نخود بنجادی	۲ گرام

ترکیب: بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۱ گرام رات کو سوتے وقت کھائیں، اوپر سے پانی پئیں۔ نزلہ و زکام کی حالت میں خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام ملا کر کھائیں۔

ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: نزلہ زکام میں خصوصاً مفید ہے۔ اعصابی درد، فالج، لقوہ، مرگی، رعشہ، نسیان، چکر آنا، نیند کی کمی،

کان بجنا، تونیع اور معدہ و جگر کو مفید ہے۔ نئی و پرانی کھانسی کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

برود کافوری

نسخہ:

پھٹکری سفید	۲۵ گرام
سرمہ سیاہ	۱۰ گرام
سفیدہ جست (جست شگفتہ)	۲۰ گرام
کافور	۲ گرام
عرق گلاب	۱۵۰ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پھٹکری و سرمہ کو باریک کریں، اس کے بعد سفیدہ جست چھان کر ملائیں، اور کافور شامل کر کے عرق گلاب میں کھرل کریں، یہاں تک کہ خشک ہو جائے۔ اب اس کو باریک ململ میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح، دوپہر اور شام سلائی سے لگائیں۔

فوائد: آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔

بنادق البزور

نسخہ:

اجوائن خراسانی	۳۰ گرام
تخم خرفہ سیاہ	۳۰ گرام
تخم خشخاش سفید	۳۰ گرام
لعاب اسبغول	۳۰ گرام
تخم خطمی	۳۰ گرام
کتیرا	۳۰ گرام

گل ارمنی	۲۰ گرام
مغز بادام شیریں	۴۰ گرام
مغز تخم خربوزہ	۱۵۰ گرام
مغز تخم خیارین	۵۵ گرام
مغز تخم کدو	۳۰ گرام
نشاستہ گندم	۲۰ گرام
بہیدانہ	۲۵ گرام

ترکیب تیاری: خشک دواؤں کو کوٹ کر سفوف تیار کریں۔ تخم خشخاش سفید اور مغزیات کو الگ پیس کر دونوں قسم کے سفوف یکجا کریں۔ بہیدانہ کو الگ پانی میں بھگو کر رکھیں اور دو گھنٹے بعد مل کر لعاب چھان لیں اور اس میں سفوف اور مغزیات ملا کر گوندھ لیں اور گولیاں بنا لیں۔

مقدار خوراک وترکیب استعمال: دو دو گولیاں صبح وشام عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر شربت بزوری ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کریں۔ گرم وخشک چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: گردہ ومثانہ وپیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتی ہے پیشاب کھل کر آتا ہے۔

برود احمر

نسخہ:

شادنج	۱ تولہ ۲ ماشہ
کشتہ جست	۱ تولہ ۵ ماشہ
مصبر	۳ ماشہ
مرکی	۲ ماشہ

ترکیب تیاری: بطریق سرمہ تیار کریں۔ رات کو سوتے وقت سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد: آنکھوں میں ٹھنڈک پیدا کرتا ہے۔ جلن دور کرتا ہے۔

برود خیار وقرع

نسخہ: کھیرا، چھوٹا کدو اندر سے کھوکھلا کر کے اس میں توتیا رکھ دیں اور اسے بند کر کے آٹا گوندھ کر اوپر لیپ کریں۔ تنور میں رکھیں جب آٹا سرخ ہو جائے تو توتیا نکال کر باریک کر کے سرمہ کی مانند لگائیں۔

فوائد: آنکھوں کی سرخی، درد گرم بیماریوں میں مفید ہے۔

برود اسود

نسخہ: اثمد، اصفہانی، توتیا ہر ایک ۲ ماشہ، سونا مکھی ۱ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۱ ماشہ، تیزپات ۳ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، مشک ۵ رتی، مرمہ۔

ترکیب: بطریق سرمہ تیار کریں۔

فوائد: آنکھوں کی سفیدی، ککرہ، ناخونہ کو مفید ہے۔

پیام شفاء

نسخہ: فلفل سیاہ ایک تولہ، جوہر نوشادر ۲ ماشہ، ہرمچی ۲ تولہ، تخم شفترہ سیاہ ۲ ماشہ، کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔

مقدار: ایک رتی ہمراہ عرق بادیان۔

فوائد: درد معدہ، قبض، قراقر، ضعف، اشتہا میں مفید ہے۔

دیگر: فلفل دراز، جوہر نوشادر، تخم سداب، جزع، تخم جوزبریں کوٹ چھان کر روٹی ہر ایک ۲ ماشہ سفوف بنائیں۔

خوراک: نصف رتی ہمراہ عرق بادیان۔

تریاق الانسان

نسخہ: مرچ سیاہ، عاقرقرحا، جھنگ، پکور، نمک ۵ بہوری ۲۰ وزن شہد بقدر ضرورت میں گولیاں بنا کر رکھیں۔ بوقت ضرورت درد دانت دانت یا ڈاڑھ کے نیچے دبائیں۔

تریاق ثمانیہ

نسخہ:	پکھان بید	۲۰ گرام
	حج	۲۰ گرام
	حب الغار	۲۰ گرام
	دارچینی	۱۰ گرام
	فلفل سیاہ (سیاہ مرچ)	۲۰ گرام
	قسط تلخ	۳۰ گرام
	مرمکی	۳۰ گرام
	زعفران	۵ گرام
	شہد	۲۷۵ گرام
	عرق گاؤزبان	۱۵ ملی لٹر

ترکیب تیاری: پہلی سات دوائیں کوٹ کر ایک سفوف بنائیں۔ زعفران الگ کھرل کریں اب شہد کو آگ پر رکھ کر گرم کریں اور آگ سے نیچے اتار کر چھانیں۔ پہلے زعفران ڈالیں پھر تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب سفوف مل جائے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: ۵ گرام صبح کو عرق بادیان یا پانی ۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ، مرگی، قولنج میں مفید ہے۔ مزاج کو تحلیل کرتا اور زہروں کے اثرات دور کرتا ہے۔

تریاق الرحم

نسخہ: گل سپاری، گل پستہ، گوند ڈھاک، کشتہ قلعی، کشتہ مرجان ہر ایک ۳ ماشہ، کشتہ عقیق ۱/۲ ماشہ مصری ہموزن سفوف بنائیں۔

مقدار: ۳ ماشہ۔

فوائد: سیلان الرحم میں نافع ہے

تریاق فاروق

نسخہ:	اجمود	۱۵ گرام
	اجوائن دیسی	۱۵ گرام
	اذخر مکی	۱۵ گرام
	اسطوخودوس	۱۵ گرام
	اقاقیا	۱۰ گرام
	انیسون	۱۰ گرام
	ایرسا	۲۰ گرام
	بادیان	۲۰ گرام
	بالچھڑ	۱۵ گرام
	بوزیدان	۵ گرام
	بیروزہ خشک	۵ گرام
	بھنگرہ	۱۵ گرام
	پکھان بید	۱۰ گرام
	پودینہ خشک	۵ گرام
	پھٹکری سفید	۱۰ گرام
	پیپل کلاں	۱۵ گرام

تج	۱۵ گرام	کمافیطوس	۱۵ گرام
تخم جرجیر	۱۵ گرام	کندر	۱۵ گرام
تخم شلغم	۳۰ گرام	گل ختم	۱۰ گرام
جاوشیر	۵ گرام	گل حنا	۱۰ گرام
جندبیدستر	۵ گرام	موان	۱۵ گرام
حب الغار	۱۰ گرام	مرمکی	۳۰ گرام
حب بلسان	۱۰ گرام	مشکطرامشیع	۱۵ گرام
دارچینی	۱۰ گرام	مصطگی	۱۵ گرام
رب السوس	۳۰ گرام	ناردین (بالچھڑ)	۱۵ گرام
ریش برگد (بڑ کی داڑھی)	۱۵ گرام	گندلیکر	۱۰ گرام
ریوند چینی	۱۵ گرام	رال	۵ گرام
زراوند مدحرج	۵ گرام	قرص اسقیل	۱۲۰ گرام
زنجبیل (سونٹھ)	۱۵ گرام	قرص افعی	۶۰ گرام
ساذج ہندی (تیز پات)	۱۵ گرام	شہد	۳ کلو ۵۰۰ گرام
سلیخہ	۵ گرام	شراب مشترہ	۵۰۰ ملی لیٹر (ایک بوتل)
سیسالیوس	۱۵ گرام	لہسن	۴۰ گرام
عاقرقرحا	۲۰ گرام	روغن بلسان	۴۰ گرام
عود صلیب	۱۵ گرام	زعفران	۱۰ گرام
غاریقون	۲۰ گرام	گھی	۴ گرام
فطراسالیون	۱۵ گرام	عرق گاؤزبان	۵۰ ملی لیٹر
فلفل سفید (مرچ سفید)	۱۵ گرام		
فراسیون (رانس کے پتے)	۱۵ گرام		
قنطوریون	۱۵ گرام		
قردمانا	۲۰ گرام		
کلونجی	۲۰ گرام		

ترکیب تیاری: تمام خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ لہسن کو شراب مشترہ میں پیس کر کپڑے میں چھان لیں، پھر اس کو باقی شراب کے ساتھ سفوف میں ملا دیں۔ جب سفوف خشک ہو جائے تو قرص اسقیل اور قرص افعی کو الگ پیس کر ملائیں اور دوبارہ تمام سفوف

چھلنی یا کپڑے سے چھان لیں۔ اب شہد کو قوام بنائیں۔ قوام بنتے وقت روغن بلسان شامل کر دیں اور آگ سے نیچے اتار کر زعفران کو عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے ملائیں۔ پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، جب تمام سفوف اچھی طرح سے مل جائے تو مشک کو گھی کے ساتھ پگھلا کر شامل کر لیں۔ اسے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ۵ گرام دواء المسک ۵ گرام یا خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: فالج و لقوہ، مرگی اور رعشہ وغیرہ جیسے عقلی و عصبی امراض میں مفید ہے۔

نوٹ: قرص اسقیل، قرص افعی بطریق مخصوص تیار کر کے شامل کیے جاتے ہیں۔

تریاق وبائی

نسخہ: صبر زرد ۲ تولہ، مر کی ۱، زعفران ۱ ایک تولہ عرق گلاب میں کھرل کر کے حبوب بقدر نخود بنالیں اور ورق چڑھالیں۔

مقدار خوراک: حسب ضرورت ہمراہ عرق بادیان یا عرق گلاب ایک یا دو گولی استعمال کریں۔

فوائد: بطور حفظ ما تقدم ہیضہ میں دو تین بار دیں۔ طاعون، چیچک، ہیضہ سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان امراض میں مستعمل ہے۔ وبائی امراض میں حفظ ما تقدم کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

تریاق نزلہ

اجوائن خراسانی	۲۰۰ گرام
اسطوخودوس	۵۰ گرام
پوست خشخاش	۳۰۰ گرام
تخم خشخاش	۳۰ گرام
تخم کاہو	۲۰۰ گرام
کشنیز خشک (خشک دھنیا)	۱۰۰ گرام
گل گاؤزبان	۱۰ گرام
رب السوس	۵۰ گرام
کتیرا	۵۰ گرام
کشنیز خشک (دھنیا خشک)	۵۰ گرام
گل سرخ	۵۰ گرام
گوند کیکر	۵۰ گرام
مر کی	۵۰ گرام
نشاستہ گندم	۵۰ گرام
سفید شکر	۲ کلو
ست لیموں	۱۰ گرام

ترکیب تیاری: پہلی رات دواؤں کو رات کے وقت پانی (۵ لٹر) میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی تقریباً آدھا رہ جائے تو اس کو مل کر چھان لیں اور اس میں شکر سفید، ست لیموں مقررہ مقدار میں شامل کر کے قوام بنائیں، اور آگ سے نیچے اتار کر ڈوئی سے شہد کی مانند گھوٹیں۔ پھر باقی دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور گھوٹے ہوئے قوام میں آہستہ

تھوڑا سفوف ڈالتے جائیں اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب یہ سفوف اچھی طرح سے مل جائے تو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ کریں۔

مقدار خوراک: ۱ گرام صبح یا رات کو سوتے وقت استعمال کریں۔ مرغن چیزوں سے پرہیز کریں۔

تکمید محلل

نسخہ: بابونہ، چھلکا گندم، نمک طعام ہر ایک ۵ تولہ کوٹ کر دو پوٹلی بنائیں۔ اور توے پر گرم کر کے ٹکور کریں۔

فوائد: مادہ کو تحلیل کرتا ہے۔

تکمید مسکن

نسخہ: پوست خشخاش ۵ تولہ، عرق گلاب میں جوش دے کر روغن گل میں ۶ ماشہ افیون حل کر کے اس سے ٹکور کریں۔

فوائد: اورام، درد اور دیگر مقامات کے لیے مفید ہے۔

تکمید مخلوق

نسخہ: اسپند، بالچھڑ، بادیان، مکو ہر ایک ۵ ماشہ ونگ، ماہی، زعفران، مرچ ہر ایک ۳ ماشہ نیم کوفتہ کر کے دودھ میں جوش دیں اور پوٹلی میں ڈال کر ٹکور کریں۔

فوائد: مخلوق یا دوسرے صاحب کے لیے بے حد مفید ہے۔

تریاق سرطان

نسخہ: خطمی، گلنار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، سرطان سوختہ ۵ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں معجون بنائیں۔

مقدار خوراک: ۴ ماشہ۔

فوائد: باؤلے کتے کے کاٹے کو مفید ہے۔

تریاق بلیغ النفع

نسخہ: زراوند، جند بیدستر ہر ایک ۴ ماشہ، مرچ سیاہ ۴ ماشہ، افسنتین ۱۰ ماشہ، کوٹ چھان کر شراب میں ملائیں۔

مقدار خوراک: ۴ تولہ

فوائد: سانپ و بچھو کے کاٹے کو مفید ہے۔

تریاق رتیلا

نسخہ: مرچ سیاہ، ابرسا، زراوند، تخم سعد، عاقرقرحا، کلونجی سیاہ، سعد کوفی، دارچینی، اذخر کی جڑ، برنجاسف کے پتے، سنبل جاکمل، سرطان نہری سوختہ، عصارہ خشخاش ہر ایک ۲ تولہ ۲ ماشہ کوٹ چھان کر شہد میں بنا رکھیں۔

مقدار: ۴ ماشہ۔ ہر ایک قسم کی خطرناک مکوڑوں کا تریاق ہے۔

تریاق طین

نسخہ: گل مختوم، حب الغار، مر، ساہم ہر ایک ... گاؤ میں چرب کر کے شہد میں معجون بنائیں۔

مقدار: ۱ درم ہر روز۔

فوائد: ہر قسم کے زہروں کا تریاق ہے۔

تریاق معدہ

نسخہ: لونگ ہر ایک ۱ تولہ، مرچ سیاہ ۲ ماشہ، نمک سیاہ ۲ ماشہ، اور پودینہ ۶ ماشہ سفوف بنائیں۔

مقدار: ۳ رتی۔

فوائد: کھانا ہضم کرتا اور ضعف معدہ کو دور کرتا ہے۔

تریاق پیچش

نسخہ: پوست بیلگری زرد، اجوائن، زیرہ علیحدہ علیحدہ بریاں کریں۔ دوائیں زرد ہوں، کوٹ کر دہی کے پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: پیچش میں نافع ہے۔

تریاق سعال

نسخہ: تخم دھتورہ، اجوائن خراسانی، رب السوس، شکر تیغال، لاکھ پنی گچھ۔ ہر ایک ۱ تولہ، افیون ۱ ماشہ، حب بقدر مونگ۔

خوراک: ۱ سے ۲ گولیاں حسب ضرورت دیں۔

تریاق مثانہ

نسخہ: انیسون ۵ گرام، زیسون ۱۰ گرام، تخم خربزہ ۵ گرام، تخم خطمی ۱۰ گرام، تخم خیارین ۵۰ گرام، تخم کرفس ۱۰ گرام، حب کاکنج ۵۰ گرام، دم الاخوین ۵ گرام، رب السوس ۱۰ گرام، ریوند چینی ۲۰ گرام، زوفا خشک ۱۰ گرام، سماق ۱۰ گرام، شاخ گوزن سوختہ ۵۰ گرام، صمغ عربی ۱۰ گرام، کتیرا ۵۰ گرام، گل ارمنی ۱۰ گرام، گل مختوم ۱۰ گرام، لک مغسول ۵۰ گرام، مغز بادام شیریں ۵۰ گرام، مغز تخم خربوزہ ۵۰ گرام، مغز تخم خیارین ۵۰ گرام، مغز تخم کدو ۵۰ گرام، قوام شکر سفید ۵۰۰ گرام، بسد سرخ ساییدہ ۵۰ گرام، مروارید ساییدہ ۱۰ گرام۔ خشک اجزاء کو علیحدہ سفوف اور مغزیات کو علیحدہ بنائیں۔ تھوڑا تھوڑا باریک سفوف ملا کر کوٹیں۔ اس کے بعد شکر سفید کا قوام تیار کریں اور سفوف ملا کر لکڑی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں بسد سرخ اور مروارید شامل کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ شربت بزوری۔

فوائد: گردہ، مثانہ، رحم کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔

تریاق اربعہ

نسخہ: حب الغار، جنطیانا رومی، مر مکی، زراوند طویل کوٹ چھان کر روغن گاؤ سے حب کریں۔ شہد ہمچند۔

مقدار: ۱ ماشہ۔

فوائد: دل و دماغ کو قوت دیتا اور زہروں کا دافع ہے۔

جوارشات

جوارش، گوارش کا معرب ہے۔ جس کے معنی ہیں ہاضم خوش مزہ دوا۔ جوارش معدے کی دوا ہے۔ اس کا سفوف تھوڑا تھوڑا رکھا جاتا ہے تاکہ معدے میں زیادہ دیر ٹھہر کر اپنا کام کر سکے۔

جوارش آملہ سادہ

نسخہ: الائچی خورد ۲۰ گرام۔ گل سرخ ۲۰ گرام۔ آملہ خشک ۵۰۰ گرام۔ قوام شکر سفید ۵ کلو۔ آب لیموں ۲۰ گرام۔ زعفران، جاوتری ۱۰ گرام ہمراہ صندل سفید ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری: پہلے آملہ خشک کو چھلنی نمبر ۸۰ سے چھانیں۔ اس سفوف کو ۲ لیٹر پانی میں رات کو بھگو کر رکھیں۔ صبح کو اسے قوام شکر سفید میں ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے زعفران، جاوتری تھوڑے سے پانی میں ملا کر قوام میں شامل کر دیں۔ جوش دے کر آگ سے نیچے اتار لیں اور دوسری دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ سے چھان کر سفوف بنائیں۔ یہ سفوف تھوڑا تھوڑا اس قوام میں ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف اچھی طرح مل جائے تو شیشے یا چینی کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: ۵ سے ۱۰ گرام۔ یہ جوارش پانی سے کھائیں۔

فوائد: دماغ، دل، معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ دل اور جگر کی گرمی کو دور کرتی ہے۔ احتلام میں مفید ہے۔ دافع تبخیر، دافع اسہال ہے۔

جوارش آملہ عنبری

نسخہ کلاں: آملہ خشک ۵۰ گرام۔ ابریشم ۵ گرام۔ برادہ صندل سفید ۵ گرام۔ پوست بیرون پستہ ۵ گرام۔ دار چینی ۵ گرام۔

دانہ الائچی خورد ۵ گرام۔ گل سرخ ۵ گرام۔ گل گاؤزبان ۵ گرام۔ مصطگی ۵ گرام۔ شہد اصلی۔ مروارید ساییدہ ۱۰ گرام۔ ورق نقرہ ۱۰ گرام۔ ورق طلا ۵۰ عدد۔ عنبر ۲ گرام۔ مشک ۱ گرام۔ زعفران، جاوتری ۱۰ گرام۔ بطریق معروف جوارش تیار کریں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: مقوی دل و دماغ، جگر، مسکن حرارت، مقوی معدہ، بھوک لگاتی، دافع تبخیر، گرمی کے دستوں کو بند کرتی ہے۔ معدے اور جگر کی حرارت کو دور کرتی ہے۔ جوارش آملہ سے زیادہ قوی الاثر ہے۔

جوارش آملہ لولوی مسیح الملک والی

نسخہ: آملہ خشک ۲۰ گرام۔ دار چینی ۱ گرام۔ دانہ الائچی خورد ۱۰ گرام۔ آب انار شیریں ۱۰۰ گرام۔ آب سیب ۱۰۰ گرام۔ آب لیموں ۱۰۰ گرام۔ زرشک ۱۰ گرام۔ آب ترنج ۱۰۰ گرام۔ مروارید ساییدہ۔ عرق گلاب ۱۰ گرام۔ عنبر ۲ گرام۔ ورق نقرہ ایک گرام۔ ورق طلا ۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: دل، جگر، معدہ کو مقوی، دافع اسہال ہے۔

جوارش انارین

نسخہ: الائچی خورد ۱۰ گرام۔ بالچھڑ ۵ گرام۔ پوست بیرون پستہ ۱۰ گرام۔ پوست ترنج ۱۰ گرام۔ دانہ الائچی کلاں ۱۰ گرام۔ مصطگی ۱۰ گرام۔

گلِ سرخ ۵ گرام سبب انار شیریں دس گرام ۔ ۵ گرام رب السوس ۵ گرام
آب پودینہ سبز ۵۰ گرام شکر سفید ۵۰ گرام پوست لیموں ۵ گرام ۔
بطریق معروف جوارش تیار کریں ۔
مقدار ، ۵ سے ۱۰ گرام
فوائد ، معدے اور جگر کو طاقت دیتی ۔ التہاب کو بجھاتی
گرمی کو تسکین دیتی ۔ جتلی اور متلی کو روکتی اور صفرا کو دور کرتی
ہے ۔

جوارش اناریں قابض

نسخہ ، عرق لیموں ۵ تولہ دو ماشہ ، آب حب الآس ، آب انار شیریں
آب انار ترش ہر ایک ۵ تولہ ۱۰ ماشہ آب پودینہ ، شیرہ جو ہر ایک
۲ تولہ ۳ ماشہ گلاب ۲ تولہ ۹ ماشہ مصطگی ، الائچی خورد ہر ایک
۹ ماشہ گل سرخ ، زیرہ ، گلاب ، ورق چاندی ، صندل ، سماق ہر ایک
۹ ماشہ قند سفید ایک پاؤ ۔ بطریق معروف تیار کریں
مقدار ، ۶ ماشہ
فوائد ، معدہ و جگر کی اصلاح کرتی ہے مانع اسہال و
مقوی ہے ۔

جوارش اترج

نسخہ ، پوست لیموں خشک کیا ہوا پوست ۵ تولہ ، تخم خرفہ
جائفل ، قرنفل ، دار چینی ، الائچی ، تخم ترنجان ، سونٹھ ہر ایک
۳ ماشہ خشک ، خولنجان ، جاوتری ، بطریق معروف تیار کریں
مقدار ، ۵ ماشہ
فوائد ، مقوی معدہ ، دافع تخمہ و قے ۔

جوارش بسباسہ

نسخہ ، اسارون ۵ گرام الائچی کلاں ۵ گرام الائچی خورد
۵ گرام ، تج ۵ گرام ، پیپل کوں ۵ گرام جاوتری ۵ گرام ،
دار چینی ۵ گرام زنجبیل ۵ گرام فلفل سیاہ ۱۰ گرام ونگ ۱۰ گرام
قوام شکر سفید یا شہد ۳۰۰ گرام ۔ بطریق معروف تیار کریں
مقدار ، ۵ گرام صبح و شام ہمراہ آب
فوائد ، معدے کی سردی کو دور کرتی اور ریاح غلیظ کو تحلیل کرتی
کرتی ہے ۔ تبخیر و ڈکار کو روکتی اور پیٹ کے پھولنے کو دور کرتی ہے ۔
بعد از غذا استعمال کرنے سے غذا کو ہضم کرتی ہے ، دافع
ریاح بادی و ریاح کی پیدائش کو روکتی ہے

جوارش تمر ہندی

نسخہ ، آملہ ۵ گرام الائچی کلاں ۵ گرام تج ۵ گرام تیز پات ۵ گرام ونگ
۵ گرام سعد ۱۰ گرام الائچی خورد ۵ گرام پودینہ خشک ۵ گرام جائفل
۵ گرام فلفل سیاہ ۵ گرام ... ۱۰ گرام شکر سفید ۳۰۰ گرام آب لیموں
۱۰۰ ملی لیٹر تمر ہندی ۱۰۰ گرام بطریق معروف تیار کریں
مقدار ، ۱۰ گرام صبح و شام
فوائد ، مقوی معدہ و جگر ، مسکن حرارت ، صفراوی دستوں میں
کو بند کرتی ہے ۔ قے و ورم صفراوی کے لئے مفید ہے ۔

جوارش بلادر

نسخہ ، مرچ سیاہ ، دار فلفل ، جند بیدستر ، پوست ہلیلہ کابلی ، بلیلہ
آملہ ، مصطگی ہر ایک ۹ ماشہ سعد کوفی ۶ ماشہ قسط تلخ ، جاوتری
بادرنجبویہ ، حب الغار ہر ایک ۹ ماشہ تودری سفید ۹ ماشہ

ترکیب تیاری: بھلاوے کو ریگ کریں۔ ساقی اور دیگر ادویات چھان کر سلاگاؤ میں چرب کریں۔ سہ چند شہد میں جوارش بنائیں چھ ماہ بعد استعمال کریں۔

مقدار: ۱ سے ۲ ماشہ۔

فوائد: قوت باہ تیز کرتی منی پیدا کرتی ہے۔ رنگ کو نکھارتی ہے۔ امراض بارد و ریاحیہ کو دور کرتی ہے۔

جوارش جالینوس

نسخہ: اسارون، زنجبیل ۱۰ گرام الائچی کلاں ۱۰ گرام بالچھڑ ۱۰ گرام پیپل کلاں، ۱۰ گرام تج، ۱۰ گرام چھڑیلہ ۱۰ گرام حب الآس، ۱۰ گرام تخم انجدان، ۱۰ گرام زنجبیل، رسوت خشک ۱۰ گرام دار چینی ۱۰ گرام سعد کوفی، زرنباد، ۱۰ گرام عود بلسان ۱۰ گرام فلفل سیاہ، دار فلفل ۱۰ گرام قرنفل، زرنباد ۱۰ گرام قسط شیریں ۱۰ گرام مصطگی ۵ گرام زعفران ۵ گرام شہد ۵ کلو، ۳ کلو شکر سفید، ۵ کلو گھی، ۱ کلو عرق گاؤزبان ۵ لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام

فوائد: معدہ، آنتوں اور جگر کے ضعف کو دور کرتی ہے۔ نفخ کو ختم کرتی ہے۔ بواسیر ریاحی اور جگر کی سدہ کو دور کرتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔ بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ گردہ و مثانہ میں جو پتھری پیدا ہو جاتی ہے اسے دور کرتی ہے۔ بالوں کو قبل از وقت سفید ہونے سے روکتی ہے۔

جوارش جلالی

نسخہ: مشک، مصطگی، زرنباد، تخم کرفس، ہر ایک ۶ ماشہ، مرچ سیاہ ۵ ماشہ زیرہ سیاہ، عود، مصطگی، پودینہ خشک، عود ہندی ہر ایک ۱۰ ماشہ، بالچھڑ، تج، زنجبیل، دار چینی، بڑی الائچی ہر ایک ۶ ماشہ۔ قند سفید برابر وزن ادویہ، شہد دو چند وزن، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۳ تا ۵ ماشہ۔

فوائد: مقوی معدہ، ہاضم۔ مولد منی۔ مقوی باہ اور گردے کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

جوارش زرشک

نسخہ: صندل سفید ۱۰ گرام، تخم خرفہ سیاہ بریاں ۱۰ گرام، ۱۰ گرام سماق ۱۰ گرام گل سرخ، ۵ گرام مغز کدو بریاں ۱۰ گرام زرشک ۱۰۰ گرام، آلو بخارا ۲۰ گرام ۴۰ گرام شربت انار ۵۰۰ ملی لیٹر، ۵۰۰ ملی لیٹر شکر سفید ۷۵۰ گرام، زیرہ باریک کر کے ملا دیں ۵ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح و شام۔

فوائد: گرم مزاجوں میں مفید ہے۔ صفراوی متلی اور قے کو روکتی اور بھوک لگاتی ہے۔

جوارش زعفرانی سادہ

نسخہ: جوز بوا، دار چینی ۱۰ گرام، ۵ گرام بادیان، ۱ گرام بیخ کرفس ۱۰ گرام تج ۵ گرام تخم ۱ گرام تخم کرفس ۱۰ گرام تخم گزر ۱۰ گرام عاقرقرحا ۵ گرام مغز تخم خیارین ۱۰ گرام مغز تخم خربوزہ ۱۰ گرام مصطگی ۵ گرام زعفران ۵ گرام عرق گاؤزبان ۵۰۰ ملی لیٹر شکر سفید ۱ کلو ۵ گرام گھی ۱ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام صبح و شام پانی سے استعمال کریں۔

فوائد: دماغ، جگر، معدہ و مثانہ کو قوت دیتی ہے۔ جسم میں منفعت ہے کاسر ریاح، پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

جوارش زرعونی عنبری

(نسخہ کلاں)

نسخہ: بہمن سرخ، بہمن سفید ۱۰ گرام، تج قلمی ۱۰ گرام، سنبل الطیب ۱۰ گرام، دارچینی ۱۰ گرام، بوزیدان ۵ گرام، بہمن سرخ ۵ گرام، بہمن سفید ۵ گرام، بیخ کرفس ۱۰ گرام، پیپل کلاں ۱۰ گرام، تج ۱۰ گرام، تخم اسپست ۱۰ گرام، تخم شلغم ۱۰ گرام، تخم پیاز ۱۰ گرام، تخم جرجیر ۱۰ گرام، تخم حسرما ۱۰ گرام، تخم شلجم ۱۰ گرام، تخم کرفس ۲۰ گرام، تخم گندنا ۱۰ گرام، تخم جبین ۵ گرام، قسط شیریں ۱۰ گرام، جائفل ۱۰ گرام، جوز بوا، عنبر ۱۰ گرام، جدوار ۲۰ گرام، حب الزلم ۲۰ گرام، حب بلسان ۲۰ گرام، دار فلفل، مصطگی ۲۰ گرام، خولنجان ۱۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، شقاقل مصری ۵ گرام، عاقرقرحا ۱۰ گرام، قرنفل ۱۰ گرام، کباب چینی ۱۰ گرام، کندر ۲۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام، لونگ، مغز چلغوزہ ۲۰ گرام، مغز تخم خربوزہ ۲۰ گرام، مغز تخم کدو، مغز بادام، مصطگی ۲۰ گرام، تخم گاجر ۲۰ گرام، زعفران ۲۰ گرام، عرق گاؤزبان ۵ لیٹر، عنبر ۱ گرام، مشک ۱ گرام، قند سفید ۱ کلو، شہد ۱ کلو، قوام شکر سفید ۱ کلو گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ شربت فولاد ایک

مقدار: گرم و خشک مزاج کی صورت میں اور جریان کی شکایت میں ہمراہ قرص کشتہ مروارید ایک عدد۔

فوائد: دماغ، جگر، معدہ، گردہ و مثانہ کو مقوی ہے۔ ضعف گردہ، رقت، پشت کو مضبوط بناتی ہے۔ دردِ کمر کو زائل کرتی ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے۔ ضعف معدہ میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ کاسر ریاح، بادی کی بیماری کو کم کرتی ہے۔

جوارش زنجبیل

نسخہ: دارچینی ۲۰ گرام، جائفل ۵ گرام، دار چینی ۲۰ گرام، زنجبیل ۲۰ گرام، قرنفل، زرنباد ۲۰ گرام، گل سرخ، ۲۰ گرام، تخم کرفس ۵ گرام، سونٹھ ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۲۰ گرام، مویز منقی، مصطگی ۵ گرام، شکر سفید، گوشت کلیجی، زعفران ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۵ لیٹر، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام دونوں وقت ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: ہاضم، کاسر ریاح، معدہ کو تقویت دیتی ہے۔ قوت باہ میں مفید ہے۔ مقوی معدہ ہے۔

جوارش سقنقور

نسخہ: دارچینی، جائفل، بہمن سرخ، بہمن سفید ہر ایک ۳ ماشہ، تخم جبین، تخم پیاز، تخم شلغم، تخم اسپست، تخم گندنا، تخم جرجیر، تخم انجرہ، تخم ترب، ہر ایک، مغز چلغوزہ، شقاقل، سرخ و سفید، بیاز دیان، ہر ایک چھ ماشہ، سونٹھ، خولنجان، دار فلفل ہر ایک چار ماشہ، شقاقل مصری، ہر ایک ۳ ماشہ، نبات سفید، مغز چلغوزہ، شہد، حسب ضرورت تیار کریں۔

مقدار: ۶ ماشہ۔

فوائد: قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ جماع کے بعد خستگی دور کرتی ہے۔

جوارش سفرجلی قابض

نسخہ: الائچی خورد ۵ گرام، الائچی کلاں ۵ گرام، تربد سفید ۵ گرام
دارچینی ۵ گرام، زنجبیل ۵ گرام، پیپل کلاں ۵ گرام، جفت بلوط ۱۰
گرام، مصطگی ۵ گرام، گل ۵ گرام، رب بہی ۱۰۰ گرام، مربہ
۱۰۰ گرام، شکر سفید ۵۰۰ گرام، ست لیموں ۵ گرام بطریق
معروف تیار کریں۔

مقدار خوراک: ۵ گرام سے ۱۰ گرام صبح کے وقت کھائیں۔

فوائد: مقوی دل و دماغ، دافع استفراغ و کرب، مانع تبخیر۔

جوارش شہنشاہی عنبری

نسخہ: گل سرخ ۵ گرام، گل گاؤزبان ۵ گرام، زرشک ۱۰ گرام، مربہ
ہلیلہ، مربہ آملہ، مربہ سیب ۱۰۰ گرام، شربت انار شیریں ۵۰ ملی لیٹر، شربت
نارنج ۵۰ ملی لیٹر، شربت انگور ۵۰ ملی لیٹر، شربت لیموں ۵۰ ملی لیٹر
سکنجبین سادہ ۱۰۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام، مروارید، یاقوت، گل
لحیہ سے ۱ گرام، ورق نقرہ ۱ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح ہمراہ عرق گاؤزبان۔

فوائد: مقوی دل و دماغ، دافع خفقان و اضطراب، مقوی
معدہ، مانع تبخیر۔

جوارش شہریاراں

نسخہ: اجوائن دیسی ۵ گرام، انیسوں ۵ گرام، الائچی خورد ۵ گرام
بادیان ۵ گرام، بالچھڑ ۵ گرام، بسباسہ ۵ گرام، تج ۵ گرام،
تخم کرفس ۵ گرام، تربد سفید، دارچینی سفید ۵ گرام، چرائتہ، گلو، کوی
۵ گرام، حب الہیل ۵ گرام، دارچینی ۵ گرام، زنجبیل ۵ گرام،
ساذج ہندی ۵ گرام، جفت بلوط ۵ گرام، تخم خرفہ ۵ گرام، بنگ بیر
۵ گرام، نمک سانبھر ۵ گرام، مصطگی رومی ۵ گرام، گل ۱۰ گرام،
زعفران ۵ گرام، تیرہ شکر سفید ۵۰۰ گرام، عرق گاؤزبان ۵۰
ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح یا شام پانی سے کھائیں۔

فوائد: معدہ اور جگر کی سردی کو دور کرتی ہے، ہضم کو درست کرتی ہے۔
قولنج میں مفید ہے۔

جوارش طباشیر

نسخہ: آملہ خشک ۱۰ گرام، برادہ صندل سرخ ۱۰ گرام، پوست ترنج
۵ گرام، برادہ صندل سفید ۱۰ گرام، جسقوبین ۱۰ گرام، حب الآس
۵ گرام، سماق ۵ گرام، کشنیز خشک ۱۰ گرام، گل سرخ ۱۰ گرام،
کافور ۵ گرام، مصطگی ۵ گرام، رب بہی ۱۰۰ گرام، شکر سفید
۵۰۰ گرام، گل ۵ گرام، ست لیموں ۵ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح ۵ گرام شام۔

فوائد: اگر گرمی کے دستوں کو روکتی ہے۔ معدہ سے دماغ کی طرف
بخارات کو روکتی ہے۔

جوارش عود ترش

نسخہ: آملہ ۵ گرام، الائچی خورد ۵ گرام، بادرنجبویہ ۵ گرام، صندل سفید
۵ گرام، طباشیر ۵ گرام، پوست ترنج ۵ گرام، دارچینی ۵ گرام، تخم خرفہ
۵ گرام، مصطگی ۵ گرام، رب سیب، انگور ۵ گرام، آب لیموں ۵۰ ملی لیٹر
شکر سفید ۵۰۰ گرام، زعفران ۵ گرام، گل ۵ گرام، عرق
گاؤزبان ۵۰ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح ۵ گرام شام استعمال کریں۔

فوائد: معدہ کو قوت دیتی، بھوک لگاتی، غذا کو ہضم، معدہ کی کمزوری میں خصوصاً مفید ہے۔

جوارش عود شیریں

نسخہ: چھاڑ دن ۱۰ گرام، اگر (عود) ۲۵ گرام، الائچی خورد ۲۵ گرام، پیپل کلاں ۲۵ گرام، تج قلمی ۲۵ گرام، جائفل ۲۵ گرام، جوز بویا ۲۵ گرام، دارچینی ۲۵ گرام، لونگ ۲۵ گرام، شہد خالص ۶۰۰ گرام، قند سفید ۱۰۰۰ گرام، زعفران ۲ گرام، عرق گاؤزبان ۔۔ لیٹر، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح ۵ گرام شام استعمال کریں۔

فوائد: معدہ کی کمزوری کو دور کرکے قوت دیتی ہے، غذا کو ہضم اور بھوک لگاتی ہے۔

جوارش عود نُمین

نسخہ: تربد سفید ۱۰ گرام، سنا مکی ۱۰ گرام، گل سرخ ۱۰ گرام، اگر ۲۵ گرام، الائچی خورد ۲۵ گرام، انیسون ۲۵ گرام، بادیان ۲۵ گرام، جندبیدستر ۲۵ گرام، پودینہ خشک ۲۵ گرام، دارچینی ۱۰ گرام، مصطگی ۲۵ گرام، شکر سفید ۵ کلو، ۱۰ گرام، گھی ۱۰ گرام، ست لیموں ۱۰ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ گرم پانی یا عرق بادیان۔

فوائد: مقوی معدہ، دافع قبض، بھوک لگاتی ہے۔

جوارش فلافلی

نسخہ: اسارون ۵ گرام، پیپل کلاں ۱۰ گرام، تج ۵ گرام، تخم کرفس ۵ گرام، رسیلی ۱۰ گرام، زیرہ سیاہ ۵ گرام، خولنجان ۵ گرام، فلفل سفید ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، قوام شکر سفید ۱ کلو ۵۰۰ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ نہار منہ اور بعد غذا۔

فوائد: قوت ہاضمہ کو طاقت دیتی، معدہ اور امعاء کی ریاح کو دور کرتی ہے۔

جوارش فواکہ

نسخہ: بادام شیریں ۵۰ گرام، دارچینی ۵۰ گرام، رب امرود ۲۰ گرام، رب انار ترش ۵۰ گرام، رب انار شیریں ۵۰ گرام، رب بہی ۵۰ گرام، زعفران ۵ گرام، سماق ۵ گرام، شکر سفید ۱ کلو، مصطگی ۵ گرام، قند ۵ گرام، ست لیموں ۱۰ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

خوراک: ۵ گرام صبح اور ۵ گرام شام کو استعمال کریں۔

فوائد: ضعف قلب، ضعف معدہ میں مفید ہے، اس کے علاوہ قوت دیتی، خفقان کو دور کرتی ہے، مفرح ہے، حرارت کی حالت میں نہایت مفید ہے۔

جوارش تفاح

نسخہ: املی چھٹانک، اصفہانی سیب، پوست نکال کر بیج الگ کریں، اس قدر جوش دیں کہ گل جائے، پھر اسے چھلنی سے گزاریں، اس کے بعد قند سفید ایک وزن شہد وزن سے تمام کو ملا کر پکائیں، قوام میں زعفران سوا ۱۵ ماشہ، مرچ سیاہ، دارچینی، لونگ، ہیل ۵ ماشہ، زنجبیل ۷ ماشہ، عود ہندی پانچ ماشہ کوٹ چھان کر ملائیں۔

مقدار: ۵ سے ۷ ماشہ۔

فوائد: معدہ، قلب، دماغ کو قوی کرتی، ہضم درست کرتی ہے۔

جوارش حب الآس

نسخہ: جائفل ۵ عدد، جلد ۱۰ عدد، کسٹ، تج ۷ عدد، [illegible] حب البان دارچینی، شکاعی، برو ۱۰ فلنجمشک ہر ایک ۱۵ ماشہ، سعد کوفی، بسباسہ، سنبل الطیب ہر ایک ۲ ماشہ، بہیڑہ سیاہ، پوست بلیلہ کابلی ہر ایک ۱۰ ماشہ، روغن زیتون میں چرب شدہ حب الآس تمام دواؤں کے برابر، نبات سفید سب کے ہم وزن شہد دو چند۔

مقدار: ۷ ماشہ

فوائد: مقوی معدہ، اسہال، سلسل البول، ضعف ہضم، استسقاء

جوارش قرطم

نسخہ: انیسون ۵۰ گرام، سنبل الطیب ۱۰ گرام، سقمونیا ۵ گرام، تربد ۱۰۰ گرام، تخم قرطم ۱۰۰ گرام، مصطگی ۱۰ گرام، زنجبیل ۲۰ گرام، قند سفید ۸۰۰ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام صبح کو نیم گرم پانی سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتی، پیشاب لاتی، دافع قولنج، مسہل ہے۔

جوارش کمونی

نسخہ: برگ سداب ۱۰ گرام، بورہ ارمنی ۵ گرام، زنجبیل ۵ گرام، زیرہ سیاہ ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۵ گرام، سرکہ انگوری ۵۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۲۵۰ گرام، ست لیموں ۲ گرام، نطرون بجانی ۱۰ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام بعد غذا۔

فوائد: معدے کی سردی کو دور کرتی، ریاح کو خارج کرتی، تبخیر کو دور کرتی، کاسر ریاح، دافع نفخ۔

جوارش کمونی اکبر

نسخہ: برگ سداب ۱۰ گرام، بورہ ارمنی ۵ گرام، دارچینی ۵ گرام، زیرہ سیاہ ۲۵ گرام، فلفل سفید ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، سرکہ انگوری ۵۰ ملی لیٹر، گل قند گلاب ۱۰۰ گرام، زنجبیل ۲۰ گرام، مربہ ہلیلہ ۱۰ گرام، شکر سفید ۲۵۰ گرام، ست لیموں ۲ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام بعد غذا۔

فوائد: کاسر ریاح، ہاضم، تحلیل معدے کی خراب رطوبتوں کو تحلیل کرتی ہے۔

جوارش کمونی کبیر

نسخہ: ہلیلہ ۵ گرام، برگ سداب ۵ گرام، بورہ ارمنی ۵ گرام، تج ۵ گرام، حب بلسان ۱۰ گرام، زیرہ سیاہ ۲۰ گرام، زنجبیل ۲۵ گرام، فلفل سیاہ ۲۵ گرام، دارچینی ۵ گرام، مصطگی ۵ گرام، کمون ۵ گرام، سرکہ ۵۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام، ست لیموں ۲ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام صبح یا بعد غذا۔

فوائد: ہاضم، کاسر ریاح، درد معدہ اور قولنج کو دور کرتی ہے۔

جوارش کمونی مسہل

نسخہ: ہلیلہ ۱۰ گرام، برگ سداب ۱۰ گرام، بورہ ارمنی ۲ گرام، تج ۱۰ گرام، تربد سفید ۵۰ گرام، حب بلسان ۱۰ گرام، دارچینی ۱۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، زیرہ سیاہ ۲۰ گرام، جاوشیر ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، سرکہ ۵۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام

ست لیموں ۵ گرام ۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ آب یا عرق بادیان یا سونف دافع قبض ۶ گرام۔ تا بعض دوا دی اختیار سے پرہیز کریں۔

فوائد: معدے و انتڑیوں کو فضلات سے پاک و صاف کرتی اور تقویت دیتی ہے۔ اکثر ریاح، معدہ کی رال یا زیادہ تھوک کی بجہ میں مفید ہے۔

جوارش سلطانی

نسخہ: بہمن سرخ و سفید، تودری سرخ و سفید، تخم اسپت، تخم خربوزہ، تخم چرچیر، تخم پیاز، تخم حماض، جزر، گیزر، تخم لیموں۔ تخم شلجم، تخم کرفس ہر ایک ۳ ماشہ، خشخاش، الائچی خورد، دارفلفل، خولنجان، دارچینی، زرنباد، زنجبیل، خرفہ ہر ایک ۳ ماشہ زنجبیل سہ چند ادویہ۔

ترکیب: زنجبیل کے سوا سب کا سفوف بنائیں۔ زنجبیل دست کو دودھ میں جلا کر پیس لیں چھان کر آگ پر رکھیں شہد دو چند ملا کر قوام کریں اور ادویات شامل کریں

مقدار: ۳ ماشہ

فوائد: گردہ، مثانہ کو مقوی، قوت باہ کو زیادہ کرتی اور بصر کی محافظ ہے۔

جوارش زعفران

نسخہ: مغز بادام ۱۴ ماشہ، زعفران، عود ہندی، لونگ، بسباسہ، عاقرقرحا، خولنجان، دارچینی، زنجبیل، دانہ الائچی خورد، مصطگی ہر ایک ۷ ماشہ، شکر سفید ہم وزن، شہد مصفی دو چند۔

مقدار: ۳ سے ۵ ماشہ۔

فوائد: مقوی باہ اور قاطع ادرار ہے۔

جوارش مصطگی سادہ

نسخہ: مصطگی ۵ گرام، گوند ۱۲ گرام، ست لیموں ۲ گرام، شکر سفید ۱ کلو، عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ۱۰ گرام ہمراہ آب تازہ۔

فوائد: معدہ، آنتوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ منہ سے رال بہنے کو مفید ہے۔ معدہ، آنتوں کی کمزوری سے جو دست آتے ہیں ان کو بند کرتی ہے۔

جوارش مصطگی بہ نسخہ کلاں

نسخہ: جوز بوا، لونگ ۵۰ گرام، الائچی خورد ۱۰۰ گرام، بادرنجبویہ ۵۰ گرام، بادیان ۵۰ گرام، بالچھڑ ۵۰ گرام، پوست ترنج، حماما، تخم کاسنی ۵۰ گرام، دارچینی ۱۰۰ گرام، زرنباد، درونج عقربی ۵۰ گرام، زنجبیل، دسوتھ ۱۰۰ گرام، زیرہ سفید ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ ۵۰ گرام، فلفل سیاہ و سیاہ مرچ ۱۰۰ گرام، کباب چینی ۵۰ گرام، گل ریان، فادزہر ۵۰ گرام، کشنیز خشک، دھنیا خشک ۵۰ گرام، زعفران ۲۰ گرام، عرق گاؤزبان ۵ لیٹر، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام صبح ۵ گرام شام۔

فوائد: معدہ، آنتوں اور جگر کو طاقت دیتی ہے۔ منہ سے رال بہنے کو روکتی ہے۔ اور دستوں کو بند کرتی ہے پیشاب کی زیادتی کو روکتی ہے۔

جواہر مہرہ

نسخہ: بسد احمر (مرجان) سرخ مونگے کی جڑ ۱۵۰ گرام، بسفائج ۲۵ گرام، جدوار ۲۵ گرام، زہر مہرہ (زبا) ۲۵ گرام۔ شاخ مرجان، مروارید ۵۰ گرام، یاقوت سرخ ۲۵ گرام، چاندی ورق طلاء ۵۰ گرام، عنبر ۲۰ گرام، مشک ۲ گرام، یشب سبز ۲۵ گرام، عقیق ۲۵ گرام، فیروزہ ۲۵ گرام، کہربائے شمعی ۵۰ گرام، لاجورد ۲۵ گرام، مروارید سفید سوق ۵۰ گرام، موتیا ۲۵ گرام، بیج ۲۵ گرام، مصطگی ۲۵ گرام، عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر، ۲۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱ ملی گرام (چار چاول) ہمراہ مناسب معتدل جواہر والی ۵ گرام۔

فوائد: اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے۔ حرارت غریزی کو بڑھاتا ہے اور مریض کی قوت کو واپس لاتا ہے۔

جوہر سیلن

نسخہ: سم الفار سفید (سنکھیا سفید) ۱۰۰ گرام، برانڈی ۱۰۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب تیاری: سنکھیا برانڈی میں کھرل کریں۔ اب دو عدد سادہ کوزے (مٹی کے) لیں جن کا قطر ایک جیسا ہو۔ ان کے کنارے گھس کر ہموار کریں کہ وہ ایک دوسرے سے مل جائیں۔ ایک میں کھرل کیا ہوا سنکھیا بچھا دیں۔ دوسری کوزہ اس پر رکھ کر آٹا لگا دیں اور گل حکمت کر دیں۔ خشک ہونے پر چولہے پر رکھیں اور نیچے آگ جلا دیں۔ اوپر کی کوزی پر کپڑے کی گدی تر کر کے پانی میں بھگو کر رکھیں۔ خشک ہونے پر کپڑے کی گدی پانی سے تر کرتے رہا کریں اور نیچے ہلکی آگ برابر جلاتے رہیں۔ اوپر کی کوزی میں سنکھیا کے جوہر اڑ کر جمع ہوتے رہیں گے۔ چار گھنٹے کے بعد کوزیوں کو چولہے سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کوزیوں کو کھول کر جوہر احتیاط سے کھرچ کر شیشی میں محفوظ کریں۔

احتیاط: جوہر کو اڑاتے وقت اس بات کو یاد رکھیں کہ کوزیاں کو ٹھنڈا کر کے کھولیں۔ گرم حالت میں کھولنے سے سنکھیا کے بخارات سے آنکھوں کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

مقدار: ۱ ملی گرام (۲ چاول) یہ جوہر مکھن یا ملائی کے ساتھ کھائیں۔ اوپر سے دودھ پی لیں۔

فوائد: معدہ کو قوت دے کر بھوک بڑھاتا ہے۔ دل، دماغ اور اعصاب کو قوی کرتا ہے۔ مقوی باہ اور مولد حرارت ہے۔ جاڑے کے دنوں میں بلغمی مزاج اور بوڑھوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

جوہر کلاں

نسخہ: رسکپور، سم الفار، دار چکنا، پارہ، شنگرف ہر ایک ایک تولہ۔ برانڈی میں بطریق معروف جوہر اڑا کر بحفاظت کیپسول میں رکھ کر کھائیں۔ اگر گرمی ہو تو دودھ چاول نرا مکھن ہمراہ کریں۔

جوہر رسکپور یا جوہر مشقی

نسخہ: دار چکنا ۱۰ گرام، رسکپور ۱۰ گرام، سنکھیا سفید ۱۰ گرام، برانڈی ۲۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب تیاری: نیل تھوتھ کو بجوڑوں کر باقی میں کھرل کر کے
چنی چپاتیاں بنا کر خشک کریں۔ اس کے بعد دو کونڈیاں ایک
نسبت قطر کی لے کر ان کے کناروں کو گھس کر ہموار کریں تاکہ
ایک دوسرے پر اچھی طرح سے رکھی جا سکیں۔ جب ایک
کونڈی میں ٹکیاں بچھا کر اس پر دوسری کونڈی رکھیں۔ جوڑ
پر گوندھا ہوا آٹا لگا کر کپڑے کی پٹی لپیٹ دیں۔ جب آٹا
خشک ہو جائے تو چولھے پر رکھ کر نیچے ہلکی آگ جلائیں۔ اوپر
کی کونڈی پر کپڑے کی گدی تر کر کے رکھیں اور خشک ہونے پر
تر کرتے رہیں۔ ۲ گھنٹے یہ عمل جاری رکھیں۔ ٹھنڈا ہونے
پر آہستہ سے کھولیں۔ اوپر کی کونڈی میں جمع ہوئے
جوہر کو کھرچ کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۳۰ ملی گرام رو چاول، منقی میں رکھ کر گولی بنا کر
نگل لیں یا کیپسول میں رکھ کر استعمال کریں۔

فوائد: آتشک، گٹھیا اور نقرس میں نہایت مفید ہے۔
سوزاک میں نافع ہے۔ سوداوی مادہ کی وجہ سے اختلاج
قلب اور گھبراہٹ رہتی ہو تو اس کے استعمال سے دور
ہو جاتی ہے۔

حبوب

حبوب، حب کی جمع ہے اور حب کے معنی دانے کے ہیں لیکن طبی اصطلاح میں حب (گولی) اس دوا کو کہتے ہیں جو ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کے سفوف میں پانی یا کوئی دوسری سیال چیز ملا کر مناسب مقدار میں گول شکل کی بنا لیتے ہیں۔

گولیاں بنانے کے لیے سفوف باریک رکھا جائے۔ گولیاں بناتے وقت نسخہ کی ترکیب کا خاص خیال رکھیں۔

گولیاں بنانے کے بعد ان کو دھوپ میں اچھی طرح خشک کر کے رکھیں۔ گیلی گولیاں رکھنے سے ان میں پھپھوندی لگ جاتی ہے۔

جن گولیوں کو خوش نما بنانا چاہیں ان پر چاندی یا سونے کے ورق چڑھا کر رکھیں۔ بدمزہ گولیوں پر شکر کا غلاف بھی چڑھا سکتے ہیں جیسا کہ چنوں اور سونف پر چڑھاتے ہیں۔

حب آوازکشا

نسخہ: رب السوس ۵۰ گرام، کتیرا ۵۰ گرام، گوند کیکر ۵۰ گرام، مغز تخم خیارین ۵۰ گرام، مغز تخم کدو ۵۰ گرام، نشاستہ گندم ۵۰ گرام۔ حبوب تیار کریں۔

مقدار: ایک گولی صبح ایک گولی شام منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد: بیٹھی ہوئی آواز ان گولیوں سے کھل جاتی ہے۔ نزلہ کھانسی اور دمہ میں بھی ان کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

حب احمر

نسخہ: سنکھیا سفید ۱ گرام، شنگرف ۱ گرام، گندھک آملہ سار ۱ گرام، ہڑتال طبقی ۱ گرام، آب لیموں ۵۰ ملی لیٹر، آب ادرک ۵۰ ملی لیٹر، ورق طلا حسب ضرورت بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱ گولی ایک ہفتہ ہمراہ دودھ یا ملائی یا مکھن میں رکھ کر کھائیں۔ ایک ہفتہ بعد پھر ایک گولی استعمال کریں۔ بعض آدمی شروع ہی سے ایک گولی استعمال کریں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: اعصاب کو تحریک دیتے اور قوت باہ کو بڑھانے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ یہ گولیاں جاڑوں کے موسم میں استعمال کی جاتی ہیں۔

حب اذاراقی

نسخہ: کچلا مدبر ۵۰ گرام، مرچ سیاہ ۵۰ گرام۔ حبوب بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک گولی صبح و شام کھانے کے بعد استعمال کریں۔

فوائد: مقوی اعصاب، فالج، لقوہ، وجع مفاصل میں مفید ہیں۔

حب اسگند

نسخہ: اجوائن دیسی ۲۰ گرام، اسگند ۲۰ گرام، بدھارا ۲۰ گرام، لکڑی ۲۰ گرام، بیل گری ۲۰ گرام، چیل کلاں ۲۰ گرام، ۲۰ گرام، مستگی ۲۰ گرام، موصلی سیاہ ۲۰ گرام، گڑ ۵۰ گرام۔ حبوب بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: دو گولیاں شام ہمراہ دودھ کے ساتھ۔

فوائد: بہرہ پن، بہرائی کو مفید ہے۔

حب ایارج فیقرا

نسخہ: اسارون ۵۰ گرام ایلوا ۴۰۰ گرام بالچھڑ ۵۰ گرام تج ۵۰ گرام حب بلسان ۵۰ گرام دارچینی ۵۰ گرام عود بلسان ۵۰ گرام مصطگی ۵۰ گرام زعفران ۱۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

حب ایارج

نسخہ: سفوف ایارج فیقرا ۲۰ گرام انیسون ۵۰ گرام تربد سفید ۲۰ گرام حب النیل (کالادانہ) ۵۰ گرام شحم حنظل (اندرائن کا گودا) ۲۰ گرام غاریقون ۵۰ گرام نمک سانبھر ۲۰ گرام عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر۔

مقدار: چار گولی رات باقی رہے ۵۰ گرام یہ گولیاں عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ نگل کر سو رہیں۔ صبح کو اسپغول پی لیں، بعد میں پھر مونگ کی دال کھچڑی کھائیں۔ معالج کے مشورے کے بغیر استعمال نہ کی جائیں۔

فوائد: تنقیہ دماغ کے لیے مفید ہیں۔ دماغ کو خلطی مواد سے پاک صاف کرتی ہیں۔ مرگی، پرانے درد سر، درد شقیقہ، ماغی امراض میں مفید ہیں۔

حب اسطوخودوس

نسخہ: تربد سفید مجوف ۲ تولہ ۶ ماشہ، ایلوا سقوطری ۲ تولہ، پوست ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، اسطوخودوس، غاریقون سفید، مغز بسفائج افتیمون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، شحم حنظل ساڑھے پانچ ماشہ، ونگ خام، سقمونیا، ایرسا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ۔ سب سفوف بنا کر روغن بادام سے چرب کریں اور بقدر مونگ گولیاں تیار کریں۔

مقدار: ساڑھے دس سے ساڑھے چودہ ماشہ۔

حب بواسیر بادی

نسخہ: رسوت ۱۰۰ گرام مغز تخم بکائن ۱۰۰ گرام مغز تخم نیم ۱۰۰ گرام گوند کیکر ۱۰ گرام بطریق معروف حبوب تیار کریں۔

مقدار: دو دو گولیاں صبح نہار منہ پانی سے کھائیں۔

فوائد: بواسیر بادی کو مفید ہے۔

حب بنفشہ

نسخہ: تربد سفید ۱۰۰ گرام رب السوس، ریوند چینی ۴۰ گرام سقمونیا ۵۰ گرام گل بنفشہ ۱۵۰ گرام عرق کاسنی ۱۵۰ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۳ گرام رات کو

فوائد: تنقیہ دماغ کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ دماغ اور سینہ کے فضلات کو نکالتی ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں اور درد سر میں مفید ہیں۔

حب بواسیر خونی

نسخہ: رسوت ۲۰ گرام سنگ جراحت ۲۰ گرام کتھا ۲۰ گرام مازو سبز ۲۰ گرام حبوب بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: دو دو گولی صبح و شام دو دو عدد پانی سے کھائیں۔

مالوا، لونگ، پیپل، گندھک بریاں، زیرہ سفید، زرد مرچ ایک ماشہ
الائچی خورد، پیپلا مول، آچار لیموں بقدر ضرورت۔ بطریق
معروف گولیاں بنائیں۔
مقدار: ۲ سے ۴ گولی
فوائد: ہاضم طعام، ریاح کو دور، تقویت معدہ میں مفید
ہے۔ بھوک لگاتی ہے۔

حب جالینوس

نسخہ: تخم پیاز ۱۰ گرام، تخم جرجیر ۵ گرام، تخم گندنا ۱۰ گرام
ثعلب مصری ۵ گرام، چھوہارے گٹھلی نکالے ہوئے ۵ گرام
شقاقل مصری ۵ گرام، ماہی روبیان ۵ گرام، مغز نارگیل
۵ گرام، گھی ۱۰ گرام، ورق نقرہ حسب ضرورت۔ بطریق معروف
گولیاں تیار کریں۔
مقدار: دو گولیاں صبح یا رات کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد: یہ گولیاں اعصاب کو طاقت دیتی ہیں اور قوت باہ
کو بڑھاتی ہیں۔

حب جدوار

نسخہ: جدوار خطائی ۵ گرام، اور بہمن سفید ۵ گرام، بہمن
۵ گرام، بہمن سرخ ۵ گرام، بہمن سفید ۵ گرام، پیچ تفاح ۵ گرام
تخم خرفہ ۱۰ گرام، جاوتری ۵ گرام، جدوار ۵ گرام، جائفل ۵ گرام
کتیرا سفید ۵ گرام، گوند کیکر ۵ گرام، مصری یا چینی ۱۵ گرام
مغز بادام شیریں ۱۰ گرام، مغز چلغوزہ ۱۰ گرام، افیون ۱ گرام
زعفران ۵ گرام، روغن بلسان ۵ گرام، زرد چوب ۵ گرام، وار سالم
دارچینی ۱۰ گرام، ورق نقرہ حسب ضرورت، میدہ گندم

حسب ضرورت بطریق معروف گولیاں بنائیں۔
مقدار: ایک یا دو گولی صبح یا رات کو سوتے وقت
خمیرہ گاؤزبان عنبری یا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔
فوائد: یہ گولیاں قوت امساک پیدا کرتی ہیں۔ مقوی باہ۔
جریان اور رقت منی میں مفید ہیں۔ مقوی دماغ ہیں۔ نزلہ
اور کھانسی میں مفید ہیں۔ ان کے استعمال سے افیون کی
عادت بھی چھوٹ جاتی ہے۔

حب جُند

نسخہ: برگ سداب ۵۰ گرام، جند بیدستر ۵ گرام، عود صلیب
۵۰ گرام، بھنگ ۵ گرام، زعفران ۵ گرام، کریلے کا پانی ۳۰
ملی لیٹر، چاندی کے ورق حسب ضرورت۔ بطریق معروف
گولیاں تیار کریں۔
مقدار: ایک ایک گولی تین تین گھنٹے بعد دن رات میں چار
بار پانی یا ماں کے دودھ میں گھول کر بچے کو دیں۔
فوائد: ام الصبیان (بچوں کی مرگی) میں مفید ہے۔

حب جواہر

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰ گرام، بسد احمر (مونگے کی سرخ جڑ) ۱۰ گرام
جائفل ۵ گرام، جدوار ۵ گرام، دانہ الائچی خورد ۱۰ گرام، صندل
عرقی ۵ گرام، زہر مہرہ ۵ گرام، شاخ مرجان (مونگا) ۱۰ گرام
عقیق سرخ ۱۰ گرام، عود غرقی (اگر غرقی) ۵ گرام، فیروزہ ۱۰ گرام
کہربائے شمعی ۵ گرام، لاجورد ۵ گرام، مروارید (موتی) ۵ گرام
نارجیل دریائی ۱۰ گرام، یاقوت سرخ ۱۰ گرام، یشب سبز ۱۰ گرام
زعفران ۵ گرام، عنبر ۱ گرام، مشک ½ گرام، ورق نقرہ ۲۰ گرام

بعرق گلاب ۵۰ ملی دودھ گھی ۱۰ گرام ۔ بطریق معروف گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک گولی دودھ یا مشک معتدل ۱۰ گرام میں ملا کر دیں۔ صبح کو نہار منہ کھائیں۔

فوائد: اعضائے رئیسہ، دماغ، دل اور جگر کو قوت دیتی ہیں۔ حرارت غریزی کو بڑھاتی ہیں۔ بیماری کے بعد کی کمزوری میں مفید ہیں۔

حب جدوار دیگر

نسخہ: جدوار، عود، درونج عقربی، دارچینی، قرنفل، طباشیر، مومیائی ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، مصطگی، جاوتری، اسپند، اجوائن خراسانی ہر ایک ۳ ماشہ، مشک، عنبر اشہب ہر ایک ۱ ماشہ عرق گلاب میں گولیاں بنائیں

مقدار: ایک گولی صبح و شام۔

فوائد: بلغمی نزلہ، کمزوری اعصاب اور سانس پھولنے میں مفید ہے۔

حب حلتیت

نسخہ: اجوائن دیسی ۱۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، جوز ۱۰ گرام، بہیڑہ ۱۰ گرام، پیپل کلاں ۱۰ گرام، پیپلا مول ۱۰ گرام، پوست بلیلہ زرد ۱۰ گرام، تخم خشخاش ۱۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، قرنفل ۱۰ گرام، کباب چینی ۱۰ گرام، [illegible] ۱۰ گرام، مصطگی ۱۰ گرام، نمک سیاہ ۲۰ گرام، ہینگ ۱۰ گرام، آب ادرک ۱۵۰ ملی لیٹر، آب لیموں ۱۵۰ ملی لیٹر، شراب [illegible] ۱۵۰ ملی لیٹر۔

بطریق معروف گولیاں بنائیں۔

مقدار: بعد از غذا دو دو گولیاں کھائیں۔

فوائد: ہاضم، کاسر ریاح، مشتہی۔

حب حمل

نسخہ: برگ تنبول ۱۰ گرام، جائفل ۵ گرام، چھالیا ۱۰ گرام، لونگ ۵ گرام، افیون ۵ گرام، مشک ۲ گرام، عنبر ۲ گرام، زعفران ۵ گرام، گھی ۱۰ گرام، گڑ ۱۰ گرام، ورق نقرہ حسب ضرورت۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: صبح و شام دودھ سے ایک گولی کھلائیں۔ یعنی ایام حیض سے فراغت کے بعد۔ اسی طرح دو تین ماہ استعمال کریں۔

فوائد: مستورات کی اندرونی بیماریوں کو دور کرتی ہے اور حمل قرار پا جاتا ہے اور نرینہ اولاد کی خوشخبری دیتی ہیں۔

حب حمی

نسخہ: [illegible] ۱۰ گرام، ست گلو ۱۰ گرام، مغز کرنجوہ ۵۰ گرام، برگ نیم ۵۰ گرام۔ حسب دستور پیس کر گولیاں بنائیں۔

ترکیب استعمال: بخار اترنے کے بعد دو گولی تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد: یہ گولیاں بخار کو روک دیتی ہیں۔

حب حلتیت دیگر

نسخہ: اجمود، مرچ سفید، شقاقل، عنصل، [illegible] ہر ایک ۲ تولہ، حلتیت ۲ تولہ، زنجبیل، فلفل سیاہ، دار فلفل، الائچی خورد، کباب چینی، مصطگی، [illegible]، اجوائن خراسانی، بہیڑہ کی پوست، بلیلہ سیاہ ہر ایک ۲ تولہ، [illegible] روغن ۔۔ آب لیموں، آب ادرک، [illegible] حسب ضرورت۔

مقدار: ۲ سے ۴ گولی۔

فوائد: یہ گولیاں غذا کو ہضم کرتی ہیں، بھوک لگاتی ہیں۔

حب خاص

نسخہ: لاجورد ۱۰ گرام، کشتہ عقیق ۲۰ گرام، کشتہ فولاد ۱۰ گرام، کشتہ نقرہ ۲۰ گرام، کہربا شمعی ۱۰ گرام، زعفران ۲۰ گرام، عنبر ۱۰ گرام، مشک ۱ گرام، ورق نقرہ ۲۰ گرام، عرق گلاب ۱۰۰ ملی لیٹر، گھی ۵ گرام، ورق طلاء حسب ضرورت۔ حسب معمول گولیاں بنائیں۔

مقدار: ۱ گولی صبح ہمراہ شیر گاؤ۔

فوائد: مقوی اعصاب و باہ، مقوی دماغ، معدہ و جگر، مشتہی غذا۔ بوڑھوں کو خصوصاً مفید ہے۔

حب خبث الحدید

نسخہ: تخم پیاز ۱۰ گرام، تخم پنجیرہ ۱۰ گرام، تخم کرفس ۱۰ گرام، تخم گزر ۱۰ گرام، تخم گندنا ۱۰ گرام، تخم ترب ۱۰ گرام، تخم سویا ۱۰ گرام، حب الرشاد ۱۰ گرام، ۱۰۰ گرام گوگل ۱۰ گرام، خبث الحدید ۵۰ گرام حسب معمول تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک گولی صبح و شام پانی سے کھائیں۔

فوائد: بواسیر بادی و خونی کے لیے مفید ہے۔ مقوی معدہ و جگر۔

حب داد

نسخہ: سہاگہ ۵ گرام، گندھک آملہ سار ۵ گرام، نیلا تھوتھا ۵ گرام، پارہ ۵ گرام، آب لیموں ۲۰ ملی لیٹر۔

مقدار: ایک گولی لیموں کے رس یا پانی میں گھس کر داد پر لگائیں۔ لگانے سے پہلے داد کو کپڑے سے کھجائیں۔

فوائد: داد کو مفید ہے۔

حب دق الاطفال

نسخہ: الائچی خورد ۲۰ گرام، بنسلوچن ۲۰ گرام، جلاوتری ۲۰ گرام، مروارید ۵ گرام، ست گلو ۲۰ گرام، فلفل سیاہ ۲۰ گرام، کہربا شمعی ۲۰ گرام، روغن جلاوتری ۳ ملی لیٹر۔ حسب طریق معروف بنائیں۔

مقدار: صبح و شام ایک گولی ہمراہ شیر مادر۔

فوائد: دق الاطفال میں مفید ہے۔

حب ڈبہ الاطفال

نسخہ: تربد سفید، سورنجان سفید ۵۰ گرام، مغز تخم ... ۲۵ گرام، مغز جمال گوٹہ مدبر ۲۵ گرام، گندھک آملہ سار ۵ گرام، پارہ ۵ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک گولی ماں کے دودھ میں دیں۔

فوائد: ڈبہ الاطفال

حب راحت

نسخہ: بچھناگ مدبر، شیر گاؤ، زنجبیل، فلفل سیاہ، سہاگہ، شنگرف، مساوی الوزن آب لیموں میں کھرل کر کے گولیاں بنائیں۔

مقدار:

فوائد: مقوی معدہ، ہیضہ، بدہضمی، اسہال، نزلہ، کھانسی، حمی مزمن میں مفید ہے۔

حب رال

نسخہ: رال سفید ۵۰ گرام، گوند کیکر ۵۰ گرام، گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک ایک گولی صبح اور رات کو دیں۔
فوائد: معدہ اور آنتوں کی کمزوری کے دستوں کو مفید ہیں۔

حب سورنجان

نسخہ: ایلوا ۵۰ گرام، ایلسون ۵۰ گرام، تربد سفید ۵۰ گرام، حب النیل ۵۰ گرام، سورنجان شیریں ۱۰۰ گرام، گوگل ۵۰ گرام، مصطگی ۱۵ گرام۔ گولیاں بنائیں۔
مقدار: تین تین گولی صبح یا رات پانی سے کھائیں۔
فوائد: دافع قبض، اعصابی کمزوری اور جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے۔

حب سیاہ چشم

نسخہ: پھٹکری سفید ۵۰ گرام، برگ نیم خشک ۱۰ گرام، ۲۰ گرام رسوت، ۵ گرام افیون ۱ گرام، ۱۰ ملی گرام زعفران ۱۰ ملی گرام۔ گولیاں بنائیں۔
مقدار: ایک گولی گھس کر پپوٹوں پر لگائیں۔
فوائد: آشوب چشم میں مفید ہیں۔

حب سیلان

نسخہ: سفیدہ کاشغری، رسم الفار سفید ۱۰ گرام، آک کا دودھ (اخیر) ۱۰۰ گرام، گھی ۱۲۵ گرام، زردہ تخم مرغ ۵۰ گرام، شنگرف تنبال ۵۰ گرام، گوند کیکر ۵۰ گرام، ورق نقرہ حسب ضرورت بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ایک گولی صبح یا شام بعد غذا کھائیں۔
فوائد: خون کی کمی دور کرتی ہے، سفید دانوں کی تعداد حالت اعتدال سے بڑھ جائے یا تنگی تنفس ہو تو ان گولیوں کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

حب سعال

نسخہ: رب السوس، فلفل سیاہ، کالی زیری، ہینگ، عنبر، بادام ہر ایک ۱۰ گرام، ماء العسل میں گولیاں بنائیں۔
مقدار: ۲۔۲ گولی صبح، دوپہر، شام۔
فوائد: سانس کے پھولنے کو مفید ہے۔ رات کی کھانسی میں نافع ہے۔

حب پارہ مصفیٰ ہفت بار

نسخہ: لیموں رس میں اتنا پارہ تھبولوں میں کھرل کر کے سات بار خشک کریں، بعد ازیں عقرقرحا، جوز بوا، ساتی، جوتری، جائفل، لونگ، جلاوتری ہر ایک ۱۰ ماشہ چنے برابر گولیاں بنائیں۔
مقدار: ایک گولی قبل از مباشرت کھائیں۔
فوائد: ممسک ہے۔

حب شبیار

نسخہ: ایلوا ۵۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۵۰ گرام، پوست بلیلہ زرد ۵۰ گرام، حب النیل (کالا دانہ) ۱۰ گرام، سقمونیا ۵۰ گرام، عصارہ ریوند ۵۰ گرام، کتیرا سفید ۵۰ گرام، کندر ۵۰ گرام، گل سرخ ۵۰ گرام، گوگل ۵۰ گرام، مصطگی ۵۰ گرام، بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ۱۰ گرام رات کو عرق گاؤزبان سے نگل لیں، یہ گولیاں معالج کے مشورہ سے استعمال کی جاتی ہیں۔

فوائد: یہ گولیاں دماغ کو فضلات سے پاک کرتی ہیں معدہ
اور انتڑیوں سے خراب رطوبتوں کو نکالتی ہیں۔ سر کا درد، کان کا
درد، ادھا سیسی، مرتیا بند، چوتھیا بخار، پرانا بخار، دق اور
جگر کا ورم، پرانی کھانسی، روغن بادام میں پیس کر لیپ کرنے
سے بواسیری مسوں کو تحلیل کرتی ہیں۔

حب شفا

نسخہ: تخم دھتورہ سیاہ ۵۰ گرام، ریوند چینی ۵۰ گرام،
سونٹھ ۵۰ گرام، گوند کیکر ۵۰ گرام۔ گولیاں بنائیں۔
مقدار: ایک ایک گولی صبح و شام۔
فوائد: نزلہ، دائمی زکام، کھانسی میں مفید ہے۔

حب شہیقہ

نسخہ: انار دانہ ۲۰ گرام، پیپل کلاں ۱۰ گرام، جو کھار ۱۰ گرام
فلفل سیاہ ۵۰ گرام، نمک سانبھر ۵ گرام، پودینہ ۲۰ گرام،
ورق نقرہ حسب ضرورت۔ بطریق معمول تیار کریں۔
مقدار: صبح و شام ایک ایک گولی شہد میں حل کر کے چٹائیں۔
فوائد: بچوں کی کھانسی میں مفید ہے۔

حب صرع

نسخہ: کندر ۵۰ گرام، ہیرا ۵۰ گرام، جند بیدستر ۵ گرام، بطریق
معروف گولیاں بنائیں۔
مقدار: بچوں کو دو گولیاں بڑوں کو ایک گولی ہمراہ شیر گاؤ۔
فوائد: مرگی میں مفید ہے۔ بچوں کی مرگی میں فائدہ کرتی ہے
شدید حملوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

حب عنبر مومیائی

نسخہ: مشک ۲ گرام، عنبر ۵۰ گرام، بہمن سرخ ۵۰ گرام، بہمن سفید
۵۰ گرام، عاقرقرحا ۵۰ گرام، ثعلب مصری ۵۰ گرام، جائفل ۵۰
گرام، جاوتری ۵۰ گرام، جدوار ۵۰ گرام، دارچینی ۵۰ گرام
درونج عقربی ۵۰ گرام، زنجبیل ۵۰ گرام، شقاقل مصری ۵۰ گرام
مروارید ۵۰ گرام، عود صلیب ۵۰ گرام، زہر مہرہ ۵۰ گرام،
زعفران، لونگ ۵۰ گرام، مصطگی ۵۰ گرام، روغن پستہ ۵۰
گرام، کشتہ قلعی ۲ گرام، مومیائی ۵۰ گرام، ورق نقرہ بقدر
ضرورت شامل کریں۔
مقدار: دو گولی رات کو سوتے وقت دودھ سے کھائیں۔
فوائد: مقوی باہ، اعصاب، دماغ اور دل کو طاقت دیتی
ہیں، مادہ تولید کو صحیح حالت پر لاتی ہیں۔

حب فشار

نسخہ: اسرول ۵۰ گرام، مغز تخم کدو ۵۰ گرام، تخم کاہو ۵۰ گرام
کشتہ ابرک سیاہ ۵ گرام، گوند ۵۰ گرام، شکر سفید ۲۰ گرام
ورق نقرہ حسب ضرورت۔ حب بقدر نخود سازند۔
مقدار: دو دو گولیاں صبح و شام ہمراہ شیر گاؤ کھائیں۔
فوائد: بلڈ پریشر کے لیے مفید ہیں نیند لاتی ہیں۔

حب فولادی

نسخہ: برادہ فولاد مدبر ۵۰ گرام، پیپل کلاں ۵۰ گرام، فلفل سیاہ
۵۰ گرام، عنبر ۲ گرام، کشتہ فولاد ۵۰ گرام، گھی ۱۰ گرام، ورق نقرہ بقدر
ضرورت بطریق معروف گولیاں بنائیں۔

مقدار: ۲ گولی صبح ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری ۵ گرام کھائیں
فوائد: ضعف اعصاب و دماغی، نزلہ و زکام میں مفید ہیں۔

حب کچلہ

نسخہ: برادہ کچلہ ۲۰ ماشہ، مرچ سیاہ ۱۰۰ ماشہ، حبوب بقدر نخود تیار کریں۔
مقدار: ۱ گولی بعد از غذا کھائیں۔
فوائد: مقوی اعصاب، باہ، دافع نزلات۔

حب کبریت

نسخہ: زنجبیل، بادؤ نمک سیاہ ۱۲ تولہ، نمک لاہوری ۲ تولہ، نوشادر ۱۲ ماشہ، ہینگ ۱۰ ماشہ، گندھک [illegible] بریاں بر روغن زرد ۲ ماشہ، الائچی خورد ۳ ماشہ، لیموں کا پانی ڈال کر ترکیب جاتیں، ساری دوائیں اسی طرح [illegible] کریں کہ بقدر نخود گولیاں بنائیں۔
مقدار: حسب ضرورت ۲ گولی
فوائد:

حب کبد نوشادری

نسخہ: بادرنگ ۱۰ گرام، بادیان ۱۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۵۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، سنا مکی ۲۰ گرام، سیاہ زیرہ ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، گوند سفید ۵۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، نمک سانبھر ۲۰ گرام، نمک سیاہ ۱۰ گرام، نوشادر ۱۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۰ گرام، حبوب بقدر نخود تیار کریں۔
مقدار: دو دو گولی بعد از غذا استعمال کریں۔
فوائد: ورم جگر، ضعف جگر، جگر کا بڑھ جانا میں مفید ہیں۔ ورم

کو اسہال اور تشنج میں مفید ہیں۔

حب کتھ

نسخہ: رس کپور ۵ گرام، کافور ۵ گرام، کتھ سفید ۵ گرام، مرچ سفید ۵ گرام، آب برگ تنبول ۵۰ ملی لیٹر، حبوب تیار کریں۔
مقدار: ایک گولی ہمراہ [illegible] میں ملا کر دیں۔
فوائد: آتشک میں مفید ہیں۔

حب گل آکھ

نسخہ: زنجبیل ۵۰ گرام، فلفل سیاہ ۵۰ گرام، گل مدار (آکھ کے پھول) ۱۰۰ گرام، نمک سیاہ ۵۰ گرام، گولیاں بنائیں۔
مقدار: ایک گولی تین تین گھنٹے بعد عرق پودینہ کے ساتھ دیں۔
فوائد: ہیضہ میں نافع ہیں۔

حب گل پستہ

نسخہ: پوست ہلیلہ ۱۰۰ گرام، گل پستہ ۱۰۰ گرام، ورق [illegible] ۵ ملی لیٹر، ساز کے مطابق گولیاں بنائیں۔
مقدار: ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔
فوائد: خشک کھانسی کو نافع ہیں۔

حب لب الخشخاش

نسخہ: اجوائن خراسانی ۵ گرام، پوست بیخ لفاح ۱۰ گرام، تخم خشخاش سفید ۵ گرام، گل ارمنی ۱۰ گرام، گل گلنار ۱۰ گرام، رب السوس ۵ گرام، [illegible] ۵ گرام، [illegible] سفید ۱۰ گرام [illegible]

گرام گندھک ۱۰ گرام مصطگی ۱۰ گرام جوز ترنج خیارین ۱۰ گرام، نشاستہ گندم ۱۰ گرام افیون ۵ گرام زعفران ۵ گرام - حبوب بقدر معمول تیار کریں۔

مقدار: دو دو گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد: نزلہ زکام اور کھانسی میں مفید ہیں۔

حبِ لیموں

نسخہ: پوست املی کلاں سوختہ ۵۰ گرام پوست بلیلہ ۵۰ گرام چھالیہ سوختہ ۵۰ گرام حب النیل بالادانہ، ۲۵ گرام کتھ سفید ۵۰ گرام مردار سنگ ۵۰ گرام آب لیموں بقدر ضرورت۔ بطریق معمول گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ آب حلق سے اتاریں۔

فوائد: آتشک میں مفید ہیں۔ وجع المفاصل جو بوجہ آتشک ہیں میں بھی مفید ہیں۔ آتشک سے پیدا ہونے والے دوسرے عوارض میں بھی مفید ہیں۔

حبِ مُدِر

نسخہ: ایلوا ۱۵۰ گرام، کسیس سبز ۵۰ گرام زعفران ۱۰ گرام۔

ترکیب تیاری: ایلوا، کسیس اور زعفران کو الگ الگ باریک کھرل کرکے چھلنی سے چھان لیں اور سب کو ایک ساتھ ملا کر ضرورت کے مطابق گوندھیں۔ گولیاں بنا کر خشک کر لیں۔

مقدار: ماہواری ہونے سے تین دن پہلے ایک ایک گولی صبح، دوپہر اور شام پانی کے ساتھ نگل لیں۔ ماہواری شروع ہو جانے کی صورت میں ان گولیوں کا استعمال مناسب نہیں۔

فوائد: ان گولیوں کے استعمال سے ایام ماہواری کھل کر آجاتے ہیں۔

حب مرواریدی

نسخہ: برادہ مچھلی مدبر ۱۰ گرام سہاگہ بریاں ۱۰ گرام مروارید ۵ گرام، مازو سبز بریاں ۱۰ گرام مصطگی ۲۰ گرام عنبر اشہب ۲ گرام، کھی ۱۰ گرام ورق نقرہ حسب ضرورت۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گائے نیم گرم۔ ترش، خشک اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: عورتوں کے مرض سیلان میں نہایت مفید ہیں۔ رحم کی کمزوری کو رفع کرتی ہیں۔ اعصاب کو قوت دیتی ہیں۔

حب مسکین نواز

نسخہ: پارہ مصفی ۱۰ گرام گندھک آملہ سار مصفی ۱۰ گرام حب السلاطین مدبر، جمال گوٹہ مدبر ۱۰ گرام میٹھا تیلیا مدبر ۱۰ گرام، ہڑتال طبقی مدبر ۱۰ گرام، آملہ خشک ۱۰ گرام پوست بہیڑہ ۱۰ گرام، پوست بلیلہ زرد ۱۰ گرام چیتی ۱۰ گرام زنجبیل دسونچی ۱۰ گرام سہاگہ ۱۰ گرام فلفل سیاہ ۱۰ گرام آب بھنگرہ ۵۰ ملی لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک گولی دال کے ساتھ صبح کے وقت کھائیں۔ قابض اور ثقیل چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: معدے اور آنتوں کے امراض میں مفید ہیں۔
بواسیر میں بھی استعمال کرتے ہیں۔

حب مصفی خون

نسخہ: برگ بکائن ۱۰ گرام، برگ نیم ۱۰ گرام، برگ حنا ۱۰ گرام، برادہ صندل سرخ ۲۰ گرام، برہم ڈنڈی ۲۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۲۰ گرام، چاکسو ۲۰ گرام، سونٹھ ۲۰ گرام، زیرہ سفید ۱۰ گرام، سرپھوکہ ۲۰ گرام، شاہترہ ۲۰ گرام، فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۱۰ گرام، کتیرہ، خشک دھنیا ۲۰ گرام، گل گھنال ۱۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام، بیج کشوث ۲۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: چھ مہینے تک کے بچے کو آدھی گولی سے ایک گولی تک دودھ میں گھول کر دیں۔ بڑے مریض ۲ گولی پانی سے کھائیں۔

فوائد: فساد خون میں مفید ہیں۔ پھوڑے، پھنسیوں اور کھجلی میں مفید ہیں۔

حب مغز بادام

نسخہ: السی ۲۵ گرام، رب السوس سیاہ ۲۵ گرام، فلفل سیاہ (سیاہ مرچ) ۲۵ گرام، گوند کیکر ۲۵ گرام، مغز بادام شیریں ۲۵ گرام، مغز چلغوزہ ۲۵ گرام، شکر سفید ۵۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: دو دو گولی منہ میں رکھ کر چوستے ہیں۔

فوائد: پرانی کھانسی میں مفید ہیں۔ بلغم کو پھیپھڑوں سے خارج کرتی ہیں اور آواز کو کھولتی ہیں۔

حب مقل

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام، تربد سفید، سونٹھ، سفیدا ۱۰ گرام، رائی ۲۰ گرام، بیلگیری ۵۰ گرام، گوگل ۵۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۵۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲ گولی رات کو پانی سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتی ہیں۔ بواسیر ریحی کے لیے مفید ہیں۔

حب ممسک سرخ

نسخہ: ثعلب مصری ۵۰ گرام، جاوتری ۲۵ گرام، جدوار ۲۵ گرام، بوزیدان، دار فلفل ۱۰۰ گرام، خولنجان ۵۰ گرام، دارچینی ۲۵ گرام، مغز بادام شیریں ۵۰ گرام، دانہ قاقلیان، رینگ ۲۵-۲۵ گرام، افیون ۱۰ گرام، زعفران ۲ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک گولی مباشرت سے ۲ گھنٹے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: مقوی باہ ہیں۔ قوت امساک کو بڑھاتی ہیں۔ مستقل فائدہ کے لیے کچھ دنوں تک لگاتار استعمال کریں۔

حب ممسک طلائی

نسخہ: اجوائن خراسانی ۲۰ گرام، بہمن سرخ ۲۵ گرام، تخم خشخاش ۲۰ گرام، تخم دھتورہ سیاہ ۲۰ گرام، تخم کاہو ۲۰ گرام، جاوتری ۲۰ گرام، جائفل ۲۰ گرام، سلاجیت ۵۰ گرام، مغز اخروٹ ۲۰ گرام، مغز بادام شیریں ۲۰ گرام، مغز پستہ ۲۰ گرام، مغز چلغوزہ ۲۰ گرام، مغز فندق ۲۰ گرام، موصلی سمبل ۲۰ گرام

شکر سفید ۲۰ گرام مغز کدو ۲۰ گرام افیون ۱۰ گرام بھنگ
۱۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: مباشرت سے دو گھنٹے پہلے اور غذا ہضم ہونے کے بعد ایک گولی دودھ کے ساتھ کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔
فوائد: مقوی باہ ہیں۔ قوت امساک کو بڑھاتی ہیں۔ اعصاب کو قوت دے کر جسم میں چستی و چالاکی پیدا کرتی ہیں۔

حب ممسک عنبری

نسخہ: اگر ہندی (عود) ۱۰ گرام بالچھڑ ۵ گرام جاوتری ۵۰ گرام جائفل ۵ گرام جدوار ۱۰ گرام عاقرقرحا ۱۰ گرام فلفل سیاہ (سیاہ مرچ) ۱۰ گرام مصطگی ۵ گرام ... (بھنگ) ۲۰ گرام شکر سفید ۲۰ گرام افیون ۱۵ گرام زعفران ۵ گرام عنبر اشہب ۵ گرام مشک ۱ گرام بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ایک گولی غذا ہضم ہو جانے کے بعد اور مباشرت سے دو گھنٹے پہلے دودھ کے ساتھ کھائیں۔
فوائد: سرعت انزال کی شکایت کو دور کرتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کی ممسک ہیں۔

حب مومیائی سادہ

نسخہ: اگر ہندی (عود) ۱۰ گرام بہمن سرخ ۱۰ گرام بہمن سفید ۱۰ گرام خولنجان ۲ گرام دارچینی ۱۰ گرام رب السوس سیاہ ۱۰ گرام تخم خیار (دارچینی) ۱۰ گرام قرنفل (لونگ) ۱۰ گرام گوند کیکر ۲ گرام مرمکی ۱۰ گرام مصطگی
۲۰ گرام ... ۱۰ گرام مومیائی ۲۰ گرام میعہ سائلہ ۱۰ گرام گھی ۱۵ گرام ورق نقرہ حسب ضرورت۔ بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ایک گولی مباشرت کے بعد دودھ سے کھائیں۔
فوائد: یہ گولیاں قوت باہ کو بڑھاتی ہیں۔ مباشرت کے بعد پیدا ہونے والی کمزوری اور تھکن کو دور کرتی ہیں۔

حب میعہ

نسخہ: رب السوس ۵۰ گرام کتھ ۵۰ گرام گوند کیکر ۵۰ گرام مرمکی ۵ گرام افیون ۲ گرام میعہ سائلہ (سلارس) ۲۵ گرام۔ بطریق معروف حبوب تیار کریں۔
مقدار: ایک ایک گولی صبح، دوپہر، شام کھائیں۔
فوائد: پرانی بلغمی کھانسی کے لیے مفید ہے۔

حب زرکچور

نسخہ: برگ بکائن ۵۰ گرام برگ کیکر ۵۰ گرام برگ نیم ۵۰ گرام جائفل ۱۰ گرام جاکسو ۵ گرام موصلی ۵۰ گرام زیرہ سفید ۱۰ گرام ... ۵۰ گرام زرکچور ۵۰ گرام ہلدی اجوائن ۵۰ گرام افیون ۵ گرام۔ حبوب تیار کریں۔
مقدار: ایک ایک گولی چار چار گھنٹے بعد ماں کے دودھ میں گھول کر دیں۔
فوائد: یہ گولیاں بچوں کے ہرے پیلے دست روکتی ہیں۔ معدے کو طاقت دیتی ہیں۔ پھوڑے پھنسیاں ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حب نزلہ

نسخہ: جندبیدستر ۱۰ گرام دار چینی ۲۰ گرام رب السوس ۲۰ گرام کتیرا سفید ۵ گرام گوند کیکر ۵ گرام نشاستہ ۵۰ گرام افیون ۴ گرام زعفران ۵ گرام۔ ورق نقرہ حسب ضرورت۔ حبوب بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: دو دو گولیاں صبح و شام پانی سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: ہر قسم کے نزلہ میں مفید ہیں۔ ضعف دماغ، ضعف اعصاب کو دور کرتی ہیں۔

حب نشاط

نسخہ: جاوتری ۴ گرام جائفل ۱۰ گرام ریگ ماہی ۴ گرام زہر مہرہ ۵ گرام زعفران ۲ گرام سمندر سوکھ ۱۰ گرام کشتہ قلعی ۱۰ گرام ورق نقرہ حسب ضرورت۔ حبوب بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: غذا ہضم ہونے کے بعد مباشرت سے ڈیڑھ دو گھنٹے پہلے دو گولیاں دودھ سے کھائیں۔

فوائد: مقوی باہ و ممسک ہیں۔ لگاتار استعمال کرنے سے ضعف باہ اور رقت و سرعت کو دور کر دیتی ہیں۔

حب یرقان

نسخہ: تربد سفید، السوت سفید ۱۰ گرام ریوند چینی ۵۰ گرام شورہ قلمی ۵ گرام نوشادر ۵ گرام کشتہ خبث الحدید ۵ گرام آب مولی ۱۰۰ ملی لیٹر۔ بطریق معروف حبوب تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک گولی صبح و شام مولی کے پتوں کے بھانے ہوئے پانی ۲۰ ملی لیٹر اور شربت بزوری ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: یرقان (کنول باد) میں مفید ہیں۔

حب بخار

نسخہ: تباشیر، ست گلو، کونین سلفاس ہر ایک چھ چھ ماشہ گوند ببول ۳ ماشہ، مٹر کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک ایک گولی دن میں تین بار استعمال کریں۔

فوائد: تپ لرزہ کے لیے مفید ہے۔ احتیاطاً اگر برسات کے موسم میں استعمال کیا جائے تو انسان محفوظ رہتا ہے۔

حب استسقاء

نسخہ: تربد ۳ ماشہ ریوند چینی، افسنتین ۱۰ ماشہ، مقل، انگلی ہر ایک ڈیڑھ ماشہ، زراوند طویل، سرنج ہر ایک ۳ رتی، افیون ۲ رتی، گل ... شدہ ۲ رتی۔ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

مقدار: دو گولی صبح و شام عرق بادیان کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: استسقاء کے تمام اقسام میں مفید ہے۔

حب اشخار

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، زنجبیل، شاہترہ، نمک سفید، سوہاگہ بریاں، زیرہ سفید، نمک سیاہ، صبر بقدر مساوی لے کر ۳ ماشہ پرانے گڑ میں کوٹ کر بقدر نخود گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک ماشہ سے دو ماشہ تک۔

فوائد: صلابت طحال کے لیے مفید ہے۔

حب شبطرج

نسخہ: ایلوا ۱۰ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۴۵ ماشہ، تنکار سفید ۳۰ ماشہ، روغنی ۱۰ ماشہ، شاہترہ، سونٹھ، تخم حنظل، نمک سفید ہر ایک ۵ ماشہ، مرچ سیاہ، دار فلفل ہر ایک ۳ ماشہ، گرم کو مکو کے پانی میں گولیاں بنائیں۔

مقدار: ۳ ماشہ

فوائد: عرق النساء، وجع المفاصل اور درد کمر میں مفید ہے۔

حب زنجبیل

نسخہ: سونٹھ، دار فلفل، مرچ سیاہ، لونگ، عصارہ آملہ، ناگیسر، تخم حرمل، قند سفید برابر کوٹ چھان کر پانی کی مدد سے گولیاں بنائیں۔

مقدار: اگر قبض کشائی مطلوب ہو تو ۳ ماشہ تک اور صرف ہضم مقصود ہو تو نخود کے برابر دو دو گولیاں صبح و شام استعمال کریں۔

فوائد: تبخیر زائل کرتی، نفخ توڑتی، قبض دور کرتی ہے۔ کھانا کھانے کے بعد یا پہلے استعمال کریں۔

حب دیدان

نسخہ: تخم حنظل پونے دو ماشہ، سقمونیا ۱ ماشہ، حب النیل چار ماشہ، افتیمون ۱۲ ماشہ، صبر ۱۲ ماشہ، تربد ۵ء۷ ماشہ بطریق معروف حب تیار کریں۔

مقدار: دو دو ماشہ استعمال کریں۔

فوائد: یہ گولیاں کدو دانوں، پیٹ کے چھوٹے کیڑوں کو ہلاک کر دیتی ہیں۔

حب درد گردہ

نسخہ: کبوتر کی بیٹ، تخم کاسنی ہر ایک ۲ تولہ، تخم خیارین، تخم خربوزہ ہر ایک ۱ تولہ، آب مکو میں گولیاں بنائیں۔ گولی بمقدار بیر کے بنائیں۔

مقدار: بوقت ضرورت ایک گولی شربت بزوری اور تخم خربوزہ کے جوشاندے سے دیں۔

حب عنبر

نسخہ: مشک، مصطگی، لونگ ہر ایک ۶ ماشہ، زرنب، ثعلب مصری، خولنجان ہر ایک ۱۰ ماشہ، عنبر اشہب اصلی ۱۲ ماشہ، روغن بلسان۔

ترکیب: عنبر کو روغن بلسان میں حل کریں، باقی دواؤں کو کوٹ کر فندق کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک گولی صبح ایک گولی شام دودھ کے ساتھ۔

فوائد: دماغ اور باہ کو طاقت دیتی ہے۔

حب قوقایا

نسخہ: ایلوا، مصطگی، عصارہ افسنتین ہر ایک چار ماشہ، تخم حنظل، سقمونیا ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر آب کرفس میں مونگ کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار: ساڑھے چار ماشہ۔

فوائد: دردِ سر، بواسیر، درد چشم و گرانی کے لیے مفید ہے۔ فضلات غلیظ کو دفع کرتی ہے۔

حب ہلیلہ

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، پوست بلیلہ، آملہ مقشر، گل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، سناء مکی ۱۰ ماشہ، غاریقون سفید، ذرنبز مقشر، ترید سفید مجوف، الائچی و مصطگی ہر ایک ۵ ماشہ۔ سب اجزاء کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار: ۴ ماشہ بروغن بادام چرب کردہ۔

فوائد: قبض تمام دردِ سر، درد چشم و گرانی اور دیگر بلغمی امراض میں مفید ہیں۔

حب سرخباده

نسخہ: رسوت، صندل سرخ ہر ایک ۲ ماشہ، زعفران ۲ ماشہ، چاکسو ۲ ماشہ، افیون، ہلدی، برگ حنا ہر ایک ایک ماشہ گولیاں بنائیں۔

مقدار: ایک گولی ماں کے دودھ میں گھس کر دیں۔

فوائد: بچوں کے سرخباده میں مفید ہے۔

حب طاعون

نسخہ: مر مکی، جدوار، زہر مہرہ، زعفران، درونج عقربی، کافور ہر ایک ۲ ماشہ، عرق گلاب میں کھرل کر کے نخود کے برابر گولیاں بنا کر رکھیں۔

مقدار: ایک سے ۲ گولی تک دن میں تین بار دیں۔

فوائد: طاعون کے لیے مفید ہے۔

حب طاعون

نسخہ: ایلوا ۲ تولہ، مر مکی ۱ تولہ، زعفران ۱ تولہ، پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مقدار: بحالت مرض میں استعمال نہیں کرتے بلکہ بطور حفظ ما تقدم تین دن تک روزانہ ایک ایک کھائیں پھر ناغہ کریں۔ الله پر بھروسہ رکھیں۔

حب کچلہ

نسخہ: دار چینی، دار فلفل، جاوتری، عود صلیب، لونگ ہر ایک ایک تولہ، کچلہ ۴ تولہ۔ کچلہ کے علاوہ دیگر ادویات کوٹ چھان کر رکھیں۔ کچلہ کو روغن زرد میں بھون کر ادویات کے ساتھ کوٹ کر گولیاں چنے کے برابر بنائیں۔

مقدار: موسم سرما میں دو دو گولیاں اور موسم گرما میں ایک ایک گولی استعمال کریں۔

فوائد: اختلاج و سرد امراض میں مفید ہے۔ اعصاب کو قوت دیتی ہیں۔ مقوی باہ و اہم ہے۔

حب مسل

نسخہ: رب السوس ۵ ماشہ، حب النیل ۳ ماشہ، سقمونیا ۲ ماشہ، گل سرخ، سنا، نشاستہ ہر ایک ۱ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ، ایلوا ۲ ماشہ، لعاب اسبغول سے بقدر نخود سیاہ گولیاں بنائیں۔ مقدار دو ماشہ۔

حلوے

حلوے کے لغوی معنی شیرینی یا مٹھائی کے ہیں۔
عام طور پر حلوا اس خاص مفید مقوی غذا کو کہتے ہیں
جو سوجی یا میدہ، گھی اور شکر سے تیار کی جاتی ہے۔ لیکن
قرابادینوں میں جو حلوے درج ہیں ان میں مذکورہ اجزا
کے علاوہ کچھ دوائیں بھی شامل کی جاتی ہیں ان میں جو
دوا جزو اعظم کے طور پر ہوتی ہے اسی کے نام سے
حلوے کو موسوم کر دیتے ہیں۔ مثلاً حلوائے بادام۔

حلوائے بادام

نسخہ: بہمن سرخ ۲۰ گرام بہمن سفید ۲۰ گرام شقاقل
مصری ۲۰ گرام مغز بادام شیریں مقشر ۱۰۰ گرام مغز تربوز
۱۰۰ گرام میدہ گندم ۴۰۰ گرام کھویا ۱۰۰ گرام شکر سفید
۲ کلو ۲۰ گرام روح کیوڑہ ۵۰ ملی لٹر ست لوبان ۵
گرام ست لیموں ۵ گرام۔
ترکیب تیاری: پہلی تین دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف
بنائیں۔ پھر مغز بادام اور مغز تربوز باریک پیس کر گھی میں
بھونیں۔ پھر میدہ گندم کو الگ گھی میں بھون لیں۔ اب
شکر سفید میں روح کیوڑہ، ست لیموں، ست لوبان
باقی گھی اور تھوڑا پانی شامل کر کے قوام پکائیں۔ جب
قوام تیار ہو جائے تو کھویا شامل کر کے کفگیر سے چلائیں۔
اس کے بعد مغزیات اور خشک دواؤں کا سفوف شامل
کر کے خوبی سے ملائیں اور قوام درست ہو جانے پر آگ
سے نیچے اتار لیں۔ یہی حلوا تیار ہے۔ برتنوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام صبح دودھ یا چائے سے کھائیں۔
فوائد: عام جسمانی کمزوری اور ضعف دماغ کو دور
کرتا ہے۔ ذہن و حافظہ کی قوت کو بڑھاتا ہے۔ قوت باہ
کو قوی کرتا اور مادہ تولید (منی) کو پیدا کرتا ہے۔

حلوائے بیضۂ مرغ

نسخہ: الائچی خورد ۵ گرام جاوتری ۵ گرام جائفل ۵ گرام
مغز بادام شیریں مقشر ۵۰ گرام گھی ۴۰۰ گرام میدہ گندم ۴۰۰
گرام کھویا ۲۰۰ گرام شکر سفید ۴ کلو بیضۂ مرغ (انڈے)
۴۰ عدد روح کیوڑہ ۵۰ ملی لٹر ست لوبان ۵ گرام
ست لیموں ۵ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ۵ سے ۱۰ گرام یہ حلوا دودھ سے کھائیں۔
فوائد: جسمانی کمزوری کو دور کرتا، قوت باہ کو بڑھاتا اور
مادہ تولید پیدا کرتا ہے۔ جو کثرت سے پیدا ہونے والی
کمزوری اور تھکن کو دور کرتا ہے۔

حلوائے ثعلب

نسخہ: الائچی خورد ۱۰ گرام بہمن سرخ ۱۰ گرام بہمن سفید
۱۰ گرام ثعلب مصری ۲۰ گرام جاوتری ۵ گرام جائفل ۱۰
گرام حب القلقل ۲۰ گرام حب الزلم ۲۰ گرام حب قلقل ۲۰
گرام خولنجان ۱۰ گرام دارچینی ۱۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۵
گرام شقاقل مصری ۱۰ گرام مغز بادام شیریں ۲۰ گرام
مغز پستہ ۲۰ گرام مغز چرونجی ۲۰ گرام مغز چلغوزہ ۲۰ گرام
مغز تخم خربوزہ ۲۰ گرام مغز فندق ۲۰ گرام مغز تخم کدو ۲۰
گرام مغز نارجیل ۲۰ گرام [illegible] ۲۰ گرام میدہ گندم ۲۰۰ گرام

آرد نخود (چنے کا آٹا) ۵۰ گرام، گھی ۴۰ گرام، شہد ۱۰۰ گرام، شکر سفید ۱ کلو ۴۰۰ گرام، عرق کیوڑہ ۵۰۰ ملی، ست لوبان ۲ گرام ست مچھوں ۲ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ گرام صبح دودھ سے کھائیں۔

فوائد: اعلیٰ درجے کا مقوی باہ ہے۔ مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ضعف دماغ میں نافع ہے۔ جسم میں خون کی پیدائش کو بڑھا کر جسم کو فربہ اور طاقتور بناتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

حلوائے پاری پاک

نسخہ: اجوائن خراسانی ۲۰ گرام، الائچی خورد ۲۰ گرام، برادہ صندل سفید ۵ گرام، بسفائج ۵ گرام، بیخ ارنڈ ۱۲ گرام، پیپلا مول ۱۲ گرام، پیپل کلاں ۲۰ گرام، پودینہ خشک ۲۰ گرام، تج ۲۰ گرام، تخم کھرنی ۲۰ گرام، تخم نیلوفر ۱۲ گرام، جاوتری ۵ گرام، جائفل ۲۰ گرام، زرنب (تالیس پتر) ۵ گرام، زیرہ سفید ۲۰ گرام، سازج ہندی (تیزپات) ۲۰ گرام، ستاور ۵۰ گرام، سنگھاڑہ خشک ۱۰ گرام، سعد کوفی (ناگرموتھا) ۲۰ گرام، فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۵ گرام، قرنفل (لونگ) ۱۲ گرام، کافور ۱ گرام، کشنیز خشک (دھنیا) ۱۲ گرام، گل نیلوفر ۱۲ گرام۔ مغز بنولہ (دانہ بنولے کا مغز) ۱۲ گرام، مغز چرونجی ۲۰ گرام، ناگیسر ۲۰ گرام، ناگ بلا (تخم کونچ) ۱۰ گرام، مویز منقیٰ ۱۰۰ گرام، چھالیہ چکنی ۵۰ گرام، شیر گاؤ ۳ کلو ۵۰۰ ملی، روغن گھی ۴۰۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو ۵۰ گرام، ست مچھوں ۵ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۲ گرام سے ۲۵ گرام صبح کو دودھ سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ لال مرچ بہت کم کھائیں۔

فوائد: گردوں اور مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ مردوں کے مرض جریان، رقت و کثرت احتلام اور عورتوں کے مرض سیلان کو دور کرتا ہے۔ اگر اولاد سے محروم ہوں تو مرد و عورت دونوں ۴۰ دن تک استعمال کریں انشاء اللہ دل کی مراد پوری ہوگی۔

حلوائے گز مغز سر کنجشک والا

نسخہ: شقاقل مصری ۱۰ گرام، جاوتری ۱۰ گرام، جوز بوا (جائفل) ۱۰ گرام، تخم ریحان ۱۰ گرام، دارچینی ۱۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، کوکھرو خورد ۱۰ گرام، مغز اخروٹ ۲۰ گرام، مغز بادام شیریں ۴۰ گرام، مغز پستہ ۲۰ گرام، مغز چلغوزہ ۲۰ گرام، مغز فندق ۲۰ گرام، مغز ناریل ۲۰ گرام، مربائے گاجر ۲۰۰ گرام، کھجور ۱۰۰ گرام، کھویا ۲۰۰ گرام، گھی ۴۰۰ گرام، شکر سفید ۱ کلو ۲۰۰ گرام، شہد ۲۰۰ گرام، زردی بیضہ مرغ ۲ عدد، میدہ گندم ۵۰ گرام، آرد نخود (چنے کا آٹا) ۵۰ گرام، عرق کیوڑہ ۵۰۰ ملی، مغز سر کنجشک (چڑیوں کا مغز) ۵ گرام، ست لوبان ۲ گرام، ست مچھوں ۲ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ گرام صبح کو دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: اعضائے رئیسہ دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ خون پیدا کرتا ہے اور جسم کو فربہ کرتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ کو تحریک دیتا اور مادہ تولید کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔

حلوائے گھیکوار

نسخہ : مغز ناگوری ۱۰ گرام الائچی خورد ۵ گرام ۔ جوز بوا ۵ گرام ہیل کلاں ۵ گرام تج ۱۰ گرام حب مدنی ۱۰ گرام زنجبیل ۵ گرام دارچینی ۱۰ گرام زنجبیل ۔ خولنجاں ۱۰ گرام ۔ ستاور ۱۰ گرام شقاقل مصری ۱۰ گرام زعفران ۵ گرام قسط شیریں ۵ گرام ۔ مصطگی ۱۰ گرام چھوہارا ۱۰ گرام مغز اخروٹ ۲۰ گرام مغز بادام شیریں ۲۰ گرام مغز چلغوزہ ۲۰ گرام مغز چار مغز ۲۰ گرام موصلی سفید ۱۰ گرام موصلی سیمبل ۱۰ گرام گھیکوار سبز ۱۰۰ گرام گھی ۱۰۰ گرام شکر سفید ۵۰ گرام گندم ۱۰۰ گرام میدہ گندم ۱۰۰ گرام روغن چینی ۵۰۰ گرام ست گلو ۵ گرام ست جیوں ۲۰ گرام بطریق معروف حلوا تیار کریں۔

مقدار : ۱۲ گرام سے ۲۵ گرام صبح و شام دودھ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد : وجع مفاصل ، رگ نسا ، اور کمر کے درد کو دور کرتا ہے ۔ کھانسی اور دمہ میں مفید ہے ۔ جاڑوں کے موسم میں خاص طور پر مفید ہے۔

حلوائے گزر

فوائد : باہ کو قوت دیتا ۔ منی زیادہ کرتا اور بدن کو فربہ کرتا ہے۔

نسخہ : دو سیر گاجر تراشیدہ بالائی ڈور کردہ کو کش کریں اور دودھ میں جوش دیں ۔ جب نرم ہو جائے تو دودھ ہی میں بریاں کریں ۔ مغز چلغوزہ ، مغز اخروٹ مغز بادام ، مغز ناریل ، مغز فندق ، مغز پستہ ، مغز چرونجی ہر ایک ۵ تولہ ۔ دس عدد انڈوں کی زردی ۔ جوز ناگر سفید ۔ دو وزن عسل مصفیٰ قوام کر کے دونوں کو گوشت چھان کر اول زردی بیضہ ملا کر تھوڑی بعد پھر ادویہ شامل کریں ۔ یہ حلوائے گزر تیار ہے۔

مقدار : ۱ تولہ سے ۲ تولہ تک۔

حبِ بلادر

نسخہ : بلاذر ، مغز اخروٹ ، کچور ، مغز چلغوزہ کو شکر چنے کے برابر گولیاں بنائیں۔

مقدار : ایک گولی بعد از غذا کھائیں۔

فوائد : دماغی و عصبی امراض اور قوت حافظہ میں مفید ہے مقوی اعصاب ، مقوی دماغ ہے۔

حبِ جیّد

نسخہ : چنا بریاں ، مغز بادام ، انار شیریں ، مغز تخم خرپزہ ، منقی سیاہ ہر ایک پانچ تولہ ، دس ماشہ ، مغز چلغوزہ ، ۲ تولہ ، جاوترى اور ساڑھے پانچ ماشہ ، سب کو خوب باریک کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنائیں ۔ تین گولیاں صبح و شام کھائیں۔

حبِ جدوار

نسخہ : جدوار ، درونج عقربی ، دارچینی ، قرنفل ، طباشیر ، مروارید ہر ایک ۱۰ ماشہ ، زعفران ، جاوتری ، مصطگی ، قرنفل ، سونٹھ ، ہر ایک ہلیلہ ۳ ماشہ ، مشک ، عنبر ، ورق نقرہ ہر ایک ۳ ماشہ عرق گلاب میں گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنائیں ۔ ایک گولی صبح و شام کھائیں

خمیرے

خمیرہ اس مرکب کو کہتے ہیں جو کسی ایک یا چند دواؤں کے جوشاندے میں شکر سفید کا قوام بنا کر تیار کیا جاتا ہے اس کا قوام شربت سے گاڑھا ہوتا ہے۔ قوام درست ہو جانے پر آگ سے اتار کر ڈوئی سے اتنا گھوٹتے ہیں کہ اس کا رنگ سفید یا سفیدی مائل ہو جاتا ہے۔ اس کے بعد ہدایت کے مطابق دوائیں اور سونے چاندی کے ورق ملا لیتے ہیں۔

خمیرہ گھوٹنے سے اس میں ہوا داخل ہو جانے سے اس کی رنگت تبدیل ہو جاتی ہے اور وہ خمیر کی مانند پھول جاتا ہے اس لیے اس کو خمیرہ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ خمیرہ میں جو دوا بطور جزو اعظم استعمال ہوتی ہے۔ اسی سے اکثر خمیرہ کو منسوب کر دیا جاتا ہے۔ مثلاً خمیرہ ابریشم، خمیرہ گاؤزبان

خمیرہ ابریشم حکیم ارشد والا

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۲۰ گرام عود ہندی سائیدہ ۵ گرام چھا چھی ۱۰ گرام بالنگو ۱۰ گرام پوست ترنج ۱۰ گرام قرنفل لونگ ۱۰ گرام دانہ الائچی خورد ۱۰ گرام برادہ صندل سفید ۱۰ گرام مقاوی ہندی اثیر بات ۱۰ گرام رب انار شیریں ۴۰ گرام رب بہی ۴۰ گرام رب سیب ۱۰۰۰ گرام شکر سفید ۵۰۰ گرام شہد ۵ گرام ست لیموں ۲ گرام عنبر اشہب ۵ گرام زعفران بھادمی ۲ گرام شاخ مرجان سائیدہ ۵ گرام کہربائے شمعی سائیدہ ۵ گرام مروارید سائیدہ ۵ عرق گلاب میں کھرل کیے ہوئے ۵ گرام یاقوت سائیدہ ۱۰ گرام یشب سبز سائیدہ ۵ گرام زعفران ۲ گرام مشک ۲ گرام عرق کیوڑہ ۱۰۰۰ ملی لیٹر ورق طلا ۱۰ ملی گرام ورق نقرہ ۲۰ گرام۔

ترکیب: پہلی ۱۱ خشک دواؤں کو دس گنے پانی میں بھگو کر رکھیں صبح کو آگ پر پکائیں یہاں تک کہ ۱/۴ پانی رہ جائے، اب اس کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں اب اس میں رب اور شکر سفید ملا کر پکائیں۔ پکاتے وقت ست لیموں شامل کریں۔ جب قوام تیاری کے قریب ہو شہد چھان کر ملائیں اور پکائیں اور عنبر بھی شامل کر دیں۔ جب قوام تیار ہو جائے تو زعفران بھادمی تھوڑے سے پانی میں کھرل کر قوام میں شامل کریں اور جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈوئی سے گھوٹیں یہاں تک کہ سفیدی مائل ہو جائے۔ اب اس میں جواہرات سائیدہ ملا کر ڈوئی سے گھوٹیں۔ اس کے بعد زعفران اور مشک کو الگ عرق کیوڑہ میں کھرل کر کے شامل کریں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ آخر میں سونے اور چاندی کے ورق ڈالتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام ورق اچھی طرح خمیرے میں مل جائیں۔ تو شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ سے استعمال کریں۔

فوائد: یہ خمیرہ اعضائے رئیسہ دل، دماغ، جگر، کو طاقت دیتا ہے۔ دل کی کمزوری کو دور کرنے کے

یہ خاص طور پر مفید ہے بیماری سے اچھا ہو جانے کے بعد جو ضعف و نقاہت باقی رہ جاتی ہے، اس کے ازالہ کے لیے بہت اچھی چیز ہے۔

خمیرہ ابریشم سادہ

نسخہ: ابریشم مقرض ۶۰ گرام برگ بادرنجبویہ ۱۵ گرام برگ گاؤزبان ۵۰ گرام گل گاؤزبان ۵۰ گرام شکر سفید ۲۰ گرام پوست بیخ ۲۰ گرام تخم بادروج ۳۰ گرام زعفران ۵ گرام عرق گاؤزبان ۵۰۰ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔

فوائد: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی کو قائم رکھتا ہے۔

خمیرہ ابریشم شیرۂ عناب والا

نسخہ: ابریشم مقرض ۵۰۰ گرام برادہ صندل سفید ۵۰۰ گرام برگ گاؤزبان ۱۰۰ گرام عناب ۵۰ گرام رب انار ترش ۱۵۰ گرام رب انار شیریں ۱۵۰ گرام رب انگور شیریں ۱۵۰ گرام رب بہی ۱۵۰ گرام رب سیب ۱۰۰ گرام شکر سفید ۲۰۰ گرام ست بیخ ۲۰ گرام عنبر اشہب ۱۵ گرام تخم بادروج ۳۰ گرام زعفران ۵ گرام مشک ۱ گرام عرق کیوڑہ ۵۰۰ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ قوت حافظہ اور قوت بینائی کو بڑھاتا ہے۔ دل اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ سل و دق کی خشک کھانسی کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ ابریشم عود مصطگی والا

نسخہ: ابریشم مقرض ۲۰ گرام آب سادہ ۱۰ گرام برگ بادرنجبویہ ۵ گرام برگ فرنجمشک ۱۰ گرام شکر سفید ۱۰ گرام ست بیخ ۲۰ گرام عود شہب ۲ گرام تخم بادروج ۱ گرام مصطگی رومی ۲ گرام قیمہ ۱ گرام شاخ مرجان سائیدہ ۲ گرام طباشیر سائیدہ ۳ گرام کہربائے شمعی سائیدہ ۳ گرام مروارید سائیدہ ۳ گرام یاقوت سائیدہ ۳ گرام زمرد سائیدہ ۱ گرام مشک ۵۰۰ گرام عرق کیوڑہ ۵۰۰ ملی لیٹر بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: یہ خمیرہ ۵ گرام صبح کو کھائیں۔

فوائد: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ خیالات کی پریشانی اور وسواس کو دور کرتا ہے۔ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

خمیرہ بنفشہ

نسخہ: گل بنفشہ ۵۰ گرام شکر سفید ۵۰۰ گرام پوست بیخ ۳۰ گرام تخم بادروج ۳۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام سے ۲۰ گرام عرق ماء اللحم یا عرق بادیان سے کھائیں۔

فوائد: قبض دور کرتا، دماغ کو تازہ کرتا، صفرا کو خارج کرتا ہے۔ بخار، نزلہ، زکام، کھانسی، درد سر اور سینے کے دوسرے امراض میں مفید ہے۔

خمیرہ خشخاش

نسخہ: پوست خشخاش (تخموں سمیت) ۱۲۵ گرام شکر سفید ۵۰۰ گرام ست لیموں ۲ گرام نطرون بنجاوی ۲ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ خمیرہ صبح کو رات کو سوتے وقت کھائیں۔

فوائد: نزلہ زکام کو روکتا ہے کھانسی کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ زمرد

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰ گرام بہمن سفید نیم کوفتہ ۱۰ گرام گل گاؤزبان ۱۰ گرام شکر سفید ۷۵۰ گرام رب انار شیریں ۱۲۵ گرام رب سیب ۱۲۵ گرام شہد ۲۰۰ گرام ست لیموں ۱ گرام نطرون بنجاوی ۱ گرام ورق طلاء سونے کے ورق ۰.۵ ملی گرام ورق نقرہ (چاندی کے ورق) ۱۲ گرام عنبر اشہب ۱ گرام زمرد سائیدہ ۵ گرام لاجورد مغسول ۱۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔

فوائد: دل کو طاقت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دھڑکن اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔

خمیرہ صندل سادہ

نسخہ: برادہ صندل سفید ۷۵ گرام شکر سفید ۷۵۰ گرام ست لیموں ۲ گرام نطرون بنجاوی ۲ گرام روغن صندل ۵ قطرے۔ بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں۔

فوائد: دل دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان سادہ

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام اسطوخودوس ۵۰ گرام بادرنجبویہ ۱۰۰ گرام برگ گاؤزبان ۲۷۵ گرام برادہ صندل سفید ۱۰۰ گرام بہمن سرخ نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام بہمن سفید نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام تخم بالنگو ۷۵ گرام تودری زرد ۲۰۰ گرام کشنیز خشک (دھنیا) ۱۰۰ گرام گل گاؤزبان ۱۰۰ گرام شکر سفید ۵ کلو ست لیموں ۲۰ گرام نطرون بنجاوی ۲۰ گرام بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ خمیرہ صبح کو چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

فوائد: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے۔ مالیخولیا، خیالات کی پریشانی اور دل کی دھڑکن میں مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام اسطوخودوس ۵۰ گرام بادرنجبویہ ۱۰۰ گرام برادہ صندل سفید ۱۰۰ گرام برگ گاؤزبان ۲۷۵ گرام بہمن سرخ نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام بہمن سفید نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام تخم بالنگو ۷۵ گرام تودری زرد ۱۰۰ گرام کشنیز خشک ۱۰۰ گرام گل گاؤزبان ۱۰۰ گرام شکر سفید ۵ کلو ست لیموں ۲۰ گرام نطرون بنجاوی ۲۰ گرام عنبر اشہب ۵ گرام ورق نقرہ ۲۰ گرام بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ خمیرہ صبح کو کھائیں
کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔
فوائد: دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ دل کی دھڑکن گھبراہٹ
اور خیالات کی پریشانی کو دور کرتا ہے۔ بینائی کو بڑھاتا ہے
ذہن و حافظہ کو قوت بخشتا ہے۔ دماغی کام کرنے والوں
کے لیے بہت مفید ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام، اسطوخودوس ۵۰ گرام، بادرنجبویہ
۱۰۰ گرام، برادہ صندل ۱۰۰ گرام، برگ گاؤزبان ۵۰ گرام، بہمن
سرخ نیم کوفتہ ۵۰ گرام، بہمن سفید نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، تخم بالنگو
۵۰ گرام، تودری زرد ۵۰ گرام، کشنیز خشک ۱۰۰ گرام، گل گاؤزبان
۱۰۰ گرام، شکر سفید ۵ کلو، ست لیموں ۱۰ گرام، زعفران بھگوئی
۱۰ گرام، عنبر اشہب ۱۰ گرام، ورق نقرہ ۵۰ گرام، جواہر مہرہ سائیدہ
وغیرہ ایک جز، ۱۰ گرام زہر مہرہ سائیدہ ۱۰ گرام مروارید سائیدہ
۱۰ گرام یاقوت سائیدہ ۱۰ گرام یشب سبز سائیدہ ۱۰ گرام۔
خمیرہ بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ۵ گرام یہ خمیرہ صبح کو یا بوقت ضرورت کھائیں۔
کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔
فوائد: دل و دماغ کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔
دل کی دھڑکن گھبراہٹ اور خیالات کی پریشانی کو دور کرتا
ہے بینائی کو بڑھاتا، ذہن و حافظہ کو طاقت دیتا ہے یہ
خمیرہ گاؤزبان سے زیادہ اثر رکھتا ہے۔ دماغی کمزوری سے
جو سر دکھے درد سر اور عام جسمانی کمزوری کو دور
کرتا ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار عود صلیب والا

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام، اسطوخودوس ۵۰ گرام،
بادرنجبویہ ۱۰۰ گرام، برادہ صندل سفید ۱۰۰ گرام، برگ گاؤزبان
۵۰ گرام، بہمن سرخ نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، بہمن سفید نیم کوفتہ
۱۰۰ گرام، تخم بالنگو ۵۰ گرام، تودری زرد ۱۰۰ گرام، کشنیز خشک
۱۰۰ گرام، گل گاؤزبان ۱۰۰ گرام، شکر سفید ۵ کلو، ست لیموں
۱۰ گرام، زعفران بھگوئی ہوئی ۱۰ گرام، عنبر اشہب ۵ گرام، ورق نقرہ
دو ماشہ مشک خالص ۵ گرام، ورق طلاء ۵ عدد ورق ۱۰ گرام
۱۰۰ گرام جدوار سائیدہ ۵۰ گرام عود صلیب سائیدہ ۱۰۰
گرام بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔
مقدار: ۵ گرام یہ خمیرہ تنہا یا کسی مناسب دوا کے ساتھ کھائیں
کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ دو سال سے کم عمر کے بچوں کو پرہیز
فوائد: یہ خمیرہ مرگی کے لیے بہت اچھا اثر رکھتا ہے بچوں کی مرگی اور
عورتوں کے مرض اختناق الرحم (ہسٹیریا) میں بھی فائدہ دیتا
ہے۔ دل و دماغ اور اعصاب کو طاقت بخشتا ہے۔ قوت
حافظہ کو بڑھاتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ مروارید

نسخہ: شکر سفید ۵ کلو، زعفران بھگوئی ہوئی ۱۰ گرام، ست لیموں
۱۰ گرام، ورق نقرہ ۱۰ گرام، صندل سفید سائیدہ دیگر ایک جز،
۵ گرام زہر مہرہ سائیدہ ۵ گرام مروارید سائیدہ ۵ گرام
یشب سائیدہ ۵ گرام بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔
مقدار: یہ خمیرہ پانچ پانچ گرام صبح و شام کھائیں۔
فوائد: دل کو طاقت دیتا ہے دفع وحشت بیماری کے لیے اکسیر ہے۔

دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ موتی جھرہ، خسرہ اور چیچک جیسی بیماریوں میں دل اور حرارت غریزی کی حفاظت کرتا ہے۔ ان بیماریوں کے بعد کی کمزوری اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

خمیرہ مروارید خاص

نسخہ: برادہ صندل سفید ۱۰ گرام، عرق کیوڑہ، صندل ۲ لٹر، شکر سفید ۲ کلو، شہد خالص ۵۰ گرام، شب یمانی ۵۰ گرام، بہمن سفید ۲۰ گرام، ورق نقرہ ۲۰ گرام، مروارید سائیدہ ۱۰ گرام، یشب سبز سائیدہ ۱۰ گرام، کہربا شمعی سائیدہ ۱۰ گرام، زہر مہرہ سائیدہ ۱۰ گرام، بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: ۳ گرام سے ۵ گرام تک ہمراہ صبح شام کھائیں۔

فوائد: یہ خمیرہ زیادہ قوی الاثر ہے۔ موتی جھرہ، خناق، خسرہ اور چیچک جیسی بیماریوں میں دل کو کمزور ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔ ان سے جو بعد کی کمزوری ہو جاتی ہے اس کے استعمال سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔

خمیرہ مروارید بہ نسخہ کلاں

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰ گرام، انیسون رومی ۱۰ گرام، مروارید سائیدہ ۲۰ گرام، برادہ صندل سرخ ۲۰ گرام، برادہ صندل سفید ۲۰ گرام، پوست ترنج ۲۰ گرام، تخم خرفہ ۲۰ گرام، درونج عقربی نیم کوفتہ ۲۰ گرام، زرشک ۲۰ گرام، زرنباد نیم کوفتہ ۲۰ گرام، ساذج ہندی (تیز پات) ۲۰ گرام، مغز تخم خیار خشک رحیحہ ۲۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام،

گل گاؤزبان ۲۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ۱۰۰ گرام شہد، زعفران ۵ گرام، شب یمانی ۵ گرام، بہمن سفید ۵ گرام، مصطگی ۱۰ گرام، فلفل دراز ۱۰ گرام، عنبر اشہب ۳ گرام، مشک ۱۰ گرام، عرق کیوڑہ ۵ لٹر، ورق طلا ۱۰۰ عدد، ورق نقرہ ۱۰ گرام، بسد احمر سائیدہ ۱۰ گرام، دم مچھلی کی جڑ، جنگلی کی بوٹی ۱۰ گرام، بسفائج سائیدہ ۱۰ گرام، مروارید سائیدہ ۱۰ گرام، عقیق سائیدہ ۱۰ گرام، کہربا شمعی سائیدہ ۱۰ گرام، گل ارمنی سائیدہ ۱۰ گرام، گل مختوم سائیدہ ۱۰ گرام، لاجورد سائیدہ ۱۰ گرام، لعل سائیدہ ۱۰ گرام، یاقوت سائیدہ ۱۰ گرام، یشب سبز سائیدہ ۱۰ گرام، بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: ۳ گرام سے ۵ گرام صبح و شام بوقت ضرورت کھائیں۔ تا بعض وبائی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

فوائد: دل کی کمزوری کی وجہ سے دل دھڑکتا ہو، گھبراہٹ محسوس ہو، اس سے بہت جلد دور ہو جاتی ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ ضعف قلب اور ضعف و نقاہت کو فائدہ دیتا ہے۔

خمیرہ تزلی جواہر والا

نسخہ: ابریشم مقرض ۵۰ گرام، اسطوخودوس ۵۰ گرام، برادہ صندل سفید ۵۰ گرام، بادرنجبویہ ۵۰ گرام، گل گاؤزبان ۲۰ گرام، بہمن سرخ نیم کوفتہ ۵۰ گرام، بہمن سفید نیم کوفتہ ۵۰ گرام، تخم بالنگو ۵۰ گرام، تودری زرد ۵۰ گرام، کشنیز خشک ۵۰ گرام، گل گاؤزبان ۵۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۱۰ گرام، زعفران ۵ گرام، عنبر اشہب ۵ گرام، ۲۵۰ ملی گرام ورق نقرہ (چاندی کے ورق) ۲۴ گرام

خمیرہ مفلس: گاؤزبان جلائی ہوئی ۱۲ گرام، ۵۰۰ ملی گرام برگ شاہ ۵۰ گرام زہر مہرہ سائیدہ ۵ گرام زہرو سائیدہ ۵ گرام۔ مروارید سائیدہ ۵ گرام یاقوت سائیدہ ۵ گرام یشب سبز سائیدہ ۵ گرام، بطریق معروف خمیرہ تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام ہمراہ خمیرہ صبح یا رات کو سوتے وقت کھائیں کھٹی اور ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: دائمی نزلہ زکام کے لیے یہ خمیرہ نہایت مفید ہے۔ دماغ اور اعصاب کو طاقت دیتا ہے اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ عود ترش

نسخہ: اسارون۔ الائچی خورد و کلاں۔ تخم خشخاش ہر ایک ۱ تولہ ۸ ماشہ۔ زرنباد۔ طباشیر۔ ابریشم خام مقرض۔ تخم فرنجمشک ہر ایک ۲ تولہ ۶ ماشہ نیم کوب کر کے دو سیر پانی میں گرمیوں میں ایک شبانہ روز اور سردیوں میں تین دن تک بھگوئیں۔ اور جوش دے کر اس میں آب عناب، آب سیب، آب رب دیاں، آب بادرنگ، آب انگور، آب انار ترش بھی ۵ تولہ ۵ ماشہ ہر ایک شامل کریں۔ پھر سے چند وزن اور دیہ شکر سفید سے قوام بنا کر عود خام ۸ تولہ ۸ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۶ ماشہ۔ کہربا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ یاقوت سوا پانچ ماشہ سب کو کوٹ کر آب لیموں، عرق گلاب، عرق بید مشک، آب نارنگی ہر ایک ۸ تولہ میں اچھی طرح ملا کر شریک کریں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب سات ماشہ۔ ورق طلا و نقرہ۔ مشک خالص زعفران ہر ایک ۳ ماشہ عرق گلاب میں حل کر کے ملائیں۔

مقدار: ۳ تا ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک۔

فوائد: دل و دماغ۔ جگر، معدہ اور گردہ کو طاقت دیتا ہے۔ خفقان، جنون، وسواس وغیرہ کو دور کرتا ہے۔

خمیرہ ابریشم بارد

نسخہ: ابریشم خام ۲۴ تولے کر لیجیے دو آنہ ایک رات دن بھگوئیں جس میں سونا چاندی کئی بار بجھایا ہوا ہو۔ عرق گاؤزبان ۲۰ تولہ گلاب۔ بید مشک۔ رب سیب۔ رب بہی ہر ایک ۴ تولہ ۸ ماشہ نبات سفید ساڑھے ستر تولہ قوام کریں۔ آخر قوام میں عنبر اشہب ۳ ماشہ مشک ساڑھے تین ماشہ ملائیں۔ اس کے بعد طباشیر۔ مروارید ناسفتہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ۔ کہربائے شمعی۔ بسد مرجان۔ گل سرخ صندل سفید ہر ایک ۹ ماشہ باریک کر کے ملائیں۔

مقدار: ۵ ماشہ

فوائد: قلب و دماغ کو قوی کرتا اور دیگر کئی فوائد رکھتا ہے۔

خمیرہ صندل ترش

نسخہ: صندل سحوق ۸ تولہ ۹ ماشہ۔ کشنیز خشک ساڑھے پانچ ماشہ آب حصرم تیس تولہ ۹ ماشہ سرکہ انگوری ۳۵ ماشہ آب انار ایک سیر گلاب ۵ ماشہ عرق بید مشک ہر ایک آدھ سیر ایک شبانہ روز بھگو دیں اس کے بعد جوش دیں کہ نصف رہ جائے، ایک سیر شکر سفید سے قوام کریں

کے بعد مروارید ناسفتہ، یشب سبز محلول، زعفران ہر
ایک ساڑھے تین ماشہ، کافوری قیصوری سواد و ماشہ قوام
میں ملالیں۔ آخر میں ورق طلا و نقرہ شامل کریں۔
مقدار: ۱ تولہ
فوائد: ضعف قلب، ضعف باہ، خفقان حار اور
حمیات صفراوی میں مفید ہے۔ قے روکتی ہے۔

خمیرہ گاؤزبان عنبری جدوار

نسخہ: برگ گاؤزبان، گل گاؤزبان، جدوار، بہمن ہر ایک
۵ تولہ ساڑھے تین ماشہ، مشک ۲ ماشہ، عنبر ۲ ماشہ، مشک و
عنبر کے علاوہ ادویات کو ایک دن رات بھگو کر سوا سیر
شکر سفید کا قوام بنالیں اور آخر میں مشک و عنبر قوام
میں شامل کریں۔
مقدار: ۵ سے ۷ ماشہ
فوائد: دل کو قوت دیتا ہے۔ خفقان و وحشت کو دور
کرتا ہے۔

دوائے مضمضہ

نسخہ: الائچی کلاں ۲۰ گرام، پوست گلنار ۲۰ گرام، زرشک ۲۰ گرام
کتھ سفید ۲۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام، طباشیر خشک ۲۰ گرام
مقدار: دس دس گرام، ۵ گلاس پانی میں جوش دے کر
کلیاں کریں۔
فوائد: منہ کے چھالوں اور سوزش کے لیے مفید ہے۔

دوالمسک معتدل جواہر والی

نسخہ: ابریشم	۳۰	گرام
انگور خود (؟)	۳۰	〃
الائچی خورد	۳۰	〃
آملہ خشک	۴۰	〃
برادہ صندل سرخ	۴۰	〃
برادہ صندل سفید	۴۰	〃
بادرنجبویہ	۳۰	〃
بسفائج	۴۰	〃
بہمن سرخ	۴۰	〃
بہمن سفید	۴۰	〃
تخم ترہ سیاہ	۴۰	〃
دارچینی	۴۰	〃
درونج عقربی	۴۰	〃
زرشک	۱۰۰	〃
کشنیز خشک	۴۰	〃
گل سرخ	۴۰	〃
گل گاؤزبان	۳۰	〃

نوٹ
باقی اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

ابریشم مقرض ۲۰ گرام شہد خالص ۱۰۰۰ گرام قوام شکر سفید خالص ۶۰ گرام عنبر ۱ گرام نقرہ ورق جداوی ۶ گرام زعفران ۳۰ گرام عرق گاؤزبان حسب ضرورت [illegible] سائیدہ ۵ گرام [illegible] سائیدہ ۱۰ گرام مروارید سائیدہ ۱۰ گرام مصطگی ۱۰ گرام گل [illegible] گرام ورق نقرہ ۵ گرام مشک ۰.۵ ملی گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا صبح و شام دودھ سے کھائیں قابض بادی غذاؤں اور کھٹی چیزوں کے کھانے سے پرہیز کریں۔

فوائد: یہ ایک عام مقوی جسم دواؤں کا مرکب ہے خصوصاً رئیسہ دل، دماغ و جگر کو طاقت دیتی ہے۔ بدن میں دوران خون کو تیز کرتی ہے۔ بیماریوں سے پیدا ہونے والی کمزوری اس کے استعمال سے بہت جلد رفع ہو جاتی ہے۔ معدہ اور جگر کو قوت بخشتی اور خون کی پیدائش کو بڑھاتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ رفع ہو جاتی ہے۔

دواء المسک معتدل سادہ

نسخہ: [illegible] ۵۰ گرام [illegible] ۵۰ گرام۔ [illegible] ۵۰ گرام آملہ خشک ۵۰ گرام [illegible] معتدل سرخ ۵۰ گرام [illegible] معتدل سفید ۵۰ گرام [illegible] گرام [illegible] ۵۰ گرام بہمن سرخ ۱۰ گرام بہمن سفید ۱۰۰ گرام تخم خرفہ سیاہ ۵۰ گرام دارچینی ۱۰۰ گرام درونج عقربی ۱۰۰ گرام صندل سفید ۵۰ گرام کشنیز خشک ۵۰ گرام گل سرخ ۱۰ گرام گل گاؤزبان ۵۰ گرام ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام قوام شکر سفید خالص عنبر ۲ گرام ۵۰۰ ملی گرام نقرہ ورق جداوی ۱۵ گرام زعفران ۲۰ گرام عرق [illegible]

گل زعفران [illegible] مصطگی ۵ گرام گل [illegible] ۵ گرام ورق نقرہ ۳ گرام مشک ۰.۵ ملی گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا صبح و شام تنہا یا کسی عرق کے ساتھ کھائیں۔ قابض، بادی اور کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: یہ بھی ایک عام مقوی جسم دواؤں کا مرکب ہے خصوصاً رئیسہ دل، دماغ و جگر کو طاقت دیتی ہے اور رگوں کے دوران خون کو تیز کرتی ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دے کر خون کی پیدائش کو بڑھا دیتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ بیماریوں کے بعد کی کمزوری کو رفع کرتی ہے۔

دوائے آرزن

نسخہ: بادیان ۵۰ گرام بالچھڑ ۵۰ گرام پوست [illegible] ۵۰ گرام گل بابونہ ۵۰ گرام گل خطمی ۵۰ گرام [illegible] ۵۰ گرام [illegible] خشک ۵۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کر لیں اور شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: [illegible] ۵ روز پہلے روزانہ یہ ۲ گرام دوا [illegible] پانی میں خوب جوش دے کر [illegible] گرم پانی کے ساتھ ایک ٹب یا ناند میں ڈال کر اس میں مریضہ کو بٹھائیں، تیس منٹ تک بٹھائیں اس کے بعد ٹب سے نکال کر تولیہ سے بدن کو خشک کریں اور کپڑے پہن کر چادر یا رضائی اوڑھ کر لیٹ جائیں۔ [illegible] اسی طرح روزانہ چار پانچ روز تک کریں۔

فوائد: [illegible]

دوائے اسود

نسخہ: سرطان سوختہ (کیکڑے جلائے ہوئے) ۱۰۰ گرام کشتہ بسد ۵۰ گرام کشتہ سرطان ۵۰ گرام۔

ترکیب: سرطان سوختہ کو باریک کھرل کریں، چھلنی سے چھان کر اس میں کشتہ بسد اور کشتہ سرطان ملا کر کھرل کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵۰۰ ملی گرام یہ دوا صبح و شام دو چمچ (۱۰ ملی لٹر) میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: یہ دوا پھیپھڑوں کے زخم کو بھرتی ہے اور جسم کو کیلشیم کی خاص مقدار مہیا کرتی ہے۔

دوائے اسہال اطفال

نسخہ: کافور ۲۰ گرام مرتشیشا فحمی ۲۰ گرام عرق الذہب سفوف ۲۰ گرام سونف خوردنی ۱۰۰ گرام شکر تیغی ۵۰ گرام الکحل (تر) ۱۰۰ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: آدھا آدھا گرام (۵۰۰ ملی گرام) یہ دوا تھوڑے پانی یا دودھ میں گھول کر پئیں۔

فوائد: بچوں کے دستوں کو روکتی ہے۔

دوائے اوجاع

نسخہ: صنعصائین ۱۰۰ گرام نطرون مسوم ۵۰ گرام کشتہ گئودنتی ۵۰ گرام۔

ترکیب: پہلی دونوں دواؤں کو الگ الگ چھلنی سے چھان کر کشتہ گئودنتی شامل کر کے اچھی طرح ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: آدھا آدھا گرام (۵۰۰ ملی گرام) یہ دوا پانی یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: یہ دوا ہر قسم کے دردوں کو تسکین دیتی ہے۔

دوائے خارش جدید

نسخہ: حامض بورق ۴۰ گرام سفیدہ جست ۲۰۰ گرام گندھک سفوف ۴۰ گرام۔

ترکیب: حامض بورق اور سفیدہ جست کو چھلنی سے چھان لیں، پھر گندھک کو باریک پیس کر اسی چھلنی سے چھانیں اور تینوں دوائیں ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ دوا روغن کیکر یا روغن چنبیلی ۱۰۰ ملی لٹر میں ملا کر مالش کریں۔ گوشت، لال مرچ، گرم مسالہ جات اور کھٹائی سے پرہیز کریں۔

فوائد: کھجلی کی نہایت مفید دوا ہے۔

دوائے خاص

نسخہ: بہشانی (وڈ) ۵۰ گرام سنگ جراحت ۱۰۰ گرام کرا دانتی ۵۰ گرام گوند کتیرا، گوند ڈھاک ۱۰۰ گرام شکر سفید ۱۰۰ گرام۔

ترکیب: دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور سفید شکر پیس کر ملائیں اور شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ سفوف صبح و شام دودھ سے کھائیں۔ گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

دواء الشفاء

نسخہ: امرود سائیدہ ۱۰۰ گرام نمک منثوم ۳۰۰ گرام گوند ۱۰۰ گرام توام شکر سفید ۵۰ گرام شمعین ۱۰ ملی لٹر مشک جراحت سائیدہ ۲۰ گرام مغنیشیا قی ۱۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک قرص دواء الشفاء رات کو دودھ یا پانی سے کھائیں۔

فوائد: پاگل پن کی مشہور دوا ہے۔ بے خوابی کو دور کرتی ہے جنون کے دباؤ کو کم کرتی ہے مرگی اور اختناق الرحم ہیسٹریا میں مفید ہے۔

دواء الکرکم کبیر

نسخہ: زرنباد ۸۰ گرام اسارون زنجبیل ۲۰ گرام انیسون ۲۰ گرام بالچھڑ ۲۰ گرام تیج ۸۰ گرام تخم گزر ۲۰ گرام جدوار ۲۰ گرام حب بلسان ۸۰ گرام دوقو ۲۰ گرام ریوند چینی ۲۰ گرام رب السوس سیاہ ۲۰ گرام فطراسالیون ۲۰ گرام قسط شیریں ۸۰ گرام گل غافث ۲۰ گرام ہیچہ ۲۰ گرام مر مکی ۲۰ گرام شہد اکوی ۸۰ گرام زعفران ۱۰ گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر مصطگی ۲۰ گرام گھی ۸۰ گرام روغن بلسان ۵۰ ملی لٹر۔

ترکیب تیاری: مصطگی اور زعفران کے سوا سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی میں سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ شہد کو کڑاہی میں چھان کر آگ پر چڑھائیں اور نیچے اتار کر اس میں زعفران عرق گاؤزبان میں حل کر کے شامل کریں۔ اس کے بعد تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ آخر میں مصطگی کو گھی میں پگھلا کر ملائیں اور ڈوئی سے چلائیں۔ اس کے بعد روغن بلسان ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں۔ اب دواء الکرکم کبیر تیار ہے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام دواء الکرکم کبیر صبح کو عرق بادیان یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: جگر اور تلی کے امراض میں مفید ہے۔ خصوصاً جبکہ ان کا سبب سردی ہو ان اعضاء کو طاقت دیتی ہے۔ ریاح کو خارج کرتی ہے گردہ مثانہ کو طاقت دیتی ہے اور استسقاء میں فائدہ بخشتی ہے۔

دواء المسک بارد جواہر دار

نسخہ: برادہ صندل سفید ۲۰ گرام گل گاؤزبان ۲۰ گرام تخم خرفہ سیاہ ۲۰ گرام گل سرخ ۱۰ گرام مغز تخم کدو ۳۰ گرام ابریشم مقرض ۱۰ گرام لہبہ ۵۰ گرام توام شکر سفید ۵۰ گرام عنبر اشہب ۲ گرام نطرون حجازی ۸ گرام مروارید ناسفتہ ۸۰ گرام کہربائے شمعی سائیدہ ۵ گرام ورق طلاء ۲۰ ملی گرام صدف مقرزہ ۲ گرام مشک ۱۰۰ ملی گرام عرق کیوڑہ ۵۰ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دواء المسک صبح کو نہار منہ عرق گاؤزبان یا کسی مناسب بدرقے سے کھائیں۔

فوائد: اعضائے رئیسہ دل، دماغ، جگر کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے اعصاب حیوانات کی اصلاح کرتی اور دل کی گرمی کو دور کرتی ہے۔

دواءالمسک بارد سادہ

نسخہ: برادہ صندل سفید ۵۰ گرام بنسلوچن ۵۰ گرام تخم خرفہ سیاہ ۵۰ گرام کشنیز خشک ۵۰ گرام گل سرخ ۵۰ گرام ابریشم مقرض ۲۵ گرام شہد ۵۰۰ گرام قوام شکر سفید ۵۰۰ گرام نطرون بخاری ۱ گرام بُسّد احمر سائیدہ ۲۵ گرام کہربائے شمعی سائیدہ ۲۵ گرام ورق نقرہ ۵ گرام مشک ۲ گرام عرق کیوڑہ ۲۵ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا صبح کو عرق گاؤزبان یا کسی مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: دل کو قوت اور فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔

دواءالمسک حار جواہردار

نسخہ: اشنہ (چھڑیلہ) ۱۲ گرام الائچی خورد ۱۵ گرام بالچھڑ ۱۵ گرام بہمن سرخ ۱۵ گرام بہمن سفید ۱۵ گرام ہیل کلاں ۱۲ گرام درونج عقربی ۳۰ گرام زرنباد (کچور کچری) ۳۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۰ گرام ساذج ہندی (تیزپات) ۱۵ گرام قرنفل (لونگ) ۱۵ گرام ابریشم مقرض ۳۰ گرام شہد ۵۰۰ گرام قوام شکر سفید ۵۰۰ گرام عنبر ۲ گرام نطرون بخاری ۱ گرام ورق نقرہ ۲ گرام بُسّد احمر سائیدہ ۳۰ گرام کہربائے شمعی سائیدہ ۳۰ گرام مروارید سائیدہ ۱۵ گرام مشک ۳ گرام عرق کیوڑہ ۲۵ ملی لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: اعضائے رئیسہ (دل، دماغ، جگر) کو طاقت دیتی ہے۔ وحشت اور مالیخولیا میں مفید ہے۔ فالج، لقوہ اور رعشہ وغیرہ، بلغمی و عصبی امراض میں مفید ہے۔

دواءالمسک حار سادہ

نسخہ: اشنہ (چھڑیلہ) ۲۰ گرام بالچھڑ ۲۰ گرام ہیل کلاں ۲۰ گرام دانہ ہیل کلاں (بڑی الائچی کے دانے) ۲۰ گرام زرنباد (کچور کچری) ۲۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۰ گرام ساذج ہندی (تیزپات) ۲۰ گرام قرنفل (لونگ) ۲۰ گرام شہد ۵۰۰ گرام قوام شکر سفید ۵۰۰ گرام عنبر ۱ گرام نطرون بخاری ۱ گرام ورق نقرہ ۲ گرام مشک ۲ گرام عرق کیوڑہ ۲۵ ملی لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا صبح کو تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔ بلغمی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ وغیرہ بلغمی و عصبی امراض میں مفید ہے۔

دواءالمسک معتدل جواہردار

نسخہ: اشنہ (چھڑیلہ) ۳۰ گرام اگر (عود) ۳۰ گرام الائچی خورد ۳۰ گرام آملہ خشک ۳۰ گرام برادہ صندل سرخ ۳۰ گرام برادہ صندل سفید ۳۰ گرام بادرنجبویہ ۳۰ گرام بنسلوچن ۳۰ گرام بہمن سرخ ۳۰ گرام بہمن سفید ۳۰ گرام تخم خرفہ سیاہ ۳۰ گرام دارچینی ۳۰ گرام درونج عقربی ۳۰ گرام زرشک ۱۰۰ گرام کشنیز خشک ۳۰ گرام گل سرخ ۳۰ گرام گل گاؤزبان ۳۰ گرام

۵۰ گرام گوند سفید ۵۰ گرام کتیرا خشک ۱۰ گرام گل سرخ ملا

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان

کر سفوف بنا لیں۔

مقدار: ایک ایک گرام یہ دوا دن میں دو تین مرتبہ

دے کر کلیاں کرائیں۔

فوائد: منہ کے چھالوں اور سوزش کے لیے مفید ہے۔

دیاقوزہ

نسخہ: اصل السوس رطبی ۱۰۰ گرام اسپغول ۵۰ گرام

برگ گاؤزبان ۵۰ گرام تخم خطمی ۵۰ گرام سپستاں ۵۰ گرام

عناب ۵۰ گرام کوکنار ۵۰ گرام گل بنفشہ ۵۰ گرام نیلوفر

۵۰ گرام شکر سفید ۲ کلو کتیرا ۵۰ گرام گوند کیکر ۵۰ گرام

ست ملیٹھی ۵۰ گرام زعفران ۲ گرام۔

ترکیب: پہلی آٹھ دواؤں کو سوائے اسپغول کے ۲ کلو

پانی میں جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے چھلنی

میں چھان لیں۔ اب اس میں اسپغول ڈال دیں اور

ڈالنے سے پہلے کپڑے میں چھانیں پھر اس میں کتیرا

اور شکر سفید ملا کر آگ پر پکائیں۔ جب قوام تیار ہونے

کے قریب ہو زعفران تھوڑے سے پانی میں حل کر

کے ملائیں اور جب قوام تیار ہو جائے تو آگ سے نیچے

اتار لیں اور ڈالنے سے پہلے چھان لیں کر سفید ہو جائے

اور گوند کیکر ست ملیٹھی باریک پیس کر ڈالیں اور ڈالیں

قوام میں اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ کریں

مقدار: دس دس گرام یہ دوا صبح و شام کو کھلائیں۔

فوائد: نزلہ زکام کھانسی اور سینے کی خرابی کے لئے

مفید ہے اور اس کی وجہ سے خشک کھانسی پیدا ہو تو

اس کو دور کرتا ہے۔ اگر پھیپھڑوں میں بلغم ہو تو اس کو خارج

کرتا ہے۔

دواء الکرکم صغیر

نسخہ: زعفران، جاوتری، سنبل الطیب ہر ایک ۲ ماشہ

تقاح اذخر، مرکی، تج، قرفہ، سوداچینی ہر ایک ۳ ماشہ

کوٹ چھان کر شراب انگوری میں دن رات بھگو لیں بعد ازاں

دواؤں کے سہ چند وزن عسل مصفی کا قوام کریں۔

مقدار: ۳ ماشہ

فوائد: جگر و طحال کے سرد امراض اور معدہ کے لیے

بہت مفید ہے۔ ریاح باردہ کو زائل کرتی ہے۔ ضعف معدہ

اور خمار کو مفید ہے۔

دواء ورق الطفال

نسخہ: خالص مصفی دودھ گائے یا بکری کے ۵ چھٹانک

میں جوش دیں پھر چھان کر نتھار کر سائے میں خشک

کریں اسی طرح دو تین بار کریں اور پیس کر ایک

ماشہ صبح و شام ماں کے دودھ میں گھول کر چٹائیں۔

فوائد: ورق الاطفال (سوکھا) کے لیے مفید ہے۔

دواء الکبد

نسخہ: فلفل دراز خشک، سوٹھ ہر ایک تولہ شورہ قلمی

۶ تولہ سفوف بنا کر چار رتی برابر آب سے دیں۔

فوائد: جگر کی جملہ امراض کے لیے مفید ہے

دوا ذرب

نسخہ: سیماب مصفیٰ، گندھک آملہ سار، مرچ سیاہ، ہر ایک ایک تولہ کشتہ خرمہرہ، کشتہ شنگرف ہر ایک ۲ تولہ، عرق لیموں کاغذی میں بخوبی کھرل کریں اور ایک ایک رتی کی گولیاں بنا لیں کے ساتھ بوقت ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: ہیضہ، بد ہضمی، ذرب مزمن اور دستوں کیلئے مفید ہے۔

دوا الکل

نسخہ: نوشادر، نمک سیاہ، نمک لاہوری، شورہ قلمی، جوکھار، پھٹکری، سہاگہ خام، جنگ، مرچ سیاہ، ہر ایک بوزن مساوی، باریک پیس کر تین بار عرق لیموں میں تر و خشک کریں۔

مقدار: ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک کھلائیں، ضرورت پڑنے پر بار بار دے سکتے ہیں۔

فوائد: درد گردہ، درد گردہ میں فوراً اپنا اثر دکھاتی ہے۔

دوا المسک معتدل

نسخہ: ورق نقرہ، عنبر اشہب، مشک خالص، صندل سفید ہر ایک ۳ ماشہ، مروارید، کہربا، یاقوت، یشب سبز، بہمن سرخ، مرجان، بہمن سفید، تخم بادرنجبویہ، گاؤزبان، ہر ایک ۹ ماشہ، طباشیر، گل سرخ، گاؤزبان، گل نیلوفر ہر ایک ۱۲ ماشہ، شکر سفید بہم وزن ادویہ، شہد مصفیٰ برابر وزن تمام ادویہ کے بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۶ ماشہ۔

فوائد: اعضائے رئیسہ کو قوت دیتی ہے۔

دوا جالینوس

نسخہ: سرطان سوختہ ۲ تولہ، کندر، اترج مصری ڈیڑھ تولہ سفوف بنائیں اور صبح و شام تین تین ماشہ پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

فوائد: سگ گزیدہ کے لیے مفید ہے۔

دوا خاص

نسخہ: مرچ سفید دو تولہ، سیماب ۱۰ ماشہ، قلعی ۱ تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ۳ ماشہ۔ اول سیماب اور قلعی کو گرم کر کے ملا دیں، پھر قلعی کو کڑاہی میں آگ پر پکائیں، جب پگھل جائے تو سیماب ملا کر حل کریں، پھر میٹھا تیلیہ کھرل شدہ ملائیں، اور مرچ سفید پیس کر شامل کریں تاکہ سب یکجان ہو جائے۔ جریان اور احتلام میں مفید ہے۔

دوا الکبریت

نسخہ: گندھک آملہ سار، بالچھڑ، قسط شیریں، مچھلی سوختہ، بوزیدان، جاوتری ہر ایک ۳ ماشہ، مرچ سیاہ، دار فلفل، انیسوں، اجوائن، زیرہ سیاہ، پودینہ ہر ایک ۹ ماشہ، شہد سہ چند وزن بطریق معروف معجون بنائیں۔ اور چھ ماہ بعد استعمال کریں۔ مقدار خوراک ۶ ماشہ۔

فوائد: معدہ و جگر کو قوت دیتی، ضعف باہ کو دور کرتی، فالج، لقوہ اور رعشہ میں بھی مفید ہے۔

فوائد: کثرتِ حیض جو کسی دوا کے استعمال سے بند نہ ہو۔ اس دوا کے استعمال سے بہت جلد بند ہو جاتی ہے ایام کی بے قاعدگی بھی اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

دوائے ڈپٹی صاحب

نسخہ: میٹھا تیلیا مدبر ۵ گرام پیپل کلاں ۵ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۵ گرام پارہ ۱ گرام تخمی درنگ ۹ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی گرام سے ۵۰ ملی گرام تک یہ دوا مکھن یا بالائی ۱۰ گرام میں ملا کر کھائیں کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: بحران میں استعمال کی جاتی ہے نہایت مفید دوا ہے۔

دوائے ٹبک

نسخہ: ملح فرنگی ۵۰ گرام سوڈا خوردنی ۵۰ گرام تعلوعن صمغات ۵۰ گرام شکر تیغی ۵۰ گرام مغنیشیا کلی ۵۰ گرام ست پودینہ ۱ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱ گرام یہ دوا چار چار گھنٹے بعد ۱ گرام میں ملا کر کھلائیں یا پانی ۱۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: قے اور متلی کو روکتی ہے۔

دوائے سنگ

نسخہ: نمک منوم ۵۰ گرام کشتہ حجر الیہود ۲۵ گرام نمک شورہ ۵۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵۰ سے ۵۰۰ ملی گرام یہ دوا سکنجبین بزوری ۱۰ ملی لیٹر میں ملا کر صبح و شام دونوں وقت چاٹیں۔

فوائد: گردہ و مثانہ کی پتھری کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے نکالتی ہے درد گردہ کو رفع کرتی ہے۔

دوائے سیاہ پیچش

نسخہ: ماذریون بریاں ۵۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۵۰ گرام کوکنار و پوست خشخاش ۱۰۰ گرام بلیلہ سیاہ بریاں ۱۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا صبح کو پانی سے کھائیں۔

فوائد: پیچش سی بچہ یا بڑی عمر کا، خونی ہو یا صفراوی ہو ہر حال میں اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوائے سیاہ کبوتر والی

نسخہ: اجوائن دیسی ۲۵ گرام اجوائن خراسانی ۲۵ گرام نمک سانبھر ۲۵ گرام سم الفار سائیڈ ورشکیا کھرل کیا ہوا ۱۰ گرام کبوتر جنگلی ۱ عدد۔

ترکیب: جنگلی کبوتر کو ذبح کر کے اس کے پیٹ کی آلائش سے صاف کر کے اس کے اندر سب دوائیں پیس کر بھر دیں اور مٹی کی ہنڈیا میں رکھ کر گل حکمت کر کے اتنی آگ دیں کہ گل حکمت سرخ ہو جائے۔ سرد ہونے پر ہنڈیا کے اندر سے جلا ہوا کبوتر نکال کر باریک پیسیں اور چھلنی ۸۰ سے چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵۰۰ ملی گرام یہ دوا شہد یا بالائی ۱ گرام میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: بیٹھی کھانسی اور دمہ کے لیے نہایت مفید دوا ہے۔

دوائے سیاہ مسہل

نسخہ: پارہ مصفّٰی ۱۰ گرام گندھک آملہ سار مصفّٰی ۲۰ گرام حب السلاطین مدبر، جمال گوٹہ مدبر ۴۰ گرام سنگ جیری دکھیرہ ۱۰۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵۰ ملی گرام یہ دوا ۲۵۰ ملی گرام کافور کے ساتھ گائے کا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: مرض آتشک میں استعمال کی جاتی ہے۔ منہ پکنے کے بعد یہ دوا استعمال کرنے سے سودا اور بلغم کو دستوں کے ذریعہ خارج کرتی ہے اور اس طرح مادہ آتشک سے بدن کو پاک صاف کر دیتی ہے۔

دوائے صندل

نسخہ: اصل السوس (ملیٹھی) ۵۰ گرام الائچی خورد ۵۰ گرام بنسلوچن ۵۰ گرام بہمن سفید ۵۰ گرام تالمکھانہ ۵۰ گرام ست گلو ۵۰ گرام سلاجیت ۵۰ گرام شکر سفید ۷۵۰ گرام روغن صندل ۲۵ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: پانچ پانچ گرام صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

فوائد: سوزاک کے لیے نہایت مفید دوا ہے پیشاب زیادہ کرتی اور جلن کو دور کرتی ہے۔

دوائے غرغرہ

نسخہ: مازو سالم سبز ۵۰ گرام کشنیز خشک ۵۰ گرام گلنار ۵۰ گرام پوست خشخاش ۱۰۰ گرام کمازریوس دیسی ۱۰۰ گرام گل نیلوفر ۵۰ گرام کوہ خشک ۵۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ دوا ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں جوش دے کر غرغرے کریں۔

فوائد: منہ میں دانے نکلے ہوئے ہوں یا چھالے پڑ گئے ہوں حلق کی گلٹیاں سوج گئی ہوں، ان سب حالات میں غرارے کی اس دوا سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوا کڑھائی والی

نسخہ: پھٹکری بریاں ۵۰ گرام شورہ قلمی ۵۰ گرام گندھک سفوف ۵۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱ گرام دوا حسب ضرورت دودھ سے کھائیں یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: سوزاک نیا ہو یا پرانا اس دوا کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

دوائے گلو

نسخہ: کتھ سفید ۵ گرام شہد ۲۰۰ گرام پنکشین ۹۰۰ ملی گرام الکحل ۲۵ ملی لیٹر نمک شنگرفی ۲ گرام عرق پیپرمنٹ ۱۰ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: یہ دوا پھریری سے حلق میں لگائیں۔

فوائد: یہ دوا حلق کے بڑھے ہوئے غدود (ٹانسلز) کو فائدہ دیتی ہے۔ اگر حلق میں زخم ہو تو وہ بھی اس کے لگانے سے اچھا ہو جاتا ہے۔

دوائے مضمضہ

نسخہ: الائچی کلاں ۵۰ گرام پوست کیکر ۵۰ گرام زرنباد

ذرورات

ذرورات۔ ذرور کی جمع ہے اور ذرور اس خشک دوا کو کہتے ہیں جو پسی ہوئی اور باریک سفوف ہو اور ظاہری طور پر جسم کے کسی زخم یا منہ کے چھالوں اور زخموں پر چھڑکی جاتی ہے اس کا ہندی نام [illegible] ہے

ذرور طلق

نسخہ: کشتہ ابرک، کشنیز خشک، پھٹکڑی بریاں، دانہ الائچی خورد ہر ایک ۱۰ ماشہ کوٹ چھان کر رکھیں۔

مقدار: ایک چٹکی منہ میں چھڑکیں۔

فوائد: منہ آنے کے لیے مفید ہے۔

ذرور چھالوں والا

نسخہ: الائچی خورد ۵۰ گرام، بنسلوچن ۵۰ گرام، زرورد ۵۰ گرام، کباب چینی ۵۰ گرام، کتھ سفید ۵۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر شیشے کے جار میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ایک چٹکی دو وقت منہ میں چھڑکیں۔

فوائد: منہ کے زخم اور چھالوں کے لیے مفید ہے حتیٰ کہ زبان کٹ جائے تو اس حالت میں بھی اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

ذرور مجفف

نسخہ: بنسلوچن ۵۰ گرام، کتھ سفید ۵۰ گرام، دم الاخوین ۵۰ گرام، گل نار ۵۰ گرام، چاک پوڈر ۱۰۰ گرام

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان لیں اور چاک پوڈر میں ملا کر رکھیں۔

مقدار: ضرورت کے مطابق زخموں پر چھڑکیں۔

فوائد: زخموں کو خشک کرتا ہے۔

رُبوب

رُبوب، رُب کی جمع ہے اور رُب پھلوں کا خلاصہ (ایکسٹریکٹ) اس دوا کو کہتے ہیں جو کسی پھل کے رس یا بوٹی کے پانی میں شکر ملا کر یا بغیر شکر ملائے گاڑھا کر کے بناتے ہیں۔

اس جگہ رُب سے مراد پھلوں کا وہ خلاصہ ہے جو پھلوں کے رس میں شکر ملا کر اسٹیم کے ذریعہ اس کے پانی کو اتنا اڑا دیتے ہیں کہ پھلوں کا رس ایک مقررہ مقدار تک پہنچ جاتا ہے اور قوام بھی بن جاتا ہے۔

اسٹیم کے علاوہ عام طور پر اس طرح بھی رُب بنائے جاتے ہیں کہ پہلے پھلوں کے رس کو اتنا پکاتے ہیں کہ وہ رس مقدار میں اس سے کم و بیش رہ جاتے ہیں پھر اس میں شکر ملا کر قوام بناتے ہیں۔

رُب بنانے کی سب سے بڑی غرض یہ ہے کہ پھل عموماً اپنے مخصوص موسم میں ملتے ہیں اس لیے اس خاص موسم میں ان کے رس سے رب بنا لیتے ہیں تاکہ جس موسم میں وہ پھل نہیں ملتے اس موسم میں ان کے رس کے بجائے رب استعمال کر سکیں۔

رُبِ انار ترش و شیریں

نسخہ: رُب انار ترش یا رُب انار شیریں ۱۰۰۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام، لو نطرون بجاوی ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب: ضرورت کے مطابق انار لے کر ان کے دانے نکالیں اور ان کو کسی قلعی دار پتیلے یا پتھر کی کونڈی میں ڈال کر ڈوئی سے کچلیں اس کے بعد کپڑے میں چھان لیں اگر چھوک میں کچھ اور رس ہو تو اس کو دوبارہ پتیلے میں ڈال کر اسی طرح ڈوئی سے کچلیں اور رس نچوڑ لیں۔ سب اس رس کو قلعی دار پتیلے میں آگ پر پکائیں یہاں تک کہ آدھا رہ جائے پھر اس میں شکر سفید ملا کر مزید پکائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو اس کو آگ سے نیچے اتار لیں اور نطرون بجاوی عرق گاؤزبان میں حل کر کے اس میں شامل کر دیں ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں یا بوتلوں میں بھر لیں۔

مقدار: ۱۰ تا ۲۵ ملی لیٹر رب چاٹیں یا ۲۵ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: رُب انار ترش مقوی معدہ و مقوی قلب ہے معدے کو طاقت دیتا ہے، جوش کو دور کرتا ہے صفراوی دستوں، متلی اور قے کو روکتا ہے، پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

رُب انار شیریں دل و دماغ کو قوت دیتا ہے، مقوی معدہ ہے دل اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

رُبِ انگور ترش و شیریں

نسخہ: رُب انگور ترش یا شیریں ۱۰۰۰ ملی لیٹر، شکر سفید ۵۰۰ گرام، نطرون بجاوی ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لیٹر بطریقہ معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ تا ۲۵ ملی لیٹر رب چاٹیں یا ۲۵ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: رب انگور ترش گرم مزاج اشخاص کی گرمی کو تسکین دیتا ہے، دل کو فرحت بخشتا ہے، پیاس کو بجھاتا اور

بھوک لگاتا ہے۔ معدے و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُب انگور شیریں دل کو تقویت و فرحت بخشتا ہے۔ جگر کو قوت پہنچاتا ہے اور خون صالح پیدا کرتا ہے۔

رُبِ بہی

نسخہ: آب بہی ۱ لٹر شکر سفید ۳ کلو نطرون بنجاوی ۵ گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لٹر رُب چاٹیں یا ۲۰ ملی لٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل جگر اور معدے کو طاقت دیتا ہے۔ قے اور دستوں کو روکتا ہے۔

رُبِ توت سیاہ

نسخہ: آب توت سیاہ ۱ لٹر شکر سفید ۳ کلو نطرون بنجاوی ۵ گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لٹر رُب چاٹیں یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: حلق کے درد کو دور کرتا ہے۔ بیٹھی ہوئی آواز کو کھولتا ہے۔

رُبِ جامن

نسخہ: آب جامن ۱ لٹر شکر سفید ۳ کلو نطرون بنجاوی ۵ گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ ملی لٹر صبح شام پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: معدے اور جگر کو طاقت دیتا، دست روکتا اور گرمی کو دفع کرتا ہے۔

رُبِ سیب شیریں

نسخہ: آب سیب شیریں ۱ لٹر شکر سفید ۳ کلو نطرون بنجاوی ۵ گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لٹر رُب چاٹیں یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے اور معدے کو قوت دیتا ہے۔

رُوحیں

روح سے کسی چیز کا گاڑھا کشید کردہ تیز عرق مراد ہے۔ روحیں عرقیات کے بجائے تھوڑی مقدار میں استعمال کی جاتی ہیں۔

روحِ اجوائن

نسخہ: اجوائن دیسی ۵۰۰ گرام پانی ۳ لٹر۔

ترکیب: اجوائن دیسی آدھی مقدار میں سے کر رات کے وقت ۳ لٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکے کے ذریعے ۵ لٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو کچھ اجزاء باقی رہے اس میں باقی اجوائن اور کشید کردہ عرق ملا کر دوبارہ ۲ لٹر عرق کشید کریں۔ بس یہی روح اجوائن ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: روح اجوائن ۵ تا ۱۰ ملی لٹر تنہا یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ روح عرق اجوائن کے بجائے مستعمل ہے۔ جنسی بخاروں کو دور کرتی ہے۔ بھوک لگاتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔

روح الائچی

نسخہ: الائچی خورد ۵۰ گرام الائچی کلاں ۲۵۰ گرام۔ پانی ۱۱ لیٹر

ترکیب: الائچی خورد و کلاں کو نیم کوب کرکے آدھی الائچیوں کو ۱۰ لیٹر پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو دیگ بھبکہ کے ذریعہ ۵ لیٹر عرق کشید کریں۔ اس کے بعد دیگ میں جو پھوک اور پانی باقی رہ جائے اس میں باقی الائچیاں اور دو کشید شدہ عرق ملا کر دوبارہ ۲ لیٹر عرق کشید کریں جس میں روح الائچی ہے۔ بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لیٹر یہ روح تنہا یا ۱۰۰ ملی لیٹر سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: روح الائچی کو عرق الائچی کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتی ہے۔ بھوک لگاتی اور ریاح کو خارج کرتی ہے۔

روح بادیان

نسخہ: بادیان ۵۰۰ گرام پانی ۱۰ لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لیٹر یہ روح تنہا یا سادہ پانی ۱۰۰ ملی لیٹر پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: روح بادیان کو عرق بادیان کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ جگر، معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مستعمل ہے۔

روح بید مشک

نسخہ: گل بید مشک ۱ کلو پانی ۱۰ لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

فوائد: یہ روح بید مشک کے بجائے مستعمل ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتی اور فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر میں مفید ہے۔ پیاس کو تسکین دیتی ہے۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لیٹر یہ روح تنہا ۱۰۰ ملی لیٹر سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

روح پودینہ

نسخہ: پودینہ تازہ ۱ کلو ۵۰۰ گرام پانی ۱۰ لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۱۰ ملی لیٹر یہ روح پودینہ تنہا یا سادہ پانی ۱۰۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ عرق پودینہ کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔ ہیضہ میں مفید ہے۔ متلی اور قے کو روکتی ہے۔

روح کیوڑہ

نسخہ: گل کیوڑہ تازہ (کیوڑے کی بالیں) ۵۰ عدد پانی ۵ لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: روح کیوڑہ ۱۰ ملی لیٹر پانی ۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ روح کیوڑہ عرق کیوڑہ کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔ دل کو قوت و فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے۔ پیاس کو بجھاتی ہے۔

روح گاؤزباں

نسخہ: گاؤزبان ۲۰۰ گرام، پانی ۱۲ لٹر، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ روح سادہ پانی ۳۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: روح گاؤزبان کو عرق گاؤزبان کے بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ دل کو قوت و فرحت بخشتی ہے اور پیاس کو بجھاتی ہے۔

روح گلاب

نسخہ: گلاب کے تازہ پھول ۱۲ کلو، پانی ۱۲ لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ ملی لٹر یہ روح سادہ پانی ۵۰ ملی لٹر میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: یہ روح عرق گلاب کے بجائے استعمال کی جاتی ہے۔ دل و دماغ کو قوت اور فرحت بخشتی ہے۔ معدہ و جگر کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ میں مفید ہے۔ پیاس کو بجھاتی ہے۔

روح مکوہ

نسخہ: مکوہ خشک ۴۰۰ گرام، پانی ۱۰ لٹر، بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ روح سادہ پانی ۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ روح عرق مکوہ کے بجائے استعمال کی جاتی ہے اور امراض جگر میں مفید ہے۔ اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتی ہے۔

روغن آملہ خاص

نسخہ: بالچھڑ ۵۰ گرام، زرنباد ۵۰ گرام، کرنجوہ، کچری، گوئی بوٹی ۵۰ گرام، آملہ سبز ۵۰۰ گرام، بھنگرہ سبز ۵۰۰ گرام، مہندی کے پتے سبز ۵۰۰ گرام، تلوں کا تیل ۲.۵ لٹر (۲۵۰۰ ملی لٹر)، سبز رنگ ۵۰ ملی گرام، جوشینہ آملہ ۱۲ ملی لٹر۔

ترکیب: آملہ سبز، بھنگرہ سبز اور مہندی کے پتوں کو الگ الگ کوٹ کر ان کا پانی نچوڑ لیں اور ایک ساتھ ملا لیں۔ پھر اس میں اتنا ہی سادہ پانی شامل کریں۔ اس کے بعد اس میں بالچھڑ اور زرنباد کو ڈال کر رات کے وقت رکھ چھوڑیں۔ صبح کو ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی نصف رہ جائے۔ اب آگ سے نیچے اتار کر کپڑے میں چھان لیں۔ اس کے بعد تلوں کا تیل ۲.۵ لٹر ملا کر آگ پر خوب گرم کریں اور اس میں چھنا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر دوبارہ پکائیں تاآنکہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے تو آگ سے اتار لیں اور پھر رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد تیل کو دوسرے برتن میں نتھار لیں تاکہ تلچھٹ تہ میں رہ جائے۔ اب اس میں باقی ۵۰۰ ملی لٹر تلوں کا تیل بھی ملا دیں۔

اب اس میں سے تھوڑا تیل لے کر آگ پر گرم کریں اور اس میں سبز روغنی رنگ ڈال کر اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد ٹھنڈا ہونے پر خوشبو ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں ڈال کر اچھی طرح منہ بند کر کے رکھیں۔

استعمال: روزانہ سر میں لگائیں۔

فوائد: بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اور ان کو گرنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بالوں کی سیاہی کو قائم رکھتا اور ان کو ملائم اور چمکدار بناتا ہے۔ اس کے استعمال سے سر کی خشکی دور ہو جاتی ہے یہ بالوں کو بڑھانے میں بھی مدد دیتا ہے۔

روغن اجوائن

روغن اجوائن کو اجوائن کے تازہ بیجوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے۔

مقدار: پانچ سے سو قطرے تک عرق اجوائن یا عرق بادیان یا سادہ پانی ۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ اپھارے کی حالت میں پیٹ پر نیم گرم مالش کریں۔

فوائد: پیٹ کے ریحی درد کو دور کرتا ہے۔ اپھارہ و نفخ شکم میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

روغن ارنڈی

نسخہ: ارنڈی کے بیجوں سے کولھو یا مشین کے ذریعہ ضرورت کے مطابق نکالا جاتا ہے۔

مقدار: ۵ سے ۲۰ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا ہے۔ آنتوں سے سدوں کو نکالتا ہے۔ بچوں میں مفید ہے۔

روغن افسنتین

نسخہ: افسنتین ۵۰ گرام، تلوں کا تیل ۲۵۰ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: معدے یا جگر کے مقام پر نیم گرم لگائیں۔ اوپر سے ارنڈ کا پتا اسی تیل سے چپڑ کر گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: معدہ اور جگر کے دردوں کو تحلیل کرتا ہے۔

روغن انف

نسخہ: شمیم ۱۰۰ ملی لٹر، روغن ست پودینہ ۱ ملی لٹر، روغن کافور ۲ ملی لٹر، روغن سفید صندل ۱۰۰ ملی لٹر، روغن معطلہ ۲۰ ملی لٹر، روغنی رنگ حسب ضرورت، بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: رات کو سوتے وقت یا جب ضرورت ہو اس تیل کے تین چار قطرے دونوں نتھنوں میں خاص طور پر رکاوٹ والے نتھنے میں ڈراپر سے ٹپکائیں۔

فوائد: نزلہ زکام کے لیے مفید ہے۔ زکام میں ناک کی رکاوٹ اور ناک کی غشائے مخاطی کے ورم کو دور کرتا ہے۔

روغن اوجاع خاص

نسخہ: روغن گل ۲۰۰ ملی لٹر، روغن مالکنگنی ۱۰۰ ملی لٹر، روغن خشب صنعانی ۵۰ ملی لٹر تینوں کو ملا کر شیشی میں رکھیں۔

استعمال: درد کے مقام پر اس سے مالش کریں اور پھر روئی گرم

کر کے باندھیں۔

فوائد: ہر قسم کے سوجن اور عضلی درد اس روغن کی مالش سے دور ہو جاتے ہیں۔ تمام ورمی دردوں میں مفید ہے۔

روغنِ بابونہ

نسخہ: گل بابونہ ۵۰ گرام روغنِ کنجد (تلوں کا تیل) ۲۵۰ ملی لیٹر

ترکیب: تلوں کے تیل کو گرم کریں اور ایک چینی میں گل بابونہ ڈال کر اس پر تیل گرم گرم ڈال کر پندرہ دن تک دھوپ میں رکھیں اس کے بعد گل بابونہ کو اچھی طرح نچوڑ کر تیل کو دوسرے برتن میں چھان لیں اور شیشے کے برتن میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: نیم گرم مالش کریں یا پیپ روئی یا اون گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔

روغنِ بادام تلخ

نسخہ: مغز بادام تلخ حسب ضرورت لے کر مشین میں تیل نکالیں۔

استعمال: روئی کا پھویہ تیل میں تر کریں اور گرم کر کے چند نیم گرم قطرے کان میں ٹپکائیں۔

فوائد: کان کے درد کو تسکین دیتا ہے اور بہرے پن میں مفید ہے۔

روغنِ بادام شیریں

نسخہ: مغز بادام شیریں لے کر حسب ضرورت مشین سے تیل نکالیں۔

استعمال: قبض رفع کرنے کے لیے ۵ ملی لیٹر سے ۱۰ ملی لیٹر تک دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔ دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لیے سر پر لگائیں اور ناک کان میں ٹپکائیں۔

فوائد: آنتوں کی خشکی سے قبض رہتا ہو تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔ دماغ اور اعصاب میں تسکین پیدا کر کے نیند لاتا ہے۔ بدن میں طاقت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔

روغنِ بادیان

نسخہ: عرق بادیان خشک مرغوب سے عمل کشید کے ذریعہ روغن بادیان حاصل کیا جاتا ہے۔

مقدار: ۲ قطرے سے ۵ قطرے تک یہ روغن قند یا پانی یا عرق کی شکر میں ملا کر استعمال کریں۔

فوائد: معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مفید ہے بھوک لگاتا اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔

روغنِ برص جدید

نسخہ: بابچی نیم کوفتہ ۵۰ گرام، بیکچی سیاہ ۲۵۰ گرام، ہڑتال ورقیہ ۵۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: برص کے داغوں پر لگائیں۔

فوائد: بدن کے سفید داغوں (پھلبہری) کو صحیح حالت میں لاتا ہے۔

روغن بلسان

روغن بلسان یورپی ممالک سے آتا ہے اور یہ چند قسم کے درختوں سے خود بخود نکلتا ہے یا ان کے تنوں میں شگاف دے کر نکالا جاتا ہے۔

مقدار: سوزاک کے مرض میں ۵ قطرے بتاشہ پر ڈال کر کھائیں، اوپر سے دودھ پئیں۔ تقویت اعصاب اور تسکین درد کے لیے نیم گرم مالش کریں۔ خون کو بند کرنے اور زخموں کو اچھا کرنے کے لیے صاف روئی اس روغن میں تر کر کے زخم پر رکھیں۔

فوائد: سوزاک کے لیے مفید ہے۔ مالش کرنے سے اعصاب کو طاقت دیتا اور دردوں کو تسکین بخشتا ہے۔ تازہ زخموں سے خون نکلنے کو روکتا ہے اور ان کو جلد خشک کر دیتا ہے۔

روغن بنفشہ

نسخہ: گل بنفشہ ۱۰ گرام، تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب: گل بنفشہ کو ایک مرتبان میں ڈال کر اوپر سے تلوں کا تیل گرم کر کے ڈالیں اور چند روز تک دھوپ میں رکھا چھوڑ دیں۔ اس کے بعد گل بنفشہ کو اچھی طرح تیل سے نچوڑیں اور تیل کو چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: سر پر مالش کریں، پیشانی پر لگائیں۔

فوائد: دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور نیند لاتا ہے، درد سر میں مفید ہے۔

روغن بیضہ مرغ

نسخہ: بیضہ مرغ (مرغی کے انڈے) ۱۰ عدد، صرف زردی لیں۔
نسخہ: بیضہ مرغ (مرغی کے انڈے)، تلوں کا تیل ۱۰۰ ملی لیٹر۔
بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: مالش کریں۔

فوائد: جن بچوں کے بال نہ نکلتے ہوں روغن بیضہ کی لگاتار مالش کرنے سے بال نکل آتے ہیں۔ بالوں کو بڑھاتا، وقت سے پہلے سفید ہونے سے روکتا ہے۔ بطور طلاء استعمال کرنے سے مقامی اعصاب میں تحریک پیدا کر کے قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

روغن پستہ

ترکیب: مغز پستہ ضرورت کے مطابق لے کر مشین یا کولھو کے ذریعہ تیل نکالیں۔

استعمال: ۵ ملی لیٹر روغن دودھ میں ملا کر پئیں یا دو تین قطرے ناک میں سعوط کریں۔

فوائد: مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔

روغن پنبہ دانہ

ترکیب: بنولے ضرورت کے مطابق لے کر مشین کے ذریعہ ان کا تیل نکالیں۔

مقدار: ۵ ملی لیٹر (ایک چمچہ) یہ تیل دودھ میں ملا کر پئیں۔

فوائد: مقوی جسم و مقوی باہ ہے۔

روغن تُرب

نسخہ: مولی تازہ معہ برگ ۵ کلو، تلوں کا تیل آدھا کلو

ترکیب: مولیوں کو پتوں سمیت کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں۔ تلوں کا تیل آگ پر گرم کریں اور یہ پانی تھوڑا تھوڑا کر کے تیل دو تین بار اس میں ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی اُڑ جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ ٹھنڈا ہونے پر نتھار کر بوتل وغیرہ میں بھر کر رکھیں۔

استعمال: اس تیل میں ذرا سی روئی بھگو کر گرم کریں اور کان میں دو تین قطرے نیم گرم ٹپکائیں۔

فوائد: کان کے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن جمالگوٹہ

نسخہ: جمالگوٹہ تازہ ۵ کلو، چھلے بادام ۵ کلو

ترکیب: دونوں کو ملا کر کولہو مشین میں تیل نکالیں۔

مقدار: اس تیل کا ایک قطرہ بتاشہ پر ڈال کر یا خمیرہ گاؤزبان ۵ گرام میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: دست لاتا ہے۔

روغن حنا

نسخہ: مہندی کے سبز پتے ۱ کلو، تلوں کا تیل آدھا کلو

ترکیب: مہندی کے سبز پتوں کو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور تلوں کا تیل آگ پر رکھ کر خوب گرم کریں۔ پھر اس میں یہ پانی تھوڑا تھوڑا دو تین بار ڈال کر ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے۔ آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر کے نتھار لیں اور بوتل میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

استعمال: نیم گرم کی مالش کی جاتی ہے۔

فوائد: بلغمی اور ریحی امراض مثلاً فالج لقوہ اور گٹھیا وغیرہ میں مفید ہے۔

روغن خشخاش

نسخہ: تخم خشخاش کو تیل مشین یا کولہو سے سرسوں کے تیل کی طرح نکالیں۔

استعمال: سر اور پیشانی پر لگائیں۔ ناک کان میں ٹپکائیں۔

فوائد: نیند لاتا ہے اور گرمی سے ہونے والے درد سر کو دور کرتا ہے۔

روغن دارچینی

ترکیب: یہ روغن درخت دارچینی کی شاخوں اور پتوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے۔

مقدار: دستوں اور ہیضہ میں ۱ قطرہ سے ۲ قطرے تک یہ روغن کسی ۲ گرام کے سفوف میں ملا کر دیں۔ داڑھ کے درد میں پھریری سے لگائیں۔ بھڑ، بچھو وغیرہ کے کاٹے پر لگائیں۔

فوائد: دستوں اور ہیضہ میں مفید ہے۔ داڑھ کے درد، بھڑ، بچھو وغیرہ کے کاٹے میں استعمال کیا جاتا ہے اور سوزش کو تسکین دیتا ہے۔

روغن دھتورہ

نسخہ: تخم دھتورہ سیاہ ۱۰۰ گرام تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لٹر بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: مقام ماؤف پر مالش کریں۔

فوائد: فالج و لقوہ، رعشہ اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

روغن زفت

نسخہ: زفت رومی ۱۰۰ گرام تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: نیم گرم مالش کریں۔

فوائد: اعصاب (پٹھے) کو طاقت دیتا ہے۔ مقامی دوران خون کو تیز کرتا ہے۔

روغن زیتون

ترکیب: زیتون کے پکے ہوئے تازہ خشک پھلوں سے مشین میں دبا کر نکالا جاتا ہے۔

استعمال: ۱۰ ملی لٹر نیم گرم دودھ ۲۵۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ بدن اور چہرے کی جلد کو ملائم رکھنے کے لیے مالش کریں۔ فالج اور مفاصل (جوڑوں) کا سخت ہو جانا، میں مالش کریں۔ اور روئی گرم کر کے باندھیں۔ جھیل کے داغوں پر لگائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا ہے پیٹ کی چربی اس کے لگاتار استعمال کرنے سے خارج ہو جاتی ہے مالش کرنے سے اعصاب کو تقویت حاصل ہوتی ہے اور سخت جوڑ نرم ہو جاتے ہیں۔ جلد کی خشکی اور جھیل کے داغوں کے لیے مفید ہے۔

روغن سرخ

نسخہ: اشقہ رتن جوت ۱۵ گرام برادہ صندل سرخ ۲۰ گرام حب العروس رنگین ۲۰ گرام دار ہلد نیم کوفتہ ۲۰ گرام ہلدی ۲۰ گرام زنجبیل نیم کوفتہ ۲۰ گرام جلدی نیم کوفتہ ۲۰ گرام برگ آک تازہ ۱۰۰ گرام لہسن ۴۰ گرام روغن سرسوں ۵۰۰ ملی لٹر روغن رائی ۵۰ ملی لٹر روغن دار چینی ۵ ملی لٹر روغن لونگ ۵ ملی لٹر روغن خشب صندل ۱۰ گرام سرخ روغنی رنگ ۱ گرام۔

ترکیب: پہلی سات دواؤں کو رات کے وقت دو گنے پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے اب آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں۔ اس کے بعد آک کے تازہ پتوں اور لہسن کو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور یہ پانی دواؤں کے جوشاندے کے پانی میں ملائیں۔ سرسوں کا تیل چھیلے میں ڈال کر آگ پر خوب گرم کریں اور اس میں تھوڑا تھوڑا یہ پانی ڈال کر آگ پر جلائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے اب آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باقی روغن ملائیں۔ آخر میں تھوڑا سا تیل الگ برتن میں لے کر آگ پر گرم کریں اور اس میں سرخ روغنی رنگ حل کریں۔ پھر اس کو سارے تیل میں ملائیں اور شیشے کی بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

استعمال: نیم گرم مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، تشنج، عرق النساء، نقرس اور کمر کے درد میں مفید ہے۔ چوٹ کے درد کو مفید ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

روغن سنترہ

ترکیب: یہ تیل نارنگی کے تازہ چھلکوں سے پانی کے ساتھ کشید کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔

استعمال: ناریل یا دوسرے کسی تیل میں ملا کر بالوں میں لگایا جاتا ہے۔

فوائد: اس کی خوشبو دماغ کو طاقت اور فرحت بخشتی ہے۔ اس کے لگانے سے بال مضبوط، ملائم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔

روغن سورنجان

نسخہ: تخم کرفس ۱۰ گرام، چھائیہ شیریں ۔۔ گرام، سورنجان تلخ ہم وزن، ۱۰ گرام تلوں کا تیل ۱۰۰، ۔۔ ملی لیٹر بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: درد کی جگہ نیم گرم مالش کر کے روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: وجع المفاصل، رینگھیا، نقرس اور درد کمر کے لیے مفید ہے۔

روغن چاربرگ

نسخہ: برگ حنظل، برگ دھتورہ، برگ آک، برگ بید انجیر، برگ سنبھالو دو دو تولہ پیس کر ۲۰ تولہ روغن کنجد میں ملا کر آگ پر جلائیں۔ جب پتوں کا پانی خشک ہو جائے تو اتار لیں۔

فوائد: وجع المفاصل اور درد گردہ و جماع کے لیے مفید ہے۔ مالش عضو ماؤف پر کریں۔

روغن زعفران یا روغن خلوق

نسخہ: زعفران، کالی زیری، ہیرا کسیس ہر ایک ۲ تولہ، دو تولہ چار ماشہ، ساڑھے پانچ ماشہ، مرکی ہر ایک دو ماشہ۔ سب اجزاء کو مطابق کر کے بغیر مرکی کے سرکہ میں پانچ روز بھگو رکھیں۔ پھر روغن زیتون ۴۰ تولہ آگ پر رکھ کر مرکی اس میں ڈالیں جب حل ہو جائے بھیگی ہوئی نسخہ چھان کر ڈال دیں اور جوش دیتے رہیں۔ جب تیل رہ جائے اتار لیں۔

فوائد: اعصاب کو نرم کرتا۔ تشنج زائل کرتا۔ رحم اور معدے کی سختی اور درد کو مفید ہے۔ بے خوابی دور کرتا ہے۔ رنگ نکھارتا اور صلبی اورام کو تحلیل کرتا ہے۔

روغن خبطیانا

نسخہ: مرزنجوش، ناگرموتھ، تج، پوست بیخ کبر ایک ایک حصہ، خبطیانا دو حصہ، روغن بادام یا روغن زیتون آدھ سیر۔

ترکیب: دواؤں کو کوٹ کر ایک برتن میں ڈالیں اور اوپر روغن ڈال کر دس روز تک دھوپ میں رکھیں۔

فوائد: فالج، رعشہ، ارتعاش، خشکی پشت وغیرہ میں مفید ہے۔

روغن اکلیل الملک

ترکیب: آب اکلیل الملک ۱ حصہ روغن کنجد یا زیتون ۱ حصہ دونوں کو ملا کر جوش دیں۔ جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے اتار کر استعمال کریں۔

فوائد: درد سر اور چوٹ لگنے کے مقام پر مالش کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔

روغن بلادر

ترکیب: بالچھڑ، الائچی خورد، مرچ سیاہ ۱۰۰ گرام، تیزپات، رائی، بیل، پیپل، بھلاوہ، ایلوا، ماہیان، قسط تلخ، بادیان، زنجبیل، تخم حنظل ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات لٹر سب کو جو کوب کرکے ایک دن پانی میں جوش دیں۔ جب نصف رہ جائے تو ۶۰ تولہ روغن کنجد شامل کریں۔ جب صرف تیل رہ جائے تو اتار شیشیوں میں محفوظ کریں۔

فوائد: فالج، استرخاء اور ریاحی امراض میں مفید ہے۔

روغن محذر

ترکیب: اجوائن خراسانی ۱۰ ماشہ، افیون ۱۰ ماشہ، برگ بھنگ ۳ ماشہ تینوں کو پیس کر روغن خشخاش میں اچھی طرح حل کریں۔ اگر جوش دیں تو بہتر ہوگا۔ بوقت ضرورت مالش کریں۔

فوائد: عضو کو بے حس کرکے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن سیر

نسخہ: برگ سداب ۵ گرام، عاقرقرحا ۵ گرام، فرفیون ۵ گرام، فلفل سیاہ ۵ گرام، لہسن ۱۰۰ گرام، تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

فوائد: فالج و لقوہ، گنٹھیا، عرق النساء اور درد کمر میں مفید ہے۔

استعمال: نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کرکے باندھیں۔

روغن شفاء

نسخہ: تخم سنبل ۵۰ گرام، کلونجی ۱۰۰ گرام، تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لیٹر بطریق معروف کریں۔

استعمال: عضو ماؤف پر نیم گرم مالش کریں۔

فوائد: فالج و لقوہ، اوجاع مفاصل، گنٹھیا، عرق النساء اور درد کمر کے لیے مفید ہے۔ اور ہاتھ پیر سنّے کی شکایت کو دور کرتا ہے اور زخم کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن صندل

نسخہ: صندل کے درخت کی لکڑی سے تیار کیا جاتا ہے۔

استعمال: ایک ملی لیٹر یہ روغن بتاشہ پر ڈال کر کھائیں اوپر سے دودھ پئیں۔

فوائد: نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتا ہے اور جلن کو دور کرتا ہے۔

روغن عقرب

نسخہ: زرنیخ زرد ۵ گرام پلپلان سیاہ ۵ گرام ریوند چینی ۵ گرام سعد کوفی زرنباد مقشر ۵ گرام روغن بادام تلخ ۱۲۵ ملی لٹر، بطریق معروف روغن تیار کریں۔

استعمال: بواسیری مسوں پر پھریری سے لگائیں۔

فوائد: یہ روغن بواسیری مسوں کو خشک کر کے گرا دیتا ہے

روغن قرطم

نسخہ: حب قرطم (کڑ کے بیج) حسب ضرورت لے کر شکنجے کے ذریعہ تیل نکالیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا ہے فالج، لقوہ، گنٹھیا، عرق النسا اور کمر کے درد کے لیے مفید ہے۔

استعمال: قبض کو دور کرنے کے لیے ۱۰ ملی لٹر یہ روغن ۲۵۰ ملی لٹر دودھ میں ڈال کر رات کو سوتے وقت پئیں۔ دردوں کو دور کرنے کے لیے نیم گرم مالش کریں۔

روغن قسط

نسخہ: عاقرقرحا ۲۵ گرام فلفل سیاہ ۲۵ گرام قسط تلخ (کٹھ) ، کوٹ کر ۱۰۰ گرام روغن کنجد (تلوں کا تیل) ۵۰۰ ملی لٹر قرنفل ۲۵ گرام جند بیدستر ۵ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: بوقت ضرورت نیم گرم مالش کریں اور پر روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، رعشہ اور تشنج میں مفید ہے گنٹھیا میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

روغن قوبا

نسخہ: روغن کمیلہ ۵۰ ملی لٹر روغن نیم ۵۰ ملی لٹر [illegible] ۲۰ ملی لٹر تینوں کو ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: داد کو کپڑے سے رگڑ کر پھریری سے یہ تیل لگائیں۔

فوائد: داد کے لیے مفید ہے۔

روغن کافور

نسخہ: کافور ۱۰ گرام مونگ پھلی کا تیل ۴۰ ملی لٹر۔

ترکیب: کافور کو ریزہ ریزہ کر کے ایک شیشی میں ڈالیں پھر اس میں مونگ پھلی کا تیل ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ چھوڑیں۔ کافور تیل میں حل ہو جائے گا یہی روغن کافور ہے۔ ٹھنڈی جگہ پر رکھیں۔

استعمال: روئی کی پھریری سے تکلیف کی جگہ پر لگائیں۔

فوائد: خارش اور جلن کو دور کرتا ہے۔ دافع تعفن ہے۔

روغن کاہو

نسخہ: تخم کاہو بقدر ضرورت لے کر شکنجے کے ذریعہ تیل نکالیں۔

استعمال: سر پر لگائیں ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

فوائد: گرمی کے درد سر کو تسکین دیتا ہے۔ دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔

روغن کچلہ

نسخہ: کچلہ ۵۰ گرام، تلوں کا تیل ۲۵۰ ملی لیٹر، افیون ۵ گرام، تھوہر کا دودھ ۱۰۰ ملی لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: نیم گرم مالش کریں اور پھر روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: وجع المفاصل، گٹھیا، نقرس اور عرق النسا میں مالش کرنے سے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن کدو

نسخہ: مغز کدو تازہ حسب ضرورت لے کر مشین کے ذریعہ تیل نکالیں۔

استعمال: سر پر مالش کریں، ناک اور کان میں ٹپکائیں۔

فوائد: گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر کو تسکین دیتا ہے، دماغ کو قوت دیتا ہے اور دماغ کی خشکی کو دور کر کے نیند لاتا ہے۔

روغن کشنیز

نسخہ: دھنیا خشک ۵ کلو، تل سفید ۵ کلو۔ دونوں چیزوں سے کولہو کے ذریعہ تیل نکالیں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

استعمال: سر میں لگائیں۔

فوائد: سر میں لگانے سے دماغ کو طاقت دیتا ہے، نیند لاتا ہے اور بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔

روغن کلاں

نسخہ: اجوائن دیسی ۱۰ گرام، اسارون ذرنگی ۲۰ گرام، اشنہ (چھڑیلا) ۱۰ گرام، افسنتین ۱۰ گرام، انیسون ۱۰ گرام، ایرسا ۱۰ گرام، بالچھڑ ۱۰ گرام، بیخ بادیان ۱۰ گرام، بیخ کرفس ۱۰ گرام، پیپل کلاں ۱۰ گرام، تج ۱۰ گرام، تخم کرفس ۲۰ گرام، جاوتری ۱۰ گرام، جاوشیر ۱۰ گرام، چرائتہ تلخ ۱۰ گرام، دارچینی ۱۰ گرام، راسن ۱۰ گرام، زرنباد، کچور کچری ۱۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام، اسطوخودوس ۱۰ گرام، سکبینج ۱۰ گرام، سعتر ۱۰ گرام، عاقرقرحا ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، قرنفل (لونگ) ۱۰ گرام، قسط تلخ ۱۰ گرام، کبابہ خنداں ۱۰ گرام، کندر ۱۰ گرام، کلونجی ۱۰ گرام، گوگل ۱۰ گرام، مرمکی ۱۰ گرام، مصطگی ۱۰ گرام، مغز تخم ارنڈی ۲۰ گرام، مغز بادام تلخ ۱۰ گرام، نکچھکنی ۱۰ گرام، روغن کنجد (تلوں کا تیل) ۵۰۰ ملی لیٹر، جند بیدستر ۱۰ گرام، جائفل ۱۰ گرام، افیون ۱۰ گرام۔

ترکیب: مصطگی، جند بیدستر، جائفل اور افیون کے سوا باقی دواؤں کو نیم کوب کر کے پانچ گنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے تو کپڑے میں چھان لیں اور دواؤں کو اچھی طرح نچوڑ لیں۔ تیل کو پتیلے میں ڈال کر خوب گرم کریں اس کے بعد دواؤں کا پانی تھوڑا تھوڑا ڈال کر پکائیں جب پانی جل جائے تو مصطگی کو روغن میں ڈال دیں اب جند بیدستر جائفل اور افیون کو الگ الگ باریک پیس کر چھان لیں اور اس کو کھرل میں ڈال کر تھوڑا تھوڑا تیل شامل کر کے کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی تیل میں ملا دیں۔ بس روغن تیار ہے۔ بوتل میں بھر کر رکھیں۔

استعمال: نیم گرم تیل کی مالش کریں اور بہتر ہے روغن گرم کر کے مالش کریں۔ استعمال سے پہلے شیشی کو ہلا لیں۔

فوائد: فالج، لقوہ اور رعشہ میں مفید ہے۔ وجع المفاصل، دکھنیا، نقرس، عرق النسا، اور کمر کے درد کو تسکین دیتا ہے۔

روغن کمیلہ

نسخہ: برگ نیم خشک ۵۰ گرام، کمیلہ ۱۰ گرام، تلوں کا تیل ۲۰۰ ملی لٹر، بجوں جھاڑی ۵۰ ملی لٹر۔

ترکیب: تیل کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس میں نیم کے خشک پتے ڈال کر جلائیں۔ اس کے بعد کمیلہ ڈال کر الگ کر کے جلائیں اور فوراً آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان کر بجوں جھاڑی ملا کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: زخموں پر لگائیں۔ خارش میں مالش کریں۔

فوائد: زخموں کو خشک کرتا ہے۔ خارش کو دور کرتا ہے۔

روغن گل

نسخہ: سرخ گلاب کی پنکھڑیاں ۲۰۰ گرام، تلوں کا تیل ۱ لٹر ۵۰۰ ملی لٹر۔

ترکیب: سرخ گلاب کی پنکھڑیوں کو تلوں کے تیل کے ساتھ شیشے کے مرتبان میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ پندرہ دن کے بعد چھان کر شیشے کی بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: سرسام کے شروع میں روغن گل، عرق گلاب اور سرکہ ملا کر اس میں کپڑے کی گدی تر کر کے سر پر رکھیں۔ درد سر اور دوسرے اعضاء کے درد کو تسکین دیتے کے لیے مالش کریں۔ قبض کو دور کرنے کے لیے یہ روغن دودھ میں ملا کر پئیں۔

فوائد: سرسام میں مفید ہے۔ دماغ کو بخارات سے محفوظ رکھتا ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا اور درد کو تسکین دیتا ہے۔ گرمی سے پیدا ہونے والے درد سر کے لیے مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

روغن گل آک

نسخہ: زنجبیل (سونٹھ) ۱۰۰ گرام، سورنجان تلخ ۱۰۰ گرام، گل آک تازہ ۲۰۰ گرام، تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لٹر۔ بطریق حرارت تیار کریں۔

استعمال: نیم گرم مالش کر کے اوپر روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: وجع المفاصل، دکھنیا، نقرس، عرق النسا، کمر اور پنڈلیوں کے درد کو دور کرتا ہے۔

روغن لبوب سبعہ

نسخہ: تل سفید مقشر ۱ کلو، مغز تخم خشخاش سفید ۱ کلو، مغز تخم کاہو ۱ کلو، مغز بادام شیریں، مغز پستہ ۱ کلو، مغز تخم تربوز، مغز تخم کدو شیریں ۱ کلو۔ تمام چیزوں کو ملا کر مشین کے ذریعہ تیل نکالیں۔

استعمال: سر پر آہستہ آہستہ مالش کر کے جذب کریں۔ ناک کے زخم کے لیے ناک میں ٹپکا لیں۔

فوائد: دماغ کی خشکی کو دور کرتا اور اس کو قوت دیتا ہے۔ نیند لاتا ہے۔ بے خوابی میں بہت مفید ہے۔ ناک کے زخم کو اچھا کرتا ہے۔

روغن لونگ

ترکیب: یہ روغن لونگوں سے بذریعہ عمل کشید حاصل کیا جاتا ہے۔

استعمال: روغن لونگ کو داخلی طور پر معدے کی تقویت اور اخراج ریاح کے لیے ۲ قطرہ سے ۵ قطرے تک عرق اجوائن یا عرق الائچی ۱۰ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔ خارجی طور پر درد کی جگہ پر مالش کریں۔

فوائد: مقوی معدہ ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ دردوں کو تسکین دیتا ہے۔

روغن مالکنگنی

نسخہ: مالکنگنی ۵ کلو کچلہ ۱ ۱/۲ کلو۔

ترکیب: مالکنگنی اور کچلہ کو ملا کر مشین یا کولہو کے ذریعہ تیل نکالیں۔

استعمال: نیم گرم مالش کریں اور اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

فوائد: فالج، لقوہ، وجع مفاصل، نقرس، عرق النساء اور درد کمر میں اس کی مالش مفید ہے۔

روغن ماہی

ترکیب: یہ تیل تازہ کاڈ مچھلی کے جگر کو بھاپ کے ذریعہ پگھلانے سے حاصل ہوتا ہے۔ اسے ہی انگریزی میں کاڈ لیور آئل کہا جاتا ہے۔

مقدار: ۴ ملی لٹر سے ۱۰ ملی لٹر تک دودھ میں ملا کر پئیں۔ خارجی طور پر دوسرے تیلوں کی مانند بدن پر مالش کریں۔

فوائد: زود ہضم ہے۔ قوت اور حرارت پیدا کرتا ہے۔ خون کی پیدائش کو بڑھاتا، جسم کو فربہ کرتا اور وزن بڑھاتا ہے۔ مرض سل میں نیز بچوں کے مرض دق الاطفال (سوکھا) میں اس کے داخلی اور خارجی استعمال سے بہت فائدہ پہنچتا ہے۔

روغن مصطگی

نسخہ: مصطگی ۵۰ گرام تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لٹر۔

ترکیب: مصطگی اور تلوں کے تیل کو ایک پتیلی میں ڈال کر ہلکی آنچ پر رکھیں۔ یہاں تک کہ مصطگی تیل میں حل ہو جائے۔ بس روغن مصطگی تیار ہے۔ شیشے کی بوتل میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: نیم گرم مالش کریں۔

فوائد: جگر کی سختی اور عضلات شکم کی سختی کو دور کرتا ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔

روغن موم

نسخہ: موم دیسی، الکوحل کا کوئلہ ۵۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: نمونیا، ذات الجنب اور وجع مفاصل (گنٹھیا) میں نیم گرم تیل کی مالش کریں۔ جلے ہوئے مقام پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔ درد قولنج میں تین چار قطرے یہ تیل بتاشہ پر ڈال کر کھائیں۔

فوائد: دردوں کو تسکین دیتا ہے۔ نمونیا، ذات الجنب اور وجع مفاصل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آگ سے جل

جلنے کی صورت میں لگانے سے جلن کو دور کرتا ہے
درد قولنج میں اندرونی طور پر استعمال کرنے سے درد کو
تسکین دیتا ہے۔

روغن نرگس

نسخہ: پیاز نرگس ۱۰۰ گرام تلوں کا تیل ۵۰۰ ملی لیٹر بطریق
معروف تیار کریں۔
استعمال: نیم گرم سے مالش کریں۔ اوپر روئی گرم کرکے
باندھیں۔
فوائد: فالج و لقوہ، وجع مفاصل، رنگنگیا، وغیرہ بلغمی و
ریحی امراض میں مفید ہے۔

روغن نیم

نسخہ: نیم کی نمولیاں حسب ضرورت۔
ترکیب: نیم کی نمولیاں حسب ضرورت لے کر خشک کریں۔
ان کا مغز نکال کر کولھو میں تیل نکالیں۔
استعمال: جوؤں کو مارنے کے لیے بالوں کی جڑوں میں لگائیں
زخموں پر بھی لگایا جاتا ہے۔
فوائد: سر کی جوؤں کو مارتا ہے گندے زخموں کو اچھا
کرتا ہے۔

سرکہ انگوری

ترکیب: ضرورت کے مطابق انگور لے کر ایک بڑے پتیلے میں ڈالیں اور ہاتھ سے مسل کر اس کا رس نچوڑ کر چھان لیں اور یہ رس ایک مٹکے میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے خشک جگہ پر ایک گڑھا کھود کر اس میں مٹکے کو رکھ کر مٹی بھر دیں۔ صرف گردن خالی رہے۔ تقریباً تین مہینے میں سرکہ تیار ہو جائے گا۔ اس کو چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

فوائد: سرکہ انگوری غذا کو ہضم کرتا ہے۔ مختلف دواؤں میں شامل کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔

سرکہ جامن

ترکیب: جامنوں کو پتیلے میں مسل کر ان کا پانی نچوڑ کر ایک مٹکے میں بھر کر رکھ چھوڑیں۔ دو تین دن کے بعد یہ پانی پھٹ جائے گا۔ اس میں سے فضلہ (جھاگ) نکال دیں اور مٹکے کو سرکہ انگوری میں بیان کیے ہوئے طریقے کے مطابق زمین میں گاڑ دیں اور تین مہینے کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

فوائد: معدہ، جگر اور تلی کے امراض میں مفید ہے۔ مختلف دواؤں میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

سرکہ دیسی

ترکیب: گنے کا تازہ رس لے کر مٹکے میں بھر کر مذکورہ بالا طریقے سے زمین میں گاڑ دیں اور تین مہینے کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھیں۔

سفوفات

سفوفات، سفوف کی جمع ہے اور سفوف اس دوا کو کہتے ہیں جو ایک یا کئی دواؤں کو کوٹ چھان کر یا پیس چھان کر بنائی جاتی ہے۔

سفوف کے دوسرے نام چورن اور پھنکی بھی ہیں لیکن خاص طور پر چورن اس سفوف کو کہتے ہیں جو ہضم غذا کے لیے بنایا جاتا ہے اور اس کا جزو اعظم نمکیات ہوتے ہیں۔

جو سفوف دانتوں کو صاف کرنے کے لیے بنائے جاتے ہیں، وہ منجن (دنتمن) کہلاتے ہیں جو آنکھوں میں لگانے کے لیے باریک کھرل کر کے تیار کیے جاتے ہیں ان کو کحل (سرمہ) کہتے ہیں۔

سفوف اصل السوس

نسخہ: اصل السوس (ملٹھی) ۱۰۰ گرام، تخم سداب ۴۰ گرام، تخم سنبھالو ۴۰ گرام، تخم کاہو مقشر ۵۰ گرام، گل انار ۱۰۰ گرام، گلاب ۱۴۰ گرام۔

ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر سفوف بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح نیم گرم دودھ یا پانی سے کھائیں۔ کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔ مرچیں زیادہ نہ کھائیں۔

فوائد: جریان منی اور جریان مذی و ودی کے لیے مفید ہے۔ مرض سرعت کو دور کرتا اور ذکاوت حس کو دور کرتا ہے۔

سفوف بنفشہ

ترکیب: برگ گل بنفشہ ۵ تولہ نبات سفید ۵ تولہ سفوف تیار کریں۔ ۶ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک استعمال کریں۔

فوائد: رفع قبض کرتا، بخارات کا مانع اور درد سر کے لئے مفید ہے۔

سفوف سرطان

ترکیب: زعفران ساڑھے تین ماشہ، سرطان بحری سوختہ، صندل سفید ہر ایک ۵ ماشہ، طباشیر ساڑھے دس ماشہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو شیریں، گل ارمنی، گل مختوم، ہر ایک ۷ ماشہ، گل سرخ، تخم خبازی، تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ، صمغ عربی، نشاستہ، کتیرا سفید و سیاہ، تخم کاہو مقشر ہر ایک پونے دو تولہ۔ کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار: ۷ ماشہ۔

فوائد: دق و سل کے لئے مفید ہے۔

سفوف انیسون

ترکیب: افتیمون، مصطگی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، کندر ۷ ماشہ، انیسون، بادیان، تخم کرفس ہر ایک ۱۰ ماشہ، سپندان سفید ۲ تولہ ۲ ماشہ، نبات ہم وزن سفوف بنائیں۔

مقدار: ۷ ماشہ

فوائد: ریاح تحلیل کرتا اور معدہ کو غلیظ اخلاط سے پاک کرتا ہے۔

سفوف حبالی

ترکیب: الائچی کلاں، الائچی خورد، کہربا ہم وزن لے کر اس کے ہم وزن شکر سفید ملا کر سفوف بنائیں۔

مقدار: ۷ ماشہ آب تازہ کے ساتھ۔

فوائد: حاملہ عورتوں کو متلی، کوئلہ اور گل وغیرہ چاٹنے کی خواہش کو دور کرتا ہے۔

سفوف لک

ترکیب: لاکھ مغسول، ہلدی ساڑھے چار ماشہ، طباشیر ۷ ماشہ، زعفران ساڑھے تین ماشہ، ریوند چینی ۷ ماشہ، ورق طلا ۵ عدد ملا کر سفوف بنائیں۔

مقدار: ۷ ماشہ ہمراہ شربت بزوری یا آلو بخارا۔

فوائد: درد جگر، یرقان صفراوی اور تپ صفراوی میں مفید ہے۔

سفوف ماسک البول

ترکیب: گلنار، کندر، مازو ہر ایک ۱۰ ماشہ، کتیرا خشک کیے ہوئے، صمغ عربی، گل ارمنی ہر ایک ۳۵ ماشہ، کندر ۲ تولہ ۲ ماشہ، طباشیر ۱ تولہ ۲ ماشہ، کوٹ چھان کر سفوف بنائیں۔

مقدار: ۱۰ ماشہ

فوائد: سلسل البول، زیادتی پیشاب و سوزش بول کو مفید ہے۔

سفوف مامیران

ترکیب: ممتع حرفی گیرا، مامیران ہر ایک ۱۰ رتی گلنار ۵ رتی زرشک بیدانہ ۱۰ افیون زرد، دانہ گرد ہر ایک ڈیڑھ ماشہ طباشیر گل حلک ہر ایک ۵ ماشہ مغز تخم خیارین ۱۴ ماشہ تخم خرفہ سیاہ دو ماشہ گل قرشم ۱ ماشہ شکر سفید برابر وزن ادویہ سفوف بنائیں۔

مقدار: ساڑھے چار ماشہ۔

فوائد: سوزاک کے زخموں کو بھرنے کے لیے مفید ہے۔

سفوف الاملاح

نسخہ: جوا کھار ۱۰ گرام نمک لاہوری ۱۰ گرام نمک شیشہ ہوئی کھاری ۱۰ گرام نمک چرچرہ ۱۰ گرام نمک خرفہ ۱۰ گرام کلمی شورہ ۱۰ گرام نوشادر ۳۰ گرام ست اجوائن ۵ گرام روغن بادام ۵ ملی لیٹر۔

ترکیب: پہلے نوشادر کو باریک پیس کر سب دواؤں کو ملا کر کھرل کریں اور چھلنی سے چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۲۵۰ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک جوارش کمونی ۵ گرام میں ملا کر کھائیں۔ اگر تر ترشی ہو تو دو تین گھونٹ نیم گرم پانی پئیں۔ دیر ہضم بادی غذاؤں سے پرہیز کریں۔

فوائد: غذا کو ہضم کرتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ قبض کو رفع کرتا ہے۔ ریاح کی وجہ سے پیٹ میں درد ہو تو اس کو بہت جلد رفع کر دیتا ہے۔

سفوف اندری جلاب

نسخہ: الائچی خورد ۳۰ گرام ریوند چینی ۳۰ گرام زیرہ سفید ۳۰ گرام شورہ قلمی ۳۰ گرام کباب چینی ۳۰ گرام شکر سفید ۱۵۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف دودھ کی لسی سے کھا لیں۔

فوائد: سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے اور پیشاب کی سوزش کو دور کرتا ہے۔

سفوف برص

نسخہ: انجیر جنگلی (گولری) ۱۰۰ گرام بابچی ۱۰۰ گرام تخم پنواڑ ۱۰۰ گرام چاکسو ۱۰۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف رات کو ۲۵ ملی لیٹر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو صاف پانی نتھار کر پی لیں اور پھوک کو پیس کر داغوں پر لگائیں۔ غذا میں چپاتی، روغنی گھی سے کھائیں اگر چاہیں تو پھیکا نمک ڈال سکتے ہیں۔

فوائد: برص (پھلبہری) کے لیے مفید ہے۔

سفوف برق

نسخہ: پیپل کلاں ۲۵ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۵ گرام سہاگہ بریاں ۱۰ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۲۵ گرام نمک سیاہ ۱۰ گرام نوشادر ۱۰ گرام بھنگ ۳ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک گرام یہ سفوف صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں یا بوقت ضرورت استعمال کریں۔

فوائد: یہ سفوف غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ پیٹ کے ریاحی درد کو دور کرتا ہے۔ اور ریاح کو خارج کرتا ہے۔ بواسیر ریحی میں مفید ہے۔

سفوف برگ حناوالا

نسخہ: برادہ صندل سرخ ۵۰ گرام برادہ صندل سفید ۵۰ گرام برگ حنا ۵۰ گرام شاہترہ ۵۰ گرام کافور ۵۰ گرام کتھ سفید ۵۰ گرام کیلڑ ۵۰ گرام مردار سنگ ۵۰ گرام۔

ترکیب: کافور اور مردار سنگ کے سوا سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مردار سنگ کو الگ باریک پیس کر سفوف میں ملائیں۔ کافور کو کھرل میں پیسیں اور تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور کھرل کرتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام سفوف یک جان ہو جائے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: ضرورت کے مطابق یہ سفوف لے کر گھی میں ملا کر پھنسیوں پر لگائیں۔

فوائد: پھنسیوں کو پیپ سے صاف کر کے زخموں کو بھرتا ہے۔ برساتی پھنسیوں کے لیے مفید ہے۔

سفوف بیاسہ

نسخہ: پیپل کلاں ۱۵ گرام جاوتری ۱۰ گرام جوا کھار ۱۰ گرام دارچینی ۱۵ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۵ گرام سمندر جھاگ ۱۰ گرام شورہ قلمی ۲۵ گرام۔ فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۱۵ گرام نمک سیاہ ۲۵ گرام نمک شور ۱۰۰ گرام نمک طعام (سانبھر) ۱۰۰ گرام نمک سنچر ۲۵ گرام نوشادر ۲۵ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: دو، دو گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد: جگر، معدہ اور آنتوں کے فعل کو درست کرتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ بلغم کی پیدائش کو کم کرتا ہے۔

سفوف چٹکی

نسخہ: اصل السوس (ملٹھی) ۵۰ گرام الائچی خورد ۵۰ گرام انیسون ۵۰ گرام اجوائن ۵۰ گرام بادرنگ ۵۰ گرام بادنجبہ ۵۰ گرام پوست ہلیلہ زرد ۵۰ گرام چاکسو ۵۰ گرام زیرہ سفید ۵۰ گرام زیرہ سیاہ ۵۰ گرام سونف خوردنی ۵۰ گرام سہاگہ بریاں ۵۰ گرام گل سرخ ۵۰ گرام گلو خشک ۵۰ گرام نمک سانبھر ۵۰ گرام نمک سیاہ ۵۰ گرام نرکچور ۵۰ گرام نمک منقاری ۵۰ گرام ہلیلہ سیاہ ۵۰ گرام۔

ترکیب: سونف خوردنی کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد سونف خوردنی کو الگ چھان کر دواؤں کے سفوف میں اچھی طرح ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵۰۰ ملی گرام سے ۱ گرام تک بچوں کو کھلائیں۔

فوائد: یہ سفوف بچوں کے اکثر امراض میں مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا اور قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

سفوف چوب گزوالا

نسخہ: آملہ گٹھلی نکلا ہوا ۱۰۰ گرام پوست بہیڑہ ۱۰ گرام پوست ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام چوب گز دھاولی کی کلیاں ۱۰ گرام ریوند چینی ۵ گرام سنا ۱۰ گرام شاہترہ ۳۰ گرام گل سرخ ۵ گرام ہلیلہ سیاہ ۱۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور شیشے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

فوائد: آتشک، سوزاک، خارش، داد وغیرہ فساد خون کی بیماریاں اس کے استعمال سے اچھی ہو جاتی ہیں۔

سفوف حابس

نسخہ: آمیس تیرلی ۵۰ گرام برادہ صندل سرخ ۵۰ گرام بیلگری ۵۰ گرام پوست انبہ درخت آم کی چھال ۵۰ گرام پوست جامن ۵۰ گرام پوست ڈھاک ۵۰ گرام پوست اڑھو ۵۰ گرام پھٹکری بریاں ۵۰ گرام رسوت ۵۰ گرام صمغ کوفی دانہ موصلی ۵۰ گرام کاجیل ۵۰ گرام کہربا شمعی دانے کی شکل ۵۰ گرام گلنار ۵۰ گرام گل دھاوا ۵۰ گرام گیرو ۵۰ گرام مازو سبز ۵۰ گرام مجیٹھ ۵۰ گرام موچرس ۵۰ گرام شکر سفید ۵۰۰ گرام

ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں اور شکر سفید الگ پیس کر دواؤں کے سفوف میں ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

فوائد: کثرت حیض کو روکتا ہے۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔ مردوں کے جریان اور عورتوں کے مرض سیلان میں مفید ہے خونی بواسیر بھی اس کے استعمال سے رک جاتا ہے۔

سفوف خاص

نسخہ: بنسلوچن ۵ گرام پھٹکی سوختہ ۱۰ گرام پوست بیضہ مرغ سوختہ (انڈے کا چھلکا جلایا ہوا) ۱۰ گرام پوست کوڑی ۵ گرام تخم چولائی سرخ ۵ گرام تخم قرز سیاہ ۵ گرام [illegible] ۵ گرام چھالیہ چکنی ۴ گرام دال مونگ ۴ گرام رسوت ۵ گرام سرپھوکہ ۱۰ گرام سنگ جراحت ۵ گرام کہربا شمعی دانے کی شکل ۵ گرام مصطگی ۱۰ گرام کھجور کی گٹھلیاں ریچھ بھنے ہوئے ۱۰ گرام شکر سفید ۱۰۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنا لیں۔ اور شکر سفید کو الگ پیس کر دواؤں کے سفوف میں ملا لیں۔ اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو تازہ پانی سے کھائیں۔

فوائد: کثرت حیض میں مفید ہے۔ ایام ماہواری کی بے قاعدگی کو دور کرتا ہے۔ سیلان الرحم کو روکتا ہے۔

سفوف دمہ

نسخہ: گھیکوار ۲۰ گرام اجوائن دیسی ۲۰ گرام پیپل کلاں ۵ گرام نمک کھاری ۲۰ گرام

ترکیب: گھیکوار کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے اس میں دوسری دوائیں باریک پیس چھان کر ملا لیں اور ایک ہانڈی یا مٹی کے ڈھیر میں ڈال کر پکا لیں یہاں تک کہ سب دوائیں جل جائیں

اس کے بعد پیس کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار: ایک ایک ماشہ یہ سفوف گرم پانی سے کھائیں۔ بالعموم بچستان ۱ گرام میں ملا کر چٹائیں۔
فوائد: دمہ اور بلغمی کھانسی میں مفید ہے۔

سفوف سرخ

نسخہ: پھٹکڑی سرخ ۱۰ گرام گیرو ۱۰ گرام۔
ترکیب: دونوں دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار: ۳ گرام یہ سفوف پھانک کر اوپر سے ۲ تولہ شربت بزوری پانی میں ملا کر پئیں۔
فوائد: سوزاک میں مفید ہے۔ پیشاب لاتا اور پیپ کو بند کرتا ہے۔

سفوف سورنجان

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد ۱۰ گرام سنا مکی ۱۰ گرام سنا ۳ گرام سورنجان شیریں ۱۰ گرام گل سرخ ۶ گرام مغز بادام شیریں ۵ گرام شکر سفید ۱۰ گرام زعفران ۵ گرام۔ بطریق معروف سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح یا رات کو پانی سے کھائیں۔
فوائد: وجع مفاصل (گٹھیا) کے لیے نہایت مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔

سفوف سوزاک

نسخہ: الائچی خورد ۵۰ گرام ریوند چینی ۵۰ گرام سنگ جراحت ۵۰ گرام شورہ قلمی ۵۰ گرام کباب چینی ۵۰ گرام کتھ سفید ۵۰ گرام۔ تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر بطریق معروف سفوف تیار کریں۔
مقدار: ۵ گرام یہ سفوف دودھ سے کھائیں۔
فوائد: سوزاک میں مفید ہے۔

سفوف شاہترہ

نسخہ: آملہ خشک (گٹھلی نکلا ہوا) ۳۰ گرام برادہ صندل سرخ ۳۰ گرام برادہ صندل سفید ۳۰ گرام تیلیا چینی ۳۰ گرام۔ تخم خرفہ سیاہ ۱۰ گرام تخم خشخاش ۱۰ گرام تخم شاہترہ ۳۰ گرام تخم کاسنی ۱۰ گرام تخم کاہو ۱۰ گرام سماق ۳ گرام عدس مقشر ۳ گرام مسور سالم (چھلکا اترا ہوا) تیل ۱۰ گرام کشنیز خشک (دھنیا) ۱۰ گرام گل سرخ ۳۰ گرام مغز تخم خیارین ۱۰ گرام۔
ترکیب: خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنائیں مغز تخم خیارین کو الگ ایک پیس چھان کر اس سفوف میں اچھی طرح ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔ گرم چیزوں مثلاً گوشت، انڈہ اور لال مرچ سے پرہیز کریں۔
فوائد: خون کی حدت اور جوش کو تسکین دیتا ہے۔ فساد خون کی اصلاح کرتا ہے۔

سفوف شورہ قلمی

نسخہ: جواکھار ۵ گرام زیرہ سفید ۵ گرام شورہ قلمی ۵۰ گرام کباب چینی ۵۰ گرام گیرو ۵۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ کی لسی سے کھائیں۔

فوائد: سوزاک اور پیشاب کی جلن میں مفید ہے پیشاب خوب ہوتا ہے۔

سفوف شیریں

نسخہ: اسارون ۵۰ گرام اگر ہندی ۵۰ گرام بالچھڑ ۵۰ گرام برادہ صندل سفید ۵۰ گرام بنسلوچن ۵۰ گرام تیز پات ۵۰ گرام پیپل کلاں ۵۰ گرام تج قلمی ۵۰ گرام خس ۵۰ گرام الائچی خورد ۵۰ گرام دار چینی ۵۰ گرام زنجبیل، سونٹھ ۵۰ گرام زیرہ سفید ۵۰ گرام زیرہ سیاہ ۵۰ گرام قرنفل، لونگ ۵۰ گرام کافور بھیمسینی ۱۰ گرام کالی مرچ ۵۰ گرام مغز کنول گٹہ ۵۰ گرام ناگکیسر ۵۰ گرام جیترہ ۵۰ گرام شکر سفید ۵۰۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ شکر سفید کو الگ سے چھان کر دواؤں کے سفوف میں ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد: ۵ گرام صبح و شام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھانے سے دستوں کو روکتا ہے۔ معدے اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے، اور بھوک لگاتا ہے۔ بلغمی بخاروں میں مفید ہے۔

سفوف صندل

نسخہ: الائچی خورد ۵۰ گرام برادہ صندل سفید ۵۰ گرام، بنسلوچن ۵۰ گرام ست بہروزہ ۵۰ گرام کباب چینی ۵۰ گرام کتیرا سفید ۵۰ گرام تخم خیارین مغز بڑے بیج ۵۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں، اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ کی لسی سے کھائیں۔

فوائد: سوزاک اور پرانے سوزاک میں مفید ہے پیشاب کی جلن کو دور کرتا اور پیشاب کی نالی کے زخم کو بھرتا ہے۔

سفوف طباشیر

نسخہ: برادہ صندل سفید ۵۰ گرام بنسلوچن ۱۰۰ گرام تخم خشخاش ۵۰ گرام تخم کدو ۵۰ گرام تخم خیارین ۵۰ گرام تخم کاہو ۵۰ گرام زرشک ۵۰ گرام سماق ۵۰ گرام کافور ۱۰ گرام گل سرخ ۱۰ گرام مسور مقشر ۵۰ گرام۔

ترکیب: سب سے پہلے سماق اور زرشک کو تھوڑا سا بھون لیں۔ اس کے بعد کافور کے سوا تمام دواؤں کو کوٹ چھان لیں۔ اب کافور کو کھرل کریں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا شامل کرتے جائیں۔ جب اچھی طرح مل جائے تو شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ - ۵ گرام یہ سفوف صبح و شام عرق گاؤزبان یا شربت انار سے کھائیں۔

فوائد: یہ سفوف جگر کی گرمی کو تسکین دیتا ہے صفراوی

دستوں کو روکتا ہے۔ خسرہ اور چیچک میں تیز جوشی خون
کے بخار و سوزش میں بھی فائدہ بخشتا ہے۔

سفوف طحال

نسخہ: رائی ۱۰۰ گرام سہاگہ بریاں ۵۰ گرام۔
ترکیب: دونوں دواؤں کو پیس چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار: ایک گرام سے ڈیڑھ گرام تک یہ سفوف صبح کو صبح کو پانی سے کھائیں۔
فوائد: تلی کے ورم اور سختی کو دور کرتا ہے۔

سفوف طین

نسخہ: اسپغول مقشر ۵۰ گرام تخم ریحان ۵۰ گرام تخم کنوچہ ۵۰ گرام بنسلوچن ۵۰ گرام تخم حماض بریاں ۵۰ گرام گل ارمنی ۵۰ گرام گل گیگرو ۵۰ گرام نشاستہ گندم ۵۰ گرام۔
ترکیب: آخری پانچ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۸۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد اسپغول تخم ریحان اور تخم کنوچہ سالم بھی سفوف میں ملا کر رکھیں۔
مقدار: ۵ گرام یہ سفوف گھی سے چرب کر کے پھانکیں اور اوپر سے ریشہ خطمی ۵ گرام کا لعاب پانی میں نکال کر پئیں۔
فوائد: یہ سفوف صفراوی اور خونی دستوں کو روک دیتا ہے۔

سفوف فضہ

نسخہ: بنسلوچن ۵۰ گرام زہر مہرہ ۵۰ گرام ست گلو ۵۰ گرام صدف صادق ۵۰ گرام یشب سبز ۵۰ گرام ورق نقرہ (چاندی کے ورق) ۱۰۰ گرام عرق بید مشک ۴۰ ملی لٹر عرق کیوڑہ ۴۰ ملی لٹر طباشیر ۱ گرام گھی ۵ گرام بطریق معروف تیار کریں۔
مقدار: ۱۷۵ ملی گرام یہ سفوف مفرح یاقوتی معتدل یا دواء المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام میں ملا کر صبح کے وقت کھائیں۔
فوائد: دل کو قوت اور فرحت بخشتا ہے دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

سفوف فولادی

نسخہ: آملہ خشک ۴۰ گرام برادہ فولاد مدبر ۴۰ گرام بادیان ۴۰ گرام پوست بہیڑہ ۴۰ گرام پوست ہلیلہ زرد ۴۰ گرام تخم کاسنی ۴۰ گرام ست گلو ۴۰ گرام نمک سانبھر ۱۰ گرام نمک سیاہ ۱۰ گرام نمک کھاری ۱۰ گرام نمک منیاری ۱۰ گرام بطریق معروف سفوف تیار کریں۔
مقدار: یہ سفوف ۳ گرام صبح کے وقت پانی سے کھائیں۔
فوائد: بواسیری خون کو بند کرتا ہے معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

سفوف قنب

نسخہ: بھارہ ۲۰ گرام گند خشک ۱۰ گرام اجوود ۲۰ گرام پیپل چھل
۲۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) زیرہ سفید ۲۰ گرام سہاگہ بریاں
۲۵ گرام فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۱۰ گرام نمک سانبھر ۱۰
گرام نمک سیاہ ۲۰ گرام نمک کھاری ۲۰ گرام نمک بھیڈاری
۲۰ گرام ورق الخیال (دھنک) ۲۵ گرام ہینگ ۲۵ گرام۔
بطریق معروف سفوف تیار کریں۔

مقدار: تین تین گرام یہ سفوف صبح شام پانی سے کھائیں۔

فوائد: دستوں کو روکتا ہے۔ معدے کو قوت دیتا
ہے۔ بھوک لگاتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

سفوف کشتہ قلعی

نسخہ: اصل السوس (ملیٹھی) ۲۵ گرام الائچی خورد ۲۵ گرام
بنسلوچن ۲۵ گرام بہمن سفید ۲۵ گرام تالمکھانہ ۲۵ گرام
ست گلو ۲۵ گرام سلاجیت ۲۵ گرام شکر سفید ۱۰۰ گرام
کشتہ قلعی ۲۵ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف کھا کر شربت بزوری پانی میں
ملا کر پئیں۔

فوائد: نئے اور پرانے سوزاک میں مفید ہے سوزاک
کی وجہ سے جریان کی شکایت ہو تو وہ بھی اس سے دور
ہو جاتی ہے۔

سفوف کشیزی

نسخہ: الائچی خورد ۵۰ گرام آملہ خشک ۴۰ گرام بادیان
۱۲۰ گرام بنسلوچن ۲۰ گرام سونٹھ (خوردنی) ۲۰ گرام کشنیز
خشک ۲۰ گرام شکر سفید ۳۰۰ گرام۔ بطریق معروف
سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۴ گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

فوائد: اس سفوف کے استعمال سے قے رک جاتی ہے۔

سفوف کلاں

نسخہ: الائچی خورد ۲۰ گرام اندر جو شیریں ۱۵ گرام ابریشم ۱۵ گرام
برادہ صندل سفید ۲۰ گرام بنسلوچن ۲۰ گرام بہمن سرخ
۲۵ گرام بہمن سفید ۲۵ گرام پٹھانی لودھ ۱۵ گرام پودینہ
خشک ۱۵ گرام پوست ترنج ۲۵ گرام پوست کچنال
۲۵ گرام پوست مولسری ۲۵ گرام تودری زرد ۱۵ گرام
تودری سفید ۱۵ گرام تودری سرخ ۱۵ گرام قصب مصری
۱۰ گرام سنکھاہولی ۲۵ گرام سنگھاڑہ خشک ۲۵ گرام
ثعلب مصری ۱۵ گرام کتیرا سفید ۲۰ گرام گاؤزبان ۲۰ گرام
گل ارمنی ۱۵ گرام گل نار ۲۰ گرام گوکھرو خورد ۲۰ گرام گوند
کیکر ۲۰ گرام مائیں خورد ۱۵ گرام مصطگی رومی ۱۵ گرام
موچرس ۲۰ گرام نشاستہ گندم ۲۰ گرام شکر سفید ۴۰۰ گرام
کشتہ قلعی ۲۰ گرام کہربائے شمعی سائیدہ ۱۵ گرام۔ بطریق
معروف سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ سے کھائیں۔
کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: جریان اور رقت و حرقت کی شکایتوں کو دور
کرتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے گردہ و مثانہ کو طاقت
دیتا ہے۔

سفوف دودھ

نسخہ: اصل السوس (ملیٹھی) ۵۰ گرام آملہ خشک ۵۰ گرام برادہ صندل سفید ۵۰ گرام جھلو چن ۵۰ گرام چھاتی دودھ ۵۰ گرام تالمکھانا ۵۰ گرام کتھ سفید ۵۰ گرام گل نیلوفر ۵۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

فوائد: بعض مستورات کو حالت حمل میں خون آنے لگتا ہے یہ سفوف اس خون کو روکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سفوف لونگا

نسخہ: اسارون (تگر) ۳۰ گرام اصل السوس (ملیٹھی) ۳۰ گرام اگر ۳۰ گرام الائچی خورد ۳۰ گرام بالچھڑ ۳۰ گرام برادہ صندل سفید ۳۰ گرام جھلو چن ۳۰ گرام چینی کلاں ۳۰ گرام تخم نیلوفر ۳۰ گرام جوز بوا جائفل ۳۰ گرام خس ۳۰ گرام دار چینی ۳۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) زیرہ سفید ۳۰ گرام زیرہ سیاہ ۳۰ گرام قرنفل (لونگ) ۳۰ گرام کافور ۳۰ گرام لنگوں مرچ ۳۰ گرام ناگیسر ۳۰ گرام شکر سفید ۴۵۰ گرام بطریق معروف سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔

فوائد: معدے اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے ضعف معدہ کی وجہ سے آنے والے دستوں کو روکتا ہے۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے بھوک زیادہ لگاتا اور بدن کو قوت دیتا ہے اور فرحت بخشتا ہے۔

سفوف محافظ جنین

نسخہ: اگر ۵۰ گرام برادہ دندان فیل (ہاتھی دانت کا برادہ) ۲۵ گرام برادہ صندل سفید ۵۰ گرام بسد احمر سائیدہ ۵۰ گرام جھلو چن ۵۰ گرام بیخ انجبار ۵۰ گرام تخم تودری سیاہ ۲۵ گرام درونج عقربی ۲۵ گرام کشنیز خشک (دھنیا) ۲۵ گرام گل سرخ ۲۵ گرام مصطگی ۲۵ گرام شکر سفید ۳۰۰ گرام کشتہ شیرہ ۲۵ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ یا پانی سے کھائیں۔

فوائد: حالت حمل میں استعمال کرنے سے حمل اسقاط سے محفوظ رکھتا ہے۔

سفوف مزید شیر

نسخہ: تودری زرد ۵۰ گرام تودری سرخ ۵۰ گرام تودری سفید ۵۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۵ گرام شکر سفید ۲۵۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ سے کھائیں۔

فوائد: بچے والی مستورات کی چھاتیوں میں دودھ کم پیدا ہوتا ہو تو اس سفوف کے استعمال سے زیادہ پیدا ہونے لگتا ہے۔

سفوف مسہل

نسخہ: پوست بلیلہ زرد ۵۰ گرام تربد سفید تربت ۳۰ گرام حب النیل (کالا دانہ) ۳۰ گرام سنا مکی ۳۰ گرام کتیرا سفید ۵۰ گرام نمک سانبھر ۵ گرام روغن بادام ۱۰ گرام چرب کریں۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اس کے بعد روغن بادام سے چرب کر کے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ سفوف صبح کو نیم گرم پانی سے کھائیں۔

فوائد: یہ سفوف سودا، صفرا اور بلغم کو دستوں کے راستے نکالتا ہے۔ بلغمی امراض میں اس کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

سفوف مُصفّی خاص

نسخہ: آملہ خشک ۵۰ گرام، ہلیلہ ۵۰ گرام، پوست بہیڑہ ۵۰ گرام، پوست درخت نیم ۵۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۵۰ گرام، دارہلد ۵۰ گرام، گلو ۵۰ گرام، منڈی خشک ۵۰ گرام، منجیٹھ ۵۰ گرام بطریق معروف سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف رات کو ۲۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر رکھ چھوڑیں اور صبح کو صاف پانی نتھار کر پئیں۔

فوائد: یہ سفوف فساد خون کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔

سفوف مُقلیاثا

نسخہ: السی ۵۰ گرام، تخم چرچیرہ، تخم ترہ تیزک ۴۰ گرام، تخم گندنا ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ ۵۰ گرام، مقل بریاں ۱۲۵ گرام، ہلیلہ سیاہ بریاں ۵۰ گرام، مصطگی رومی ۵۰ گرام، روغن گل ۵۰ ملی لٹر بطریق معروف سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف ریشہ خطمی کے لعاب یا پانی سے کھائیں۔

فوائد: پرانے دستوں، پیچش اور مروڑ کو دور کرتا ہے۔ بواسیر میں مفید ہے۔

سفوف مُلیّن

نسخہ: پوست ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام، زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام، سناء مکی ۱۰۰ گرام، نمک سیاہ ۱۰ گرام۔

ترکیب: چاروں دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو نیم گرم پانی سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کر کے پیٹ کی گرانی اور درد کو رفع کرتا ہے۔

سفوف مُولّف

نسخہ: تالمکھانا ۱۰۰ گرام، ثعلب مصری ۱۰۰ گرام، شقاقل خشک ۱۰۰ گرام، گوند کیکر ۵۰ گرام، مازو سبز ۵۰ گرام، مصطگی رومی ۵۰ گرام، نشاستہ گندم ۱۰۰ گرام، شکر سفید ۲۰۰ گرام بطریق معروف سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو دودھ یا پانی سے کھائیں۔ کھٹی اور گرم چیزوں سے پرہیز کریں۔

فوائد: یہ سفوف جریان، رقت منی اور کثرت احتلام کی شکایتوں کو دور کرتا ہے۔

سفوف مویا

نسخہ: بادیان ۱۰۰ گرام، پوست خشخاش ۱۰ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۰۰ گرام، کمی ۱۰۰ گرام۔ سفوف تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ سفوف صبح کو پانی سے کھائیں۔
غذا میں ہلکی غذا ساگودانہ، دلیہ، کھچڑی کھائیں۔
فوائد: معدے اور آنتوں کی کمزوری سے آنے والے دستوں کو روکتا ہے۔

سفوف مُہزّل

نسخہ: اجوائن دیسی ۱۰۰ گرام، بادیان ۱۰۰ گرام، برگ سنا ۱۰۰ گرام، دارچینی ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ ۵۰ گرام، نمک سعتری رالہ دھنیا جیسا ۵ گرام، مرزنجوش ۵۰ گرام۔
ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔
مقدار: ۳ تا ۵ گرام یہ سفوف صبح، شام عرق زیرہ یا پانی کے ساتھ کھائیں۔ گھی، دودھ اور میٹھی چیزوں سے پرہیز کریں۔
فوائد: موٹاپے کو دور کرتا ہے۔ کچھ دنوں تک استعمال کرنے سے آہستہ آہستہ وزن کم ہو جاتا ہے اور بدن صحیح حالت پر آ جاتا ہے۔

سفوف نعناع

نسخہ: پودینہ خشک ۵۰ گرام، سماق ۵۰ گرام، فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۵ گرام، نمک سانبھر ۵۰ گرام۔
ترکیب: چاروں دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔
مقدار: ۳ گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔ قابض، بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔
فوائد: یہ سفوف مقوی معدہ ہے، بھوک لگاتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔

سفوف نمک سلیمانی

نسخہ: اذخر مکی ۵۰ گرام، اصل السوس (ملٹھی) ۵۰ گرام، انجدان ۱۰ گرام، انیسون ۵۰ گرام، بالچھڑ ۱۰ گرام، تخم انجدان ۵۰ گرام، تخم کرفس ۲۵ گرام، حب قرطم (تخم کڑ) ۵۰ گرام، دارچینی ۵۰ گرام، زنجبیل (سونٹھ) ۵۰ گرام، زیرہ سیاہ ۱۰ گرام، فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۲۵ گرام، نمک سانبھر ۱۵۰ گرام، نوشادر ٹھیکری ۵ گرام، ہینگ ۱۰ گرام۔ بطریق معروف سفوف تیار کریں۔
مقدار: ایک گرام سے ۲ گرام تک یہ سفوف پانی سے کھائیں۔ قابض، بادی اور دیر ہضم غذاؤں سے پرہیز کریں۔
فوائد: معدے کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے اور بھوک خوب لگاتا ہے۔ پیٹ کے ریاحی درد کو دور کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔

سفوف نمک شیخ الرئیس

نسخہ: انار دانہ ۲۵ گرام، زرشک ۲۵ گرام، سماق ۲۵ گرام، کشنیز خشک (دھنیا) ۲۵ گرام، نمک سانبھر ۱۰۰ گرام۔ بطریق معروف سفوف تیار کریں۔
مقدار: ۳ گرام یہ سفوف بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔ یا بوقت ضرورت استعمال کریں۔
فوائد: صفراوی مزاجوں کے معدے کو قوت دیتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔

سکنجبین بزوری

نسخہ: بادیان ۵۰ گرام، بیخ کرفس ۵۰ گرام، تخم کاسنی ۵۰ گرام، تخم کرفس ۵۰ گرام، سرکہ دیسی ۵۰۰ ملی لٹر، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۱۰ گرام، فطرون بخاوری ۱ گرام۔

ترکیب: تمام دواؤں کو نیم کوب کریں اور ۴ لٹر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ صبح کو جوش دیں۔ اس کے بعد ملتے ہیں۔ ٹھنڈا کر کے چھلنی میں چھان دیں۔ اب اس پانی میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں اور جب اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کریں۔ آخر میں سرکہ کو دولی میں چھان کر شامل کریں۔ جب قوام ہونے کے قریب پہنچ جائے تو فطرون بخاوری تھوڑے سے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ قوام درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ سکنجبین عرق بادیان ۱۰۰ ملی لٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: جگر اور تلی سے خراب مادوں کو خارج کرتی ہے اور بعض اعضاء سے پیدا ہونے والے بخاروں کو دور کرتی ہے۔

سکنجبین سادہ

نسخہ: سرکہ دیسی ۱ لٹر، شکر سفید ۲ کلو، پانی ۱ لٹر، ست لیموں ۱۲ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ بخاروں کو کم کرتی اور متلی و قے کو روکتی ہے۔

سکنجبین لیموں

نسخہ: آب لیموں (لیموں کا رس) ۵۰۰ ملی لٹر، سرکہ دیسی ۲۵۰ ملی لٹر، شکر سفید ۴ کلو، پانی ۵۰۰ ملی لٹر، ست لیموں ۱۰ گرام۔ بطریق معروف سکنجبین تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ سکنجبین عرق گاؤزبان یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: صفراوی بخاروں میں مفید ہے۔ متلی اور قے روکتی ہے۔ پیاس کو بجھاتی ہے۔

سکنجبین نعناع

نسخہ: عرق نعناع ۱ لٹر، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۱۰ گرام، پانی ۲ لٹر۔

ترکیب: پانی میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں۔ جب تھوڑے سے جلیا قوام تیار ہو جائے، آگ سے نیچے اتار کر باریک کپڑے میں چھان لیں اور عرق نعناع ملا کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ سکنجبین عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: صفرا کی تیزی کو کم کرتی ہے۔ متلی اور قے کو روکتی ہے۔ ہضم غذا میں مدد دیتی ہے۔

سنونات (منجن)

سنونات "سنون" کی جمع ہے اور سنون (منجن) اس سفوف کو کہتے ہیں جو دانتوں کو صاف کرنے یا ان کی مختلف بیماریوں کے لیے بنائے جاتے ہیں۔

سنون پوست مُغیلان

نسخہ: پوست کیکر ۲۰۰ گرام چھالیہ پرانی جلائی ہوئی ۱۰۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام سنگ جراحت ۱۰۰ گرام فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۱۰ گرام کتھ ۱۰ گرام۔

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: انگلی سے دانتوں پر ملیں اور پندرہ منٹ کے بعد کلی کریں، لیکن اگر رات کو مل کر سو رہیں تو بہتر ہے۔

فوائد: ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے، بشرطیکہ اپنی جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں، مسوڑھوں کو مضبوط بناتا ہے اور دانتوں کا میل صاف کر کے ان کو چمکاتا ہے۔

سنون تمباکو

نسخہ: تمباکو سورتی ۴۰۰ گرام فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۱۰۰ گرام

ترکیب: دونوں کو کوٹ چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: رات کو یا بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر آہستہ آہستہ ملیں۔ جو رطوبت نکلے اس کو منہ سے گراتے رہیں، آدھ گھنٹے کے بعد کلی کریں یا رات کو مل کر سو رہیں۔ صبح کو کلی کریں۔

فوائد: نزلہ کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو یا مسوڑھے سوجے ہوئے ہوں تو اس سنون کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کے استعمال سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں اور مسوڑھوں سے خراب رطوبتیں خارج ہو جاتی ہیں۔

سنون خاص

نسخہ: عاقرقرحا ۵۰ گرام فلفل سیاہ (مرچ سیاہ) ۵۰ گرام کباب چینی ۵۰ گرام نوشادر ۵۰ گرام۔

ترکیب: چاروں دواؤں کو کوٹ کر چھلنی سے چھان کر سفوف تیار کریں۔

استعمال: صبح شام دانتوں پر ملیں اور پندرہ منٹ کے بعد کلی کریں۔

فوائد: دانتوں کے درد اور مسوڑھوں کی سوجن کو دور کرتا ہے، خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔

سنون زرد

نسخہ: پوست انار ناچال ۵۰ گرام، پھٹکری بریاں ۵۰ گرام سماق ۵۰ گرام گل انار ۵۰ گرام مازو سبز ۵۰ گرام ہلدی ۵۰ گرام

ترکیب: سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: صبح شام دانتوں پر ملیں اور پندرہ منٹ کے بعد کلی کریں۔

فوائد: حلق، مسوڑھوں اور دانتوں کے درد کو دور کرتا ہے اور

بلکہ دانتوں کو مضبوط کرتا ہے۔

سنون سپاری

نسخہ: آملہ خشک ۵۰ گرام، برگ مہندی ۵۰ گرام، خشک پودینہ ۵۰ گرام، بیج نیم سوختہ، دالچینی کی چھال کا کوئلہ، پوست بلیلہ زرد ۵۰ گرام، پھٹکری بریاں ۵۰ گرام، چنے جلائے ہوئے ۵۰ گرام، چھالیا جلائی ہوئی ۵۰ گرام، دم الاخوین ۵۰ گرام، سعد کوفی، ناگرموتھا ۵۰ گرام، سماق ۵۰ گرام، شاخ گوزن سوختہ دوبارہ، سنگجراحت جلایا ہوا ۵۰ گرام، عدس مقشر یعنی چھلکا اتاری ہوئی ۵۰ گرام، کاغذ سوختہ، بادام جلائے ہوئے ۱۰۰ گرام، گندہ ۵۰ گرام، کبابچینی ۵۰ گرام، گلنار ۱۰۰ گرام، مازو کے چھلکے ۱۰۰ گرام۔

ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کر لیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: صبح شام دانتوں پر ملیں اور تھوڑی دیر کے بعد کلی کریں۔

فوائد: دانتوں سے خون آنے کو روکتا ہے اور ہلتے دانتوں کو مضبوط بناتا ہے۔ دانتوں میں درد ہو تو وہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

سنون کلاں

نسخہ: چوب چینی ۵۰ گرام، زرنباد، نیم دگری ۲۵ گرام، زنجبیل، دارچینی ۲۵ گرام، زیرہ سفید، پھٹکری بریاں ۲۵ گرام، قسط شیریں ۵۰ گرام، کبابہ چینی ۲۵ گرام، کتھا سفید ۵۰ گرام، گیسیس ۱۰۰ گرام، کتیرا خشک، پتیاں دھنیا بھی، پھوا ۱۰۰ گرام، مصطگی ۵۰ گرام، نمک سانبھر ۱۰۰ گرام، نیلا تھوتھا بریاں ۵ گرام۔

ترکیب: اس سے مصطگی کے تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مصطگی کو علیحدہ سے کھرل کر کے چھلنی میں چھان کر ملا لیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: صبح شام دانتوں پر ملیں اور تھوڑی دیر بعد کلی کریں۔

فوائد: دانتوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا اور ان سے خون بہنے کو روکتا ہے۔

سنون تجلی

نسخہ: برادہ صندل سفید ۵۰ گرام، دم الاخوین ۱۰۰ گرام، صمغ عربی ۱۰۰ گرام، سنگ جراحت ۱۰۰ گرام، صدف سائیدہ، سیپ کوڑی کی بھنی ۱۰۰ گرام۔

ترکیب: تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر صدف باریک کھرل کی ہوئی ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: صبح شام دانتوں پر ملیں۔

فوائد: دانتوں کا میل صاف کرتا اور ان کو چمکاتا ہے۔

سنون مسی

نسخہ: برادہ آہن ۲۵ گرام، دانہ الائچی ۱۵ گرام، کتھا سفید ۲۰ گرام، مازو سبز ۲۰ گرام، نیلا تھوتھا ۱۰ گرام، ہیرا کسیس ۱۰ گرام۔

ترکیب: بطریق معروف سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: صبح و شام دانتوں پر ملیں۔

فوائد: دانتوں کو صاف کرتا اور ہونٹوں پر دھڑی جماتا ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے مسوڑھوں سے خون بہتا ہو تو اس کو روکتا ہے۔

سنون مقوی دندان

نسخہ: الائچی خورد ۲۰ گرام پوست انار (ناسپال) ۲۵ گرام پوست بادام سوختہ (بادام کے چھلکے جلے ہوئے) ۱۰۰ گرام چھالیہ کبد سوختہ (پرانی چھالیہ جلائی ہوئی) ۱۰۰ گرام [illegible] ۲۵ گرام سعد کوفی (ناگرموتھا) ۲۵ گرام سماق ۲۰ گرام سنگ جراحت ۲۵ گرام کتھ سفید ۲۵ گرام گل سرخ ۲۵ گرام مازو سبز ۲۵ گرام مصطگی رومی ۲۵ گرام نیلا تھوتھا بریاں ۱۰ گرام۔

استعمال: رات کو سوتے وقت دانتوں پر مل کر سو رہیں۔ صبح کو کلی کریں۔

فوائد: اس منجن کے استعمال سے دانت اور مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھوں سے خون آنا رک جاتا ہے۔ اگر مسوڑھوں کا گوشت گل گیا ہو تو دوبارہ صحیح حالت میں آ جاتا ہے۔

ترکیب: سوائے مصطگی کے سب دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مصطگی کو الگ ہاتھ سے باریک کھرل کریں اور چھلنی میں چھان کر سفوف میں ملائیں۔ شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

شربت آلو بالو

نسخہ: آلو بالو ۵۰۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۱۰ گرام نطرون بجاوی ۲ گرام۔

ترکیب: آلو بالو کو نیم کوب کر کے رات کو چھ گنے پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کو آگ پر پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر مل کر کپڑے میں چھان لیں۔ تھوڑی دیر رکھنے کے بعد اس کو دوسرے چھلنے میں روئی میں چھانیں۔ اس کے بعد شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں جو میل اوپر آئے اسے کفگیر سے صاف کریں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب پہنچے نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں گھول کر ملا دیں اور قوام درست ہو جانے پر نیچے اتار لیں اور کپڑے میں چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

استعمال: ۲۵ ملی لیٹر شربت ۱۲۰ ملی لیٹر عرق انناس یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: گردہ و مثانہ کی ریگ کو نکالتا ہے اور پیشاب کھول کر لاتا ہے۔

شربت آلو بخارا

نسخہ: آلو بخارا ۵۰۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ۵۰۰ گرام ست لیموں ۱۰ گرام نطرون بجاوی ۲ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ سے ۵۰ ملی لیٹر تک مناسب عرق یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: صفراوی بخاروں میں اسہال کو روکتا اور پیاس بجھاتا ہے۔

شربت سکنجبین لیموئی

ترکیب: سرکہ خالص، عرق گلاب، آب لیموں ہر ایک ۱۰ تولہ، پانی ۱ سیر، سب کو باہم ملا کر جوش دیں اور قند سفید ۱ سیر کا قوام بنا لیں۔

مقدار: ۲ تولہ۔

فوائد: صفراوی قے روکتی، تشنگی بند کرتی، پیاس کو تسکین دیتا ہے۔

شربت سکنجبین فواکہ

ترکیب: آب انار ترش ۱ پاؤ، آب انار شیریں، آب انار ترش، آب سیب، آب بہی، آب انگور، آب لیموں ترش، آب فالسہ، آب تمر ہندی ہر ایک سوا ۱۰ تولہ، سرکہ انگوری ۱۰ تولہ، شہد ۱ سیر، شکر سفید ۱ سیر قوام بنا لیں۔ قوام کے آخر میں دارچینی، مشک ہر ایک ۲ ماشہ، طباشیر ۱ تولہ کوٹ کر، پیس باریک چھان کر اضافہ کریں۔

مقدار: ۲ تولہ سے ۴ تولہ۔

فوائد: بھوک لگاتا، طعام ہضم کرتا، جگر کے سدوں کو کھولتا ہے۔ معدہ اور دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔

شربت ابریشم مرکب

ترکیب: ابریشم زرد خام مقرض ۱۰ تولہ، گاؤزبان، بادرنجبویہ، اسطوخودوس ہر ایک ۱۵ تولہ، تخم حوفہ خشک ۲ تولہ، صندل سفید ۳ تولہ، عود ۱ تولہ، پوست ترنج، زرنباد، درونج عقربی ہر ایک ۱۰ ماشہ، بہمن سرخ و سفید، جائفل، لونگ، پوست بیرون پستہ ہر ایک ۷ ماشہ، نبات سفید ۲ سیر، شہد مصفیٰ آدھ سیر شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲ تولہ سے ۴ تولہ۔

فوائد: مقوی ارواح۔ دافع وحشت ہے۔

شربت عود

ترکیب: عود ہندی، آملہ مقشر ہر ایک ۵ ماشہ، سنبل الطیب، لونگ، جوز بوا ہر ایک ۲ ماشہ، سب چیزوں کو جو کوب کر کے پوٹلی میں باندھیں اور ایک سیر عرق گلاب میں جوش دے کر چھان لیں۔ سوا سیر شکر سفید سے قوام کریں۔ آخر قوام میں مصطگی نہایت باریک کر کے شامل کریں۔

مقدار: ۲ سے ۴ تولہ

فوائد: معدہ اور ہضم کو قوی کرتا ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ مفرح ہے۔

شربت ورد

ترکیب: گلاب کی تازہ پنکھڑیاں ۱ سیر، پانی تین سیر میں جوش دیں۔ جب سیر پانی جل جائے، صاف کر کے ایک سیر تازہ پنکھڑیاں اور ڈالیں۔ جب ایک سیر پانی رہ جائے اتار کر صاف کریں اور پھر تازہ گلاب ڈال کر مزید ایک سیر تازہ پانی شامل کریں اور جوش دینے کے بعد صاف کر کے ڈیڑھ سیر شکر سفید کا قوام بنائیں۔

مقدار: ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک آب سرد میں دیں۔

فوائد: ملین، مبارک ہے۔ معدہ کی اکثر امراض میں مفید ہے۔

شربت ابریشم

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام، اگر نیم کوفتہ، عود ۱۵ گرام برادہ صندل سفید ۱۵ گرام، بہمن سفید نیم کوفتہ ۲۰ گرام گل گاؤزبان ۲۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۵ گرام نطرون بجاوی ۴ گرام۔ شربت بطریق معروف تیار کریں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر سے ۵۰ ملی لیٹر تک یہ شربت ۵۰ ملی لیٹر عرق گاؤزبان اور ۵۰ ملی لیٹر عرق بید مشک یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دماغ کے لیے بھی مفید ہے

شربت احمد شاہ

نسخہ: اسطوخودوس ۲۵ گرام، افتیمون ۲۵ گرام، بادرنجبویہ ۲۵ گرام، برگ فرنج مشک ۲۵ گرام، برگ گاؤزبان ۴۰ گرام، بسفائج نیم کوفتہ ۲۵ گرام، تخم فرنج مشک ۲۵ گرام سنائے مکی ۲۵ گرام، گل سرخ ۴ گرام، گل نیلوفر ۲۵ گرام ہلیلہ سیاہ نیم کوفتہ ۲۵ گرام، روح گلاب ۳۰ ملی لیٹر شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۱۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۰ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر سے ۲۵ ملی لیٹر تک یہ شربت عرق گاؤزبان ۵۰، فرساوانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: مالیخولیا میں مفید ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔

شربت ارزانی

نسخہ: ہلیلہ مسلم ۱۰۰ گرام، بہیدانہ ۴۰ گرام، برگ گاؤزبان ۲۵ گرام، سپستان نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، عناب نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، گل بنفشہ ۱۰۰ گرام، گل سرخ ۱۰۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ۵۰۰ گرام، ست لیموں ۱۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۰ گرام بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر سے ۵۰ ملی لیٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں یا کسی دوسرے مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔

فوائد: نزلہ، زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ آنتوں سے خشک فضلہ پھسلا کر قبض کو دور کرتا ہے۔

شربت اعجاز

نسخہ: اصل السوس نیم کوفتہ و مقشر ۱۰۰ گرام، برگ اڑوسہ دو ٹہنی کے چھتّے ۱۰۰ گرام، بہیدانہ ۴۰ گرام، تخم خبازی ۱۰ گرام تخم خطمی ۱۰ گرام، سپستان نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، عناب نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام گل بنفشہ ۱۰ گرام، گل نیلوفر ۱۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو ۵۰۰ گرام گوند کتیرا سائیدہ ۱۰ گرام، ست لیموں ۲ گرام، نطرون بجاوی ۱۰ گرام۔ شربت بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر شربت عرق گاؤزبان یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: سل، دق اور خشک کھانسی میں مفید ہے۔

شربت افتیمون

نسخہ: افتیمون ۴۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۱۰ گرام

نطرون بجاوی ۲۰ گرام۔ شربت بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۲۵ ملی لیٹر بالغ۔ ۵ ملی لیٹر بچے۔ یہ شربت ۱۰ ملی لیٹر ۱۲۵ ملی لیٹر پانی یا عرق کے ہمراہ ۵۰ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: مالیخولیا اور خفقان میں مفید ہے۔

شربت افسنتین

نسخہ: افسنتین ۴۰۰ گرام، شکر سفید ۲۰۰۰ گرام، ست لیموں ۱۵ گرام، نطرون بجاوی ۲۰ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔ اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ تا ۲۰ ملی لیٹر بالغ۔ ۵ ملی لیٹر بچے۔ ۷۵ ملی لیٹر عرق مکو میں ملا کر پئیں۔

فوائد: معدہ، جگر اور تلی کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ جگر یا تلی میں ورم ہو تو یہ شربت خصوصیت سے مفید ثابت ہوتا ہے۔

شربت انار شیریں

نسخہ: رب انار شیریں ۱ کلو، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۲۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۵ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۲۰ ملی لیٹر بالغ۔ ۵ ملی لیٹر بچے۔ یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ پیاس کو بجھاتا ہے۔

شربت انجبار

نسخہ: بیخ انجبار ۵۰۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۲۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۵ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵ تا ۲۰ ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۵۰ ملی لیٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: ہر ایک اندرونی عضو سے خون آنے کو روکتا ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔

شربت انناس

نسخہ: انناس کا رس ۱ لیٹر، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۲۰ گرام، نطرون بجاوی۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵۰ ملی لیٹر یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔

شربت بزوری بارد

نسخہ: بیخ کاسنی نیم کوفتہ ۵۰ گرام، تخم خربزہ نیم کوفتہ ۵۰ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵۰ گرام، تخم کدو نیم کوفتہ ۵۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۲۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۵ گرام، بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۰ تا ۵۰ ملی لیٹر یہ شربت صبح کو پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔ پیشاب خوب لاتا ہے۔ جگر، گردہ اور مثانہ کی گرم بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت بزوری حار

نسخہ: انیسون ۵۰ گرام، بادیان ۵۰ گرام، بیخ بادیان ۵۰ گرام

بیخ کاسنی ۱۰۰ گرام، بیخ اذخر ۵۰ گرام، بیخ کرفس ۵۰ گرام تخم خربوزہ نیم کوفتہ ۵۰ گرام، تخم خیارین نیم کوفتہ ۵۰ گرام تخم کاسنی ۵۰ گرام، تخم کشوث ۵۰ گرام، تخم کرفس ۲۵ گرام شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۲۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۰ گرام بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵۰ ملی لیٹر شربت صبح کو عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر یا مناسب دواؤں کے جوشاندے میں ملا کر پئیں۔

فوائد: جگر، گردہ اور مثانہ کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت بزوری معتدل

نسخہ: بادیان ۵۰ گرام، بیخ بادیان ۵۰ گرام، بیخ کاسنی ۵۰ گرام، تخم خربوزہ ۵۰ گرام، تخم خیارین ۲۵ گرام، تخم کاسنی ۲۵ گرام، گوکھرو خورد ۵۰ گرام، شکر سفید ۱ کلو، ست لیموں ۵ گرام، نطرون بجاوی ۱۵ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵۰ ملی لیٹر شربت کسی مناسب عرق یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: جگر، گردہ اور مثانہ کو پیشاب لا کر صاف کرتا ہے جگر کی گرمی سے بخار رہتا ہو تو اس کو دور کرتا ہے۔

شربت بنفشہ

نسخہ: گل بنفشہ ۵۰۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۵ گرام، نطرون بجاوی ۱۲ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵۰ ملی لیٹر شربت کسی مناسب دوا کے جوشاندے سے یا کسی مناسب عرق یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: نزلہ، زکام، کھانسی اور بخاروں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت توت سیاہ

نسخہ: رب توت سیاہ ۱ کلو، شکر سفید ۱ کلو، ست لیموں ۲۰ گرام، نطرون بجاوی ۱۵ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر شربت چاٹیں یا پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: حلق کے درد اور ورم کو دور کرتا ہے۔ خناق میں مفید ہے۔

شربت حب الآس

نسخہ: حب الآس ۵۰۰ گرام، شکر سفید ۲ کلو، ست لیموں ۱۲ گرام، نطرون بجاوی ۱۰ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر سے ۵۰ ملی لیٹر تک یہ شربت پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: ہر قسم کے دستوں کو بند کرتا ہے۔ دستوں میں خون آتا ہو تو اس کو روکتا ہے۔ معدے اور آنتوں کو طاقت بخشتا ہے۔

شربت دینار

نسخہ: برگ گاؤزبان ۵۰ گرام، بیخ کاسنی نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام

بیخ کاسنی ۱۰۰ گرام تخم کشوث ۵۰ گرام گل سرخ، گلاب
کے پھول ۱۰۰ گرام گل نیلوفر ۵۰ گرام شکر سفید ۴ کلو ریوند
چینی نیم کوفتہ ۵۰ گرام ست لیموں ۲۰ گرام نطرون تجاری ۱۰ گرام
بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ شربت عرق بادیان ۱۲۵ ملی لٹر یا پانی
میں ملا کر پئیں۔

فوائد: ورم جگر، درد جگر، استسقاء وغیرہ امراض جگر میں
مفید ہے۔ قبض کو دور کرتا ہے۔ موسمی بخاروں میں
فائدہ بخشتی ہے۔

شربت زوفا سادہ

نسخہ: زوفا خشک ۱۰۰ گرام شکر سفید ۵ کلو ست لیموں
۲۰ گرام نطرون تجاری ۷ گرام۔ بطریق معروف شربت
تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ شربت نیم گرم
پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: ضیق النفس، دمہ اور کھانسی میں استعمال کیا
جاتا ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

شربت صدر

نسخہ: ابریشم مقرض ۵۰ گرام بہی دانہ ۵۰ گرام اصل السوس
نیم کوفتہ، حبشی ۵۰ گرام انسی ۵۰ گرام انجیر زرد ۵۰ گرام
بادیان ۵۰ گرام برگ بانسہ ادوسہ ۵۰ گرام برگ گاؤزبان
۵۰ گرام پرسیاؤشان ۵۰ گرام تخم خبازی ۵۰ گرام زوفا خشک
۵۰ گرام سپستان نیم کوفتہ ۵۰ گرام عناب نیم کوفتہ ۵۰ گرام
کوکنار نیم کوفتہ، پوست خشخاش ۵۰ گرام گل گاؤزبان ۵۰ گرام
شکر سفید ۴ کلو ست لیموں ۲۰ گرام نطرون تجاری ۱۰ گرام
بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ شربت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لٹر
میں ملا کر گرم کر کے پئیں۔

فوائد: نزلہ، زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ سل اور دمہ
کی کھانسی میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

شربت صندل

نسخہ: برادہ صندل سفید ۵۰۰ گرام شکر سفید ۱۰ کلو
ست لیموں ۱۰ گرام روح صندل ۱ ملی لٹر۔ بطریق معروف
شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر یہ شربت ٹھنڈے پانی میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ گرمی کے
درد سر کو دور کرتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ
کے لیے مفید ہے۔ جگر اور معدے کی حرارت کو تسکین
دیتا ہے۔

شربت عشبہ خاص

نسخہ: عشبہ ۲۰۰ گرام عناب ۲۰۰ گرام گل منڈی ۲۰۰ گرام
شکر سفید ۴ کلو ست لیموں ۲۰ گرام نطرون تجاری ۱۰ گرام
بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لٹر سے ۵۰ ملی لٹر تک یہ شربت پانی میں ملا
کر پئیں۔

فوائد: یہ شربت مصفی خون ہے۔ خارش، داد اور پھوڑے پھنسی

وغیرہ امراض فساد خون میں استعمال کیا جاتا ہے۔ ورم مفاصل (گنٹھیا) میں مفید ہے۔

شربت عناب

نسخہ: عناب ۱۰۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۱۲ گرام نطرون بنجاوی ۶ گرام۔ بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر تا ۵۰ ملی لیٹر تک یہ شربت پانی یا بکری کے دودھ یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ خون کو صاف کرتا ہے۔ خون کی گرمی اور جوش کو تسکین دیتا ہے۔

شربت فریادرس

نسخہ: اصل السوس نیم کوفتہ ۵۰ گرام برادہ صندل سفید ۱۰۰ گرام برگ گاؤزبان ۱۰۰ گرام ادیان نیم کوفتہ ۵۰ گرام برسیاوشان ۱۰۰ گرام تخم خشخاش ۵۰ گرام تخم خطمی ۵۰ گرام عود صلیب نیم کوفتہ ۵۰ گرام کوکنار نیم کوفتہ (پوست خشخاش) ۱۰۰ گرام گل سرخ ۵۰ گرام مویز منقی ۲۵۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۱۰ گرام نطرون بنجاوی ۳ گرام بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر یہ شربت پانی یا عرق گاؤزبان میں ملا کر پئیں۔

فوائد: کھانسی اور نزلہ میں استعمال کیا جاتا ہے۔

شربت کاسنی

نسخہ: بیخ کاسنی، تخم ۲۰۰ گرام کاسنی سبز، ۲۰۰ گرام مکوہ سبز تخم ۱۰۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۱۰ گرام نطرون بنجاوی ۶ گرام بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ ملی لیٹر تا ۵۰ ملی لیٹر تک یہ شربت پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پئیں۔

فوائد: جگر، معدہ اور انتڑیوں وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورم اور یرقان میں استعمال کیا جاتا ہے۔ صفراء کی زیادتی اور جگر کی بعض بیماریوں کی گرمی کو کم کرنے کے لیے بھی مستعمل ہے۔

شربت گڑہل

نسخہ: گل گڑہل تازہ ۱ کلو شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۱۰ گرام نطرون بنجاوی ۶ گرام بطریق معروف شربت تیار کریں۔

مقدار: ۵۰ ملی لیٹر شربت پانی یا کسی مناسب عرق میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دل کو تسکین دیتا ہے۔

شربت ملین

نسخہ: انجیر ۲۵۰ گرام آلو بخارا ۱۰۰ گرام املتاس ۲۰۰ گرام سنا ۲۰۰ گرام گل بنفشہ ۱۰۰ گرام گل سرخ ۱۵۰ گرام مویز منقی ۱۰۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ترنجبین ۴۰۰ گرام ست لیموں ۱۰ گرام نطرون بنجاوی ۶ گرام بطریق معروف شربت تیار کریں۔ ۵۰ ملی لیٹر پانی میں حل کر کے پئیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا ہے۔

ضماد بابونہ

ترکیب: بابونہ ۱۰ تولہ، اسارون کا مغز، اکلیل الملک، ناخونہ کو خشک بابونہ، مرمکی ہر ایک ۱۰ ماشہ، مرکی، آٹو، عرق گلاب، اکلیل الملک گل ۱۰ ماشہ، آب مکو سبز ۲۰ تولہ میں ضماد کریں۔

فوائد: اکثر اورام کے تحلیل کے لیے مجرب ہے۔

ضماد محلل

ترکیب: حب الثعلب، اکلیل الملک، مغز، المقل، ۱۰ ماشہ، آرد جو، گل بابونہ، ناخونہ، سنبل الطیب، صندل سرخ ہر ایک ۱۰ ماشہ، مکو سبز کے پانی میں پیس کر، سرکہ، روغن گل بقدر ضرورت ملا کر ضماد لگائیں۔ (نیم گرم ہونا چاہیے)

ضماد کبریت

نسخہ: اسپند ۴۰ گرام، آملہ ۴۰ گرام، اکلیل الملک ۴۰ گرام، اسی ۴۰ گرام، برگ سداب ۴۰ گرام، بابونہ ۴۰ گرام، تخم میتھی ۴۰ گرام، قرطم ۴۰ گرام، سکبینج ۴۰ گرام، گندھک آملہ سار ۴۰ گرام، گوگل ۴۰ گرام۔

ترکیب: سب سے پہلے گوگل کو گرم توے پر خشک کریں۔ اس کے بعد تمام دواؤں کے ساتھ کوٹ کر چھان لیں اور مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: ضرورت کے مطابق یہ ضماد لے کر سرکہ میں ملائیں اور نیم گرم تلی کی جگہ پر لگائیں۔

فوائد: اس ضماد کے استعمال سے بڑھی ہوئی تلی بہت جلد گھل جاتی ہے۔

ضماد جالینوس

نسخہ: ایلوا ۵۰ گرام، بیروزہ خشک ۳۰ گرام، جاوشیر ۲۲.۵ گرام، زنجبیل (سونٹھ) ۲۲.۵ گرام، مصطگی رومی ۳۰ گرام، روغن ارنڈی ۲۰۰ ملی لیٹر، روغن تخم زیتون کا تیل ۲۲۵ ملی لیٹر، موم ۱۰۰ گرام۔ بطریق معروف ضماد تیار کریں۔

ترکیب استعمال: اس ضماد کو ضرورت کے مطابق لے کر نیم گرم ورم کی جگہ پر لگائیں۔

فوائد: یہ ضماد اندرونی اعضا مثلاً جگر، معدہ، آنتوں اور رحم کے ورم کو تحلیل کرتا ہے۔

ضماد جرب

نسخہ: کمیلہ ۵۰ گرام، گندھک ۵۰ گرام، مردار سنگ ۵۰ گرام، نیلا تھوتھا ۵۰ گرام۔

ترکیب: پہلے مردار سنگ کو علیحدہ باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد دوسری دوائیں ملائیں اور خوب باریک کھرل کرکے چھلنی نمبر ۱۲۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔

استعمال: روزانہ ۱۰ گرام یہ دوا ۳۰ ملی لیٹر تیل میں ملا کر مالش کریں۔ ایک گھنٹہ کے بعد صابن اور بیسن ملا کر بدن پر ملیں۔ پھر نیم گرم پانی سے نہائیں۔

فوائد: تر خارش (کھجلی جس میں پھنسیاں نکلتی ہیں) میں نہایت مفید ہے۔ اس کے چند دن کے استعمال سے کھجلی دور ہو جاتی ہے۔

طلائے روغن خیری

نسخہ: مشک عمدہ ۱ ماشہ، قرنفل، بسباسہ، فلفل سیاہ، جند بیدستر، مالکنگنی، بھنگ ہر ایک ۵ ماشہ، مغز پستہ ۱۰ ماشہ روغن گل خیری میں طلاء تیار کریں۔

فوائد: عضو کو فربہ اور مضبوط بناتا ہے۔ قوت پیدا کرتا ہے۔

طلائے سُرخ

نسخہ: مغز جمال گوٹہ ۲ گرام سم الفار (سنکھیا) ۱ گرام شنگرف ۲ گرام مکھن ۱۰۰ گرام موم ۲۰ گرام۔

ترکیب: سم الفار اور شنگرف کو الگ الگ نہایت باریک کھرل کریں۔ اس کے بعد مغز جمال گوٹہ کو الگ باریک کھرل کریں پھر اس میں سم الفار اور شنگرف ملا کر کھرل کریں یہاں تک کہ تینوں یکجان ہو جائیں۔ اب مکھن اور موم کو ملا کر آگ پر رکھیں۔ جب دونوں پگھل کر مل جائیں تو تھوڑا سا محلول لے کر کھرل کی ہوئی چیزوں میں ملا کر کھرل کریں۔ اس کے بعد باقی محلول مکھن اور موم ملا کر کھرل کر کے کھلے منہ کی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: ۲ ملی گرام یہ طلاء لے کر عضو مخصوص کی پشت اور دائیں بائیں حصہ پر مالش کریں۔ سیون اور حشفہ کو بچائیں۔ اس کے بعد پان گرم کر کے باندھیں۔ اگر اس کے استعمال سے دانے نکل آئیں یا آبلہ پڑ جائے تو طلاء کا استعمال بند کر کے روغن چنبیلی لگائیں جب وہ اچھے ہو جائیں پھر اس طلاء کا استعمال کریں۔

طلائے مجلوق

نسخہ: پوست بیخ کنیر سفید ۲ تولہ افیون، جوزبوا ہر ایک ۳ ماشہ عاقر قرحا، مالکنگنی، بیر بہوٹی ہر ایک ۴ ماشہ باریک پیس کر مرغی کی چربی یا شتر کی چربی میں طلاء تیار کریں۔

فوائد: رگوں کی پژمردگی اور کمزوری کو زائل کرتا ہے۔

طلائے مُسمِّن

نسخہ: چربی گردہ ۱۰ ملی لٹر روغن بیر بہوٹی ۱۰ ملی لٹر روغن حراطین ۱۰ ملی لٹر روغن دارچینی ۱۰ ملی لٹر روغن قرنفل ۵ ملی لٹر روغن ماہی ۵ ملی لٹر۔ سب روغنوں کو ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: ۵ قطرے عضو مخصوص پر مالش کر کے اوپر نیم گرم پان باندھیں۔ صبح کو کھول دیں۔ پندرہ روز تک استعمال کریں۔

فوائد: عضو مخصوص کو فربہ و قوی بناتا ہے۔

طلائے مشک والا

نسخہ: عاقر قرحا ۱۰ گرام فرفیون ۲ گرام مشک ۳۰ ملی گرام روغن چنبیلی ۵۰ ملی لٹر۔ بطریق معروف طلاء تیار کریں۔

استعمال: ۵۰۰ ملی گرام سر اور سیون بچا کر استعمال کریں۔

فوائد: عضو مخصوص کے پٹھوں، رگوں کو طاقت دیتا اور ان میں تحریک پیدا کرتا ہے۔ عضو کی طرف دوران خون کو بڑھاتا ہے اور اس سے فربہی لاتا ہے۔

عرق انناس

نسخہ: گوکھرو خورد نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، میتھی نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام، پیاز سفید ۲۰۰ گرام، انناس کلاں ۲ عدد، پانی ۱۲ لیٹر۔

ترکیب: رات کو ۱۲ لیٹر پانی میں پہلی دو دواؤں کو بھگو رکھیں۔ صبح کو پیاز اور انناس کو چاقو سے باریک باریک تراش کر ان دواؤں کے ساتھ ملائیں اور ڈیگ بھبکہ کے ذریعہ ۶ لیٹر (۶ بوتل) عرق کشید کریں اور بوتلوں میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۲۵ ملی لیٹر عرق میں شربت بزوری معتدل ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: گردہ، مثانہ سے ریگ اور پتھری کو خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔ پیشاب لاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی گرمی کو کم کرتا ہے۔

عرق بادیان

نسخہ: بادیان نیم کوفتہ ۲۵۰ گرام، پانی ۱۲ لیٹر۔ بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۵۰ ملی لیٹر یہ عرق نیم گرم پئیں۔

فوائد: جگر، معدہ، آنتوں اور گردہ مثانہ کی بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے۔ بچوں کے روز دست لانے میں مدد دینے کے لیے نیم گرم پلایا جاتا ہے۔

عرق برنجاسف

نسخہ: بادیان نیم کوفتہ ۱۵۰ گرام، بادآورد ۱۵۰ گرام، برنجاسف ۱۵۰ گرام، تخم کاسنی ۱۵۰ گرام، شکاعی ۱۵۰ گرام، گلو خشک ۱۵۰ گرام، پانی ۱۲ لیٹر۔ بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۲۵ ملی لیٹر عرق میں شربت کشوث ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: جگر، معدہ، آنتوں وغیرہ اندرونی اعضاء کے ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ اور ان اعضاء کی خرابیوں سے آنے والے بخار کو دور کرتا ہے۔

عرق پودینہ

نسخہ: پودینہ خشک الکو ۲۵۰ گرام، پانی ۱۰ لیٹر لے کر عرق بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: ۱۲۵ ملی لیٹر عرق میں سکنجبین لیموں ۲۵ ملی لیٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: معدے کو طاقت دیتا اور غذا کو ہضم کرتا ہے۔ ہیضہ میں مفید ہے۔ متلی اور قے کو روکتا ہے۔ تریاقیت رکھتا ہے۔

عرق پیپرمنٹ ولایتی

نسخہ: روغن پودینہ ولایتی ۳۰ ملی لیٹر، الکحل ۹۵ فیصد ۴۰۰ ملی لیٹر، آب مقطر ۲۰۰ ملی لیٹر، سنگ جراحت سائیدہ ۵۰ گرام بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۵۰ تا ۵۰ ملی لیٹر عرق پودینہ کے عرق میں ملا کر پئیں۔

فوائد: بدہضمی، ہیضہ اور درد شکم میں مفید ہے۔

عرق چوب چینی

نسخہ: چوب چینی، مویز منقیٰ، شہد ہر ایک ساڑھے تیرہ سیر، دار چینی ۱۵ سیر، الائچی خورد، کباب، لونگ، جاوتری، ناگرموتھا، جزبات، عود، بہمن سرخ و سفید، زنجبیل، بادرنجبویہ، خولنجان، بالچھڑ، چھڑیلہ، گاؤزبان، صندل سفید، درونج عقربی، ثعلب مصری، مصطگی، بیخ بنفشہ۔ تج ہر ایک دو سیر، زعفران آدھ سیر، مصری دو گھڑ ہر ایک تین من، گیلوئی چھال ایک من، عرق گلاب ۳۰ بوتل، مشک تبتی ۵ تولہ، عنبر ۲ تولہ بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۵ تولے ۱۰ تولہ۔

فوائد: بانجھ پن کے امراض میں مفید ہے۔ قوت پیدا کرتا ہے۔

عرق شیر مرکب

نسخہ: برادہ صندل سرخ ۵۰ گرام، برادہ صندل سفید ۲۵ گرام، برگ بید سادہ ۱۲۵ گرام، برگ گاؤزبان ۵۰ گرام، تخم خرفہ ۵۰ گرام، تخم خیارین ۵۰ گرام، تخم کاسنی ۱۲ گرام، تخم کاہو ۵۰ گرام، کشنیز خشک ۵۰ گرام، گل سرخ ۲۵ گرام، گل نیلوفر ۵۰ گرام، گل گاؤزبان ۱۲ گرام، مغز کدو ۵۰ گرام، بادام [illegible] بکری کے دودھ (۵ لٹر)، پانی ۱۵ لٹر

بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۲۵ ملی لیٹر عرق شربت نیلوفر ۲۵ ملی لیٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: بدن میں بڑھی ہوئی گرمی کو کم کرتا ہے تپ دق میں مفید ہے۔

عرق عنبر

نسخہ: ابریشم مقرض ۱۰۰ گرام، [illegible] الائچی خورد نیم کوفتہ، الائچی کلاں نیم کوفتہ، انیسون، برادہ صندل سفید، برگ تلسی، بالچھڑ، بسفائج، پنیر دیان نیم کوفتہ، بہمن سرخ نیم کوفتہ، پوست بیرون پستہ، پوست ترنج، تج قلمی نیم کوفتہ، دارچینی نیم کوفتہ، درونج عقربی نیم کوفتہ، زرنباد، زرشک، ساذج ہندی، زرنباد، سعد کوفی، ناگرموتھا نیم کوفتہ، ثعلب مصری نیم کوفتہ، عود غرقی [illegible] نیم کوفتہ، قرنفل [illegible] نیم کوفتہ، کشنیز خشک، گل سرخ، گل گاؤزبان ہر ایک ۵۰ گرام، قند سفید ۱۰۰ گرام، سیب ۵۰۰ گرام، عنبر اشہب ۲ گرام، زعفران ۴ گرام، مشک [illegible] ۲۵ ملی لیٹر عرق [illegible] ۲۵۰ ملی لیٹر، عرق گاؤزبان ۲۵۰ ملی لیٹر، پانی ۲ لیٹر عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۰ ملی لیٹر عرق میں شربت [illegible] ۱۵ ملی لیٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: دل، دماغ اور جگر کو طاقت بخشتا ہے۔ غشی کو دور کرتا ہے۔ کسی عضو سے زیادہ خون نکل جانے کی وجہ سے غشی اور ضعف سے کمزوری لاحق ہو تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

عرق کیوڑہ

نسخہ: پھول کیوڑہ ۲۵۰ عدد، پانی ۱۰ لٹر، بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۰۰ ملی لٹر عرق کیوڑہ میں شربت صندل ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے، دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے، گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق گاؤزبان

نسخہ: گاؤزبان ۲۰۰ گرام، پانی ۱۰ لٹر، بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۲۰ ملی لٹر عرق، شربت بنفشہ ۲۵ ملی لٹر میں ملا کر پئیں۔

فوائد: دل و دماغ کی بیماریوں میں مفید ہے۔ گرمی کو تسکین دیتا اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق گلاب

نسخہ: گلاب کے تازہ پھول ۵ کلو، پانی ۱۲ لٹر، بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۶۰ ملی لٹر عرق، ۶۰ ملی لٹر عرق گاؤزبان میں شربت صندل ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: دل، دماغ اور معدے کو طاقت دیتا ہے، فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ اور غشی کو دور کرتا ہے، گرمی کو تسکین دیتا ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے۔

عرق ماء اللحم عنبری بہ نسخہ کلاں

نسخہ: بہمن، چھوہارے ۱۰ گرام، گل منڈی، درونج عقربی، ساذج ہندی ۵ گرام، الائچی کلاں، برادہ صندل سفید، صندل سرخ، تخم خرفہ ہر ایک ۲۰ گرام، بادرنجبویہ ۲۰ گرام، دارچینی خطائی ۱۰ گرام، بالچھڑ ۱۰ گرام، جدوار ۲۰ گرام، بہمن سفید، بہمن سرخ، سنبل ہر ایک ۱۰ گرام، جوز بوا، جاوتری ۱۰ گرام، دارچینی، زرنباد، شقاقل مصری، عود صلیب، طباشیر، قرنفل، زرنباد، کبابہ چینی، گل سرخ ہر ایک ۲۰ گرام، گل گاؤزبان ۵۰ گرام، مصطگی رومی ۱۰ گرام، بکری کا گوشت ۱۰۰۰ گرام، گوشت مرغ ۵۰۰ گرام، گوشت کبوتر ۲۰ عدد، گوشت تیتر و بٹیر کا گوشت ۱۰ عدد، زعفران ۲ گرام، عنبر ۱ گرام، پانی ۲۰ لٹر، بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۱۰۰ ملی لٹر سے ۲۰۰ ملی لٹر تک اس عرق میں شربت انار شیریں ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ دل کو فرحت بخشتا ہے اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

عرق ماء اللحم گلو کاسنی والا

نسخہ: اذخر مکی، اصل السوس مقشر، برگ گاؤزبان، بادرنجبویہ، بادیان، ریشہ سعد، شکاعی ہر ایک ۵۰ گرام، گل گاؤزبان ۲۵ گرام، گلوئے سبز ۲۵ گرام، بکری کا گوشت، گلو ۵۰ گرام، آب کاسنی سبز ملی لٹر، آب گلو ۵۰۰ ملی لٹر

پانی ۸ لٹر، بطریق معروف عرق کشید کریں۔ اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵۰-۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق شربت کشوث ۲۵ ملی لٹر ملا کر صبح کو نہار منہ پئیں۔

فوائد: معدہ اور جگر کے امراض میں مفید ہے ان اعضاء کو طاقت دیتا اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتا ہے۔

عرق مرکب مصفی خون

نسخہ: برادہ آبنوس، برادہ شیشم، برادہ صندل سفید، عشبہ، برگ حنا، برہم ڈنڈی، پوست بلیلہ زرد، چرائتہ تلخ، سرپھوکہ، شاہترہ، عناب، آک گھنڈی، گل نیلوفر، [illegible] بلیلہ سیاہ نیم کوفتہ ہر ایک ۵۰ گرام، برگ نیم ۲۵۰ گرام، پانی ۸ لٹر بطریق معروف عرق کشید کریں اور بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵۰-۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق شربت عناب ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: یہ عرق مصفی خون ہے۔ فساد خون کی بیماریوں مثلاً خارش، داد، پھوڑے، پھنسیوں وغیرہ میں اس کا استعمال مفید ہے۔ آتشک، سوزاک میں بھی اس کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔

عرق مکوہ

نسخہ: مکوہ خشک ۵۰۰ گرام، پانی ۸ لٹر بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۵۰-۱۲۵ ملی لٹر یہ عرق شربت کاسنی ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: تمام اندرونی اعضاء مثلاً جگر، تلی، معدہ، انتڑیوں اور رحم کے ورم میں مفید ہے۔ ورم کو تحلیل کرتا اور گرمی کو تسکین دیتا ہے۔

عرق ہاضم

نسخہ: اجوائن دیسی، انار دانہ، بادیان، پودینہ خشک ہر ایک ۱۰۰ گرام، پیاز تازہ، زنجبیل نیم کوفتہ، زیرہ سفید کشنیز خشک ہر ایک ۵۰ گرام، گل نیم ۲۰ گرام، نرکچور نیم کوفتہ ۲۰ گرام، پانی ۸ لٹر، بطریق معروف عرق کشید کریں۔

مقدار: ۵۰-۱۰۰ ملی لٹر یہ عرق کھانا کھانے کے بعد پئیں۔

فوائد: بدہضمی، درد شکم اور ہیضہ میں مفید ہے۔

غازۂ حسن افزا

نسخہ: پوست نارنگی ۲۵ گرام، تخم بالنگا مقشر ۱۰ گرام، تخم مولی ۱۵ گرام، ترمس ۱۵ گرام، جو ۵ گرام، دال چنا مقشر ۱۰ گرام، دال مسور مقشر ۵ گرام، کتیرا ۲۵ گرام، جو ۱۰ گرام مقشر، تخم خربوزہ ۱۵ گرام، نشاستہ ۱۰ گرام، عرق گلاب ۱۵ ملی لٹر۔

ترکیب: تمام خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر ایک سفوف تیار کریں، اس کے بعد خوشبو کے لئے گلاب تمام سفوف میں اچھی طرح ملائیں۔

استعمال: رات کو سوتے وقت ۵ گرام تھوڑے پانی میں ملا کر چہرے پر لگائیں۔ صبح کو منہ دھو ڈالیں۔

فوائد: چہرے کی چھائیوں اور داغ دھبوں کو دور کرتا ہے چہرے کی جلد کو صاف نرم اور خوشنما بناتا ہے

قرص ابیض

نسخہ: بنسلوچن ۵۰ گرام، پوست خشخاش ۵۰ گرام، سبوس اسپغول ۳۰ گرام، کتیرا ۵۰ گرام، مغز تخم تربوز ہندی، مغز تخم املی ۵۰ گرام، گوند ۷۰ گرام، کشتہ قلعی ۵۰ گرام، قوام شکر سفید ۱۵۰ گرام، سنگ جراحت ۳۰ گرام، مغنیشیا فحمی ۵ گرام، خمسین ۵ ملی لیٹر۔

ترکیب: پہلی چھ دواؤں کو کوٹ کر چھلنی نمبر ۶۰ سے چھان کر سفوف تیار کریں۔ پھر اس میں کشتہ قلعی ملائیں اور قوام شکر سفید ملا کر ہاتھ سے ملیں اور چھلنی نمبر ۱۲ میں چھان کر دھوپ یا ہیٹر میں سکھائیں۔ خشک ہونے پر چھلنی نمبر ۱۶ میں چھانیں اب یہ دانہ تیار ہو گیا۔ اس میں پہلے خمسین اچھی طرح ملائیں۔ اس کے بعد سنگ جراحت سائیدہ اور مغنیشیا فحمی ملا کر سائز نمبر ۱ کے مطابق ۵۰۰ ملی گرام کے قرص بنائیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال کریں۔

مقدار: صبح کو نہار منہ دو قرص دودھ سے کھائیں۔

فوائد: یہ قرص مادہ تولید کی رقت اور کثرت احتلام میں نہایت مفید ہے۔ جریان اور سرعت میں بھی فائدہ دیتے ہیں۔

قرص اصغر

نسخہ: گندھک باریک پسی ہوئی ۱۰۰ گرام، سوڈا خوردنی ۱۰۰ گرام، چیٹ اراروٹ ۱۰۰ گرام، سنگ جراحت باریک پسا ہوا ۱۰ گرام، مغنیشیا فحمی ۱ گرام، خمسین ۵ ملی لیٹر بطریق

معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک قرص صبح شام پانی سے کھائیں۔

فوائد: یہ قرص خون کو صاف کرتے ہیں فساد خون سے پیدا ہونے والی بیماریوں مثلاً کھجلی، داد، پھوڑے پھنسی وغیرہ میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

قرص افسنتین

نسخہ: مرچ سیاہ، مرمکی، جند بیدستر، افیون ہر ایک ۱ ماشہ، افسنتین رومی، تخم کرفس، انیسون ساڑھے سترہ ماشہ، تیج ۷ ماشہ۔ کوٹ چھان کر قرص بنائیں۔

مقدار: ساڑھے تین ماشہ۔

فوائد: کھانا کھانے کے بعد جب معدہ میں درد ہو تو اس کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔

قرص پودینہ

نسخہ: اجوائن دیسی، بادیان، پودینہ خشک ہر ایک ۳۰ گرام، دار چینی ۱۵ گرام، زنجبیل، سونٹھ، زیرہ سیاہ ہر ایک ۲۰ گرام، فلفل سیاہ، مرچ سیاہ ۱۰ گرام، گوند ۱۰ گرام، نمک سیاہ ۱۰۰ گرام، نوشادر ۱۰ گرام، قوام شکر سفید ۱۰۰ گرام، سنگ جراحت سائیدہ ۱۵ گرام، مغنیشیا فحمی ۵ گرام۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: دو دو قرص کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

فوائد: معدے کو قوت دیتا ہے، غذا کو ہضم کرتا اور بھوک لگاتا ہے۔ جگر کی اصلاح کرتا ہے۔

قرص تنکار

نسخہ: جواکھار اساسی ۵۰ گرام ریوند الکحل ۲۵ گرام سہاگہ خام ۴۰ گرام فلفل سیاہ و مرچ سیاہ ۵۰ گرام نمک ۲۰ گرام قوام شکر سفید ۱۰۰ گرام شمعین ۲۰ گرام سنگ جراحت سائیدہ ۵۰ گرام، بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ۱ یا ۲ قرص رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر یا پانی سے کھائیں۔

فوائد: دائمی قبض کو دفع کرنے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ جگر اور معدے کو قوت دیتے ہیں اور بھوک لگاتے ہیں۔

قرص حابس

نسخہ: سنگ جراحت ۱۰۰ گرام گیرو ۱۰۰ گرام کتھہ سفید ۴۰ گرام الکحل ۲۵ ملی لیٹر شمعین ۱۰ ملی لیٹر سنگ جراحت سائیدہ ۲۰ گرام مغنیشیا فحمی ۵ گرام، بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ایک ایک قرص صبح و شام دودھ سے کھائیں۔

فوائد: ہر بیماری جس میں خون جاری ہو، پیشاب، پاخانے کیساتھ خون جاری ہو، کثرت حیض کی شکایت ہو، ان سب حالات میں ان کا استعمال مفید ہے۔

قرص حلتیت

نسخہ: ہینگ بریاں ۱۰۰ گرام سوڈا خوردنی الکحل ۲۰ گرام پیسٹ اراروٹ ۲۰ گرام شمعین ۱۰ ملی لیٹر سنگ جراحت سائیدہ ۲۰ گرام مغنیشیا فحمی ۵ گرام بطریق معروف قرص تیار کریں، اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ کریں۔

فوائد: یہ قرص پیٹ کے ریاحی درد کو دور کرتے ہیں ریاح کو خارج کرتے اور بھوک لگاتے ہیں۔

مقدار: ۲ قرص صبح و شام کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

قرص حمی جدید

نسخہ: بنفشہ چینی ۴۰ گرام ست گلو ۲۰ گرام مصطگی ۱۰ گرام مغز کرنجوہ ۱۰۰ گرام گوندہ ۵۰ گرام کونین ۵۰ گرام نشاستہ سائیدہ ۲۰ گرام پیسٹ اراروٹ ۲۰ گرام شمعین ۱۲ ملی لیٹر، سنگ جراحت سائیدہ ۵۰ گرام مغنیشیا فحمی ۵ گرام بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ۲ قرص ایک ادھ دودھ کے ساتھ کھائیں جب بخار ہو یا ہلکا ہو۔ مرض سل میں روزانہ صبح کو عرق ماء الحیات کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: بخاروں کو روکتے ہیں۔ سل و دق میں بھی مفید ہیں۔

قرص ذیابیطس

نسخہ: برادہ صندل ۲۰ گرام، گلنار ۵۰ گرام تخم جامن ۲۰ گرام تخم خرفہ ۵۰ گرام تخم کاہو ۵۰ گرام کشنیز ۲۰ گرام نشاستہ خشک ۲۰ گرام گل ارمنی ۲۰ گرام گل انار ۲۰ گرام گوندہ ۵۰ گرام پیسٹ اراروٹ ۱۵۰ گرام پیسٹ جیلاٹین ۵۰ گرام کافورہ ۵ گرام الکحل ۲۰ ملی لیٹر شمعین ۵ ملی لیٹر سنگ جراحت ۲۵ گرام مغنیشیا فحمی ۵ گرام، بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ۱ تا ۲ قرص صبح و شام پانی سے کھائیں۔
فوائد: ذیابیطس میں مفید ہے۔

قرص سرطان

نسخہ: اصل السوس مقشر ۲۵ گرام، برادہ صندل سرخ ۱۰ گرام، برادہ صندل سفید ۱۰ گرام، بہمن ۳۰ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۲۵ گرام، تخم خشخاش ۲۵ گرام، تخم کاہو ۱۰ گرام، رب السوس ۲۵ گرام، سرطان جلا ہوا ۱۰ گرام، شکر سفید ۲۰ گرام، کافور ۵ گرام، کتیرا ۱۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام، گوند ببول ۱۰ گرام، مغز تخم خربوزہ، مغز تخم خیارین، مغز تخم کدو ہر ایک ۲۵ گرام، نشاستہ گندم ۲۵ گرام، قوام شکر سفید ۲۵۰ گرام، تخمین ۵ ملی لیٹر، سنگ جراحت سائیدہ ۵ گرام، منقش قلمی ۱۰ گرام، الکحل ۵ ملی لیٹر۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔
مقدار: ۲ قرص صبح کو شربت انجبار میں ملا کر چاٹیں۔
فوائد: سل و دق میں مفید ہیں۔ کھانسی کو دفع کرتے ہیں۔

قرص طباشیر قابض

نسخہ: انار دانہ ۲۰ گرام، پوست بیرون پستہ ۱۰ گرام، بہمن ۱۰ گرام، زیرہ سیاہ مدبر ۲۰ گرام، سماق ۲۰ گرام، کشنیز خشک بریاں دو حصہ بھونا ہوا ۲۰ گرام، گوند ۲۵ گرام، صندل ۱۰ گرام، قوام شکر سفید ۱۰ گرام، تخمین ۲ ملی لیٹر، سنگ جراحت سائیدہ ۱۰ گرام، منقش قلمی ۲ گرام۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ۲ تا ۳ قرص عرق گاؤزبان سے کھائیں۔
فوائد: سل و دق اور تپ محرقہ میں دستوں کو روکنے کے لئے نہایت مفید ہے۔

قرص عود صلیب

نسخہ: جدوار ۵ گرام، عود صلیب ۵ گرام، گوند ۱ گرام، قوام شکر سفید ۱۰ گرام، تخمین ۲ ملی لیٹر، سنگ جراحت سائیدہ ۲ گرام، منقش قلمی ۲ گرام۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔
مقدار: ایک ایک قرص عرق گاؤزبان یا پانی کے ساتھ کھائیں۔
فوائد: مرگی کے لیے مفید ہے۔

قرص کبد نوشادری

نسخہ: بادرنگ ۱۰ گرام، ہلیلہ کابلی ۱۰ گرام، پوست ہلیلہ زرد ۲۰ گرام، زنجبیل ۲۵ گرام، ست لیموں ۲۰ گرام، سہاگہ بریاں ۱۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام، گوند ۲۲۵ گرام، لونگ ۱۰ گرام، نمک سانبھر ۲۵ گرام، نمک سیاہ ۱۵ گرام، نوشادر ۲۵ گرام، ہلیلہ سیاہ ۱۰ گرام، قوام شکر سفید ۱۰۰ گرام، تخمین ۱۰ ملی لیٹر، سنگ جراحت سائیدہ ۲۰ گرام۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔
مقدار: ۲ تا ۳ قرص دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔
فوائد: ورم جگر، ضعف جگر، جگر کا بڑھ جانا میں مفید ہیں۔ بھوک لگاتے، غذا کو ہضم کرتے ہیں۔

قرص مثلث

نسخہ: اجوائن خراسانی ۵۰ گرام تخم کاہو ۵۰ گرام۔ کتیرا خشک ۵۰ گرام گل چکنی ۵۰ گرام مرمکی ۵۰ گرام افیون سوگر... ملی گرام زعفران سائیدہ ۵ گرام بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ایک قرص پانی میں گھس کر پیشانی اور کنپٹی پر لگائیں۔

فوائد: دردِ سر اور دردِ شقیقہ (آدھا سیسی) میں مفید ہے۔

قرص مقل

نسخہ: گل سرخ ۱۰ ماشہ مقل ازرق ساڑھے ۴ ماشہ سنبل الطیب، مصطگی ہر ایک ۳ ماشہ، قسط تلخ، مغز بادام ہر ایک سوا دو ماشہ، زعفران ساڑھے تین ماشہ۔

ترکیب: مقل کو شراب میں حل کریں اور باقی ادویہ کو چھان کر اس کی مدد سے قرص بنائیں۔

مقدار: ۱ ماشہ آب کاسنی یا آب بادیان سے دیں۔

فوائد: جگر و معدہ کی سختی کو دور کرتا اور سوء القنیہ کو مفید ہے۔

قرص مسہل

نسخہ: ریوند چینی ۵۰ گرام دارچینی ۲۵ گرام زنجبیل ۲۵ گرام سقمونیا ۲۵ گرام فلفل سیاہ زیرہ سیاہ ۲۵ گرام قرنفل (لونگ) ۲۵ گرام گوند ۲۰ گرام مصطگی ۲۵ گرام ناگیسرہ ۲۵ گرام قوام شکر سفید ۱۰ گرام۔ خمیرین ۲ گولی، سنگ جراحت سائیدہ ۵ گرام مغنیشیا فحمی ۱۰ گرام۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔

مقدار: ۱ قرص رات کو سوتے وقت دودھ یا پانی سے کھائیں۔

فوائد: یہ قرص دست آور ہیں۔ ایک قرص کے استعمال سے دو تین دست بافراغت ہو جاتے ہیں۔ صفراوی نزلہ و دق میں ان کا استعمال خاص طور پر مفید ہے۔

قرص ملین

نسخہ: ملیٹھی مقشر ۵۰ گرام آلو بخارا خشک ۲۵ گرام بادیان ۵۰ گرام مویز ۲۵ گرام پوست ہلیلہ زرد ۲۵ گرام تربد مجوف ۵۰ گرام ریوند چینی ۲۰ گرام سقمونیا ۲۵ گرام سنا مکی ۲۰ گرام گوند ۱۰ گرام مصطگی ۵ گرام جلاپہ ۲۵ گرام بیسٹ ایلوروٹ ۱۰۰ گرام بیسٹ جلائیں ۱۰ گرام خمیرین ۲۵ گرام ست ملاحت سائیدہ ۵۰ گرام مغنیشیا فحمی ۱۰ گرام۔ بطریق معروف قرص تیار کریں۔ اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۲ قرص سے ۳ قرص تک رات کو دودھ یا پانی نیم گرم سے کھالیں۔ بچوں کو ان کی عمر کے مطابق چوتھائی سے ایک قرص تک دیں۔

فوائد: معدہ اور آنتوں کو فضلات سے صاف کرنے کے لیے نہایت مفید ہیں۔ نزلہ، آشوب چشم اور زنگ کان کے دردوں میں قبض کو رفع کرنے کے لیے مستعمل ہیں۔

کافور سیال

نسخہ: کافور ایک حصہ، ریکٹی فائڈ سپرٹ ۴ حصہ میں ڈالیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔

مقدار: ۱۰ قطرے مناسب بدرقہ کے ساتھ۔

فوائد: خون آنا، پیشاب میں خون آنا اور بواسیر وغیرہ میں خون بند کرتا ہے۔

کحل الجواہر

نسخہ: اقلیمیائے نقرہ (روپا مکھی) ۱۲ گرام پوست ہلیلہ زرد ۲۴ گرام توبال مس سوختہ (تانبا جلا ہوا) ۱۲ گرام ساذج ہندی (تیز پات) ۵ گرام صبر سقوطری (ایلوا) ۲۴ گرام صدف صادق (صدف مروارید) ۱۲ گرام عقیق ۱۲ گرام کافور بھیم سینی ۵ گرام ممیران چینی ۲۴ گرام مرجان (مونگا) ۱۲ گرام یاقوت سرخ ۵ گرام ورق نقرہ (چاندی کے ورق) ۱۰ گرام زعفران سائیدہ ۳ گرام سرمہ سیاہ سائیدہ ۵۰ گرام عرق گلاب ۵۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب: خشک دواؤں کو الگ کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ جواہرات کو الگ الگ کھرل کر کے دواؤں کے سفوف کے ساتھ ملا کر تھوڑا تھوڑا عرق گلاب ڈال کر کھرل کریں۔ اس کے بعد زعفران کو عرق گلاب میں ملا کر کھرل کریں۔ اس میں چاندی کے ورقوں کو الگ عرق گلاب میں کھرل کر کے شامل کریں اور ساتھ ہی کافور کو بھی ریزہ ریزہ کر کے ڈال دیں۔ جب تمام دوائیں کھرل کرتے کرتے خشک ہو جائیں تو باریک ریشمی کپڑے میں چھان لیں اس کے بعد سرمہ سیاہ باریک کھرل کیا ہوا ملا کر اچھی طرح کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: ہر شب رات کو سوتے وقت دو دو سلائی آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: بینائی کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ لگاتار استعمال کرتے رہنے سے آنکھوں کی بینائی کو بڑھاپے تک برقرار رکھتا ہے اور آنکھیں بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں۔

کحل بیاض

نسخہ: پھٹکری کی ٹھیکریاں ۱۰ گرام سفیدہ جست ۱۰ گرام نوشادر ۱۰ گرام۔

ترکیب: پھٹکری کی ٹھیکریاں اور نوشادر کو باریک پیس کر چھلنی نمبر ۱۰۰ میں چھان لیں۔ سفیدہ جست کو باریک کپڑے میں چھانیں اور سب کو ملا کر کھرل کریں اور باریک کپڑے میں چھان کر شیشی میں محفوظ کریں۔

استعمال: صبح اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔

فوائد: آنکھ کے جالے، پھولے اور ناخونہ کو کاٹتا ہے۔

کحل چکنی دوا

نسخہ: مس لائٹ صابون ۲۰۵ گرام رال سفید

۵ گرام نیلا تھوتھا ۵ گرام۔ بطریق معروف تیار کریں۔
استعمال: ایک دانہ سرسوں کے برابر یہ دوا لے کر ایک قطرہ پانی میں حل کر کے سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔ چند روز تک دن میں ایک بار لگائیں جب آنکھیں برداشت کرنے لگیں دو بار لگائیں۔
فوائد: یہ دوا نزول الماء (موتیا بند) کی ابتدا میں مفید ہے۔ دھند کو دور کرتی اور جالے پھولے کو کاٹتی ہے۔

کحل روشنائی

نسخہ: ہلیلہ زرد (زرد ہڑ چھلکا) ۱۰ گرام، ایلوا ۲۵ گرام، ابھرک ۲۰ گرام، بورہ ارمنی ۲۰ گرام، پیپل کلاں ۲۵ گرام، تھوتھیا جنگلی ۲ گرام، زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام، سنگ جراحت ۲۵ گرام، نشادر بھی مصقول ۲۰ گرام، فلفل سفید (سفید مرچیں) ۲۵ گرام، فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۲۵ گرام، قرنفل (لونگ) ۲۵ گرام، مس سوختہ (تانبا جلا یا ہوا) ۲۰ گرام، نمک سانبھر ۲۰ گرام، نوشادر ۵ گرام، زعفران ۵ گرام۔ بطریق معروف تیار کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔
استعمال: صبح اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔
فوائد: بینائی کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ جالے پھولے اور ناخونہ کو کاٹتا ہے۔

کحل صدف

نسخہ: صدف سوختہ (سیپ جلائی ہوئی) ۱۰ گرام، پھٹکری بریاں ۲۰ گرام، مصری ۳۰ گرام، عرق بادیان ۵۰ ملی لیٹر۔ بطریق معروف تیار کریں۔
استعمال: صبح اور رات کو سلائی سے آنکھوں میں لگائیں۔
فوائد: بینائی کو طاقت دیتا ہے۔ آنکھوں کی سرخی کو دور کرتا ہے۔

کشتہ ابرک سفید

نسخہ: ابرک سفید دھنساب ۵۰ گرام، شورہ قلمی ۵۰ گرام، آب گھیکوار، لعاب گھیکوار بقدر ضرورت، اوپلے ۵-۱۰ کلو۔
ترکیب: پہلے شورہ قلمی کو آب گھیکوار میں حل کریں اس کے بعد اس محلول کو ابرک دھنساب میں ملا کر ٹکیاں بنائیں۔ پھر اس ٹکیہ کو مٹی کی چھوٹی ہانڈی میں رکھ کر سرپوش سے ڈھک کر گل حکمت کریں۔ خشک ہونے پر گڑھے میں ۵ کلو اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے کے بعد ابرک کو ہانڈی سے نکالیں اور سادہ پانی میں کھرل کر کے مزید سادہ پانی شامل کریں اور اس میں اچھی طرح گھول کر کچھ دیر رکھ چھوڑیں۔ جب ابرک تہ نشین ہو جائے تو پانی کو نتھار کر پھینک دیں۔ اس کے بعد دوبارہ پانی ڈال کر یہی عمل کریں۔ کشتہ سازی میں یہ عمل جتنا

گھلاتا ہے اور اس کا مقصد شورہ قلمی کو ابرک سے الگ کرنا ہے، اور ابرک کو خشک کر کے آب گھیکوار ۵۰۰ ملی لیٹر میں کھرل کر کے ۱۰-۱۰ گرام وزنی ٹکیاں بنا کر خشک کریں اور ایک ہانڈی میں رکھ کر گل حکمت کر کے گڑھے میں ۱۵ کلو اپلوں کی آنچ دیں۔ اس طرح کل سات آنچ دیں اس کے بعد ہانڈی سے ابرک کو نکال کر کھرل کریں۔ یہ کشتہ سفید رنگ کا ہوگا چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۶۰ ملی گرام سے ۱۲۵ ملی گرام تک یا اس کا ایک قرص کھانسی، دمہ کے لیے شہد ۱۰ گرام میں ملا کر چاٹیں۔ تقویت جسم اور تقویت باہ کے لیے دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھائیں یا مکھن یا ملائی میں ملا کر چاٹیں۔

فوائد: کھانسی، دمہ کو دور کرتا ہے۔ عام جسمانی کمزوری کو رفع کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے

کشتہ ابرک سیاہ

نسخہ و ترکیب: ابرک سیاہ، ابرک سفید کی مانند ہے۔ البتہ یہ اس کے مقابلہ میں قوی الاثر ہے۔

مقدار: ۱-۲ قرص ۱۰ گرام شہد میں ملا کر چاٹیں۔ تقویت باہ کے لیے دودھ کے ساتھ کھائیں یا مکھن، ملائی میں ملا کر چاٹیں۔

فوائد: کھانسی، دمہ میں مفید ہے خفقان میں فائدہ بخشتا ہے۔ مقوی جسم اور مقوی باہ ہے

کشتہ ابرک کلاں

نسخہ: ابرک سفید دھنا ہوا ۱۲۵ گرام ابرک سیاہ دھنا ہوا ۱۲۵ گرام شورہ قلمی ۶۰ گرام اور ۵۰۰ گرام گلو سبز برگی کا پانی۔ لے کر بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: ۶۰ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کے دو قرص دمہ کھانسی کے لیے ۱۰ گرام شہد میں ملا کر چاٹیں۔ تقویت جسم اور تقویت باہ کے لیے مکھن و ملائی میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: یہ کشتہ کھانسی، دمہ میں نہایت مفید ہے۔ عام جسمانی کمزوری اور ضعف باہ کو دور کرتا ہے

کشتہ بیضہ مرغ

نسخہ: پوست بیضہ مرغ ۲۵۰ گرام لیموں ۵۰۰ گرام پانی، لیٹر ۱/۲ گھیکوار بھی ۲۵۰ ملی لیٹر بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام یا اس کے دو قرص جوارش مصطگی ۵ گرام یا معجون سپاری پاک ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں اوپر سے دودھ پئیں۔

فوائد: ذیابیطس میں مفید ہے۔ مردوں کے مرض جریان و رقت منی اور عورتوں کے مرض سیلان میں بھی فائدہ دیتا ہے۔

کشتہ پارہ

نسخہ: پارہ مصفٰی ۱۰ گرام گندھک مصفٰی ۲۰ گرام مہندی

۱۰۰ گرام نوشادر چھانی باریک پیسی ہوئی ۱۰۰ گرام اوپلے ۱۰ کلو بڑے اوپلے ۱۲ / ۲ کلو کے ۲ عدد۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا ملائی ۱۰ گرام میں ملا کر کھائیں، اوپر سے دودھ پئیں۔

فوائد: فالج و لقوہ، وجع مفاصل، رعشہ، بلغمی کھانسی اور دمہ میں مفید ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا اور خون کو صاف کرتا ہے۔

کشتہ تامیسر

نسخہ: تانبے کی چھیلن یا تانبے کا برادہ ۱۰۰ گرام بھنگرہ کلاں ۱۰۰ گرام تیتی بوٹی رگڑی ہوئی ۲۵۰ گرام اوپلے ۱۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۳۰ گرام یا اس کا ایک قرص تقویت معدہ و جگر کے لیے جوارش جالینوس ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ تقویت باہ کے لیے مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں اور اوپر سے دودھ پئیں۔ فالج لقوہ، گٹھیا اور دوسرے سرد بلغمی امراض میں شہد میں ملا کر چاٹیں۔

فوائد: معدہ و جگر کو طاقت دیتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ فالج و لقوہ، گٹھیا کے لیے مفید ہے۔

کشتہ تانبا سفید

نسخہ: تانبے کی چھیلن ۱۰۰ گرام آب کریلہ (جو کریلہ کی کونپلوں کو کوٹ کر نکالا گیا ہو) ۵۰۰ ملی لٹر کریلہ کی کونپلیں اور گدا ۵ کلو اوپلے ۴ کلو وہ بڑے اوپلے ۵، ۵ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام (دو چاول) شہد یا ملائی میں ملا کر کھائیں۔

فوائد: کھانسی، دمہ، فالج، گٹھیا وغیرہ سرد بلغمی امراض میں مفید ہے۔ بھوک لگاتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔

کشتہ جست

نسخہ: سفیدہ جست (جست شگفتہ) ۱۰۰ گرام۔ آب گھیکوار ۵۰۰ ملی لٹر اوپلے ۵ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: ۶۰ ملی گرام یہ کشتہ یا دو قرص مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد: جریان، رقت و سرعت کو دور کرتا ہے۔ سیلان الرحم میں بھی مفید ہے۔

کشتہ حجر الیہود

نسخہ: حجر الیہود ۱۰۰ گرام مولی کا پانی ۳۰۰ ملی لٹر۔ جو کھار ۵۰ گرام اوپلے ۱۵ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام یا اس کا ایک قرص معجون عقرب ۵ گرام یا معجون حجر الیہود ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں یا شربت انناس میں ملا کر پئیں۔

فوائد: گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتا ہے۔

کشتہ خبث الحدید

نسخہ: خبث الحدید ۵۰ گرام سرکہ دیسی ۵۰۰ ملی لٹر ترپھلا ۵۰ گرام گلو ونیلہ برنی ۵۰ گرام آب گھیکوار ۵۰ ملی لٹر اوپلے ۲۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں
مقدار: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام یا اس کے دو قرص ۵ گرام جوارش جالینوس میں رکھ کر صبح کے وقت کھائیں۔
فوائد: معدے اور جگر کو طاقت دیتا ہے خون کی پیدائش کو بڑھاتا ہے۔ ضعف جگر، خون کی کمی اور ضعف معدہ کی حالت میں نہایت مفید ہے۔

کشتہ خرمہرہ

نسخہ: زرد کوڑیاں ۵۰ گرام آب گھیکوار ۲۵۰ ملی لٹر اوپلے ۲۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔
مقدار: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام خمیرہ گاؤزبان ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔
فوائد: مقوی دماغ اور مقوی اعصاب ہے۔ عام جسمانی کمزوری، دائمی نزلہ و زکام اور خون کی رقت کو دُور کرتا ہے۔

کشتہ زہر مہرہ

نسخہ: زہر مہرہ ۱۰۰ گرام عرق گلاب ۲۵۰ ملی لٹر اوپلے ۵ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔
مقدار: یہ کشتہ ۱۲۵ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص خمیرہ مروارید ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔
فوائد: دل کو قوت و فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دُور کرتا ہے۔

کشتہ سم الفار (سنکھیا)

نسخہ: سم الفار (سنکھیا سفید) ۱۰ گرام راکھ چرچٹہ اکھو ۵۰۰ گرام اوپلے ۵ کلو۔ بطریق معروف تیار کریں
مقدار: یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص مکھن یا ملائی میں رکھ کر کھائیں اور دودھ پئیں۔

کشتہ سنگ سرماہی

نسخہ: سنگ سرماہی ۱۰۰ گرام مولی کا پانی ۵۰۰ ملی لٹر اوپلے ۲۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔
مقدار: یہ کشتہ ۲۵۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص جوارش زرعونی عنبری ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں یا شربت بزوری معتدل ۱۰ ملی لٹر میں ملا کر چاٹیں۔
فوائد: گردہ، مثانہ کی پتھری کو نکالتا ہے۔

کشتہ طلا کلاں

نسخہ: ورق طلا (سونے کے ورق) ۳ گرام پارہ ۳ گرام گندھک آملہ سار ۵ گرام عرق گلاب ۲۵۰ ملی لٹر آب گھیکوار ۲۵۰ ملی لٹر اوپلے ۱۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۲۰ ملی گرام یا اس کا ایک قرص دوا المسک جواہر والی ۵ گرام یا سیب کا مربہ ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔

فوائد: عام جسمانی کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتا ہے اور قوتِ باہ کو بڑھاتا ہے۔ معدے اور جگر کو طاقت دیتا اور تولیدِ خون کو زیادہ کرتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی اعصاب کشتہ ہے۔

کشتہ طلا مروارید

نسخہ: کشتہ طلا کلاں ۲۰ ملی گرام، کشتہ مروارید ۱۰ گرام۔

ترکیب: دونوں کشتوں کو باہم کھرل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: یہ کشتہ ۳۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص عام جسمانی کمزوری کو دُور کرنے کے لیے دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ سل و دق کے لیے خمیرہ ابریشم شیرہ عناب والا ۵ گرام کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: عام جسمانی کمزوری کو دُور کرتا ہے۔ سل و دق کے مریضوں کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ عقیق

نسخہ: عقیق ۱۰ گرام، عرق گلاب ۲۵۰ ملی لیٹر، مغز گھیکوار ۲۵ گرام کو نغدہ کر کے ۵ گرام اوپلے ۱۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص خمیرہ مروارید ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد: یہ کشتہ دل کو قوت دیتا ہے۔ اختلاج کو دُور کرتا ہے۔ جریانِ خون کو روکتا اور پھیپھڑے کے زخموں کو بھرتا ہے۔

کشتہ فولاد

نسخہ: برادہ فولاد ۱۰۰ گرام، گندھک آملہ سار ۵۰ گرام، ترپھلہ (ہڑ، بہیڑہ، آملہ) ۵۰ گرام، ہاتھی سونڈی بوٹی کا پانی اور آب گھیکوار ۵۰۰ ملی لیٹر، اوپلے ۵ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: کشتہ فولاد ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص جوارش جالینوس ۵ گرام یا دوا المسک معتدل جواہر والی ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں یا شہد ۱۰ گرام میں ملا کر چاٹیں۔

فوائد: یہ کشتہ عام جسمانی کمزوری اور خون کی کمی کو دُور کرتا ہے۔ ضعفِ باہ کو زائل کرتا ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو بہت جلد دُور کرتی ہے۔

کشتہ قلعی

نسخہ: قلعی ۵۰ گرام، چھلکا ریٹھا ۲۵۰ گرام، آب گھیکوار ۱۰۰ ملی لیٹر، اوپلے ۱۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص مکھن اور شربت ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ پئیں۔

فوائد: جریان اور رقت و سرعت کو دُور کرتا ہے۔

کثرت احتلام میں بھی مفید ہے۔ جریان کی وجہ سے ضعف باہ لاحق ہو تو اس کو بھی دفع کرتا ہے۔

کشتہ گودنتی

نسخہ: گودنتی ۲۵۰ گرام آب گھیکوار ۱۰۰ ملی لٹر اپلے ۵ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: ۱۲۵ ملی گرام یا ۲ قرص گٹھیا وغیرہ میں معجون سورنجان ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔ بخاروں میں تلسی کے پتے میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد: وجع مفاصل، گٹھیا، نقرس اور عرق النسا میں مفید ہے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرتا ہے۔

کشتہ مثلث

نسخہ: قلعی ۲۵۰ گرام جست ۲۵۰ گرام سیسہ ۲۵۰ گرام شورہ قلمی ۷۵۰ گرام آب گھیکوار ۵۰۰ ملی لٹر بانس کیوڑے کا ڈنڈا تقریباً ۲ گز لمبا، ۱ عدد اپلے ۴ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص معجون خرما ۱۰ گرام یا مکھن ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد: جریان، رقت و سرعت اور کثرت احتلام میں مفید ہے۔

کشتہ مرجان سادہ

نسخہ: مرجان دھو کر ۲۵ گرام آب گھیکوار ۲۰۰ ملی لٹر اپلے ۱۰ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: یہ کشتہ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص خمیرہ گاؤزبان سادہ ۱۰ گرام میں رکھ کر کھائیں

فوائد: دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ نزلہ اور کھانسی میں مفید ہے۔

کشتہ مرگانگ

نسخہ: پارہ مصفیٰ ۲۰ گرام قلعی مصفیٰ ۱۰ گرام گندھک آملہ سار ۱۰ گرام نوشادر دیسی ۱۰ گرام شورہ قلمی ۱۰ گرام، بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: کشتہ مرگانگ ۶۰ ملی گرام یا اس کے ۲ قرص جوارش جالینوس ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں

فوائد: معدے اور جگر کی تقویت کے لیے نہایت مفید ہے۔

کشتہ نقرہ

نسخہ: ورق نقرہ ۲۵۰ گرام عرق گلاب ۲۲۵ ملی لٹر آب گھیکوار ۴۵۰ ملی لٹر اپلے ۲۱ کلو۔ بطریق معروف کشتہ تیار کریں۔

مقدار: ۶۰ ملی گرام یہ کشتہ یا اس کے ۲ قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵ گرام یا لبوب کبیر ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد: اعضائے رئیسہ دل، دماغ، جگر کو طاقت دیتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ جریان اور کثرت احتلام میں مفید ہے۔

گل قند سیوتی

نسخہ: گل سیوتی تازہ کی پنکھڑیاں ایک کلو، شکر سفید ایک کلو۔

ترکیب: پہلے ہاتھوں کو صابون مل کر اچھی طرح دھوئیں۔ اس کے بعد صرف گل سیوتی کی پنکھڑیوں کو دستال کریں (یعنی ہاتھوں سے مسلیں)، پھر شکر سفید ملا کر مسلیں۔ یہاں تک کہ تمام شکر اور پنکھڑیاں اچھی طرح مل جائیں۔ اس کے بعد مرتبان میں بھر کر ایک ہفتہ دھوپ میں رکھیں۔ گل قند تیار ہو جائے گا۔

مقدار: ۵۰ گرام یہ گل قند صبح کے وقت تنہا یا کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد: دل کو فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

گل قند گلاب

نسخہ: گلاب کے تازہ پھولوں کی پنکھڑیاں ایک کلو، شکر سفید ایک کلو۔ بطریق معروف گل قند تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ سے ۵۰ گرام تک تنہا صبح یا رات کو کسی مناسب بدرقہ سے کھائیں۔

فوائد: قبض کو دور کرتا ہے۔ جگر اور معدہ کو طاقت دیتا ہے۔

گندھک سیال

نسخہ: گندھک آملہ سار ۵۰ گرام، چونا بجھا ہوا ½ کلو

ترکیب: بنا بجھے چونے کو ایک قلعی دار پتیلے میں ڈال کر اس پر گندھک باریک پیس کر چھڑک دیں۔ پھر اس پر تقریباً ۲ لٹر گرم پانی ڈال دیں۔ جب چونا پکنے کے بعد اس کے بخارات بند ہو جائیں تو اس میں مزید ۲ لٹر گرم پانی شامل کریں اور ہلکی آنچ پر ۲ گھنٹے تک پکائیں۔ اس کے بعد آگ سے اتار کر رکھ چھوڑیں۔ دو، تین گھنٹے کے بعد جب صاف زرد پانی نتھر آئے تو اس کو نہایت احتیاط سے نتھار لیں۔ چونے کا کوئی جزو اس میں نہ آئے۔ اس کے بعد پتیلے کے تہ نشین چونے میں مزید ۲ لٹر پانی ڈال کر دوبارہ پکائیں اور جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے نیچے اتار کر رکھ چھوڑیں۔ دو تین گھنٹے کے بعد صاف پانی کو نتھار کر پہلے نتھارے ہوئے پانی میں ملا کر پکائیں۔ جب پکتے پکتے تقریباً ۲۵۰ ملی لٹر پانی رہ جائے۔ اس کو شیشی میں ڈال کر رکھیں۔ یہی گندھک سیال ہے۔

مقدار: ۵۔۰۵ قطرے گندھک سیال تھوڑے پانی میں ملا کر کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت پئیں۔ اور خارجی استعمال کے لیے ۱۰ ملی لٹر گندھک سیال سرسوں کے تیل ۱۰۰ ملی لٹر میں ملا کر خارش (کھجلی) کے مقام پر ملیں۔

فوائد: خارش خواہ تر ہو یا خشک، داد اور فساد خون کی دوسری بیماریوں میں مفید ہے اس کے علاوہ اس کے اندرونی استعمال سے بڑھی ہوئی تلی میں تحلیل ہو جاتی ہے۔

لُبُوبات

لبوبات "لبوب" کی جمع ہے اور "لبوب" "مغزیات" کو کہتے ہیں۔ (لغت میں مغز) لیکن اس جگہ لبوب سے وہ خاص معجونیں مراد ہیں۔ جن میں خصوصیت سے مغزیات شامل کیے جاتے ہیں۔

لبوب بارد

نسخہ: تخم انجنگن ۱۰ گرام تخم خرفہ ۲۰ گرام تخم خشخاش ۴۰ گرام، تخم گزر ۲۰ گرام تودری زرد ۱۰ گرام تودری سرخ ۱۰ گرام خولنجان ۵ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام شقاقل مصری ۲۰ گرام کتیرا ۲۰ گرام مغز بادام شیریں ۴۰ گرام مغز تخم تربوز ۲۰ گرام مغز چلغوزہ ۱۰ گرام مغز تخم خربوزہ ۲۰ گرام مغز تخم خیارین ۲۰ گرام مغز تخم کدو ۵ گرام ترنجبین ۱۰۰ گرام قوام شکر سفید ۱ کلو ۵۰۰ گرام۔

ترکیب: خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی ۴۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں اور مغزیات کو الگ باریک کوٹ کر چھلنی ۲۰ میں چھانیں اور دواؤں کے سفوف میں ملا دیں۔ اب ترنجبین کو گرم پانی میں حل کر کے تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں تاکہ گرد وغبار تہ نشین ہو جائے۔ اس کے بعد حل کی ہوئی ترنجبین کو کپڑے میں چھان لیں اور نتھارنے کے بعد اس میں قوام شکر سفید ملا کر پکائیں۔ جب قوام پک کر درست ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں اور دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں، یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے لبوب بارد تیار ہے۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک: لبوب بارد ۱۰ گرام صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

فوائد: گرم مزاجوں کے لیے مقوی باہ ہے۔

لبوب صغیر

نسخہ: بہمن سرخ ۲۵ گرام بہمن سفید ۲۵ گرام تخم اسپست ۲۵ گرام تخم پیاز ۲۵ گرام تخم جرجیر ۲۵ گرام تخم خشخاش ۲۵ گرام تخم ہلیون ۲۵ گرام۔ تخم ملی ۵۰ گرام تل سفید مقشر ۲۵ گرام تودری زرد ۲۵ گرام تودری سرخ ۲۵ گرام حب الزلم ۲۵ گرام حبۃ الخضراء ۲۵ گرام حب قلقل ۲۵ گرام دارچینی ۲۵ گرام سونٹھ ۲۵ گرام شقاقل مصری ۲۵ گرام عاقرقرحا ۲۵ گرام کبابہ چینی ۲۵ گرام مغز اخروٹ ۲۵ گرام مغز بادام شیریں ۲۵ گرام مغز پستہ ۲۵ گرام مغز فندق ۲۵ گرام مغز نارجیل ۲۵ گرام قوام شکر سفید ۱ کلو ۲۰۰ گرام۔

لبوب کبیر

نسخہ: اسگندھ (جبر طیبہ) ۱۰ گرام اگر (عود ہندی) ۱۲ گرام اندر جو شیریں ۵ گرام بالچھڑ ۵ گرام بوزیدان ۲۰ گرام بہمن سرخ ۲۵ گرام بہمن سفید ۲۵ گرام۔ پودینہ خشک ۲۰ گرام پیپل کلاں ۱۰ گرام تخم اسپست

۱۵ گرام تخم پیاز ۲۰ گرام تخم خشخاش ۵۰ گرام تخم شلجم ۱۵ گرام تخم گزر ۱۵ گرام تخم مولی ۱۵ گرام تخم لیموں ۱۵ گرام تل سفید مقشر ۲۵ گرام تودری زرد ۲۵ گرام تودری سرخ ۲۵ گرام ثعلب مصری ۵۰ گرام جاوتری ۱۰ گرام جوزبوا، دارفلفل ۱۰ گرام حب الزلم ۲۵ گرام حب الخضرا ۲۵ گرام حب قلقل ۱۵ گرام خراطین مصفیٰ ۲۵ گرام خولنجان ۲۵ گرام دارچینی ۲۵ گرام درونج عقربی ۱۵ گرام ریگ ماہی ۲۵ گرام زرنباد ۱۵ گرام زنجبیل، سقنقور ۲۵ گرام سعد کوفی، زرناگر سوختہ ۱۵ گرام سورنجان شیریں ۲۵ گرام، شقاقل مصری ۲۵ گرام قرنفل، زرنگ ۱۵ گرام کباب چینی ۱۵ گرام مغز اخروٹ، مغز بادام شیریں، مغز پستہ، مغز چلغوزہ، مغز فندق ہر ایک ۲۵ گرام مغز نارجیل ۵۰ گرام ماہی روبیاں ۲۵ گرام مایہ شتر اعرابی ۲۰ گرام زردی بیضہ مرغ ۲۰ گرام شہد ۴ کلو، ۵۰۰ گرام زعفران ۲۵ گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر مصطگی رومی ۲۰ گرام مشک ۵ گرام ورق نقرہ (چاندی کے ورق) ۲۰ گرام عنبر ۲ گرام، بطریق معروف لبوب تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ لبوب صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

فوائد: دماغ و اعصاب کو طاقت دیتا ہے۔ مادہ تولید کو پیدا کرتا اور قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ مردوں کو قوی بناتا ہے اور عام جسمانی کمزوری بھی دور کرتا ہے۔

لبوب معتدل

نسخہ: ونہ رجو شیریں ۱۵ گرام تخم خشخاش ۳۰ گرام تودری سرخ ۱۵ گرام تودری سفید ۱۵ گرام تل سفید مقشر ۴۵ گرام خولنجان ۱۵ گرام دارچینی ۱۵ گرام مغز بادام شیریں ۴۵ گرام مغز چلغوزہ ۴۵ گرام مغز تخم خربوزہ ۴۵ گرام مغز تخم خیارین ۱۵ گرام مغز فندق ۴۵ گرام تمام شکر سفید ۱ کلو۔ بطریق معروف لبوب تیار کریں۔ شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ لبوب صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

فوائد: دماغ اور گردہ مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ مادہ تولید کو بڑھاتا ہے اور مقوی باہ ہے۔

لعوقات

لعوقات "لعوق" کی جمع ہے اور لعوق کے معنی "چٹنی" کے ہیں۔ اس جگہ لعوق سے وہ معجون ہے جو ہاتھ سے چاٹی جائے۔ لعوقات عموماً حلق و پھیپھڑوں کی بیماریوں (کھانسی، دمہ) میں استعمال کیے جاتے ہیں۔

لعوق بادام

نسخہ: رب السوس، کتیرا، گوند ببول، مغز بادام شیریں، مغز کدو، نشاستہ ہر ایک ۱۰ گرام مغز تخم کدو شیریں

۵۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۴ گرام
ترکیب: خشک دواؤں کو الگ کوٹ کر چھلنی سے
میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مغز بادام اور
مغز کدو کو الگ باریک پیس کر چھلنی نمبر ۳ سے
چھانیں اور خشک سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اب
شکر سفید میں پانی ۴۰۰ ملی لیٹر ملا کر آگ پر رکھیں
ست لیموں بھی ڈال دیں۔ پکاتے وقت جو میل
اوپر آئے اس کو صاف کریں۔ جب قوام درست
ہو جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے
پر چھان کر خمیرے کی ڈوئی سے گھوٹیں۔ اس
کے بعد سفوف ملائیں اور شیشے کے مرتبان میں
محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰۔۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار
صبح، دوپہر، شام کو چاٹیں۔

فوائد: حلق اور حنجرے کی کھرکھری، خشونت اور
خشک کھانسی میں مفید ہے۔

لعوق بہدانہ

نسخہ: اسپغول مسلم ۳۰ گرام بہدانہ ۲۰ گرام
تخم خطمی ۳۰ گرام اصل السوس ۲۰ گرام تخم خشخاش
سفید ۳۰ گرام رب السوس سیاہ ۵ گرام کتیرا سفید
۳۰ گرام گوند ۱۰ گرام مغز تخم تربوز ۱۰ گرام مغز تخم کدو
۱۰ گرام شکر سفید ایک کلو ۴۰۰ گرام ست لیموں ۲ گرام
بطریق معروف لعوق تیار کریں۔ اور شیشے کے
مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰۔۲۰ گرام یہ لعوق صبح، دوپہر اور رات
کو چاٹیں۔

فوائد: گرم نزلہ اور خشک کھانسی میں مفید ہے
حلق کی خراش اور خشونت (کھرکھراہٹ) اس کے
استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔

لعوق سپستاں

نسخہ: اصل السوس (ملیٹھی) ۳۰ گرام بہدانہ ۵ گرام
پرسیاوشاں ۳۰ گرام تخم خبازی ۴۰ گرام تخم خطمی ۲۰
گرام سپستاں ۳۰ گرام عناب ۲۰ گرام کوکنار
(پوست خشخاش) ۲۰ گرام تخم خشخاش ۳۰ گرام مویز منقی
۵ گرام کتیرا ۵ گرام گوند ببول ۵ گرام مغز بادام
شیریں ۲۰ گرام شکر سفید ۲ کلو ست لیموں ۵ گرام
نطرون تجارتی ۳ گرام۔ بطریق معروف لعوق تیار
کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰ گرام سے ۲۰ گرام تک یہ لعوق صبح
کو اور رات کو سوتے وقت عرق گاؤزبان ۱۲۵ ملی لیٹر
میں جوش دے کر پیئں۔ یا دن میں تین بار ۱۰۔۱۰
گرام دیتے رہا جائیں۔

فوائد: نزلہ و زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔
کھانسی کی شدت کو کم کرتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے

لعوق سپستاں خیار شنبری

نسخہ: املتاس کا گودا (مغز املتاس) ۲ کلو ۵۰۰ گرام
تخم خطمی ۵۰ گرام سپستاں نیم کوفتہ ۱۲۵ گرام منقیٰ

۱۰۰ گرام عناب ۲۵ گرام گل بنفشہ ۱۵ گرام مرزنجوش
۵۰۰ گرام شکر سفید، گوست لیموں ۵ گرام روغن
اسی ۲۵ ملی لٹر۔ بطریق معروف لعوق تیار کریں۔
مقدار: ۱۰ تا ۱۰ گرام یہ لعوق صبح و شام نیم گرم پانی
یا مناسب دواؤں کے جوشاندے میں ملا کر
پئیں۔
فوائد: نزلہ و زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ سینہ
کو بلغم سے صاف کرتا اور قبض کو رفع کرتا ہے۔

لعوق کتان

نسخہ: السی ۵۰ گرام روغن اسی ۲۵ ملی لٹر شکر سفید
الکو ۱۰۰ گرام ست لیموں ۲ گرام نطرون بحاوی ۲ گرام
بطریق معروف لعوق تیار کریں۔
مقدار: ۱۰ تا ۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار چاٹیں۔
فوائد: دمہ میں مفید ہے۔ بلغم کو خارج کرتا ہے۔

لعوق خشخاش

نسخہ: اصل السوس رطبی سوا تولہ، تخم خطمی،
بہیدانہ ہر ایک پونے ۲ تولہ کو رات کے وقت
ایک سیر پانی میں بھگو رکھیں۔ صبح کے وقت اس قدر
جوش دیں کہ نصف رہ جائے۔ اس کے بعد
چھان لیں اور شکر سفید آدھ سیر کا قوام بنا
کر مغز بہیدانہ، گوند کیکر ہر ایک نو ماشہ کتیرا سفید
مقشر، تخم خشخاش سفید، تخم خشخاش سیاہ ہر ایک سوا
تولہ باریک پیس کر لعوق تیار رکھیں۔

مقدار: دن میں تین چار مرتبہ چاٹتے رہیں۔
فوائد: کھانسی اور دمہ کے لیے مفید ہے۔

لعوق معتدل

فوائد: اصل السوس مقشر رطبی ۲۵ گرام اسی
۲۵ گرام انجیر زرد ۲۵ گرام بادیان ۲۵ گرام بہیدانہ
۲۵ گرام پرسیاوشان ۲۰ گرام پودینہ خشک ۲۵
گرام تخم بالنگا ۲۵ گرام تخم خشخاش ۲۵ گرام تخم خطمی
۲۵ گرام تخم میتھی ۲۵ گرام زوفہ ۲۵ گرام کوکنار
پوست خشخاش ۲۵ گرام مویز منقی ۲۵ گرام کتیرا
۲۵ گرام گوند ببول ۲۵ گرام مغز بادام شیریں مقشر
۲۵ گرام مغز تخم کدو ۲۵ گرام شہد ۱ کلو ۲۵۰ گرام
شکر سفید ۱ کلو ۵ گرام ست لیموں ۲ گرام بطریق
معروف لعوق تیار کریں۔
مقدار: ۱۰ تا ۱۰ گرام یہ لعوق دن میں تین بار
صبح، دوپہر اور رات کو چاٹیں۔
فوائد: نزلہ و زکام اور کھانسی میں مفید ہے۔ نزلہ
حار و گرم نزلہ میں رقیق رطوبت کو غلیظ کر کے خارج
کرتا ہے۔

لعوق نزلی

نسخہ: اصل السوس رطبی نیم کوفتہ ۵۰ گرام بہیدانہ ۲۵ گرام
تخم خطمی ۵۰ گرام تخم خشخاش سفید ۲۰ گرام رب السوس، کتیرا، گوند ببول
ہر ایک ۱۰ گرام شکر سفید الکو ۲ گرام ست لیموں، نطرون بحاوی ۲ گرام
صبح و دوپہر رات کو کھائیں۔ نزلہ زکام اور کھانسی کو مفید ہے۔

مالتی بسنت

نسخہ: شنگرف مدبر ۵۰ گرام مروارید محلول ۱۰ گرام کشتہ طلا کلاں (سونے کا کشتہ) ۵ گرام کشتہ جست ۱۰۰ گرام مرچ سفید کھرل کی ہوئی ۱۰۰ گرام مکھن ۵۰ گرام لیموں کا رس ۱۰۰ ملی لیٹر۔

ترکیب: سب دواؤں کو کھرل کریں۔ اس کے بعد مکھن شامل کر کے کھرل کریں۔ پھر لیموں کا رس شامل کر کے یہاں تک کھرل کریں کہ مکھن کی چکنائی دور ہو جائے۔ بس مالتی بسنت تیار ہے۔ شیشی میں ڈال کر محفوظ رکھیں۔

مقدار: مالتی بسنت ۲۰ ملی گرام (دو چاول) یا اس کا ایک قرص مسکہ، مرغ ۵ گرام یا بالائی مصطگی ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں۔

فوائد: معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتا ہے۔ اور ان کی کمزوری سے جو دست آنے لگتے ہیں ان کو بہت جلد روک دیتا ہے۔

مربّے

مربا (مربیٰ) عربی لفظ ہے اور اس کے معنی ہیں "پروردہ" یا "پالا ہوا"۔ چونکہ بعض تازہ پھلوں یا جڑوں کو بہ ترکیب خاص شکر کے قوام یا شہد میں محفوظ رکھتے ہیں اس لیے مربے کہلاتے ہیں۔

ہمیشہ تازہ پھل دستیاب نہیں ہوتے اس لیے دوسرے موسموں میں استعمال کرنے کے لئے ان کے مربے تیار کر کے رکھے جاتے ہیں اگرچہ ان مربوں سے وہ فائدے حاصل نہیں ہوتے جو پھلوں کو ان کی فصل پر تازہ استعمال کرنے سے ہوتے ہیں۔ لیکن تاہم تازہ پھلوں کی نایابی کی صورت میں ان سے کچھ فائدے ضرور حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

مربائے آملہ

نسخہ: آملے تازہ اور فربہ ۵ کلو شکر سفید ۵ کلو پھٹکری ۵۰ گرام۔

ترکیب: تازہ و فربہ آملے لے کر ان کو کوچ سے گود دیں اور قلعی دار پتیلے میں ڈال کر پانی میں ابالیں پانی اتنا ہو کہ جس میں آملے نیم پخت ہو جائیں (پورے طور پر نہ گلیں)، پھٹکری کو بھی باریک پیس کر جوش دیتے وقت پتیلے میں ڈال دیں۔ جب آملے نیم پخت ہو جائیں آگ سے اتار لیں اور ان کو ایک بڑے چھلنے یا ٹوکری میں الٹ دیں تاکہ جو کچھ پانی باقی ہو وہ نکل جائے اور آملے پھریرے ہو جائیں اب پتیلے میں کچھ شکر سفید بچھائیں اور اس پر آملوں کی ایک تہ بچھا دیں، ان کے اوپر اور شکر سفید بچھائیں اور اس پر آملوں کی تہ لگائیں غرضیکہ اسی طرح تمام آملوں کو تہ بہ تہ چن دیں اور سرپوش سے ڈھک کر چوبیس گھنٹے کے لیے رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد آملوں کو نکال کر الگ رکھیں اور پتیلے میں مزید پانی ڈال کر شکر سفید کا قوام شربت جیسا بنائیں۔ اب

اس میں آملوں کو ڈال دیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے اتار کر چوبیس گھنٹوں کے لیے رکھ دیں۔ اس کے بعد پھر آملوں کو نکال کر قوام کو آگ پر پکائیں۔ جب شربت سے تین گنا گاڑھا قوام ہو جائے اس میں آملوں کو ڈال دیں اور ایک جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ مربائے آملہ تیار ہے۔ ٹھنڈا ہونے پر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: یہ مربا ۲۵۔۵۰ گرام لے کر شیرے کو صاف کر کے گٹھلی نکال کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

فوائد: دل، دماغ، معدہ اور جگر کو طاقت دیتا ہے۔ مقوی ہے۔ دستوں کو روکنے اور نکسیر خونی بواسیر روکنے میں مدد دیتا ہے۔

مربائے ادرک

نسخہ: ادرک بے ریشہ ۱ کلو شکر سفید ۵ کلو کھٹے ۳ عدد۔ بطریق معروف مربا تیار کریں۔

مقدار: مربائے ادرک ۱۰ گرام سے ۲۵ گرام تک صبح کو نہار منہ کھا کر دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر پئیں یا کھانا کھانے کے بعد صبح و شام دونوں وقت کھائیں۔

فوائد: مربائے ادرک مقوی باہ ہے۔ ضعف باہ کے بلغمی مزاج مریضوں کے لیے خصوصیت سے مفید ہے۔ معدے کو طاقت دیتا ہے اور بھوک لگاتا ہے۔ غذا کو ہضم کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے

مربائے انناس

نسخہ: انناس تازہ موٹے ۵ کلو شکر سفید ۵ کلو بطریق معروف تیار کریں۔

مقدار: صبح و شام ۵۰۔۱۰۰ گرام یہ مربا چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

فوائد: مربائے انناس دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرنے کے لیے مفید ہے۔

مربائے بہی

نسخہ: بہی تازہ اور فربہ ۵ کلو شکر سفید ۵ کلو بطریق معروف مربا تیار کریں۔

مقدار: ۲۵ گرام سے ۵۰ گرام تک یہ مربا چاندی کے ورق میں لپیٹ کر کھائیں۔

فوائد: دل کو قوت دیتا اور فرحت بخشتا ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔ دستوں کو روکتا ہے۔

مربائے بیلگری

نسخہ: بیل خام ۵ کلو شکر سفید ۵ کلو بطریق معروف مربا تیار کریں۔

مقدار: مربائے بیلگری ۲۵ گرام سے ۵۰ گرام تک کھائیں۔

فوائد: پیچش کو دور کرتا اور دستوں کو بند کرتا ہے۔

مرہمیں

مرہم اس نیم جامد مرکب کو کہتے ہیں جو ایک یا ایک سے زیادہ دواؤں کے باریک سفوف اور موم اور کسی روغنی چیز کے مرکب یا صرف موم میں ملا کر بنایا جاتا ہے اور عام طور پر ورموں اور زخموں کو اچھا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

مرہم آتشک

نسخہ: چوب چینی باریک پسی ہوئی ۲۵ گرام مردار سنگ ۲۵ گرام نیلا تھوتھا ۲ گرام روغن ارنڈی ۲۰۰ گرام موم ۲۵ گرام۔

ترکیب: ایک کڑاہی میں روغن ارنڈی کے ساتھ مردار سنگ پیس کر شامل کریں اور آگ پر پکائیں جب وہ جل جائے اور تیل سیاہی مائل ہو جائے تو موم شامل کریں۔ جب موم پگھل کر روغن کے ساتھ اچھی طرح مل جائے۔ تو آگ سے اتار کر نیلا تھوتھا پیس کر ملائیں اور کسی چمچ وغیرہ سے ہلاتے رہیں آخر میں چوب چینی کو نہایت باریک پیس کر چھلنی سے چھان کر نیم گرم میں شامل کریں۔ اور اچھی طرح گھوٹ کر مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: زخموں کو نیم کے پتوں کے جوشاندے سے دھوئیں اور مرہم کپڑے پر لگا کر چسپاں کر دیں۔

فوائد: اس مرہم کے استعمال سے آتشک کے زخم بہت جلد خشک ہو جاتے ہیں اس کے علاوہ دوسرے خبیث زخموں کے لئے بھی مفید ہے۔

مرہم جدوار

نسخہ: اصل السوس (ملیٹھی) مقشر ۱۰ گرام برادہ دیودار ۱۰ گرام برگ حنا (مہندی کے پتے) ۱۰ گرام برگ نیم ۲۰ گرام بہیڑہ خشک ۵ گرام پوست کیکر ۲۰ گرام۔ جدوار ۲½ گرام دود سقف (چھت کا دھواں) ۱۰ گرام رتن جوت ۲۰ گرام ہلدی ۱۰ گرام تلوں کا تیل ۲۲۵ ملی لٹر موم ۱۰۰ گرام۔

ترکیب: کڑاہی میں تیل اور موم ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب موم پگھل جائے آگ سے نیچے اتار لیں اور باقی دواؤں کا سفوف چھلنی سے چھان کر نیم گرم ہی میں ملا کر گھوٹیں اور جب گاڑھا ہو جائے تو شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: انگلیوں پر نیم گرم لگائیں اور اوپر سے پان یا پیپل کا پتا گرم کر کے رکھیں اور روئی رکھ کر باندھ دیں۔

فوائد: انگلیوں اور دوسرے سخت ورموں کو تحلیل کرتا ہے۔ زخموں کو بھرتا ہے۔

مرہم خارش جدید

نسخہ: برگ حنا سائیدہ (مہندی کے پتے پسے ہوئے)

۵۰ گرام سفیدہ کاشغری ۲۵ گرام سنگ جراحت ۵۰ گرام کافور ۲۰ گرام کتھ سفید ۵۰ گرام کمیلہ ۲۰ گرام گندھک آملہ سار ۱۰ گرام مردار سنگ ۲۵ گرام اور موم سفید ۲۵۰ گرام۔

ترکیب: مردار سنگ اور کافور کے سوا تمام دواؤں کو باریک پیس کر چھلنی نمبر ۱۰۰ میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ مردار سنگ کو الگ سرمہ کی مانند باریک کھرل کر کے کافور کو کھرل کریں۔ جب کافور سفوف میں مل جائے تو موم سفید اور دوسرا سفوف شامل کر کے کھرل کریں۔ اس کے بعد شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: خارش کی جگہ یا خارش کے دانوں پر لگا کر ملیں۔

فوائد: خارش کھجلی تر ہو یا خشک دونوں کے لئے مفید ہے۔

مرہم داخلیون

نسخہ: اسپغول مقشر ۵۰ گرام السی ۵۰ گرام تخم خطمی ۵۰ گرام تخم کنوچہ ۵۰ گرام تخم میتھی ۵۰ گرام مردار سنگ ۲۵ گرام روغن ارنڈی ۱۲۵ ملی لٹر روغن کنجد زیتون کا تیل ۱۲۵ ملی لٹر موم ۱۰۰ گرام سے بطریق معروف تیار کریں۔

استعمال: یہ مرہم ۵ گرام لے کر اس میں بیری گلوہ کا پانی ۵ ملی لٹر ملائیں اور اس میں روئی بھگو کر دایہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔ بیری گلوہ کے نہ

بلغم کی صورت میں تنہا مرہم استعمال کریں۔

فوائد: رحم اور اس کے متعلقات کے ورم کو تحلیل کرنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ اس سے رحم کی سختی بھی دور ہو جاتی ہے۔ نیز رسولیوں اور گلٹیوں کو بھی تحلیل کرتا ہے۔

مرہم زردی بیضہ مرغ

نسخہ: کندر ۵ گرام روغن بابونہ ۵۰ ملی لٹر روغن گل ۵۰ ملی لٹر موم ۵۰ گرام بکری کے گردوں کی چربی ۱۰ گرام مغز ساق گاؤ میش (بھینس کی پنڈلی کا گودا) ۱۰ گرام زردی بیضہ مرغ ۵ عدد الکوحل خشک ۱۰ ملی لٹر زعفران ۱ گرام۔

ترکیب: روغن بابونہ، روغن گل، موم، چربی اور مغز ساق گاؤ میش کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب سب پگھل کر باہم مل جائیں آگ سے اتار لیں۔ اور اس میں تھوڑا سا تیل لے کر اس میں کندر کو حل کریں پھر سارے تیل میں ملا کر گھوٹیں جب مرہم کی مانند گاڑھا ہو جائے تو انڈوں کی خام زردیوں کو الکوحل خشک میں حل کریں اور چھان کر مرہم میں شامل کریں آخر میں زعفران باریک کھرل کر کے ملائیں اور اچھی طرح گھوٹ کر مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

استعمال: ۱۰ گرام مرہم لے کر ۵ ملی لٹر بیری گلوہ کا پانی ملائیں اور اس میں روئی بھگو کر دایہ سے اندام نہانی میں رکھوائیں۔

فوائد: رحم کے ورم اور رحم کی صلابت (سختی) کو دور کرتا ہے۔

مفرحات

مفرحات مفرح کی جمع ہے۔ ان معجونوں کو کہتے ہیں جو دل کو فرحت بخشنے اور طاقت دینے کے لئے مخصوص ہیں۔

مفرح بارد جواہر والی

نسخہ: برادہ صندل سفید ۵۰ گرام، بنسلوچن ۵۰ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۱۰۰ گرام، تخم کشنیز خشک ۵۰ گرام، گل سرخ ۵۰ گرام، گل گاؤزبان ۵۰ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ۵۰ گرام، کہربائے شمعی محلول ۲۵ گرام، مروارید محلول ۱۵ گرام، قوام شکر ۱۰۰۰ گرام، شہد ۱۰۰۰ گرام، رب سیب ۵۰۰ گرام، عنبر ۲ گرام، نطرون بحادی ۳ گرام، ورق طلا ۲۵۰ ملی گرام، ورق نقرہ ۱۰ گرام۔ بطریق معروف مفرح تیار کرکے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ مفرح صبح وقت کسی مناسب عرق کے ساتھ یا تنہا کھائیں۔

فوائد: گرم مزاج والوں کے لیے خصوصیت سے مفرح و مقوی قلب ہے۔ بڑھی ہوئی حرارت کو اعتدال پر لاتی ہے اور دل کی دھڑکن کو دور کرتی ہے۔

مفرح بارد سادہ

نسخہ: برادہ صندل سرخ ۲۰ گرام، برادہ صندل سفید ۲۰ گرام، بنسلوچن ۲۰ گرام، تخم حماض ۲۰ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۲۰ گرام، تخم کاسنی ۲۰ گرام، تخم کاہو ۲۰ گرام، کشنیز خشک (دھنیا) ۲۰ گرام، مغز تخم خربزہ ۲۰ گرام، مغز تخم خیارین ۲۰ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ۲۰ گرام، زرشک ۲۰ گرام، قوام شکر ۱۰۰۰ گرام، نطرون بحادی ۲ گرام۔ بطریق معروف مفرح تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ مفرح صبح کو کسی مناسب عرق کے ساتھ یا تنہا کھائیں۔

فوائد: گرم مزاج والوں کے دل و دماغ کو طاقت دیتی اور فرحت بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن اور وحشت اس کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔

مفرح شیخ الرئیس

نسخہ: اگر ۲۰ گرام، الائچی خورد ۲۰ گرام، برگ گاؤزبان ۵۰ گرام، برادہ صندل سرخ ۱۵ گرام، برادہ صندل سفید ۲۰ گرام، بنسلوچن ۲۰ گرام، بہمن سفید ۲۰ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۲۵ گرام، تخم کاہو ۲۵ گرام، درونج عقربی ۲۰ گرام، زرنباد ۲۰ گرام، سرطان سوختہ ۱۵ گرام، گل سرخ ۲۵ گرام، مغز تخم خربزہ ۲۵ گرام، مغز تخم خیارین ۲۵ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ۲۵ گرام، کافور ۱۵ گرام، یشب سوختہ محلول ۱۵ گرام، مروارید محلول ۱۵ گرام، ابریشم مقرض ۱۵ گرام، قوام شکر ۱۰۰۰ گرام، شہد ۱۰۰۰ گرام، رب انار شیریں ۳۰۰ گرام، رب بہی ۳۰۰ گرام، رب سیب ۳۰۰ گرام، نطرون بحادی ۲ گرام، زعفران ۱ گرام، عرق گاؤزبان ۲۰۰ ملی لٹر، ورق نقرہ ۵ گرام۔ بطریق معروف مفرح تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ مفرح تنہا یا کسی مناسب عرق کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: یہ مفرح عام جسمانی کمزوری اور ضعف قلب کو دور کرنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ دل کی دھڑکن اور گھبراہٹ کو دور کرتی ہے تپ دق اور سوداوی بخاروں میں فائدہ دیتی ہے۔

مفرح کبیر

نسخہ: افتیمون ولایتی ۲۰ گرام بچھ ۱۵ گرام برادہ صندل سفید ۲۰ گرام برگ گاؤزبان ۳۰ گرام بہمن سرخ ۳۰ گرام تخم کرفس ۱۰ گرام تخم بلیون ۱۰ گرام دار چینی ۵۰ درونج عقربی ۳۰ گرام زرنباد ۳۰ گرام زنجبیل ۳۰ گرام زوفائے خشک ۱۵ گرام سازج ہندی (تیز پات) ۱۵ گرام صعتر فارسی ۱۵ گرام فاریقون ۳۰ گرام فلفل سفید (سفید مرچیں) ۱۰ گرام فلفل سیاہ (سیاہ مرچ) ۳۰ گرام فطراساليون (پہاڑی کرفس) ۱۰ گرام قرنفل (لونگ) ۳۰ گرام کندر ۱۰ گرام گل عباس ۱۵ گرام مرزنجوش ۳۰ گرام مصطگی ۱۰ گرام مشک خالص ۱۰ گرام نمک سیاہ ۳۰ گرام نارمشک ۱۵ گرام حجر ارمنی محلول ۳۰ گرام حجر الیہود محلول ۱۰ گرام عقیق محلول ۱۵ گرام لاجورد محلول ۳۰ گرام یاقوت سرخ محلول ۳۰ گرام یشب سبز محلول ۱۵ گرام شہد خالص قوام شکر خالص ۲۵۰ گرام نطرون بجادی ۵ گرام زعفران ۱۰ گرام عرق گاؤزبان ۳۰ ملی لٹر ورق طلا ۵۰ ملی گرام ورق نقرہ ۵ گرام بطریق معروف مفرح تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ مفرح کھا کر اوپر سے عرق گاؤزبان ۲۰ ملی لٹر میں شربت انار شیریں ۲۵ ملی لٹر ملا کر پئیں یا تنہا بھی کھا سکتے ہیں۔

فوائد: عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے اور دل و دماغ کو طاقت اور فرحت بخشنے کے لیے نہایت مفید ہے۔ معدے اور جگر کو طاقت دینے کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

مفرح معتدل

نسخہ: افتیمون ولایتی ۳۰ گرام اگر (عود) ۱۰ گرام بادرنجبویہ ۳۰ گرام برادہ صندل سرخ ۴۰ گرام برادہ صندل سفید ۴۰ گرام برگ گاؤزبان ۲۰ گرام بہمن سرخ ۲۰ گرام تخم خشخاش ۲۰ گرام تخم فرنجمشک ۲۰ گرام تخم کاہو ۱۵ گرام درونج عقربی ۱۰ گرام زرنباد ۲۰ گرام سازج ہندی (تیز پات) کشنیز خشک (دھنیا) ۲۵ گرام گل ارمنی ۲۰ گرام گل بنفشہ ۳۰ گرام گل سرخ کافور ۵ گرام بسد احمر محلول ۱۰ گرام کہربائے شمعی ۲۵ گرام مروارید محلول ۱۰ گرام شہد ۵۰۰ گرام قوام شکر ۵۰۰ گرام نطرون بجادی ۳ گرام عنبر ۱۰ گرام مشک ۵۰ ملی گرام زعفران ۵ گرام عرق گاؤزبان ۲۰ ملی لٹر ورق نقرہ ۱۰ گرام۔ بطریق معروف مفرح تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ مفرح صبح کو تنہا یا کسی مفرح عرق کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: یہ مفرح دل و دماغ کو تقویت دیتی اور فرحت

بخشتی ہے۔ دل کی دھڑکن، گھبراہٹ، وسواس اور مالیخولیا کو دُور کرتی ہے۔

مفرح یاقوتی معتدل

نسخہ: اذخر مکی ۵ گرام، اُشنہ، دُرِ جریدہ ۲۰ گرام، اظفار الطیب ۲۰ گرام، الائچی خورد ۱۰ گرام، الائچی کلاں ۱۰ گرام، بادرنجبویہ ۱۰ گرام، بالچھڑ ۱۰ گرام، برادہ صندل سفید ۱۵ گرام، برگ گاؤزبان ۲۰ گرام، بہمن سرخ ۲۰ گرام، بہمن سفید ۲۰ گرام، پوست ترنج ۱۰ گرام، تج ۱۰ گرام، تخم خرفہ سیاہ ۲۰ گرام، تخم فرنجمشک ۲۰ گرام، تخم کاہو ۲۰ گرام، دارچینی ۲۰ گرام، درونج عقربی ۲۰ گرام، زرنب ۲۰ گرام، زرنباد ۲۰ گرام، عود ہندی ۲۰ گرام، کشنیز خشک ۱۰ گرام، گل ارمنی ۱۰ گرام، گل سرخ ۲۰ گرام، گل مختوم ۱۰ گرام، مغز تخم خیارین ۲۰ گرام، مغز تخم کدوئے شیریں ۲۰ گرام، نارمشک دانہ گیر ۱۰ گرام، کافور ۵ گرام، بسد احمر محلول ۲۰ گرام، کہربائے شمعی محلول ۲۰ گرام، لاجورد محلول ۱۰ گرام، لعل بدخشاں محلول ۱۰ گرام، مروارید محلول ۱۰ گرام، یاقوت محلول ۱۰ گرام، ابریشم مقرض ۲۰ گرام، شہد خالص ۱۰۰۰ گرام، نطرون بخاری ۵ گرام، عنبر ۱۰ گرام، مصطگی رومی ۲۰ گرام، گھی ۵ گرام، مشک ۲ گرام، زعفران ۵ گرام، عرق گاؤزبان ۵۰۰ ملی لٹر، ورق نقرہ ۱۲ گرام۔

ترکیب: نارمشک تک کی تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد کافور کو تھوڑے سفوف کے ساتھ کھرل کر کے سارے سفوف میں ملا دیں۔ محلول جواہرات و جبریات کو بھی سفوف میں ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد ابریشم مقرض کو ۲۰۰ ملی لٹر پانی میں پکائیں۔ جب پانی آدھا رہ جائے۔ آگ سے نیچے اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر مل کر چھان لیں اور اس پانی کو شہد کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب قوام درست ہونے لگے نطرون بخاری تھوڑے پانی میں گھول کر شامل کریں اور عنبر ریزہ ریزہ کر کے اس میں ڈال دیں اور قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملا دیں۔ جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کڑچھے میں آگ پر پگھلا کر شامل کریں اور ڈوئی سے ملائیں۔ اب مشک اور زعفران کو عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے شامل کریں۔ اور ڈوئی سے اچھی طرح ملائیں۔ آخر میں ورق نقرہ تھوڑے تھوڑے ڈال کر ڈوئی سے اچھی طرح ملا دیں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ مفرح صبح کو نہار منہ کھائیں یا اس کو کھا کر دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں یا کوئی مفرح عرق و شربت استعمال کریں۔

فوائد: عام جسمانی کمزوری کو دُور کرنے کے لیے اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ دل، دماغ اور جگر کو طاقت دیتی اور فرحت بخشتی ہے اور اکثر امراض قلب کو دُور کرتی ہے۔

معجونیں

معجون اس نیم منجمد مرکب کو کہتے ہیں جو شکر سفید کے قوام یا شہد وغیرہ میں ایک یا چند دواؤں کے سفوف کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔

اطریفل، نوشدارو، جوارشیں، دواء المسک لبوب اور مفرحات وغیرہ معجون ہی کی قسمیں ہیں۔ بعض خصوصیتوں کی وجہ سے ان کے نام الگ الگ رکھے گئے ہیں۔

معجون آرد خرما

نسخہ: الائچی خورد ۱۰ گرام پیپل کلاں ۱۰ گرام چھوارہ ۵۰۰ گرام دارچینی ۱۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام سنگھاڑہ خشک ۱۰۰ گرام قرنفل (لونگ) ۵ گرام گوندکیرا ۱۰۰ گرام مغز بادام شیریں ۵۰ گرام مغز پستہ ۵۰ گرام مغز چلغوزہ ۵۰ گرام مغز نارجیل ۵۰ گرام قوام شکر سفید ۲ کلو ۵۰۰ گرام ست لیموں ۲ گرام نطرون بجاوی ۱۰ گرام

ترکیب: سب سے پہلے خشک دواؤں کو کوٹ اور چھلنی نمبر میں چھان کر سفوف تیار کریں۔ اس کے بعد مغزیات کو باریک پیس کر چھان لیں اور خشک سفوف میں ملا کر رکھیں۔ عمدہ اور موٹے چھوارے لے کر صاف پانی سے دھوئیں۔ اور رات کو ۲ کلو پانی میں بھگو رکھیں اور صبح کو پکائیں۔ جب چھوارے اچھی طرح گل جائیں تو ٹھنڈا ہونے پر ان کو ہاتھوں سے خوب مل کر چھلنے میں چھان لیں۔ اب اس میں قوام شکر سفید اور ست لیموں ملا کر قوام تیار کریں۔ جب قوام تیاری کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بجاوی تھوڑے پانی میں حل کر کے شامل کریں۔ قوام کے درست ہو جانے پر آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور ٹھنڈا ہونے پر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: صبح کو نہار منہ یہ معجون ۱۰ گرام میں قرص طلق ایک عدد رکھ کر کھائیں۔ اوپر سے دودھ ۲۵۰ ملی لٹر پئیں۔

فوائد: یہ معجون مقوی باہ ہے جریان اور رقت کی شکایت کو دور کرتی ہے۔

معجون اذاراقی

نسخہ: اگر (عود) ۲۵ گرام الائچی خورد ۲۵ گرام آملہ خشک ۲۵ گرام برادہ صندل سفید ۲۵ گرام برادہ کچلہ مدبر ۵۰ گرام بادیان ۲۵ گرام بالچھڑ ۲۵ گرام پیپل کلاں ۲۵ گرام جاوتری ۲۵ گرام جوز بوا (جائفل) ۲۵ گرام دارچینی ۲۵ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۵ گرام سعد کوفی (ناگرموتھا) ۲۵ گرام عود بلسان ۲۵ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۲۵ گرام قرنفل (لونگ) ۲۵ گرام کلونجی

۲۵ گرام مصطگی رومی ۲۵ گرام قوام شکر سفید ایک ۵۰۰ گرام شہد ایک ۵۰۰ گرام زعفران ۵ گرام عرق گاؤزبان ۲۵ گرام۔

ترکیب: خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور اس میں زراوہ بچلہ اچھی طرح ملا کر رکھیں۔ اس کے بعد شہد اور قوام شکر کو گرم کر کے نیچے اتار لیں اور زعفران کو عرق گاؤزبان میں کھرل کر کے قوام میں ملا دیں پھر دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ یہاں تک کہ تمام سفوف مل جائے اب شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵۔۱۰ گرام یہ معجون کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت کھائیں۔

فوائد: یہ معجون مقوی اعصاب ہے۔ ضعف اعصاب، فالج، لقوہ، وجع المفاصل گٹھیا، اور اختلاج معدہ میں مفید ہے۔ بوڑھے آدمیوں کو جاڑوں کے موسم میں اس کا استعمال ان کو کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور ان کو سردی کے نقصان سے بچاتا ہے۔

معجون بلادر

نسخہ: بچھ ۱۰ گرام برگ سداب ۲۵ گرام پودینہ خشک ۲۵ گرام جند بیدستر ۲۵ گرام چیتا لکڑی ۲۵ گرام حب الغار ۲۵ گرام راسن ۲۵ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام زراوند مدحرج ۲۵ گرام عاقرقرحا ۱۰ گرام۔ فلفل سیاہ (کالی مرچیں) ۱۰ گرام قسط شیریں ۱۰ گرام کالا دانہ (حب النیل) ۱۰ گرام بھنگ ۲۵ گرام قوام شکر ۵۰۰ گرام عسل بلادر ۲۵ ملی لیٹر

ترکیب: خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ قوام شکر کو آگ پر رکھیں۔ جب وہ خوب گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں تھوڑا تھوڑا سفوف ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے تو عسل بلادر شامل کریں اور اچھی طرح گھونٹ کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: مقوی جسم اور مقوی باہ ہے۔ ذہن و حافظہ کو تیز کرتی ہے۔

معجون بہمنین

نسخہ: بہمن سرخ ۲۵ گرام بہمن سفید ۲۵ گرام تال مکھانا ۱۰ گرام تخم سروالی ۱۰ گرام تودری سفید ۱۰ گرام ثعلب مصری ۲۰ گرام قوام شکر سفید ۲ کلو چیدہ ورق نقرہ ۵ گرام

ترکیب: خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر

سفوف تیار کریں۔ قوام شکر کو پتیلے میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے آگ سے اتار لیں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملاتے اور ڈوئی سے چلاتے جائیں۔ جب تمام سفوف مل جائے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: جریان اور رقت و سرعت کی شکایتوں کو دور کرتی ہے۔

معجون ثعلب

نسخہ: پیپل کلاں ۶۰ گرام تخم گزر ۳۰ گرام تخم بلیون ۶۰ گرام تل سفید مقشر ۶۰ گرام ثعلب مصری ۱۲۰ گرام خراطین مصفیٰ ۳۰ گرام شقاقل مصری ۳۰ گرام مایہ شتر اعرابی ۳۰ گرام مغز پنبہ دانہ (مغز بنولہ) ۱۰۰ گرام مغز چلغوزہ ۶۰ گرام مغز سرکھنگ (چھلوں کا مغز) ۲۰۰ گرام گھی ۲۰ گرام شہد الحو قوام شکر الحو ورق نقرہ ۸ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: یہ معجون قوت باہ کو بڑھاتی اور مادہ تولید کو زیادہ کرتی ہے جریان اور رقت کی شکایت دور کرنے کے لیے بھی مفید ہے۔

معجون جالینوس لولوی

نسخہ: اذخر مکی ۲۵ گرام اسارون (تگر) ۲۵ گرام انیسون ۱۲۰ گرام ریخ بلاب ۴۰ گرام بہمن سفید ۱۲۰ گرام تج قلمی ۲۵ گرام۔ حب کاکنج ۴۰ گرام دار چینی ۲۵ گرام۔ سعد کوفی (ناگر موتھا) ۲۵ گرام گزمازج (مائیں خورد) ۲۵ گرام گوند کیکر (ببول) ۳۰ گرام مصطگی رومی ۲۵ گرام بسد احمر محلول (مونگا کی سرخ جڑ) ۵۰ گرام مروارید محلول ۲۵ گرام شہد الحو ۵۰۰ گرام نطرون عجادی ۳ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں اگر زیادہ فائدہ حاصل کرنا چاہیں تو اس معجون کے ساتھ کشتہ طلا ایک قرص استعمال کریں۔

فوائد: مقوی جسم، مقوی باہ اور مقوی اعصاب ہے قوت مردمی کو آخر عمر تک قائم رکھتی ہے۔ خون صالح پیدا کرتی اور چہرے کا رنگ نکھارتی ہے۔ اور ہر عضو کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

معجون جوگراج گوگل

نسخہ: انیسون شیریں ۱۰ گرام اجمود ۱۰ گرام اندرجو شیریں ۱۰ گرام باؤبڑنگ ۱۰ گرام بچھ ۱۰ گرام بہارنگی ۱۰ گرام پاٹھا ۱۰ گرام پیپل کلاں ۱۰ گرام پیپلا مول ۱۰ گرام تخم سنبھالو ۱۰ گرام چب ۱۰ گرام چیتہ لکڑی ۱۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام زیرہ سفید ۱۰ گرام زیرہ سیاہ ۱۰ گرام سرسوں ۱۰ گرام کٹکی ۱۰ گرام گج پیپل ۱۰ گرام موروا (مرہری) ۱۰ گرام ہینگ ۱۰ گرام ترپھلہ ۳۰۰ گرام گوگل ۶۰۰ گرام قوام شکر ۲ کلو ۵۰۰ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں

مقدار: یہ معجون ۵ گرام صبح یا رات کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: فالج و لقوہ، رعشہ، وجع مفاصل (گٹھیا) وغیرہ عصبی و بلغمی امراض میں مفید ہے۔

معجون حجر الیہود

نسخہ: حب کاکنج ۵۰ گرام حجر الیہود مغسول ۵۰ گرام مغز تخم خربوزہ ۵۰ گرام مغز تخم خیارین ۵۰ گرام مغز کدو ۵۰ گرام قوام شکر ۳۰۰ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون کھا کر اوپر سے پانی میں شربت بزوری ۵۰ ملی لیٹر ملا کر پئیں۔

فوائد: گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریگ کو خارج کرتی ہے۔

معجون خبث الحدید

نسخہ: آملہ خشک ۵۰ گرام بالچھڑ ۵۰ گرام بہیڑہ ۵۰ گرام پیپل کلاں ۵۰ گرام تخم شبت (تخم سویا) ۲۰ گرام تخم گندنا ۲۰ گرام چیتا لکڑی (شیطرج) ۵۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۵۰ گرام سعد کوفی (ناگرموتھا) ۵۰ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۵۰ گرام ہلیلہ سیاہ ۵۰ گرام گھی ۵۰ گرام خبث الحدید ۵۰ گرام قوام شکر ۱ کلو ۲۵۰ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۳ گرام سے ۵ گرام تک یہ معجون صبح کو چھاچھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: اس معجون کے استعمال سے خون بواسیر رک جاتا ہے، معدہ اور جگر کو تقویت پہنچتی ہے۔ اور بھوک بڑھ جاتی ہے۔

معجون پاری پاک

نسخہ: الائچی خورد ۲۰ گرام پوست کچنال ۲۰ گرام پوست کیکر ۲۰ گرام ثعلب مصری ۲۰ گرام جوزبوا (جائفل) ۲۰ گرام دارچینی ۲۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۲۰ گرام سنگھاڑا ۲۰ گرام قرنفل (لونگ) ۲۰ گرام گل پستہ ۲۰ گرام گل مہاری ۲۰ گرام گوکھرو خورد ۴۰ گرام گوند جھنیا (گوند ڈھاک) ۱۰۰ گرام مغز بادام شیریں مقشر ۲۰۰ گرام مغز نارجیل ۱۰۰ گرام آرد مونگ (مونگ کا آٹا) ۱۵۰ گرام گوند ببول کر یا پیا ہوا

۱۰۰ گرام چھوارہ ۳۰۰ گرام قوام شکر ۲ کلو ۱۵۰ گرام تیج ۲ پسی ہوئی ۵۰ گرام چاندی چکنی پسی ہوئی ۱۰۰ گرام دودھ ۵۰۰ ملی لیٹر گھی ۲۰۰ گرام زعفران ۵ گرام عرق گاؤزبان ۲۰۰ ملی لیٹر۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: یہ معجون مردوں کے لیے مقوی باہ و ممسک ہے۔ عورتوں کے مرض سیلان اور ضعف رحم کے لیے نہایت مفید ہے۔ استقرار حمل میں مدد دیتی اور وضع حمل کے بعد کی عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔

معجون سورنجان

نسخہ: برگ حنا (مہندی کے خشک پتے) ۱۵ گرام بادیان ۱۵ گرام بوزیدان ۲۰ گرام بیخ کبر ۳۰ گرام پوست ہلیلہ زرد ۲۰ گرام تربد سفید ۱۰ گرام تخم کرفس ۱۵ گرام چیتہ لکڑی ۲۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۳۰ گرام سقمونیا ۳۰ گرام سمندر جھاگ ۱۵ گرام سورنجان شیریں ۱۰۰ گرام سنا ۱۲۰ گرام صعتر فارسی ۱۵ گرام فلفل سفید (سفید مرچیں) ۱۵ گرام کشنیز خشک (خشک دھنیا) ۳۰ گرام گل سرخ ۳۰ گرام ماہی زہرج ۳۰ گرام نمک سانبھر ۱۵۰ گرام روغن ارنڈی ۱۲۰ گرام قوام شکر ۲ کلو ۵۰۰ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: مستورات کے لیے نہایت مفید ہے۔ رحم کو طاقت دیتی اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے۔

معجون فلاسفہ

نسخہ: آملہ خشک ۵۰ گرام بہیڑہ ۵۰ گرام ہلیلہ کلاں ۵۰ گرام ثعلب مصری ۵۰ گرام چیتہ لکڑی ۵۰ گرام دارچینی ۵۰ گرام زراوند مدحرج ۵۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۵۰ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۵۰ گرام گل بابونہ ۵۰ گرام مغز چلغوزہ ۵۰ گرام مغز نارجیل ۵۰ گرام مویز منقی ۵۰ گرام قوام شکر ۱ کلو ۵۰۰ گرام۔ بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام سے ۱۰ گرام تک یہ معجون صبح کو نہار منہ یا رات کو سوتے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: یہ معجون اعصاب کو طاقت دے کر اور مادہ تولید کی پیدائش بڑھا کر قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ گردہ و مثانہ کو طاقت دیتی اور پیشاب کی کثرت کو روکتی ہے۔ وجع مفاصل (گٹھیا) اور کمر کے درد کو دور کرتی ہے۔ بھوک کو بڑھاتی اور غذا کو ہضم کرتی ہے۔

معجون کلاں

نسخہ: آملہ خشک ۵۰ گرام برادہ صندل سفید ۵۰ گرام

بسفائج ۲۵ گرام بہمن سرخ ۲۵ گرام بہمن سفید ۲۵
گرام پوست کیکر ۲۵ گرام پوست ہلیلہ زرد ۵۰
گرام مغز کیکر ۵۰ گرام تخم گزر ۵۰ گرام تخم خشخاش
۵۰ گرام تخم شلجم ۲۵ گرام تج قلمی ۲۵ گرام
ثعلب مصری ۲۵ گرام جاوتری ۲۵ گرام جفت بلوط
۵۰ گرام حب الخضرا ۵۰ گرام خولنجان ۲۵ گرام شقاقل
مصری ۲۵ گرام عود صلیب ۲۵ گرام کندر سفید
۲۵ گرام کشنیز خشک (دھنیا) ۲۵ گرام گل انار ۲۵
گرام گل پستہ ۲۵ گرام گل سپاری ۲۵ گرام گل سرخ
۵۰ گرام گری ناریل ماش کلاں ۲۵ گرام گوند سپاری
۲۵ گرام گوند سنبھل ۲۵ گرام گوند کیکر ۲۵ گرام
مغز پستہ ۲۵ گرام مغز چلغوزہ ۲۵ گرام مغز فندق ۲۵
گرام مغز نارجیل ۲۵ گرام ہلیلہ سیاہ بریاں ۲۵ گرام
کہربائے شمعی محلول ۲۵ گرام مروارید محلول ۱۵
گرام مویز منقیٰ ۵۰ گرام قوام شکر و شہد
۵۰۰ گرام رب انار شیریں ۲۰۰ گرام رب بہی ۲۰۰
گرام رب سیب ۲۰۰ گرام مصطگی رومی ۲۰ گرام
گھی ۵ گرام ورق نقرہ ۲ گرام۔ بطریق معروف
معجون تیار کریں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۱۲۵
ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: مقوی باہ ہے۔ مردوں کے منی جریان
اور عورتوں کے مرض سیلان میں مفید ہے۔

معجون کلکلانج

نسخہ: الائچی خورد ۱۵ گرام املتاس ۳۰ گرام آملہ
خشک ۳۰ گرام اندر جو شیریں ۱۵ گرام بوزیدان
۱۵ گرام بہیڑہ ۳۰ گرام پیپلا مول ۱۵ گرام تج قلمی
۱۵ گرام تربد سفید (نسوت) ۳۰ گرام تخم ترب
سفید ۱۵ گرام چیتہ لکڑی ۱۵ گرام حب النیل
(کالا دانہ) ۱۵ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۵ گرام
زیرہ سیاہ ۱۵ گرام ساذج ہندی (تیز پات) ۱۵
گرام سعد کوفی (ناگرموتھا) ۱۵ گرام صعتر فارسی
۱۵ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۱۵ گرام قرنفل
(لونگ) ۱۵ گرام کشنیز خشک (دھنیا) ۱۵ گرام
کلونجی ۱۵ گرام نمک سانبھر ۳۰ گرام نمک سیاہ
۱۵ گرام نمک شور ۱۵ گرام نمک ہندی ۱۵ گرام
ہلیلہ سیاہ ۳۰ گرام قوام شکر ۱۲۵۰ گرام۔
بطریق معروف معجون تیار کریں۔ اور شیشے کے
مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون کھا کر اوپر سے
عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر پئیں۔

فوائد: استسقاء میں مفید ہے۔ پیشاب لاتی
ہے۔ درد قولنج کو تسکین دیتی ہے۔

معجون کندر

نسخہ: جفت بلوط ۱۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۳۰ گرام
سعد کوفی (ناگرموتھا) ۳۰ گرام فلفل سیاہ (کالی مرچ) ۳۰ گرام

۴ گرام مغز حب صنوبر (مغز چلغوزہ) ۴ گرام مغز فندق ۴ گرام مغز تخم قرطم ۴ گرام مغز تخم کدو ۴ گرام مغز نارجیل ۴ گرام ناردین ۴ گرام خنگ سانجہ ۴ گرام شہد کی مکھی کے چھتے کا میل ۴ گرام بلیلہ سیاہ ۴ گرام قرص اسقیل ۱۲ گرام قرص افعی ۴۰ گرام بیضہ سنگ پشت خشک کیا ہوا ۱۰ گرام گوشت قندید (ابن عرس نیولے کا گوشت سکھایا ہوا) ۴ گرام افیون ۴ گرام بسد احمر محلول (مونگے کی جڑ کھرل کی ہوئی) ۱ گرام زبرجد محلول (زبرجد کھرل کیا ہوا) ۱ گرام زمرد محلول (پنا کھرل کیا ہوا) ۱ گرام عقیق محلول (عقیق کھرل کیا ہوا) ۱ گرام فیروزہ محلول (فیروزہ کھرل کیا ہوا) ۱ گرام کہربائے شمعی (کہربا کھرل کیا ہوا) ۱ گرام لاجورد مغسول ۴ گرام لعل بدخشانی محلول (لعل کھرل کیا ہوا) ۱ گرام مروارید محلول (موتی کھرل کئے ہوئے) ۸ گرام یاقوت رمانی محلول (کھرل کیا ہوا) ۱ گرام یاقوت کبود (نیلم کھرل کیا ہوا) ۱ گرام یشب سبز محلول (کھرل کیا ہوا) ۱ گرام برانڈی ۷۰۰ ملی لیٹر مغز سر گنجشک (چڑیوں کا مغز) ۱ گرام ابریشم مقرض ۸ گرام فضہ ۴ گرام عنبر ۱۰ گرام مومیائی ۱۰ گرام میعہ سائلہ ۱ گرام روغن بلسان ۱ گرام روغن عود ۱ گرام مشک ۲ گرام زعفران ۲ گرام عرق گاؤزبان ۲۵ ملی لیٹر ورق طلا ۴۰۰ ملی گرام ورق نقرہ ۱۲ گرام بطریق معروف معجون تیار کر کے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱ گرام یہ معجون ماء اللحم و دا آتشہ ۲۵ ملی لیٹر یا دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر کے ساتھ کھائیں۔

فوائد: یہ معجون حرارت غریزی کو بڑھاتی اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ اعصاب کو طاقت دیتی اور قوت باہ کو زیادہ کرتی ہے۔ قوت امساک پیدا کرتی ہے ان کے علاوہ دل دماغ جگر اور معدے کو تقویت بخشتی اور ذہن و حافظہ کو بڑھاتی ہے۔

معجون مغلظ

نسخہ: بسفائج ۴۰ گرام ثعلب مصری ۴۰ گرام دارچینی ۴۰ گرام کتیرا سفید ۴۰ گرام گوند کیکر ۴۰ گرام مغز بادام شیریں ۲۰۰ گرام مغز چلغوزہ ۲۰ گرام مغز نارجیل ۲۰ گرام نشاستہ گندم ۱۰ گرام مصطگی ۴۰ گرام قند ۱ کلو ۵۰۰ گرام گھی ۵ گرام ورق نقرہ ۱ گرام بطریق معروف معجون تیار کر کے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کو نہار منہ دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: مرض جریان میں مفید ہے۔ مادہ تولید کو غلیظ بناتی ہے۔

معجون مغلظ جواہر والی

نسخہ: اصل السوس مقشر (ملٹھی چھیلی ہوئی) ۱۰۰ گرام تخم سداب ۲۵ گرام تخم سنبھالو ۲۵ گرام تخم کاہو مقشر ۲۵ گرام گلنار ۲۰ گرام گل سرخ ۲۵ گرام صدف صادق محلول ۲۰ گرام زمرد محلول ۲ گرام یاقوت محلول ۲ گرام یشب محلول ۲ گرام کشتہ قلعی ۲۰ گرام شکر سفید ۲ کلو

شہد الکوہ ۵۰ گرام دست مجوں ۳۰ گرام ورق نقرہ ۱۰ گرام بطریق معروف معجون تیار کر کے شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: یہ معجون رقت و سرعت اور جریان کے لیے مفید ہے۔ مادہ منویہ کو غلیظ کرتی ہے۔

معجون مقوی و ممسک

نسخہ: بوزیدان، خولنجان ۵۰ گرام اشنہ، زنجبیل ۵۰ گرام اندر جو شیریں ۵۰ گرام بہمن سرخ ۵۰ گرام بہمن سفید ۵۰ گرام تخم پیاز ۵۰ گرام تخم گاجر ۵۰ گرام ثعلب مصری ۵۰ گرام جاوتری ۲۵ گرام جوز بوا، دار فلفل ۲۵ گرام خولنجان ۲۵ گرام دارچینی ۲۵ گرام ریگ ماہی ۵۰ گرام زنجبیل، سونٹھ ۲۵ گرام سعد کوفی، [illegible] ۲۵ گرام شقاقل مصری ۵۰ گرام عاقرقرحا ۲۵ گرام قرنفل، لونگ ۲۵ گرام گل گاؤزبان ۲۵ گرام ماہی روبیان ۵۰ گرام مغز اخروٹ ۵۰ گرام مغز بادام شیریں ۵۰ گرام مغز پستہ ۵۰ گرام مغز فندق ۵۰ گرام مغز کدو ۵۰ گرام ورق [illegible]، ۴۰۰ گرام افیون ۱ گرام شہد ۳ کلو عنبر ۲ گرام زعفران ۴ گرام عرق بیدمشک ۵۰۰ ملی لیٹر ورق نقرہ ۴ گرام بطریق معروف معجون تیار کر کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ضرورت سے ایک گھنٹہ پہلے یہ معجون ۵ گرام دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: یہ معجون اعلیٰ درجہ کی مقوی باہ اور ممسک ہے۔

معجون موچرس

نسخہ: آملہ خشک ۵۰ گرام بسفائج ۵۰ گرام [illegible] ۵۰ گرام پوست انار ۵۰ گرام پوست ہلیلہ زرد ۵۰ گرام حب الآس ۵۰ گرام چھالیہ چکنی ۵۰ گرام گل سرخ ۵۰ گرام گل خطمی ۲۰ گرام مازو سبز ۵۰ گرام موچرس ۵۰ گرام موصلی سفید ۱۰ گرام موصلی سیاہ ۱۰ گرام نشاستہ گندم ۵۰ گرام رب انار شیریں ۵۰ گرام رب بہی ۱۵۰ گرام قوام شکر سفید ۵۰۰ گرام، بطریق معروف معجون تیار کریں۔

مقدار: ۱۰ گرام یہ معجون صبح کو دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں۔

فوائد: مستورات کے لیے مرض سیلان الرحم (لیکوریا) میں نہایت مفید ہے۔ رحم کی خراب رطوبتوں کو خشک کرتی اور رحم کو طاقت دیتی ہے۔

معجون نانخواہ

نسخہ: اجوائن دیسی ۵۰ گرام بادیان ۱۰ گرام [illegible] ۱۰ گرام پودینہ خشک ۵۰ گرام تخم کرفس ۱۰ گرام جاوتری ۱۰ گرام جائفل ۱۰ گرام زنجبیل (سونٹھ) ۱۰ گرام زوفائے خشک ۵۰ گرام زیرہ سیاہ ۵۰ گرام سعتر فارسی ۵۰ گرام فلفل ۵۰ گرام قوام شکر [illegible]

مقدار: ۵، ۵ گرام یہ معجون بعد غذا دونوں وقت کھائیں۔

فوائد: یہ معجون غذا کو ہضم کرتی اور بھوک خوب لگاتی ہے۔

معجون نقرہ

نسخہ: سفوف فضہ ۱۰ گرام کشتہ فولاد ۵ گرام کشتہ نقرہ ۱۰ گرام شہد ۵۰۰ گرام عنبر ۵ گرام مشک ۱۰۰ ملی گرام عرق گاؤزبان ۱۰۰ ملی لٹر ورق نقرہ ۱۰ گرام۔

مقدار: ۵ گرام یہ معجون صبح کے وقت دودھ ۲۵۰ ملی لٹر سے کھائیں۔

فوائد: یہ معجون حرارت غریزی کو بڑھاتی ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دیتی اور تفریح بخشتی ہے۔ ضعف اعصاب اور ضعف باہ کو دور کرتی ہے۔

نوشدارو

نوشدارو کو "نوش دارو" بھی کہتے ہیں اس کے معنی "دوا کے نام" ہیں۔ یہ بھی ایک قسم کی معجون ہی ہے۔ اس کا جزو اعظم آملہ ہے۔ اس کے کئی نسخے ہیں۔

نوشدارو ئے سادہ

نسخہ: اسارون زنگی ۵ گرام الائچی خورد ۱۰ گرام الائچی کلاں ۱۰ گرام بالچھڑ ۵ گرام تج ۱۰ گرام جاوتری ۱۰ گرام جوز بوا (جائفل) ۱۰ گرام دارچینی ۱۰ گرام زرنب (تالیس پتر) ۱۰ گرام سعد کوفی (ناگرموتھا) ۲۵ گرام قرنفل (لونگ) ۵ گرام گل سرخ ۲۰ گرام آملہ خشک ۷۰۰ گرام قوام شکر ۲ کلو زعفران بھاری ۶ گرام مصطگی رومی ۵ گرام گھی ۵ گرام۔

ترکیب: پہلی ۱۳ دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔ آملہ خشک کو الگ کوٹ چھان کر ۲ لیٹر پانی کے ساتھ پتیلے میں ڈال کر گھول دیں۔ پھر قوام شکر ملا کر پکائیں۔ جب قوام درست ہونے کے قریب ہو تو زعفران بھاری تھوڑے پانی میں حل کر کے ملائیں۔ جب قوام درست ہو جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور ڈوئی سے ملاتے جائیں جب تمام سفوف مل جائے، مصطگی کو گھی کے ساتھ کڑچھے میں آگ پر پگھلا کر اس میں ڈالیں اور ڈوئی سے اچھی طرح ملا کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار: ۱۰۔۱۰ گرام یہ نوشدارو صبح و شام کھائیں۔

فوائد: معدے اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ دستوں کو روکتی ہے۔

نوشدارو ئے لولوی

نسخہ: اود قرنفلی ۲۰ گرام بالچھڑ ۲ گرام جنسلوجی ۱۰ گرام تخم فرنجمشک سیاہ ۲۰ گرام ساذج ہندی (تیز پات) ۲۰ گرام سعد کوفی (ناگرموتھا) ۲۰ گرام عود ہندی (اگر) ۲۰ گرام گل ارمنی ۲۰ گرام گل سرخ ۲۰ گرام بسد احمر محلول ۲۰ گرام مروارید محلول ۱۰ گرام یشب سبز محلول ۲۰ گرام ابریشم مقرض ۲۰ گرام آملہ خشک ۷۰۰ گرام شہد ۷۰۰ گرام قوام شکر ۷۰۰ گرام زعفران بھاری ۶ گرام عنبر ۲ گرام زعفران ۱۰ گرام عرق گاؤزبان ۲ لیٹر مصطگی رومی ۲۰ گرام گھی ۵ گرام ورق نقرہ ۸ گرام۔ بطریق معروف نوشدارو تیار کریں۔

مقدار: ۵۔۵ گرام یہ نوشدارو صبح و شام کھائیں۔

فوائد: دل، دماغ، جگر، معدہ اور آنتوں کو طاقت دیتی ہے۔ دل کی گھبراہٹ کو دور کرتی اور دستوں کو روکتی ہے۔

یاقوتی بارد

نسخہ: زعفران، عنبر اشہب، ورق طلا، مشک خالص ہر ایک ۲ ماشہ، مروارید، صندل سفید، سنبل الطیب، طباشیر، چھالیہ، صندل سرخ، ورق نقرہ ہر ایک ۹ ماشہ، مرجان، کہربا، یاقوت، سرطان بحری ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ، مغز تخم کدو شیریں، تخم کاہو مقشر، مغز تخم تربوز، مغز خیارین، ابریشم مقرض سوختہ، بہمن سرخ، سفید، گل گاؤزبان، گل سرخ، شقاقل مصری، دانہ الائچی خورد، دارچینی ہر ایک ۱۱ ماشہ، تخم خرفہ مقشر ڈیڑھ تولہ، آملہ منقی ۱ تولہ ساڑھے دس ماشہ، آب سیب شیریں، آب بہی، آب امرود، شربت خشخاش شیریں، شہد مصفی، گلاب ہر ایک ساڑھے سات تولہ، مصری ۳ تولہ قوام کرکے ادویات باریک کرکے ملائیں۔

مقدار خوراک: ساڑھے ۳ ماشہ سے ساڑھے ۴ ماشہ تک۔

فوائد: گرم مزاجوں کو مفید ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری کو دور کرتی ہے۔ مقوی اعضاء ہے۔

یاقوتی بارد علوی خانی

نسخہ: ورق طلا ۳ ماشہ، لعل بدخشانی، زمرد سبز، عنبر اشہب ہر ایک چار ماشہ، یاقوت رمانی، مروارید ناسفتہ، کہربا، ورق نقرہ ہر ایک ۹ ماشہ، طباشیر، صندل سفید، کشنیز مقشر ہر ایک ۱ تولہ، آملہ منقی ڈیڑھ تولہ، شہد مصفی ۱۵ تولہ، آب سیب، آب انار، آب بہی ہر ایک پاؤ بھر، نبات سفید آدھ سیر قوام کرکے ادویات کوٹ چھان کر شامل کریں۔

مقدار خوراک: ساڑھے تین ماشہ۔

فوائد:

یاقوتی حار

نسخہ: یاقوت رمانی، سنبل الطیب، تخم الائچی خورد و کلاں، حجر الیہود مغسول، مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ، پودینہ کوہی، درونج عقربی، اسطوخودوس ہر ایک ۷ ماشہ، کندر، پوستہ ۹ ماشہ، زرنباد، زعفران، عود ہر ایک ساڑھے دس ماشہ، تیزپات، دارچینی ہر ایک چودہ ماشہ، بادرنجبویہ ۱ تولہ ۵ ماشہ، کہربا، پوست آملہ ہر ایک پونے دو تولہ، گاؤزبان، گل گاؤزبان، گل سرخ ہر ایک دو تولہ ۱۱ ماشہ، مروارید ناسفتہ ۷ ماشہ، عنبر ۹ ماشہ، شہد سہ چند ادویہ۔

مقدار خوراک: ساڑھے ۳ ماشہ۔

یاقوتی معتدل

نسخہ: مغز تخم خیار، طباشیر ہر ایک ۳ تولہ، یاقوت، ورق طلا، ورق نقرہ، نشاستہ، تخم خرفہ ہر ایک ۲ تولہ، لعل، بیخ مرجان، مروارید ساییدہ، عنبر اشہب، صندل سفید، سرخ، مصطگی، پوست درون پستہ، دارچینی، کشنیز ہر ایک ۱ تولہ، مشک چار ماشہ، کافور، عرق گلاب ۳ تولہ، شہد ۳ تولہ، مصری ۳ تولہ ادویہ کوٹ کر قوام میں ملائیں۔ مقدار ۳ ماشہ۔

حکومتِ پاکستان کا منظور شدہ

ضابطہ اخلاق

جسے طبی بورڈ نے اردو کا مہیا کر اطبا کے فائدہ کے لیے شائع کیا ہے۔ طبی بورڈ کے دفتر واقع ۳۰ م راوی روڈ لاہور سے، بقیمت ایک روپیہ دستیاب ہو سکتا ہے۔ ڈاک کا خرچ اسی پیسے، اس کے علاوہ ہوگا۔

(حکیم ملک عبدالحفیظ)
رجسٹرار بورڈ آف یونانی اینڈ
آیورویدک سسٹم آف میڈیسن